TEXT FLY WITHIN
THE BOOK ONLY

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_188887

UNIVERSAL
LIBRARY

OUP—786—13-6-75—10,000.

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ٨٩٢٧٢ ١١ Accession No. U 4820

Author

Title

This book should be returned on or before the date last marked below.

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ

دِیوانِ علیؓ

مترجم اُردو

یعنی

خلیفۂ سوم اسد اللہ الغالب امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابوطالب کرم اللہ وجہہٗ کے حکمت و ایمان آفریں شعری کلام کا مجموعہ اردو ترجمہ

ترجمہ اُردو

مولانا محمد حسن باندوی استاذ دار العلوم دیوبند

ناشر

کتب خانہ قاسمی دیوبند یوپی

کتبہ محمد انور دیوبند

U 4820

دیوان علیؓ کے اس اُردو ترجمے کے جملہ حقوق طبع و نشر
بحق کتب خانہ قاسمی دیوبند ہمیشہ کے لیے محفوظ ہیں

U
297.811
D
A

طبع اوّل :——— ایک ہزار
صفحات :——— ۲۲۸
قیمت غیر مجلد :——— سات روپے
ناشر :——— کتب خانہ قاسمی دیوبند
مطبوعہ :——— مجتبائی پرنٹنگ پریس دیوبند

یہ اور اس کے علاوہ ہر قسم کی علمی، دینی، ادبی، تاریخی اور
درسی وغیر درسی کتب براہِ راست مندرجہ ذیل پتے سے
منگائیں۔ آرڈر بھیجنے سے قبل ایک کارڈ لکھ مفت
فہرست کتب طلب فرمائیں۔

منیجر

شروع دیوان	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	معجز بیان

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

قدح نسب طینی و مدح علم دینی

مٹی سے پیدا ہونے والے کی برائی اور علم دین کی تعریف

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ اَكْفَاءُ	اَبُوْهُمْ اٰدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ
شکل وصورت میں سب لوگ یکساں ہیں	کیونکہ ان کے والد حضرت آدمؑ اور والدہ حضرت حوا ہیں
وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ	مُسْتَوْدَعَاتٌ وَلِلْاَحْسَابِ اٰبَاءُ
اور لوگوں کی مائیں صرف برتن	اور نطفہ رکھنے کی جگہ ہوتی ہیں اور نسب کیلئے باپ ہی کافی ہیں
فَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمْ مِنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ	يُفَاخِرُوْنَ بِهٖ فَالطِّيْنُ وَالْمَاءُ
اگر ان کے نسب میں کوئی شرافت ہے	جس پر وہ فخر کرتے ہیں۔ تو حقیقت میں وہ پانی اور مٹی ہیں
وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِّنْ ذَوِيْ نَسَبٍ	فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُوْدٌ وَّعُلْيَاءُ
اور اگر نسب والوں سے تو کوئی فخر ظاہر کرے	پس بیشک ہمارا نسب بزرگی اور مرتبہ کی بلندی ہے
لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمْ	عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّاءُ
بزرگی اور فضیلت صرف علم والوں کیلئے ہے کیونکہ وہ	خود سیدھے راستے پر ہیں اور ہدایت چاہنے والوں کے رہنما ہیں
وَقِيْمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهٗ	وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءُ
اور انسان کی قیمت وہ ہے جو وہ اچھائی کرتا ہے	اور ناواقف لوگ علم والوں کے دشمن ہوتے ہیں
فَقُمْ بِعِلْمٍ وَّلَا تَبْغِيْ لَهٗ بَدَلًا	فَالنَّاسُ مَوْتٰى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءُ
علم حاصل کرو۔ اور اس کا کوئی بدلہ نہ تلاش کرو	پس بے علم مردہ شمار ہوتے اور اہل علم زندہ رہتے ہیں

تحذیر از مجالست جاہلاں و تنفیر از موانست غافلاں

جاہلوں کی صحبت سے بچانا اور غافلوں کے ساتھ لگاؤ پیدا کرنے سے نفرت دلانا

وَلَا تَصْحَبْ اَخَا الْجَهْلِ وَاِيَّاكَ وَاِيَّاهُ	فَكَمْ مِّنْ جَاهِلٍ رَدٰى حَلِيْمًا حِيْنَ اٰخَاهُ
جاہل کو اپنا ساتھی مت بنا۔ اور اپنے آپ کو اور ان کو اپنے سے دور رکھ۔ کیونکہ بہت سے جاہلوں نے بھائی چارہ پیدا کرکے عقلمند	

يُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ إِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ	وَلِلشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ مَقَايِيسُ وَأَشْبَاهُ
آدمی آدمی سے پہچانا جاتا ہے جب اس کے ساتھ ہو	اور ایک چیز دوسری چیز کے مشابہ ہوتی ہے اور اس سے اندازہ کیے جاتے

وَلِلْقَلْبِ عَلَى الْقَلْبِ دَلِيلٌ حِينَ يَلْقَاهُ

اور دل کو دل سے راہ ملتی ہے جس وقت کہ اس سے ملاقات کرتا ہے

شکایت روزگارِ غدّار و حکایت دوستانِ بے اعتبار

ناسازگار زمانہ کی شکایت اور غیر معتبر دوستوں کی حکایت

تَغَيَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْإِخَاءُ	وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ
دوستی اور بھائی چارگی تبدیل ہوگئی	اور سچائی کم ہوگئی اور لوگوں سے امید ختم ہوگئی
وَأَسْلَمَنِي الزَّمَانُ إِلَى صَدِيقٍ	كَثِيرُ الْغَدْرِ لَيْسَ لَهُ رِعَاءُ
زمانہ نے مجھ کو ایسے دوست کے سپرد کر دیا	جو بہت زیادہ دھوکے باز ہے اور کوئی رعایت نہیں کرتا
سَيُغْنِينِي الَّذِي أَغْنَاهُ عَنِّي	فَلَا فَقْرٌ يَدُومُ وَلَا ثَرَاءُ
جلد ہی مستغنی کر دیگی مجھ کو وہ ذات جس نے اس کو مجھ سے مستغنی کیا ہے۔ کیونکہ فقر ہمیشہ رہتا ہے نہ دولت	
وَلَيْسَ بِدَائِمٍ أَبَدًا نَعِيمٌ	كَذَاكَ الْبُؤْسُ لَيْسَ لَهُ بَقَاءُ
اور کوئی نعمت ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے	اسی طرح سختی اور تنگی بھی باقی نہیں رہتی
وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ يَصْفُو	وَلَا يَصْفُو امْرُؤٌ مِنْ نَفْسِ الْإِخَاءُ
اور جو دوستی اللہ کے لیے ہو وہ پاک ہوتی ہے	اور بدکرداری سے محبت پاک نہیں ہوتی
إِذَا أَنْكَرْتُ عَهْدًا مِنْ حَمِيمٍ	فَفِي نَفْسِي التَّلَدُّمُ وَالْحَيَاءُ
جب دوست سے بے وفائی دیکھتا ہوں	پس میرے دل میں اُس کی عزت اور حیا ہوتی ہے
وَكُلُّ جَرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءٌ	وَسُوءُ الْخُلْقِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ
اور ہر زخم کی کوئی نہ کوئی دوا ہے	اور بُرے اخلاق کی کوئی دوا نہیں
وَرُبَّ أَخٍ وَفَيْتُ لَهُ وَفِيًّا	وَلَكِنْ لَا يَدُومُ لَهُ الْوَفَاءُ
اور بعض بھائیوں سے میں نے دوستی کی اور اُس کو پورا کیا	لیکن ان کی طرف سے وفا ہمیشہ باقی نہیں رہتی

يُدِيمُونَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي ۔۔۔ وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا يَبْقَى اللِّقَاءُ

اور جب تک مجھ کو دیکھتے ہیں وہ محبت کو باقی رکھتے ہیں ۔۔۔ اور دوستی اُس وقت تک باقی رہتی ہے جب تک ملاقات رہتی ہے

أَخِلَّاءُ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ۔۔۔ وَأَعْدَاءٌ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ

یہ سب دوست ہیں۔ جب تک کہ میں اُن سے مستغنی ہوں ۔۔۔ اور وہی دشمن بن جاتے ہیں جب کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے

فَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ۔۔۔ وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ

اگر میں ان میں سے کسی سے غائب ہو جاؤں تو بیزار ہو جاتے ہیں۔ اور مجھ کو بُرا کہتے ہیں۔ جس میں اُن کی کفایت ہوتی ہے

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَّى ۔۔۔ بَدَا أَرْهُمْ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ

جب اہل بیت کے سردار نے رحلت کی ۔۔۔ تو ان کے لیے لوگوں کی طرف سے ظلم وستم ظاہر ہو گیا

شکوۂ زنانِ بے وفا کہ نہ صدق دارند و نہ صفا

بے وفا عورتوں کی شکایت جو سچائی اور صفائی نہیں رکھتیں

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ۔۔۔ رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ

اُن عورتوں کا ذکر چھوڑ دو جن میں وفا نہیں ہوتی۔ بادِ صبا اور اُن کے وعدے برابر ہیں

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ۔۔۔ وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ

توڑ دیتی ہیں تیرے دل کو پھر اس کو نہیں جوڑتیں ۔۔۔ اور ان کے دل وفا سے بالکل خالی ہیں

امر بجستن روزی بامیدِ فتح و فیروزی

فتح اور کامیابی کی امید کے ساتھ روزی کے تلاش کرنے کا حکم

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي ۔۔۔ وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

اور اسباب زندگی کی طلب صرف خواہش سے پوری نہیں ہوتی۔ لیکن دوسرے ڈولوں میں تو بھی اپنا ڈول ڈال دے۔

تَجِئْكَ بِمِلْئِهَا يَوْمًا وَيَوْمًا ۔۔۔ تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

کوئی دن آئے گا کہ وہ بھرا ہوا ملے گا۔ اور کسی دن وہ ڈول تیرے پاس تھوڑے پانی کے ساتھ کیچڑ لے کر آئے گا۔

منع از مبالغہ در جمع مال و شکایت از دہر پریشان حال

مال کے جمع کرنے میں مبالغہ کرنے سے روکنا اور پریشان حال زمانہ کی شکایت

وَكَمْ سَاعٍ لِّيَثْرٰى لَمْ يَنَلْهُ	وَاٰخَرُ مَا سَعٰى لِحَقِّ الثَّرَآءِ
اور بہت سے دولت کی کوشش کرنے والے ہیں لیکن اسکو نہیں پاتے	اور دوسرے لوگ ایسے ہیں کہ کوشش نہیں کی اور دولت خود انکو مل گئی
وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْاَمْوَالَ جَمْعًا	لِيُوْرِثَهٗ اَعَادِيَهٖ شِقَآءً
اور بہت سے کوشش کرنے والے مال کو جمع کرتے ہیں	تاکہ اس کے وارث اُس کے بدبخت دشمن بن جائیں
وَمَا سَيَّانِ ذُوْ خُبْرٍ بَصِيْرٍ	وَاٰخَرُ جَاهِلًا لَيْسَا سَوَآءً
اور دونوں برابر نہیں ہیں۔ ایک علم والا اور بصیرت رکھنے والا۔	دوسرا جاہل۔ دونوں برابر نہیں ہیں
وَمَنْ يَّسْتَعْتِبُ الْحَدْثَانَ يَوْمًا	يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهٗ عِنَآءً
اور جو شخص زمانے سے کسی دن ناراض ہوا	تو یہ ناراضگی اس کے لیے رنج کا سبب ہوگی
وَيَزْرِيْ بِالْفَتٰى الْاِعْدَامُ حَتّٰى	مَتٰى يُصِبِ الْمَقَالَ يَقُلْ اَسَآءَ
اور جوان آدمی کو اُس کی محتاجگی ذلیل کر دیتی ہے	جب سچ بات کہتا ہے تو بُری سمجھی جاتی ہے
لَيْسَ مَنْ مَّاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ	اِنَّمَا الْمَيِّتُ مَيِّتُ الْاَحْيَآءِ
جو مر گیا اور راحت پا گیا وہ مُردہ نہیں ہے	بلکہ مردہ وہ ہے جو زندگی میں محنت کر کے جان دیتا ہے

امر بطلاقِ دنیا کہ عروسے ست نازیبا

دنیا کو چھوڑ دینے کا حکم کیونکہ وہ نافرمان عورت ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلَاثًا وَّاطْلُبِيْ زَوْجًا سِوَاهَا	اِنَّهَا زَوْجَةُ سُوْءٍ لَا تُبَالِيْ مَنْ اَتَاهَا
دنیا کو تین طلاق دیدے۔ اور دوسری دنیا کو تلاش کر۔ بیشک وہ بُری عورت اپنے طلبگار کی پرواہ نہیں کرتی	
وَاِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا	
جب اس کی آرزوئیں مرد سے پوری ہو جاتی ہیں تو پیٹھ پھیر لیتی ہے۔	

ارشاد بہ ندامتِ اُخروی در محبتِ اسبابِ دنیوی

دنیا کے اسباب سے محبت آخرت کی ندامت کا سبب ہے۔

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا	وَلَتَنْدَمَنَّ اِذَا ارْتَكَ قَفَاهَا
اے دنیا سے محبت کرنے والے اُس کا چہرہ تیرے غیر کی طرف ہے۔ اور یقیناً تو اس وقت نادم ہوگا جب وہ تجھے اپنی پیٹھ دکھائیگی	

لہ در بعض نسخ قبل این شعر بیا رت مندرجہ مرقوم است۔ حکمت در دنیا کہ محل فنا و منزل بلاست ۱۲

امر باجتناب ازیں جہانِ خراب

مٹ جانے والی اس دنیا سے پرہیز کرنے کا حکم

تَحَرَّزْ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّ فَنَاءَهَا	مَحَلُّ فَنَاءٍ لَا مَحَلُّ بَقَاءٍ
دنیا سے پرہیز کر کیونکہ اُس کا مٹ جانا	فنا ہو جانے کی جگہ ہے۔ باقی رہنے کی جگہ نہیں ہے
فَصَفْوَتُهَا مَمْزُوجَةٌ بِكُدُورَةٍ	وَرَاحَتُهَا مَقْرُونَةٌ بِعَنَاءٍ
پس اُس کا خلاصہ اپنی کدورت سے ملا ہوا ہے	اور اُس کا آرام و راحت مصیبت سے ملا ہوا ہے

اظہارِ دلیری در محلِ شدائدِ دنیا

دنیا کی مصیبتوں پر صبر کرنا بلندی کا حاصل کرنا ہے

هِيَ حَالَانِ شِدَّةٌ وَرَخَاءٌ	وَسَجَالَانِ نِعْمَةٌ وَبَلَاءٌ
اس کی دو حالتیں ہیں ایک شدت کی دوسری آسانی کی	اور دنیا نعمت و مصیبت کے دو ڈول ہیں
وَالْفَتَى الْحَازِقُ الْأَدِيبُ إِذَا مَا	خَانَهُ الدَّهْرُ لَمْ يَخُنْهُ عَزَاءُ
ادیب سمجھ دار جوان جب۔ جب زمانہ اُس کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو اس سے صبر خیانت نہیں کرتا	
إِنْ أَلَمَّتْ مُلِمَّةٌ بِيَ فَانِّي	فِي الْمُلِمَّاتِ صَخْرَةٌ صَمَّاءُ
اگر مجھے کوئی حادثہ پیش آ جائے تو میں	ان حادثات کے برداشت کرنے میں مضبوط ترین پتھر ہوں
عَالِمٌ بِالْبَلَاءِ عِلْمًا بِأَنَّ	لَيْسَ يَدُومُ النَّعِيمُ وَالْلَّأْوَاءُ
مصیبت وہ میں اپنے علم سے جانتا ہوں	کہ نعمت ہمیشہ رہتی ہے، نہ محنت و مشقت

بیان اختیاراتِ ایامِ اسبوع بطرزِ مقبول و مطبوع

پسندیدہ طریق پر ہفتے کے دنوں کے اختیار کرنے کا بیان

لَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ السَّبْتِ حَقًّا	لِصَيْدٍ إِنْ أَرَدْتَ بِلَا امْتِرَاءِ
تحقیق سے ثابت ہے کہ ہفتے کا دن بہترین دن ہے	اگر تو شکار کا ارادہ کرے۔ بلا کسی شک کے
وَفِي أَحَدٍ لِلْبِنَاءِ لِأَنَّ فِيهِ	تَبَدَّى اللهُ فِي خَلْقِ السَّمَاءِ
اور تعمیر کرنے کے لیے اتوار کا دن ہے کیونکہ اس دن	حق تعالیٰ نے آسمانوں کے پیدا کرنے کی ابتدا فرمائی

وَفِي الْاِثْنَيْنِ اِنْ سَافَرْتَ فِيْهِ	سَتَظْفَرُ بِالنَّجَاحِ وَبِالثَّرَآءِ
اور اگر تو سفر کرے تو اس کام کیلئے دوشنبہ کا دن مبارک ہے	تو عنقریب کامیاب ہوگا حاجت براری اور دولت میں
وَمَنْ يُرِدِ الْحِجَامَةَ فَالثُّلَاثَا	فَفِيْ سَاعَاتِهَا هَرْقُ الدِّمَآءِ
اور جو شخص پچھنے لگوانا چاہے تو منگل کا دن ہے	کیونکہ اس دن کے اندر خون نکالنا اچھا ہے
وَاِنْ تَشْرَبْ اَمْرُءٌ يَوْمًا دَوَآءً	فَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ
اور اگر کوئی شخص کسی دن دوا پیئے	تو بہتر دن چہارشنبہ (بدھ کا دن) ہے
وَفِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَضَآءُ حَاجٍ	فَفِيْهِ اللّٰهُ يَأْذَنُ بِالدُّعَآءِ
اور جمعرات کا دن حاجت کے پورا ہونے کا ہے	اس دن اللہ دعاؤں کو اجازت دیتا (سنتا) ہے
وَفِي الْجُمُعَاتِ تَزْوِيْجٌ وَعِرْسٌ	وَلَذَّاتُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَآءِ
اور جمعہ کے دنوں میں شادی بیاہ کرنا عمدہ ہے	اور عورتوں کے ساتھ مردوں کے لذت پانے کا دن ہے
وَهٰذَا الْعِلْمُ لَمْ يَعْلَمْهُ اِلَّا	نَبِيٌّ اَوْ حَبِيْبُ الْاَنْبِيَآءِ
اور یہ ایسا علم ہے جس کو کوئی نہیں جانتا مگر	نبی یا انبیاء علیہ السلام کے وصی جانتے ہیں

دعا ومناجات با قاضی الحاجات

حاجتیں پوری کرنے والے کی بارگاہ میں دعاء اور مناجات کا بیان

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنْتَ مَوْلَاهُ	فَارْحَمْ عُبَيْدًا اِلَيْكَ مَلْجَاهُ
حاضر ہوں میں حاضر ہوں تو میرا آقا ہے	پس رحم فرما اپنے ایسے بندے پر جس کا تیری طرف ٹھکانہ ہے
يَا ذَا الْمَعَالِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ	طُوْبٰى لِمَنْ كُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
اے بلند شان والے تیرے اوپر میرا بھروسہ ہے	قابل مبارک ہے وہ شخص کہ اس کا تو آقا ہے
طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا اَرِقًا	يَشْكُوْ اِلٰى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ
خوش خبری اس کے لیے جو نادم اور شرمندہ ہو اور بیدار ہو	اپنی مصیبت کی شکایت بزرگی والے سے کرتا ہے
مَا بِهٖ عِلَّةٌ وَّلَا سُقْمٌ	اَكْثَرُ مِنْ حُبِّهٖ لِمَوْلَاهُ
اسے بیماری ہے نہ کوئی عیب	جو زائد ہو اس کی اپنے مولا کی محبت سے

إِذَا خَلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا	أَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ
جب تاریکی میں تنہا رو رو کر دعا کرتا ہے	قبول فرماتا ہے اُس سے حق تعالیٰ اور لبیک فرماتا ہے
سَأَلْتَ عَبْدِي وَأَنْتَ فِي كَنَفِي	وَكُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ
تو نے اے میرے بندے سوال کیا حالانکہ تو میری حمایت میں ہے۔ اور جو کچھ بھی تو نے کہا ہم نے اُسے سن لیا ہے	
صَوْتُكَ تَشْتَاقُهُ مَلَائِكَتِي	فَدَ نَبُكَ الْآنَ قَدْ غَفَرْنَاهُ
تیری آواز ایسی ہے کہ جس کے میرے فرشتے مشتاق ہیں	پس اب ہم نے تحقیق تیرے گناہ کو بخش دیا ہے
فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مَا تَمَنَّاهُ	طُوبَاهُ طُوبَاهُ ثُمَّ طُوبَاهُ
جن چیزوں کی تو نے تمنا کی ہے وہ سب ہمیشہ رہنے والی جنت میں ہیں۔ تیرے لیے بار بار خوش خبری ہو	
سَلْنِي بِلَا حَشْمَةٍ وَلَا رَهَبٍ	وَلَا تَخَفْ إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ
تو مجھ سے مانگ بغیر شرم اور خوف کے	تو خوف مت کر کیونکہ میں رحمت والا اللہ ہوں

مرثیۂ وفات حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفاتِ ظاہری پر مرثیہ کا بیان

أَمِنْ بَعْدِ تَكْفِينِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهِ	بِأَثْوَابِهِ أَسًى عَلَى هَالِكٍ تَوَى
کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن دینے اُن کے کپڑوں سمیت دفن کر دینے کے بعد جمع ہوں انکے انتقال پر افسوس کرنے والے	
رُزِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِينَا فَلَنْ تَرَى	بِذَاكَ عَدِيلًا مَا حَيِينَا مِنَ الرَّدَى
دُکھ دیئے گئے ہم رسول سے جو ہمارے درمیان تھے پس جب تک ہم زندہ ہیں اُتنے بڑے حال میں کسی کو نہ دیکھیں گے	
وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُونِ أَهْلِهِ	لَهُ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيزٌ مِنَ الْعِدَى
اور وہ گھر والوں کے علاوہ ہمارے لیے مضبوط قلعہ تھے	اور ان کا ملجا بہت زیادہ مستحکم اور مضبوط تھا دشمنوں کے مقابلے میں
وَكُنَّا بِمِرْآةٍ نَرَى النُّورَ وَالْهُدَى	صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِينَا أَوِ اغْتَدَى
ان کے دیکھنے سے ہم نور اور ہدایت کو دیکھتے تھے	ہر صبح و شام کو جب وہ ہمارے اندر صبح و شام کرتے تھے
لَقَدْ غَشِيَنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ	نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلَى ظُلْمَةِ الدُّجَى
ان کے انتقال ظاہری کے بعد ہم کو تاریکی نے دن میں ڈھک لیا۔ اس لیے تاریکی پر تاریکی بڑھ گئی۔	

فَيَا خَيْرَ مَنْ ضَمَّ الْجَوَانِحَ وَالْحَشَا | وَيَا خَيْرَ مَيْتٍ ضَمَّهُ التُّرْبُ وَالثَّرٰى

پس اے بہترین موت کہ جس نے بازوؤں اور آنتوں کو ملا دیا۔ اور اے بہترین مرنے والے کہ ملایا اُس کو خاک اور مٹی نے

كَأَنَّ أُمُورَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضُمِّنَتْ | سَفِينَةَ مَوْجٍ حِينَ فِي الْبَحْرِ قَدْ سَمَا

گویا لوگوں کے معاملات تیرے بعد ایسی کشتی میں رکھے گئے | کہ جو دریا کی موجوں میں پڑ گئی ہے۔

وَضَاقَ فَضَاءُ الْأَرْضِ عَنْهُمْ بِرُحْبَةٍ | لِفَقْدِ رَسُولِ اللّٰهِ إِذْ قِيلَ قَدْ مَضٰى

اور تنگ ہو گئی زمین کی کشادگی اُن سے اپنی وسعت کے باوجود۔ رسول اللہؐ کے نہ ہونے کے سبب جبکہ کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِينَ مُصِيبَةٌ | كَصَدْعِ الصَّفَا الْأَشْعَبِ الصَّدْعِ فِي الصَّفَا

پس تحقیق مسلمانوں پر مصیبت نازل ہوئی۔ پتھر کے سوراخ کی طرح کہ اس سوراخ کے اصلاح کی کوئی صورت نہیں

فَلَنْ يَسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِيبَةً | وَلَنْ يُجْبَرَ الْعَظْمُ الَّذِي مِنْهُمُ وَهٰى

پس لوگ اس مصیبت کو ہرگز کم نہیں سمجھیں گے | اور اُن کی یہ ٹوٹی ہوئی ہڈی ہرگز جوڑی نہیں جا سکے گی

وَفِي كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ بِهَيْجَةٍ | بِلَالٌ وَيَدْعُو بِاسْمِهِ كُلَّمَا دَعٰى

اور ہر وقت میں نماز کے لیے وہ اُٹھاتے ہیں | بلالؓ اور ان کے نام کو پکارتے ہیں جبکہ وہ پکارتے ہیں

وَيَطْلُبُ أَقْوَامٌ مَوَارِيثَ هَالِكٍ | وَفِينَا مَوَارِيثُ النُّبُوَّةِ وَالْهُدٰى

اور مرنے والے کی وراثت قوم طلب کرتی ہے | اور حال یہ ہے کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ ہے

بیان شجاعتِ خود در جنگِ بدر و مدح اصحاب عالی قدرؓ

جنگِ بدر میں اپنی شجاعت اور بلند مرتبہ صحابہؓ کی تعریف

ضَرَبْنَا غَوَاةَ النَّاسِ عَنْهُ تَكَرُّمًا | وَلَمَّا رَأَوْا أَقْصَدَ السَّبِيلَ وَلَا الْهُدٰى

گمراہ لوگوں کو ہم نے اُن سے دُور کیا اُن کی بزرگی کی وجہ سے۔ اور جب انھوں نے ہدایت اور سیدھے راستہ کو نہیں دیکھا

وَلَمَّا أَتَانَا بِالْهُدٰى كَانَ كُلُّنَا | عَلٰى طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ وَالْحَقِّ وَالتُّقٰى

اور جب وہ ہمارے پاس ہدایت لے کر تشریف لائے تو ہم میں سے ہر ایک اللہ کی فرمانبرداری اور حق اور تقوے پر قائم ہوا

نَصَرْنَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمَّا تَدَابَرُوا | وَتَابَ إِلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ ذَوُو الْحِجٰى

ہم نے اللہ کے رسولؐ کی مدد کی جبکہ لوگوں نے پیٹھ پھیر لی | لیکن عقلمند مسلمان اُنھیں کی طرف مائل ہوئے

نصیحت قرۃ العین حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ من والدِ حسینؓ

نورِ نظر حضرت حسین رضؓ کو نصیحت والدِ مہربان کی طرف سے

اَحُسَیْنُ اِنِّیْ وَاعِظٌ وَّمُؤَدِّبٌ	فَافْهَمْ فَاِنَّ الْعَاقِلَ الْمُتَاَدِّبُ
اے حسین! بے شک میں نصیحت کرنے اور ادب سکھانیوالا ہوں۔ پس تو سمجھ لے کیونکہ عقل والا ادب قبول کرتا ہے	
وَاحْفَظْ وَصِیَّۃَ وَالِدٍ مُتَحَنِّنٍ	یَغْذُوْكَ بِالْاٰدَابِ کَیْلَا تَعْطَبْ
اور اپنے مہربان والد کی نصیحت کو یاد رکھو	پرورش کرتا ہے تم کو ادب سے تاکہ تم ہلاک نہ ہو
اَبُنَیَّ اِنَّ الرِّزْقَ مَکْفُوْلٌ بِهٖ	فَعَلَیْكَ بِالْاِجْمَالِ فِیْمَا تَطْلُبُ
اے بیٹے بیشک اُس کی طرف سے رزق کی ضمانت کیگئی ہے۔ لہٰذا تم اپنے اوپر لازم کرو تا مقدور تلاش	
لَاتَجْعَلَنَّ الْمَالَ کَسْبَكَ مُفْرَدًا	وَتَقِی اِلٰهَكَ فَاجْعَلَنْ مَاتَکْسِبُ
صرف مال کے حاصل کرنے کو اپنا پیشہ مت بناؤ	اپنے معبود سے خوف کر ہر اُس کام میں جو تو کرتا ہے
کَفَلَ الْاِلٰهُ بِرِزْقِ کُلِّ بَرِیَّۃٍ	وَالْمَالُ عَارِیَۃٌ تَجِیْءُ وَتَذْهَبُ
اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کے رزق کا ضامن ہے	اور مال عارضی چیز ہے آتا اور چلا جاتا ہے
وَالرِّزْقُ اَسْرَعُ مِنْ تَلَفُّتِ نَاظِرٍ	سَبَبًا اِلَی الْاِنْسَانِ حِیْنَ یُسَبِّبُ
آنکھ جھپکنے سے زیادہ جلدی رزق پہونچتا ہے	سبب بن کر انسان کی طرف جب وہ سبب اختیار کرتا ہے
وَمِنَ السُّیُوْلِ اِلٰی مَقَرِّ قَرَارِهَا	وَالطَّیْرُ لِلْاَوْکَارِ حِیْنَ تَصَوَّبُ
اور جلدی پہونچتا ہے نہروں کی روانگی سے اپنی قرار گاہ کی طرف۔ اور پرندے جس وقت کہ اپنے آشیانوں سے نیچے اُتریں	
اَبُنَیَّ اِنَّ الذِّکْرَ فِیْهِ مَوَاعِظٌ	فَمَنِ الَّذِیْ بِعِظَاتِهٖ یَتَاَدَّبُ
اے بیٹے بے شک یہ ذکر (قرآن) اس میں نصیحتیں ہیں	پس خوش نصیب کون ہے جو اُس کی نصیحتوں سے سبق لیتا ہے
اِقْرَأْ کِتَابَ اللّٰهِ جَهْدَكَ وَاتْلُهٗ	فِیْمَنْ یَقُوْمُ بِهٖ هُنَاكَ وَیَنْصَبُ
اپنی ہمت کے مطابق اللہ کی کتاب کی تلاوت اور اُس پر عمل کر۔	اُن لوگوں میں جو اُس کی تلاوت پر قائم اور کثرت سے تلاوت کرکے تھکتے ہیں
بِتَفَکُّرٍ وَتَخَشُّعٍ وَتَقَرُّبٍ	اِنَّ الْمُقَرَّبَ عِنْدَهُ الْمُتَقَرِّبُ
فکر اور خوف کرتے ہوئے اور اُس کا قرب حاصل کرتے ہوئے	بے شک اُس کا مقرب وہی ہے جو اُس سے قرب چاہتا ہے

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا	وَانْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ
اور اپنے بزرگی والے معبود کی اخلاص کے ساتھ عبادت کرو۔	اور اُن مثالوں کو سُن جو موقعہ پر بیان کی جاتی ہیں
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مُّخْشِيَّةٍ	تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدْمُعُكَ يَسْكُبُ
اور جب تو ڈرانے والی آیت پر پہونچے۔ جو عذاب کو بیان کرتی ہو تو ٹھہر جا اس حالت میں کہ تیرے آنسو جاری ہوں	
يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ بِعَدْلِهٖ	لَا تَجْعَلْنِيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ
اے وہ ذات جس کو چاہتی ہے عذاب دیتی ہو انصاف کے ساتھ۔	مجھ کو ان لوگوں میں سے مت کر جو عذاب دیئے جائیں گے
اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعُثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ	هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ
بے شک میں اپنی لغزش اور خطا سے رجوع ہوتا ہوں	دوڑتے ہوئے اور بھاگنے کی جگہ تیری ہی طرف ہے
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا	وُصِفَ الْوَسِيْلَةُ وَالنَّعِيْمُ الْمُعْجِبُ
اور جب تو ایسی آیت پر پہونچے کہ اُس کے بیان میں	وسیلہ اور پسندیدہ نعمت کو بیان کیا گیا ہے
فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا	دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَتَقَرَّبُ
پس اخلاص اور توبہ کے ساتھ اپنے معبود سے سوال کر	جو قرب کا سوال کرتا ہے اُس کو ہمیشہ کے لیے جنت ہے
وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تُحَلَّ بِاَرْضِهَا	وَتَنَالَ رَوْحَ مَسَاكِنَ لَا تَخْرَبُ
کوشش کر شاید تو اُس سرزمین میں داخل ہو	اور تو اُن گھروں کی راحت پائے جو ویران نہ ہونگے
وَتَنَالَ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهٖ	وَتَنَالَ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ
اور ایسی زندگی پائے جس کے زمانہ کی انتہا نہیں	اور تو ایسا عزت والا ملک پائے جو چھینا نہ جائے
بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ	خَوْفَ الْخَوَالِبِ اِذْ تَجِيْءُ وَتَذْهَبُ
اپنی خواہشات پر سبقت کر جب تو نیک کام کا ارادہ کرے	اُن خیالات کے ڈر سے جو آتے اور چلے جاتے ہیں
وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّئٍ فَاغْمِضْ لَهٗ	وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ
اور جب تو کسی برائی کا ارادہ کرے تو اُس سے آنکھ بند کرلے	اور اُس کام سے دوری اختیار کر جس سے دور رہا جاتا ہے
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيْقِ وَكُنْ لَهٗ	كَاَبٍ عَلٰى اَوْلَادِهٖ يَتَحَدَّبُ
اپنے بازو اپنے دوست کیلئے جھکائے اور اُس کا مہربان ہو جا	باپ کی طرح جو اپنی اولاد پر شفقت کرتا ہے

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْ مَا اسْتَطَعْتَ جِوَارَهُ	حَتّٰى يُعَدَّكَ وَارِثًا يَتَنَسَّبُ

اور مہمان کی عزت کر جب تک تو اس کے پڑوس کی طاقت رکھتا ہو۔ یہاں تک کہ تجھے اپنا سمجھے اور تجھ کو وارث سمجھنے لگے

وَاجْعَلْ صَدِيقَكَ مَنْ يَذُبُّ اَخِيهِ	حَفِظَ الْاِخَاءَ وَكَانَ دُونَكَ يَضْرِبُ

اور اپنا دوست ایسے شخص کو بنا کہ جب تو اس سے بھائی چارگی کرے۔ تو برادرانہ چارگی کی حفاظت کرے اور تیرے دشمنوں کو مارے

وَاطْلُبْ لَهُمْ طَلَبَ الْمَرِيضِ شِفَاءَهُ	وَدَعِ الْكَذُوبَ فَلَيْسَ مِمَّنْ يُصْحَبُ

دوستوں کی تلاش کر جیسے بیمار آدمی شفاء کی تلاش کرتا ہے۔ اور جھوٹ بولنے والوں کو چھوڑ دے وہ دوستی کے قابل نہیں ہیں

وَاحْفَظْ صَدِيقَكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا	وَعَلَيْكَ بِالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَكْذِبُ

اپنے دوست کی جنگ کے ہر موقع پر حفاظت کر اپنے اوپر ایسے شخص کو لازم کر جو جھوٹ نہیں بولتا

وَاقْلِ الْكَذُوبَ وَقُرْبَهُ وَجِوَارَهُ	اِنَّ الْكَذُوبَ مُلَطِّخٌ مَنْ يَصْحَبُ

جھوٹ بولنے والوں کو دشمن جان اور ان کے قرب جوار کو دُور کر۔ کیونکہ جھوٹ بولنے والے اپنے دوستوں کو جھوٹ میں مبتلا کر دیتے ہیں

يُعْطِيكَ مَا فَوْقَ الْمُنٰى بِلِسَانِهِ	وَيَرُوغُ عَنْكَ كَمَا يَرُوغُ الثَّعْلَبُ

دے گا تجھ کو اپنی زبان سے آرزو سے زیادہ اور پلٹ جائے گا تجھ سے جس طرح لومڑی پلٹ جاتی ہے

وَاحْذَرْ ذَوِي الْمَلَقِ اللِّيَامِ فَاِنَّهُمْ	فِي النَّائِبَاتِ عَلَيْكَ مِمَّنْ يَحْطَبُ

نالائق خوشامد کرنے والے سے تو پرہیز کر کیونکہ وہ مصیبتوں میں تجھ پر اُن لوگوں میں سے ہے جو آگ بھڑکاتا ہے

يَسْعَوْنَ حَوْلَ الْمَرْءِ مَا طَمَعُوا بِهِ	وَاِذَا نَبَا دَهْرٌ جَفَوْا وَتَغَيَّبُوا

جب تک اُن سے لالچ ہوتا ہے آدمیوں کے چاروں طرف دوڑتے پھرتے ہیں۔ اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہے تو ظلم کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں

وَلَقَدْ نَصَحْتُكَ اِنْ قَبِلْتَ نَصِيحَتِي	وَالنُّصْحُ اَرْخَصُ مَا يُبَاعُ وَيُوهَبُ

میں نے تجھے نصیحت کی ہے اگر تو میری نصیحت قبول کرے ہبہ کی جانے والی اور فروخت کی جانے والی چیزوں میں نصیحت سستی ہے

نصیحت امام حسین رضی اللہ عنہ وتنبیہ او بر شہادت خود واولاد کرام

حضرت حسین رضؓ کو نصیحت اور اولاد اور خود اُن کی شہادت پر اُن کو تنبیہ کا بیان

حُسَيْنُ اِذَا كُنْتَ فِي بَلْدَةٍ	غَرِيبًا فَعَاشِرْ بِاٰدَابِهَا

اے حسین رضؓ جب تم کسی شہر میں مسافر بن کر قیام کرو تو وہاں کے آداب کے مطابق زندگی گذارو

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمْ بِالنُّهٰى	فَكُلُّ قَبِيلٍ بِالْبَابِهَا
عقلمندی سے اُن میں فخر مت کر	کیونکہ اپنے طور پر ہر قبیلہ عقل والا ہے
وَلَوْ عَمِلَ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ	بِهٰذِی الْاُمُوْرِ كَاَسْبَابِهَا
اور اگر اے ابوطالب کے بیٹے کوئی کام کرو	تو ان کاموں کو وہاں کے اسباب کے مطابق انجام دے
وَلٰكِنَّهٗ اعْتَامَ اَمْرَ الْاِلٰهِ	فَاَحْرَقَ فِيْهِمْ بِاَنْيَابِهَا
لیکن انھوں نے خدا کے حکم کو قبول فرمایا	تو انھوں نے اپنے دانت پیس لیے
عَذِيْرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِیْ	يُنِيْلُكَ مِنْ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا
کسی قابل اعتماد سے تیرا عذر چاہنا اُس شخص کے سبب ہے۔ جو تیری دنیا تجھ کو بہتر طریق پر دیتا ہے	
فَلَا اَفْرَحَنَّ لِاَوْزَارِهَا	وَلَا تَضْجَرَنَّ لِاَوْصَابِهَا
پس تو دنیا کے بھاری بوجھوں کے لیے خوش نہ ہو	نہ اس کے رنج وغم سے پریشان ہو
قِسِ الْغَدَ بِالْاَمْسِ كَیْ تَسْتَرِيْحَ	فَلَا تَبْتَغِیْ سَعْیَ رُغَّابِهَا
آئندہ کل کو کل گذشتہ پر قیاس کرتا کہ تو آرام پائے	لہٰذا تو حریصوں کی طرح دنیا نہ تلاش کر
كَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاَعْقَابِهَا	وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا
گویا بے شک میں اپنی اولاد سمیت	کربلا کے مقام اور جنگ کے دروازہ پر ہوں
فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰى بِالدِّمَاءِ	خِضَابَ الْعَرُوْسِ بِاَثْوَابِهَا
پس رنگی جاتی ہیں ہماری ڈاڑھیاں خون سے	جس طرح نئی دلہن اپنے کپڑوں سے رنگی جاتی ہے
اَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَاْیُ الْعِيَانِ	وَاُوْتِيْتُ مِفْتَاحَ اَبْوَابِهَا
میں نے ان واقعات کو دیکھا مگر چشم دید نہ بن سکے	اور میں ان واقعات کے دروازوں کی کنجیاں دیا گیا
مَصَائِبُ تَاْبَاكَ مِنْ اَنْ تُرَدَّ	فَاَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا
چند مصیبتیں ہیں جو تجھ کو پھر جانے پر آمادہ کریں گی	پس تو ان کے آنے سے پہلے تیاری کر
سَقَى اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبَ	الْقِيَامَةِ وَالنَّاسُ فِیْ دَاْبِهَا
حق تعالیٰ ہمارے قائم (دیندار) کو سیراب فرمائے	قیامت میں اس حال میں کہ لوگ اپنی پریشانی میں ہوں

هُوَ الْمُدْرِكُ الثَّارَ لِيْ يَا حُسَيْنُ	بَلْ لَكَ فَاصْبِرْ لَا تُعَابِهَا
اے حسین وہ میرے خوں بہا کو تلاش کرنے والا ہے	بلکہ تیرے خوں بہا کو لہٰذا تو ان مصیبتوں کے رنج پر صبر کر
لِكُلِّ دَمٍ اَلْفُ اَلْفِ دَمًا	وَلَا يُقْصِرُ قَتْلَ اَحْزَابِهَا
ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہوں گے	اور اُن جماعتوں کے قتل میں کمی نہ کی جائے گی
هُنَالِكَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ	قَوْلٌ بِعُذْرٍ وَّاعْتِبَابِهَا
وہاں ظالموں کو نفع نہ دیں گی	معذرت کی باتیں اور نہ حسد کرنے کی
حُسَيْنُ فَلَا تَضْجَرَنْ لِلْفِرَاقِ	فَدُنْيَاكَ اَضْحَتْ لِتَخْرَابِهَا
اے حسین تو دوستوں کی جدائی سے پریشان نہ ہو	کیونکہ تیری دنیا اپنی بربادی کے لیئے بن گئی ہے
سَلِ الدُّوْرَ تُخْبِرْ وَاَفْصِحْ بِهَا	بِاَنْ لَا بَقَاءَ لِاَرْبَابِهَا
تو گھروں سے دریافت کر وہ تجھ کو فصاحت سے خبر دیں گے	کہ بے شک اُن (گھروں) کے بنانے والے باقی نہیں رکھے گئے
اَنَا الدِّيْنُ لَا شَكَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	بِاٰيَاتِ وَحْيٍ وَاِيْجَابِهَا
میں دین ہوں اور مؤمنین کو کوئی شک نہیں	کہ قرآن کی آیتوں اور اُن احکام پر جو ان آیات سے ثابت ہیں
لَنَا وُسْمَةُ الْفَخْرِ فِيْ حُكْمِهَا	وَصَلَّتْ عَلَيْنَا بِاِعْرَابِهَا
اُن حکموں میں ہمارے لیئے فخر کی نشانی ہے	اور رحمت ہے ہم پر اُس کے بعض بیانات میں
فَصَلِّ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى	وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَطُلَّابِهَا
پس اپنے دادا پر جو برگزیدہ ہیں درود بھیج	اور سلام بھیج ان پر اور آیتوں کے طلباء پر

نصیحت حضرت علیؓ جناب امام حسن رضی اللہ عنہ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت

تَرَدَّ رِدَآءَ الصَّبْرِ عِنْدَ النَّوَآئِبِ	تَنَلْ مِنْ جَمِيْلِ الصَّبْرِ حُسْنَ الْعَوَاقِبِ
مصیبتوں کے وقت صبر کی چادر اوڑھ لے	تاکہ صبر جمیل سے تو اچھا انجام پائے
وَكُنْ صَاحِبًا لِلْحِلْمِ فِيْ كُلِّ مَشْهَدٍ	فَمَا الْحِلْمُ اِلَّا خَيْرُ خِدْنٍ وَّصَاحِبِ
اور ہو جا تو ہر مقام پر بُردباری کرنے والا	پس بُردباری اچھی دوستی اور عمدہ ساتھی ہے

وَكُنْ حَافِظًا عَهْدَ الصَّدِيْقِ وَرَاعِيًا ... تَذُقْ مِنْ مَّآلِ الْحِفْظِ صَفْوَ الْمَشَارِبِ

اور ہو جا تو دوست کے وعدہ کا محافظ اور اُس کی رعایت کرنیوالا۔ تاکہ کمال حفاظت سے تو عہد مشرب کا مزہ پائے

وَكُنْ شَاكِرًا لِلّٰهِ فِيْ كُلِّ نِعْمَةٍ ... يُثِيْبُكَ عَلَى النِّعْمٰى جَزِيْلَ الْمَوَاهِبِ

اور ہر نعمت پر خدا کا شکر ادا کرنے والا ہو جا وہ تجھے نعمتوں پر بڑی بڑی بخششوں کا بدلہ دے گا

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهٗ ... فَكُنْ طَالِبًا فِي النَّفْسِ اَعْلَى الْمَرَاتِبِ

اور مرد جس جگہ اپنے آپ کو مقرر کردے وہی اُس کا مرتبہ ہے۔ لہٰذا نفس میں تو بلند مراتب کا طلبگار ہو جا

وَكُنْ طَالِبًا لِلرِّزْقِ مِنْ بَابِ حِلَّةٍ ... يُضَاعَفْ عَلَيْكَ الرِّزْقُ مِنْ كُلِّ جَانِبِ

اور حلال ذرائع سے رزق کا طالب بن تاکہ ہر طرف سے تیرے اوپر رزق کو دوگنا کیا جائے

وَصُنْ مِنْكَ مَاءَ الْوَجْهِ لَا تَبْذُلَنَّهٗ ... وَلَا تَسْاَلِ الْاَذْنَاءَ فَضْلَ الرَّغَائِبِ

اور اپنے چہرہ کے پانی (آبرو) کی حفاظت کر برباد نہ کر اور رذیلوں سے زیادہ بخششوں کا سوال مت کر

وَكُنْ مُوْجِبًا حَقَّ الصَّدِيْقِ اِذَا اَتٰى ... اِلَيْكَ بِبِرٍّ صَادِقٍ مِّنْكَ وَاجِبِ

اور واجب جان دوست کے حق کو جب وہ آئے تیرے پاس سچی نیکی کا طالب بن کر آئے کہ جو تجھ کو واجب ہے

وَكُنْ حَافِظًا لِلْوَالِدَيْنِ وَنَاصِرًا ... لِجَارِكَ ذِي التَّقْوٰى وَاَهْلِ الْاَقَارِبِ

والدین کی حفاظت اور مدد کرنے والا ہو جا نیز اپنے متقی پڑوسی اور رشتہ داروں کے لیئے بھی

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن اثابہ اللہ بمقامات المحسن

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت۔ حق تعالیٰ اُن کو رنج و غم کی مصائب برداشت کرنے کا بدلہ دے۔

لَوْ ضِيْعَ مِنْ فِضَّةٍ نَفْسٌ عَلٰى قَدْرٍ ... لَعَادَ مِنْ فَضْلِهٖ لَمَّا صَفَا ذَهَبَا

بالفرض اگر چاند کا کوئی نفس (انسان) بنایا جائے تو البتہ اپنی بزرگی میں کم تر ہوگا جب سونا صاف کیا جائیگا

مَا لِلْفَتٰى حَسَبٌ اِلَّا اِذَا كَمُلَتْ ... اٰدَابُهٗ وَحَوَى الْاٰدَابَ وَالْحَسَبَا

نہیں ہے جوان کے لیئے کوئی مرتبہ مگر جب کامل ہوں اُس کے آداب اور اُس میں آداب اور حسب دونوں جمع ہوں

فَاطْلُبْ فَدَيْتُكَ عِلْمًا وَاكْتَسِبْ اَدَبًا ... تَظْفَرْ يَدَاكَ بِهٖ وَاسْتَنْجِلِ الطَّلَبَا

تو تو علم کو طلب کر اور ادب کو حاصل کر میں تجھ پر فدا ہوں۔ تیرے دونوں ہاتھ اُس کی وجہ سے کامیاب ہونگے اور تو طلبہ کو اچھا پائیگا۔

لِلّٰهِ دَرُّ فَتًى اَنْسَابُهُ كَرَمٌ	يَا حَبَّذَا كَرَمًا اَضْحٰى لَهُ نَسَبًا
اُس جوان کی تعریف خدا کیلئے ثابت ہے کہ کرم اس کا نسب ہے	قابل خوشی ہے وہ کرم جو ان کے لیے منسب کی دولت بنا
هَلِ الْمُرُوَّةُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِهٖ	مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ عَتَبَا
نہیں کمال مروت مگر وہ جو اُس کے ساتھ قائم ہو	عہد کی نگرانی اور پڑوسی کی حفاظت اگرچہ وہ غصہ ہو
مَنْ لَّمْ يُؤَدِّبْهُ دِيْنُ الْمُصْطَفٰى اَدَبًا	مَحْضًا تَحَيَّرَ فِي الْاَحْوَالِ وَاضْطَرَبَا
حضرت محمد مصطفٰےؐ کے دین نے جس کو ادب نہ سکھایا	وہ حالات میں سرگرداں اور پریشان ہوا

نہی از اضطراب در وقت فتنہ وانقلاب

فتنہ اور انقلاب کے موقعہ پر بے چین ہونے سے روکنا

اَلدَّهْرُ يُخْلِقُ اَحْيَانًا قِلَادَتَهٗ	عَلَيْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِيْهِ وَلَا تَثِبِ
کبھی کبھی زمانہ اپنا قلادہ تجھ پر ڈالتا ہے	تو اُس میں بے چین ہو اور جنبش بھی نہ کر
حَتّٰى يُفَرِّجَهَا فِيْ حَالِ مُدَّتِهَا	فَقَدْ يَزِيْدُ اخْتِنَاقًا كُلُّ مُضْطَرِبٍ
یہاں تک کہ کھینچنے کی حالت میں زمانہ اُسے کھول دے	ہر بے چین ہونے والا گلا گھٹنے میں بڑھتا رہتا ہے

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

زمانہ کی سختی پر صبر کا اظہار کرنا

اِنِّيْ اَقُوْلُ لِنَفْسِيْ وَهِيَ ضَيِّقَةٌ	وَقَدْ اَتَاحَ عَلَيْهَا الدَّهْرُ بِالْعَجَبِ
میں اپنے نفس سے کہتا ہوں اس حال میں کہ وہ تنگ ہوتا ہے	اور تحقیق زمانہ نے اس پر عجیب بات مقدر کی ہے
صَبْرًا عَلٰى شِدَّةِ الْاَيَّامِ اِنَّ لَهَا	عُقْبٰى وَمَا الصَّبْرُ اِلَّا عِنْدَ ذِي الْحَسَبِ
زمانہ کی سختی پر صبر کر بے شک اُس کے لیے	نیک انجام ہے اور صبر تو مرتبہ والے کا ہے
سَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَةٍ	فِيْهَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ
حق تعالیٰ قریب ہی میں اُس کو نفع سے کھول دیگا	کہ اُس میں تیرے جیسوں کے لیے رنج سے راحتیں ہیں

بیان آنکہ فرح لازم ترح ست و یُسر تابع عُسر

خوشی رنج کے لیے اور آسانی تنگی کے تابع ہے

إِذَا اشْتَمَلَتْ عَلَى الْيَأْسِ الْقُلُوبُ	وَضَاقَ لِمَا بِهِ الصَّدْرُ الرَّحِيبُ
جب دلوں پر مایوسی طاری ہوتی ہے	اور مصائب کے باعث کشادہ سینے تنگ ہوجاتے ہیں
وَأَوْطَنَتِ الْمَكَارِهُ وَاطْمَأَنَّتْ	وَأَرْسَتْ فِي أَمَاكِنِهَا الْكُرُوبُ
اور سختیاں اپنا گھر بنا کر اطمینان لیتی ہیں	اور اپنے مکانوں پر رنج وغم مضبوطی سے گڑ جاتے ہیں
وَلَمْ يُرَ لِانْكِشَافِ الضُّرِّ وَجْهٌ	وَلَا أَغْنَى بِحِيلَتِهِ الْأَرِيبُ
اور ضرر کے دفع کرنے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی	اور عقلمند کو اُس کے حیلے فائدہ نہیں دیتے
أَتَاكَ عَلَى قُنُوطٍ مِنْكَ غَوْثٌ	يَمُنُّ بِهِ اللَّطِيفُ الْمُسْتَجِيبُ
تیری اس ناامیدی پر کوئی غمخوار آتا ہے	جس کے باعث مہربان قبول کرنے والا خدا احسان فرماتا ہے
وَكُلُّ الْحَادِثَاتِ إِذَا انْتَهَتْ	فَمَوْصُولٌ بِهِ فَرَحٌ قَرِيبُ
اور تمام دشواریاں جب اپنی انتہا کو پہونچ جاتی ہیں	اُس کے بعد جلدہی راحت پہونچ جاتی ہے

نهي از عجز وفروتني پيش مردم دني

خسیس کے سامنے عاجزی کے اظہار کرنے کی ممانعت

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيشَةً بِمَذَلَّةٍ	وَارْفَعْ بِنَفْسِكَ عَنْ دَنِيِّ الْمَطْلَبِ
راحت کے اسباب رسوائی سے مت تلاش کر	خسیس سے مطلب پورا کرنے سے اپنے آپ کو بلند رکھو
وَإِذَا افْتَقَرْتَ فَدَاوِ فَقْرَكَ بِالْغِنَى	عَنْ كُلِّ ذِي دَنَسٍ كَجِلْدِ الْأَجْرَبِ
جب تو محتاج ہوجائے تو مستغنی ہوکر اپنے فقر کا علاج کر	ہر گندی چیز سے بچ کر جیسے کہ خارش والے کی کھال
فَلَيَرْجِعَنَّ إِلَيْكَ رِزْقُكَ كُلُّهُ	لَوْ كَانَ أَبْعَدَ عَنْ مَحَلِّ الْكَوْكَبِ
تیرا رزق یقیناً سب کا سب تیری طرف آئے گا	اگرچہ وہ ستاروں کے مقام سے بھی زیادہ دُور ہو

اظهار صبر بر حوادث زمان برائے دفع شماتت دشمنان

دشمنوں کی گالیوں سے بچنے کے لیے زمانے کی مصیبتوں پر صبر کرنا

لَا تَسَلِينِي كَيْفَ أَنْتَ فَإِنَّنِي	صَبُورٌ عَلَى رَيْبِ الزَّمَانِ صَلِيبُ
اے مخاطب مجھ سے میری کیفیت نہ دریافت کر	کیونکہ میں زمانے کی سخت تر مصیبتوں پر بہت زیادہ ثابت قدم ہوں

حَرِیْصٌ عَلٰی اَنْ لَّا یُرٰی بِیْ کَآبَۃٌ | وَیُشْمِتُ عَادٍ اَوْ یُسَآءُ حَبِیْبُ

میری خواہش ہے کہ میری بُرائی نہ دیکھی جائے | کیونکہ میرا دشمن خوش اور دوست رنجیدہ ہوگا

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

امت کے ہر فرد کے ساتھ سخاوت کرنے کا حکم

اِذَا جَادَتِ الدُّنْیَا عَلَیْکَ فَجُدْ بِھَا | عَلَی النَّاسِ طُرًّا اِنَّھَا تَتَقَلَّبُ

جب دنیا تیرے اوپر سخاوت کرے (یعنی حاصل ہو) تو تو بھی خوشی سے لوگوں پر سخاوت کر کیونکہ دنیا بدلنے والی ہے

فَلَا الْجُوْدُ یُفْنِیْھَا اِذَا ھِیَ اَقْبَلَتْ | وَلَا الْبُخْلُ یُبْقِیْھَا اِذَا ھِیَ تَذْھَبُ

سخاوت دنیا کو فنا نہیں کرتی جبکہ دنیا موجود ہو | اور جب وہ جاتی ہے تو بخل اس کو باقی نہیں رکھ سکتا

بیان آں کہ بنائے کار مردم بر مال ست نہ بر عقل کامل و طبع راست

لوگوں کے کاموں کی بنیاد مال پر ہے صحیح طبیعت اور کامل عقل پر نہیں

تُغَطِّیْ عُیُوْبَ الْمَرْءِ کَثْرَۃُ مَالِہٖ | فَصُدِّقَ فِیْمَا قَالَ وَھُوَ کَذُوْبُ

مال کی کثرت انسان کے عیبوں کو چھپا لیتی ہے | پس اُس کی بات کی تصدیق کی جاتی ہے جبکہ وہ سراسر جھوٹی ہوتی ہے

وَیُزْرِیْ بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّۃُ مَالِہٖ | فَحُمِّقَہُ الْاَقْوَامُ وَھُوَ لَبِیْبُ

مال کی قلت انسان کی عقل کو بھی ذلیل کر دیتی ہے | لہٰذا لوگ اُس کو احمق سمجھتے ہیں جبکہ وہ عقلمند ہوتا ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ سبب ضعف و انکسار ست

ایسی محتاجگی اور غریبی کی شکایت جو عاجزی اور کمزوری کا سبب ہوتی ہے

غَالَبْتُ کُلَّ شَدِیْدَۃٍ فَغَلَبْتُھَا | وَالْفَقْرُ غَالَبَنِیْ فَاَصْبَحَ غَالِبِیْ

میں نے ہر سختی پر غلبہ چاہا پس میں اُس پر غالب ہوگیا | اور غریبی نے مجھ پر غلبہ کیا تو وہ مجھ پر غالب آگئی

اِنْ اُبْدِہٖ یَفْضَحْ وَاِنْ لَّمْ اُبْدِہٖ | یَقْتُلْ فَقُبِّحَ وَجْھُہٗ مِنْ صَاحِبِ

اگر میں اُسے ظاہر کرتا ہوں تو رسوائی ہے اور اگر ظاہر نہیں کرتا | تو مار ڈالتا ہے پس فقر والے کا چہرہ بُرا ہو

اظہار استحقاق و حرمان و ایمان بتقدیر رحمٰن

نا امیدی اور حقدار ہونے کا اظہار اور خدا کی تقدیر پر ایمان رکھنے کا بیان

فَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَنَالُ بِفِطْنَةٍ ۔۔۔ وَفَضْلٍ وَعَقْلٍ نِلْتُ أَعْلَى الْمَرَاتِبِ

پس اگر دنیا سمجھداری سے حاصل کی جاتی ۔۔۔ اور عقل اور فضیلت سے تو میں بلند مرتبے پا لیتا

وَلٰكِنَّمَا الْأَرْزَاقُ حَظٌّ وَقِسْمَةٌ ۔۔۔ بِفَضْلِ مَلِيكٍ لَا بِحِيلَةِ طَالِبِ

لیکن بے شک روزی ایک حصہ ہے اور قسمت ہے۔ بادشاہ بزرگ و برتر کے فضل سے ملتی ہے طلب کرنیوالے کی تدبیر سے نہیں

بستایش دانش و خرد کہ سبب نجات ست و سعادت ابد

اُس عقل و سمجھ کی تعریف جو نیکی اور اُخروی نجات کا سبب ہے

وَأَفْضَلُ قِسْمِ اللّٰهِ لِلْمَرْءِ عَقْلُهُ ۔۔۔ فَلَيْسَ مِنَ الْخَيْرَاتِ شَيْءٌ يُقَارِبُهُ

انسان کے لیے خدا کے مقرر کردہ حصوں میں بہترین حصہ عقل ہے۔ بھلائی کی کوئی چیز بھی اُس کے قریب نہیں پہونچتی

إِذَا أَكْمَلَ الرَّحْمٰنُ لِلْمَرْءِ عَقْلَهُ ۔۔۔ فَقَدْ كَمُلَتْ أَخْلَاقُهُ وَمَآرِبُهُ

جب حق تعالیٰ انسان کے لیے اُس کی عقل کو کامل فرمادے ۔۔۔ پس تحقیق اُس کے اخلاق حسنہ اور مقاصد پورے ہوگئے

يَعِيشُ الْفَتَى فِي النَّاسِ بِالْعَقْلِ إِنَّهُ ۔۔۔ عَلَى الْعَقْلِ يَجْرِي عِلْمُهُ وَتِجَارِبُهُ

آرام کرتا ہے جوان لوگوں میں اپنی عقل کی وجہ سے کہ بیشک ۔۔۔ عقل ہی سے علم اور تجربے جاری ہوتے ہیں

تُزَيِّنُ الْفَتَى فِي النَّاسِ صِحَّةُ عَقْلِهِ ۔۔۔ وَإِنْ كَانَ مَحْظُورًا عَلَيْهِ مَكَاسِبُهُ

اُس کی عقل کی درستگی جوان کو مزین کر دیتی ہے ۔۔۔ اگرچہ اُس کی کمائی اُس پر حرام ہی کیوں نہ ہو

يَشِينُ الْفَتَى فِي النَّاسِ قِلَّةُ عَقْلِهِ ۔۔۔ وَإِنْ كَرُمَتْ أَعْرَاقُهُ وَمَنَاصِبُهُ

اور عقل کی کمی اُس کو لوگوں میں عیب دار کر دیتی ہے ۔۔۔ اگرچہ اس کی اصل اُس کے مرتبے بزرگ ہوں

وَمَنْ كَانَ غَلَّابًا بِعَقْلٍ وَنَجْدَةٍ ۔۔۔ فَذُو الْجَدِّ فِي أَمْرِ الْمَعِيشَةِ غَالِبُهُ

اور جو شخص عقل اور شجاعت سے غلبہ حاصل کرنیوالا ہو ۔۔۔ پس قسمت والا معیشت کے معاملے میں اُس پر غالب ہوگا

مدح علم و ادب و حمد عقل و حسب

علم و ادب کی تعریف اور مرتبہ و عقل کی حمد کا بیان

لَيْسَ الْبَلِيَّةُ فِي أَيَّامِنَا عَجَبًا ۔۔۔ بَلِ السَّلَامَةُ فِيهَا أَعْجَبُ الْعَجَبِ

ہمارے زمانے میں مصیبت کا ہونا کوئی تعجب خیز نہیں ۔۔۔ بلکہ صحیح سالم رہنا اس زمانے میں تعجب خیز ہے

لَيْسَ الْجَمَالُ بِأَثْوَابٍ تُزَيِّنُهَا	إِنَّ الْجَمَالَ جَمَالُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ
خوبصورتی کپڑوں سے نہیں حاصل ہوتی جو درحقیقت اُس کو زینت دیتا ہے۔ بیشک خوبصورتی علم اور ادب سے حاصل ہوتی ہے	
لَيْسَ الْيَتِيمُ الَّذِي قَدْ مَاتَ وَالِدُهُ	إِنَّ الْيَتِيمَ يَتِيمُ الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ
یتیم وہ شخص نہیں کہ جس کا باپ مرگیا ہو	بیشک یتیم وہ ہے جو عقل اور مرتبے میں یتیم ہو (کم ہو)

امر بتحصیل آداب ومنع از تفاخر بانساب

ادب حاصل کرنے کا حکم اور نسب سے فخر کرنے کی ممانعت

كُنِ ابْنَ مَنْ شِئْتَ وَاكْتَسِبْ أَدَبًا	يُغْنِيكَ مَحْمُودُهُ عَنِ النَّسَبِ
تو جس کا چاہے بیٹا ہو مگر ادب حاصل کر	اُس کی اچھائیاں تجھ کو نسب سے مستغنی کردیں گی
فَلَيْسَ تُغْنِي الْحَسِيبَ نِسْبَتُهُ	بِلَا لِسَانٍ لَهُ وَلَا أَدَبِ
حسب ونسب والے کو اُس کی نسبت غنی نہیں کرتی	بغیر شستہ اور اچھی زبان اور ادب کے
إِنَّ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ هَا أَنَا ذَا	لَيْسَ الْفَتَى مَنْ يَقُولُ كَانَ أَبِي
حقیقت میں جوان وہ ہے جو کہتا ہے یہ میں ہوں	وہ شخص جوان نہیں جو کہتا ہے میرا باپ ایسا تھا

نفی از عوارضِ جسمانی واثبات فضائلِ نفسانی

جسم والے عوارض کی نفی اور نفس کے فضائل کا ثبوت

أَيُّهَا الْفَاخِرُ جَهْلًا بِالنَّسَبِ	إِنَّمَا النَّاسُ لِأُمٍّ وَأَبٍ
اے وہ شخص جو جہالت سے نسب پر فخر کرتا ہے	بیشک سب ہی لوگ ایک ماں اور باپ سے پیدا ہیں
هَلْ تَرَهُمْ خُلِقُوا مِنْ فِضَّةٍ	أَمْ حَدِيدٍ أَمْ نُحَاسٍ أَمْ ذَهَبِ
کیا تو دیکھتا ہے کہ وہ چاندی سے پیدا کیے گئے تھے	یا لوہے یا تانبے یا سونے سے
هَلْ تَرَاهُمْ خُلِقُوا مِنْ فَضْلِهِمْ	هَلْ سِوَى لَحْمٍ وَعَظْمٍ وَعَصَبِ
یا تو دیکھتا ہے کہ وہ اپنے مال سے پیدا کیے گئے تھے	یا علاوہ گوشت، ہڈی اور پٹھوں کے (کوئی اور چیز دیکھتا ہے)
إِنَّمَا الْفَخْرُ لِعَقْلٍ ثَابِتٍ	وَحَيَاءٍ وَعَفَافٍ وَأَدَبِ
بے شک فخر تو عقل ہی کے لیے ثابت ہے	اسی طرح شرم حیا، اور پرہیزگاری اور ادب کے لیے

تحسین سکوت وستائش صموت

سکوت اختیار کرنے اور خاموش رہنے کی تعریف

أَدَّبْتُ نَفْسِي فَمَا وَجَدْتُ لَهَا	بِغَيْرِ تَقْوَى الْإِلٰهِ مِنْ أَدَبِ
میں نے اپنے نفس کو ادب سکھایا پس نہ پایا میں نے اس کیلئے	خدا سے ڈرنے کے علاوہ کوئی بہتر ادب
فِي كُلِّ حَالَاتِهَا وَإِنْ قَصُرَتْ	أَفْضَلَ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ
کہ ہر حالت میں اگرچہ وہ معمولی ہو	خاموشی سے زیادہ بہتر بمقابلہ جھوٹ بولنے کے
وَغِيبَةِ النَّاسِ إِنَّ غِيبَتَهُمْ	حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ
اور لوگوں کی غیبت سے کیونکہ ان کی غیبت کو	اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں میں حرام قرار دیا ہے
إِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا	نَفْسُ إِنَّ السُّكُوتَ مِنْ ذَهَبِ
اگرچہ تیرا کلام چاندی کی طرح اچھا ہو	مگر اے نفس خاموشی سونے کی طرح عمدہ ہے

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد بتعظیم ارباب فضائل

رذیلوں کا جواب ترک کرنا اور ارباب فضل کے حکم کی تعمیل کرنے کا بیان

سَلِيمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذَرَ الْجَوَابَا	وَمَنْ دَارَى الرِّجَالَ فَقَدْ أَصَابَا
آبرو کو سلامت رکھنے والا وہ شخص ہے جس نے جواب سے پرہیز کیا	اور جس نے لوگوں کے ساتھ مداراۃ کی پس اس نے ٹھیک کیا
وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوهُ	وَمَنْ يَمْهَنِ الرِّجَالَ فَلَنْ يُهَابَا
اور جس نے لوگوں کو بڑا دیکھا، لوگ اس سے ڈرتے ہیں	اور جو لوگوں کو ذلیل سمجھتا ہے وہ ہرگز بڑا نہیں مانا جاتا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلم

بردباری کا اظہار علم اور عقل کا کمال ہے

وَذِي سَفَهٍ يُوَاجِهُنِي بِجَهْلٍ	وَأَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا
اور بے وقوف اپنی جہالت سے مجھ سے بات کرتا ہے	اور میں اس کو جواب دینے کو ناپسند کرتا ہوں
يَزِيدُ سَفَاهَةً وَأَزِيدُ حِلْمًا	كَعُودٍ زَادَنِي فِي الْإِحْرَاقِ طِيبَا
وہ بیوقوفی میں بڑھتا ہے اور میں حلم کو زیادہ کرتا ہوں	جس طرح عود کی لکڑی جلنے سے زیادہ خوشبو دیتی ہے

امر بستر عیوب و عفو ذنوب

عیبوں کے چھپانے اور گناہوں کے معاف کرنے کا حکم

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰى عُيُوْبِهٖ	وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰى ذُنُوْبِهٖ
اپنے بھائی کو اُس کے عیبوں پر لباس پہنا (چھپالے)	اور اُس کے گناہوں کو چھپالے اور پردہ ڈال دے
وَاصْبِرْ عَلٰى ظُلْمِ السَّفِيْهِ	وَلِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوْبِهٖ
اور بے وقوف کی زیادتی پر صبر کر	اور کچھ دنوں تک اُس کے مشکل کاموں پر بھی
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا	وَكِلِ الظُّلُوْمَ اِلٰى حَسِيْبِهٖ
اور از راہِ نوازش اُس کو جواب دینا چھوڑ دے	اسی طرح ہر ظالم کو اُس کے محاسبہ کرنیوالے پر (چھوڑ دے)

شکوہ از منافقانِ زماں کہ دوستیٔ ایشاں منحصرست بزباں

زمانے کے منافقوں سے شکوہ کیونکہ ان کی دوستی زبان پر منحصر ہے

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ	وَالنَّاسُ اِبْنُ مُخَاتِلٍ وَمُوَارِبِ
گذرے ہوئے کل کی طرح وفا بھی جاتی رہی	اور لوگ مکر و فریب کے بیٹے ہو گئے ہیں
يُفْشُوْنَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا	وَقُلُوْبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ
آپس میں خالص دوستی کا اظہار کرتے ہیں	حالانکہ ان کے قلوب بچھوؤں سے بھرے ہوئے ہیں

شکایت از وجدانِ اعداء و فقدانِ احباء

دشمنوں کے پائے جانے اور دوستوں کے نہ پائے جانے پر شکایت

عِلْمِيْ غَزِيْرٌ وَّاَخْلَاقِيْ مُهَذَّبَةٌ	وَمَنْ تَهَذَّبَ يُسْتَقٰى فِيْ تَهَذُّبِهٖ
میرا علم کثیر اور میرے اخلاق پاکیزہ ہیں	اور جو کلفاً مہذب بنا وہ اپنی پاکیزگی میں بڑا سمجھا جاتا ہے
لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ وَاجِدَهُمْ	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيْقًا مَا ظَفِرْتُ بِهٖ
اگر میں ہزار دشمن تلاش کروں تو ان کو پا جاؤں گا	اور اگر کوئی ایک دوست تلاش کروں تو اس کا پانا نہ ہوگا

دعائے حضرتِ حق و ثنائے فیاضِ مطلق

اللہ تعالیٰ سے دعاء اور فیاضِ مطلق کی تعریف کا بیان

يَارَبِّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ وَقَلْبِيْ	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسْبِيْ
اے میرے رب میرے دل اور میرے قدموں کو ثابت رکھ	تو پاک ہے اے اللہ اور تو ہی میرے لیئے کافی ہے

تضرّع و مناجات با قاضی الحاجات

عاجزانہ دعاء حاجت روا کی بارگاہ عالی میں

قَرِيْحُ الْقَلْبِ مِنْ وَجْعِ الذُّنُوْبِ	نَحِيْلُ الْجِسْمِ يَشْهَقُ بِالنَّحِيْبِ
گناہوں کے درد سے زخمی دل ہوں	کمزور جسم والا جو آواز سے روتا ہے
اَضَرَّ بِجِسْمِهٖ سَهْرُ اللَّيَالِيْ	فَصَارَ الْجِسْمُ مِنْهُ كَالْقَضِيْبِ
راتوں کی مسلسل بیداری نے جسم کو دُکھی کر دیا ہے	پس اس کا جسم درخت کی شاخ کی طرح ہو گیا ہے
وَغَيَّرَ لَوْنَهٗ خَوْفٌ شَدِيْدٌ	لِمَا يَلْقَاهُ مِنْ طُوْلِ الْكُرُوْبِ
اور خوف کی شدت نے اس کا رنگ بدل دیا ہے	کیونکہ وہ طویل رنج و غم سے ملاقات کرتا ہے
يُنَادِيْ بِالتَّضَرُّعِ يَا اِلٰهِيْ	اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاسْتُرْ عُيُوْبِيْ
اے میرے معبود وہ عاجزی کے ساتھ پکارتا ہے	بخشدے میری خطا اور چھپالے میرے عیب
فَرَرْتُ اِلَى الْخَلَائِقِ مُسْتَغِيْثًا	وَلَمْ اَرَ فِي الْخَلَائِقِ مِنْ مُّجِيْبِ
مخلوق کی فریاد سننے والے کی طرف میں التجا کو لے گیا	اور مخلوق میں میں نے کوئی جواب دینے والا نہیں دیکھا
وَاَنْتَ تُجِيْبُ مَنْ يَّدْعُوْكَ رَبِّيْ	وَتَكْشِفُ ضُرَّ عَبْدِكَ يَا حَبِيْبِيْ
اے میرے رب جو تجھے پکارے تو تو ہی اُس کو جواب دیتا ہے	اور اے میرے پیارے دوست تو ہی اپنے بندے کی تکلیف کو دور کرتا ہے
وَدَائِيْ بَاطِنٌ وَّلَدَيْكَ طِبِّيْ	وَمَنْ لِّيْ مِثْلُ طِبِّكَ يَا طَبِيْبِيْ
میری بیماری باطنی ہے اور تیرے پاس اُس کی دوا ہے۔ اور اے میرے شفا دینے والے میرے لیئے تجھ سے بڑھ کر کون طبیب ہوگا	

منع مداومت در منادمت و نفی مواظبت در مصاحبت

ندامت میں دوام کی ممانعت اور ایک ساتھ رہنے میں ہمیشگی کی نفی کا بیان

اِذَا شِئْتَ اَنْ تَقْلٰى فَزُرْ مُتَوَاتِرًا	وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا
اگر دشمن بننا چاہے تو مسلسل ملاقات کر	اور اگر تو محبت کو بڑھانا چاہتا ہے تو کبھی کبھی ملاقات کر

مُنَادَمَةُ الْاِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً | وَاِنْ اَكْثَرُوا دِمَانَهَا اَفْسَدُوا الْحُبَّا

انسان کے ساتھ مصاحبت ایک مرتبہ اچھی ہے | اور اگر مسلسل اُس کو زیادہ کیا تو محبت کو فاسد کر دیا

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

ناخن ترشوانے کی ترتیب میں پسندیدہ صورت کا بیان

قَلِّمْ اَظَافِيْرَكَ بِسُنَّةٍ وَّاَدَبْ | يُمْنًى ثُمَّ يُسْرٰى خَوَابِسًا وَخَسَبْ

سنت اور مقررہ طریق کے مطابق ناخن ترشواؤ | داہنے اور بائیں کی ترتیب پر پہلے داہنی طرف پھر بائیں کے

تقریب نفوس بر موت و تقرب طباع بر فوت

موت کے وقت نفس کو قریب کرنے اور فوت ہونے پر طبیعت کو قریب کرنے کے بیان میں

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُصَابٍ | بِاَهْلٍ اَوْ حَمِيْمٍ ذِى الْكِتَابِ

ایسے مصیبت زدہ پر مجھے تعجب ہے جو گھبرا کر رونے والا ہے | اپنے اہل یا غمگین دوست کے لیئے

شَقِيْقُ الْجَيْبِ دَاعٍ اَوْيْلَ وَيْلٍ جَهْلًا | كَاَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّيْءِ الْعُجَابِ

ناسمجھی سے وہ گریبان پھاڑتا اور واویلا کرتا ہے | گویا موت کوئی عجیب چیز ہے

وَسَوَّى اللّٰهُ فِيْرِ الْخَلْقَ حَتّٰى | نَبِىِّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ يُجَابِ

حق تعالیٰ نے اس بارہ میں سب ہی کو برابر رکھا ہے حتیٰ کہ | اللہ کے نبی بھی اس سے فروگذاشت نہ کیئے گئے

لَهٗ مَلَكٌ يُّنَادِىْ كُلَّ يَوْمٍ | لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَابِ

اُس کا ایک فرشتہ روزانہ پکارتا ہے | تم موت کے لیئے پیدا کرتے اور خرابی کیلئے بناء کرتے ہو

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہاں

زمانے کی مصیبتوں اور ان کی نوبتوں کی تعیین کا بیان

فَلَمْ اَرَ كَالدُّنْيَا بِهَا اغْتَرَّ اَهْلُهَا | وَلَا كَاالْيَقِيْنِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبُ

میں نے نہیں دیکھا دنیا کی طرح کہ اُس پر لوگ فریفتہ ہوں! اور یقین (موت) کی طرح زمانے میں قریب الموت کسی چیز سے خوف بھی نہیں کرتا

اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ الْقَرِيْبِ كَاَنَّمَا | اَمُرُّ عَلٰى رَسْمِ اَمْرِئٍ مَّا اُنَاسِبُهٗ

عزیز قریب کے نشانات کے قریب سے میں اس طرح گذرتا ہوں جس طرح کہ ایسے شخص کے نشانات کے قریب سے گذرتا ہوں جس کو میں نہیں جانتا

فَوَاللّٰهِ لَوْلَا اَنَّنِیْ كُلَّ سَاعَةٍ ۔۔۔ اِذَا شِئْتُ لَاقَیْتُ امْرَءً مَاتَ صَاحِبُهٗ

پس خدا کی قسم بے شک میں جس وقت بھی ۔۔۔ جب تو چاہے کہ ایسے شخص سے ملاقات کروں جس کا ساتھی مرگیا ہے

اِذَا مَا اغْتَرَبْتُ الدَّهْرَ عَنْهُ بِحِیْلَةٍ ۔۔۔ تُجَدِّدُ حُزْنًا كُلَّ یَوْمٍ نَوَادِبُهٗ

جب کبھی میں نے زمانہ کے ساتھ کسی حیلہ سے تعلق پیدا کیا ۔۔۔ تو اس کا ہر دن میرے غم کو تازہ کرتا ہے

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

نیک لوگوں کو کامیابی کے اسباب کی طرف ہدایت کرنے کا بیان

فَرْضٌ عَلَی النَّاسِ اَنْ یَّتُوْبُوْا ۔۔۔ لٰكِنَّ تَرْكَ الذُّنُوْبِ اَوْجَبُ

لوگوں پر توبہ کرنا فرض ہے ۔۔۔ لیکن گناہوں کا ترک کرنا اُس سے زیادہ واجب ہے

وَالدَّهْرُ فِیْ صَرْفِهٖ عَجِیْبٌ ۔۔۔ وَغَفْلَةُ النَّاسِ فِیْهِ اَعْجَبُ

زمانہ اپنے تصرفات میں عجیب طرح کا ہے ۔۔۔ اور لوگوں کا اُس میں غفلت برتنا زیادہ تعجب خیز ہے

وَالصَّبْرُ فِی النَّائِبَاتِ صَعْبٌ ۔۔۔ لٰكِنَّ فَوْتَ الثَّوَابِ اَصْعَبُ

زمانے کی مصیبتوں پر صبر نہایت سخت ہے ۔۔۔ لیکن اجر و ثواب کا فوت کر دینا اُس سے زیادہ سخت ہے

وَكُلُّ مَا یُرْتَجٰی قَرِیْبٌ ۔۔۔ وَالْمَوْتُ مِنْ كُلِّ ذَاكَ اَقْرَبُ

ہر وہ چیز جس کی امید کی جائے وہ قریب ہے ۔۔۔ اور موت ہر چیز سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ و مال و نفی حرص و ندامت مآل

دولت اور مرتبہ کے زوال اور لالچ کرنے کی ممانعت اور انجام کار میں امت کا بیان

قَدْ شَابَ رَاْسِیْ وَرَاْسُ الْحِرْصِ لَمْ یَشِبْ ۔۔۔ اِنَّ الْحَرِیْصَ عَلَی الدُّنْیَا لَفِیْ تَعَبْ

میرا سر بوڑھا ہو گیا اور لالچ کا سر بوڑھا نہیں ہوا ۔۔۔ بیشک حریص دنیا میں ہمیشہ رنج میں رہتا ہے

مَالِیْ اَرَانِیْ اِذَا مَا دُمْتُ مُرْتَبَةً ۔۔۔ فَلَیْتُهَا طَمَحَتْ عَیْنِیْ اِلٰی رُتَبْ

مجھے کیا ہوا جب میں مرتبہ کی تلاش کرتا ہوں۔ اور اُس کو پا لیتا ہوں تو میری نظر اُس سے بڑے رتبوں کی طرف ہو جاتی ہے

بِاللّٰهِ رَبِّكَ كَمْ بَیْتٍ مَرَرْتَ بِهٖ ۔۔۔ قَدْ كَانَ یَعْبَرُ بِاللَّذَّاتِ وَالطَّرَبِ

تیرے پروردگار خدا کی قسم کتنے ہی گھروں سے میں گذرا ۔۔۔ جو آرام و راحت کے لیئے بنائے گئے تھے

طَارَتْ عُقَابُ الْمَنَايَا فِي جَوَانِبِهٖ ۔۔۔ فَصَارَ مِنْ بَعْدِهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

موت کا پرند اُس کی چاروں طرف اُڑ گیا ۔۔۔ پس اس کے بعد وہ گھر ہلاکت اور بربادی کیلئے ہوگئے

اِحْبِسْ عِنَانَكَ لَا تَطْغٰى بِهٖ طَلَبًا ۔۔۔ فَلَا وَرَبِّكَ مَا الْاَرْزَاقُ بِالطَّلَبِ

اپنی لگام کو روک اور اُس کی طلب میں سرکشی نہ کر ۔۔۔ پس تیرے رب کی قسم کوئی روزی طلب سے نہیں ملتی

قَدْ يَاكُلُ الْمَالَ مَنْ لَّمْ يَحْفَ رَاحِلَةً ۔۔۔ وَيَتْرُكُ الْمَالَ مَنْ قَدْ جَدَّ فِي الطَّلَبِ

تحقیق وہ شخص بھی مال کھاتا ہے کہ جس کی سواری کے پیر نہیں گھسے ۔ اور وہ شخص مال کو چھوڑ دیتا ہے جس نے اس کی طلب میں کوشش کی ہے

تونیخ بر متابعتِ نفس و ہوا و نہی از طمع دوام و بقا

نفس اور خواہش کا اتباع کرنے پر ڈانٹ ڈپٹ اور ہمیشہ کے لالچ اور دائمی بقا سے ممانعت کا بیان

اِلَامَ تَجُرُّ اَذْيَالَ التَّصَابِيْ ۔۔۔ وَشَيْبُكَ قَدْ نَضَا بُرْدَ الشَّبَابِ

تو کب تک عشق کے دامن کو گھسیٹے گا ۔۔۔ حالانکہ تیرے بڑھاپے نے جوانی کی چادر کو باہر کر دیا ہے

بِلَالُ الشَّيْبِ فِيْ فَوْدَيْكَ نَادٰى ۔۔۔ بِاَعْلَى الصَّوْتِ حَيَّ عَلَى الذَّهَابِ

تیرے سر کی ہر طرف بڑھاپے کے بلال نے ندا دی ۔۔۔ بلند آواز سے کہ تیار ہو جانے کے لیے

خُلِقْتَ مِنَ التُّرَابِ وَعَنْ قَرِيْبٍ ۔۔۔ تُغَيَّبُ تَحْتَ اَطْبَاقِ التُّرَابِ

تو مٹی سے پیدا کیا گیا اور تھوڑے دن کے بعد ۔۔۔ تو خاک کے درجات کے نیچے غائب کر دیا جائے گا

طَمِعْتَ اِقَامَةً فِيْ دَارِ ظَعْنٍ ۔۔۔ فَلَا تَطْمَعْ فَرِجْلُكَ فِي الرِّكَابِ

کوچ کرنے کے مقام پر تُو نے قیام کرنے کی لالچ کی ۔۔۔ پس لالچ مت کر کیونکہ تیرے پیر رکاب میں ہیں

وَاَرْخَيْتَ الْحِجَابَ وَسَوْفَ يَاْتِيْ ۔۔۔ رَسُوْلٌ لَّيْسَ يُحْجَبُ بِالْحِجَابِ

تو نے پردہ ڈال دیا اور عنقریب ایسا قاصد آئے گا کہ جس سے پردوں میں چھپایا نہ جا سکے گا

اَعَامِرَ قَصْرِكَ الْمَرْفُوْعَ اَقْصِرْ ۔۔۔ فَاِنَّكَ سَاكِنُ الْقَبْرِ الْخَرَابِ

اے بلند محل تعمیر کرنے والے کمی کر ۔۔۔ کیونکہ تو ویران قبر میں رہنے والا ہے

شکایت از پیری و بیاض موی باحسن بیان و تنبیہ بر معائب دنیا و اہل آں

بڑھاپے اور سفید بالوں کی اچھے الفاظ میں شکایت اور دنیا اور دنیا والوں کے عیبوں پر آگاہی

خَبَتْ نَارُ جِسْمِي بِاشْتِعَالِ مَنَارَتِي	وَأَظْلَمَ عَيْشِي إِذْ أَضَاءَ شَبَابُهَا
سر کے بال سفید ہونے سے میرے جسم کی آگ بجھ گئی	اور جب اُس کا سفیدہ روشن ہوا تو میری زندگی تاریک ہوگئی
أَيَا بُومَةً قَدْ عَشَّشَتْ فَوْقَ هَامَتِي	عَلَى الرَّغْمِ مِنِّي حِينَ طَارَ غُرَابُهَا
اے اُلّو تو نے میرے سر اپنا آشیانہ بنایا ہے	میری مرضی کے خلاف جبکہ اس کا کوّا (سیاہی) اڑ گیا
رَأَيْتِ خَرَابَ الْعُمْرِ مِنِّي فَزُرْتِنِي	وَمَا وَاكِ مِنْ كُلِّ الدِّيَارِ خَرَابُهَا
تو نے میری زندگی کی ویرانی دیکھ کر میری زیارت کی۔ حالانکہ ہر خراب ویرانہ گھر تیرا ٹھکانہ ہے	
أَأَنْعَمُ عَيْشًا بَعْدَ مَا حَلَّ عَارِضِي	طَلَائِعُ شَيْبٍ لَيْسَ يُغْنِي خِضَابُهَا
کیا میں عیش میں خوش رہوں اپنے چہرہ پر بڑھاپے کی نشانیاں طلوع ہونے کے بعد کہ جن کو خضاب پورا نہیں کرتا	
وَغُرَّةُ عُمْرِ الْمَرْءِ قَبْلَ مَشِيبِهِ	وَقَدْ فَنِيَتْ نَفْسٌ تَوَلَّى شَبَابُهَا
انسان کی عمر کی عمدگی بڑھاپے سے پہلے ہے	اور وہ نفس فنا ہوا جس کی جوانی واپس چلی گئی
إِذَا اصْفَرَّ وَجْهُ الْمَرْءِ وَابْيَضَّ رَأْسُهُ	تَنَقَّصَ مِنْ أَيَّامِهِ مُسْتَطَابُهَا
انسان کا چہرہ جب زرد ہوتا ہے تو اس کا سر سفید ہوجاتا ہے۔	اور اس کے دنوں (عمر) سے اُس کی خوشی کم ہوجاتی ہے
وَأَدِّ زَكَاةَ الْجَاهِ وَاعْلَمْ بِأَنَّهَا	كَمِثْلِ زَكَاةِ الْمَالِ تَمَّ نِصَابُهَا
اپنے جاہ و مرتبہ کی زکوٰۃ ادا کر اور یہ جان کہ	مال کی زکوٰۃ کی طرح اُس کا نصاب پورا ہوتا ہے
وَأَحْسِنْ إِلَى الْأَحْرَارِ تَمْلِكْ رِقَابَهُمْ	فَخَيْرُ تِجَارَاتِ الْكَرِيمِ اكْتِسَابُهَا
آزاد لوگوں پر احسان کر تو اُن کی گردنوں کا مالک ہوجائیگا۔ سخی کی عمدہ تجارت ان گردنوں کے حاصل کرنے میں ہے	
وَمَنْ يَذُقِ الدُّنْيَا فَإِنِّي طَعِمْتُهَا	وَسِيقَ إِلَيْنَا عَذْبُهَا وَعَذَابُهَا
اور جو دنیا چکھتا ہے تو میں نے اس کو پیا ہے	اُس کی اچھائی اور بُرائی دونوں مرے ہماری طرف جاری کیے گئے ہیں
فَلَمْ أَرَهَا إِلَّا غُرُورًا وَحَسْرَةً	كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ سَرَابُهَا
پس دنیا کو حسرت اور دھوکہ کے سوا میں نے نہیں دیکھا	جس طرح زمین کا ریت کھلے میدان میں چمکتا ہے
وَمَا هِيَ إِلَّا جِيفَةٌ مُسْتَحِيلَةٌ	عَلَيْهَا كِلَابٌ هَمُّهُنَّ اجْتِذَابُهَا
اور دُنیا سڑے ہوئے مردار کی مانند ہے	جس پر کتے جمع ہیں اور کھینچنے کا ارادہ کر رہے ہیں

فَإِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِأَهْلِهَا ۔۔۔ وَإِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا

پس اگر تو نے اس سے پرہیز کیا دنیا والوں سے محفوظ رہا۔ اور اگر تو نے اُس کو اپنی طرف کھینچا دھاؤل کیا تو اسکے کتے تجھ سے جھگڑا کریں گے

فَدَعْ عَنْكَ فَضْلَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّهَا ۔۔۔ حَرَامٌ عَلَى نَفْسِ الْتَّقِيِّ ارْتِكَابُهَا

بے کار کاموں کو اپنی طرف سے خود ہی چھوڑ دے ۔۔۔ کیونکہ بیشک متقی آدمی پر اُس کا ارتکاب حرام ہے

وَلَا تَمْشِيَنَّ فِي مَنْكِبِ الْأَرْضِ فَاخِرًا ۔۔۔ فَعَمَّا قَلِيلٍ يَحْتَوِيكَ تُرَابُهَا

زمین کے کاندھے پر فخر کے ساتھ ہرگز مت چل ۔۔۔ کیونکہ تھوڑے عرصہ کے بعد اُس کی مٹی تجھکو گھیرے گی

فَطُوبَى لِنَفْسٍ أَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا ۔۔۔ مُعَلَّقَةَ الْأَبْوَابِ مُرْخَى حِجَابُهَا

وہ نفس مبارکباد کی قابل ہے جو اپنے گھر کی بنیاد کو ڈلنے جس کے دروازے بند اور اُن پر پردے پڑے ہیں

تشنیع از تفرقۂ ایام و شہور و شکایت از حادثۂ اعوام و دہور

دنوں اور مہینوں کی تفریق پر بُرائی اور سالوں اور زمانوں کے حوادث پر شکایت کرنے کا بیان

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِي أَيْكَةٍ ۔۔۔ مُتَمَتِّعَيْنِ بِصِحَّةٍ وَشَبَابِ

ہم کبوتر کے جوڑے کی طرح ایک گھونسلے میں رہتے تھے ۔۔۔ جوانی اور تندرستی سے فائدہ اُٹھا رہے تھے

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا ۔۔۔ إِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْأَحْبَابِ

ہمارے درمیان زمانہ داخل ہوگیا اور ہم میں تفریق کردی۔ بے شک زمانہ دوستوں کے درمیان جدائی پیدا کرنیوالا ہے

تاسّف بر ایّام جوانی و دوستانِ جانی

جانی دوستوں اور جوانی کے دنوں پر افسوس کا اظہار

شَيْئَانِ لَوْ بُكِيَتِ الدِّمَاءُ عَلَيْهِمَا ۔۔۔ عَيْنَانِ حَتَّى تُؤْذَنَا بِذِهَابِ

دو چیزیں ہیں اگر ان پر خون سے روئیں۔ دونوں آنکھیں یہاں تک کہ دونوں زائل ہوجانے کا حکم کردیا جائے

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا ۔۔۔ فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْأَحْبَابِ

اُن دونوں کے حق کے دسویں حصے کو بھی نہ پہونچیں گی ۔۔۔ ایک جوانی کا گم ہونا دوسرے دوستوں کا جدا ہونا

اظہارِ ملال از مصائبِ ایام در وقتِ وفات فاطمہ رضؓ

حضرت فاطمہؓ کی وفات کے وقت زمانے کی مصیبت پر رنج و ملال کا اظہار

وَمَا الدَّهْرُ وَالْاَیَّامُ اِلَّا کَمَا تَرٰی	رَزِیَّۃُ مَالٍ اَوْ فِرَاقُ حَبِیْبٍ
نہیں زمانہ اور ایام مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے	مال کی مصیبت یا دوستوں کی جدائی
وَاِنَّ امْرَءً قَدْ جَرَّبَ الدَّھْرَ لَمْ یَخَفْ	تَقَلُّبَ حَالَیْہِ لِغَیْرِ لَبِیْبِ
بے شک جس شخص نے زمانے کو آزمالیا وہ	اُس کے تغیر سے نہیں ڈرتا اپنی ناسمجھی کی وجہ سے

اظہارِ محبت فاطمہ زہراؓ ہنگامِ رحلتِ او از دنیا

حضرت فاطمہ زہراؓ کے انتقال پُر ملال کے موقعہ پر محبت کا اظہار

حَبِیْبٌ لَیْسَ یَعْدِلُہٗ حَبِیْبٌ	وَمَا سِوَاہُ فِیْ قَلْبِیْ نَصِیْبٌ
وہ ایسا دوست ہے جس کے برابر کوئی دوست نہیں ہے	نہ اس کے علاوہ میرے دل میں کوئی جگہ ہے
حَبِیْبٌ غَابَ عَنْ عَیْنِیْ وَجِسْمِیْ	وَعَنْ قَلْبِیْ حَبِیْبِیْ لَا یَغِیْبُ
وہ ایسا دوست ہے کہ جو میری آنکھ اور جسم سے غائب ہو گیا	مگر میرے دل سے میرا دوست غائب نہیں ہوا

خطاب بفاطمہؓ بعد از وفاتِ او و تذکار وفاداری و ثباتِ او

اُن کی وفات کے بعد حضرت فاطمہؓ سے خطاب اور اُن کی وفاداری و ثابت قدمی کا ذکر

مَالِیْ وَقَفْتُ عَلَی الْقُبُوْرِ مُسَلِّمًا	قَبْرَ الْحَبِیْبِ فَلَمْ یَرُدَّ جَوَابِیْ
مجھے کیا ہوا کہ قبروں پر سلام کرتے ہوئے کھڑا ہو گیا ہوں	محبوب کی قبر پر تو اُس نے میرے سلام کا جواب نہ دیا
اَحَبِیْبُ مَالَکَ لَا تَرُدُّ جَوَابَنَا	اَنَسِیْتَ بَعْدِیْ خُلَّۃَ الْاَحْبَابِ
اے میرے دوست تجھے کیا ہوا کہ ہم کو جواب نہیں دیتا	کیا میرے بعد تو نے دوستوں کی دوستی کو بھلا دیا ہے

جواب از زبانِ حال زہرا رضی اللہ عنہا

زبانِ حال سے حضرت زہراؓ کی طرف سے جواب

قَالَ الْحَبِیْبُ وَکَیْفَ لِیْ بِجَوَابِکُمْ	وَاَنَا رَھِیْنٌ جَنَادِلٍ وَّتُرَابِ
دوست نے کہا کس طرح تمہارے جواب کا ارادہ کروں	جبکہ میں پتھروں اور مٹی میں گھری ہوئی ہوں
اَکَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِیْ فَنَسِیْتُکُمْ	وَحُجِبْتُ عَنْ اَھْلِیْ وَعَنْ اَتْرَابِیْ
مٹی نے میری نیکیوں کو کھا لیا اس لیے تم کو بھول گئی	اور میں اپنے دوستوں اور اہل و عیال سے پوشیدہ کر دی گئی

فَعَلَيْكُمْ مِنَّا السَّلَامُ تَقَطَّعَتْ	عَنِّي وَعَنْكُمْ خُلَّةُ الْأَحْبَابِ
تم پر ہماری طرف سے سلامتی ہو	مجھ سے اور تم سے دوستوں کی دوستی منقطع ہوگئی

مرثیہ در وقت زیارت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاتم المرسلین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے وقت مرثیہ کا بیان

مَا غَاضَ دَمْعِي عِنْدَ نَائِبَةٍ	إِلَّا جَعَلْتُكَ لِلْبُكَاءِ سَبَبًا
کسی مصیبت کے وقت میرے آنسو نہیں رُکے	مگر میں نے رونے کے لیے آپ کو سبب بنالیا
وَإِذَا ذَكَرْتُكَ سَاعَتَكَ بِهِ	مِنِّي الْجُفُونُ فَفَاضَ وَانْسَكَبَا
اور جب میں نے آپ کو یاد کیا تو عطا کیا آپ کو۔ میری جانب سے آنکھوں نے آنسوؤں کو پس وہ جاری ہوئے اور ٹپک پڑے	
إِنِّي أُجِلُّ ثَرًى حَلَلْتَ بِهِ	عَنْ أَنْ أَرَى لِسِوَاهُ مُكْتَئِبًا
بے شک میں اُس زمین کو بزرگ جانتا ہوں جس میں آپ داخل ہوئے! اس بات سے کہ میں دوسرے کو اُس میں مدفون دیکھا جاؤں	

تعبیر خیرہ تیرہ ولید بن مغیرہ

ولید بن مغیرہ پر سرزنش کا بیان

يُهَدِّدُنِي بِالْعَظِيمِ الْوَلِيدُ	فَقُلْتُ أَنَا ابْنُ أَبِي طَالِبِ
ولید مجھ کو بڑی مصیبت سے ڈراتا ہے	تو میں نے کہا میں ابوطالب کا بیٹا ہوں
أَنَا ابْنُ الْمُبَجَّلِ بِالْأَبْطَحَيْنِ	وَبِالْبَيْتِ مِنْ سَلَفِي غَالِبِ
میں اُس شخص کا بیٹا ہوں جو مکہ، مدینہ میں بڑا مانا گیا ہے۔ اور میرے باپ دادے خانہ کعبہ کی وجہ سے غالب رہے ہیں	
فَلَا تَحْسَبَنِّي أَخَافُ الْوَلِيدَ	وَلَا أَنَّنِي مِنْهُ بِالْهَائِبِ
پس ہرگز خیال مت کر کہ میں ولید سے خوف کروں گا۔ نہ ہی میں اُس سے گھبرانے والا ہوں	
فَيَا ابْنَ مُغِيرَةَ إِنِّي امْرُؤٌ	شَمُوخُ الْأَنَامِلِ بِالْقَاضِبِ
پس اے مغیرہ کے لڑکے! میں ایسا شخص ہوں	کہ اُس کی انگلیاں تیز تلوار ہیں
طَوِيلُ اللِّسَانِ عَلَى الشَّائِنِينَ	قَصِيرُ اللِّسَانِ عَنِ الصَّاحِبِ
دشمنوں پر میں زبان دراز ہوں	دوستوں کے لیے کوتاہ زبان ہوں

خَسِرْتُمْ بِتَكْذِيبِكُمْ لِلرَّسُولِ	تَعِيبُونَ مَا لَيْسَ بِالْعَائِبِ
رسولؐ کی تکذیب کرکے تم خسارہ میں رہے	تم اُس چیز میں عیب دار ہو جس میں کوئی عیب نہیں
وَكَذَّبْتُمُوهُ بِوَحْيِ السَّمَاءِ	أَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِ
آسمانی وحی پر تم نے اُن کی تکذیب کی	پس جھوٹ بولنے والے پر خدا کی لعنت ہو

خطاب بابولہب وتعییر او بترکِ ادب

ابولہب سے خطاب اور بے ادبی پر اُس کی سرزنش کا بیان

أَبَا لَهَبٍ تَبَّتْ يَدَاكَ أَبَا لَهَبِ	وَصَخْرَةُ بِنْتُ الْحَرْبِ حَمَّالَةُ الْحَطَبِ
اے ابولہب تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں	اور حرب کی بیٹی صخرہ جو لکڑیاں جمع کرنیوالی ہے
خَذَلْتَ نَبِيَّ اللهِ قَاطِعَ رَحِمِهِ	فَكُنْتَ كَمَنْ بَاعَ السَّلَامَةَ بِالْعَطَبِ
اے رشتہ کے قطع کرنے والے تو نے اللہ کے نبی کو رسوا کیا	پس تو سلامتی کو ہلاکت کے بدلے بیچنے والے کی طرح ہو گیا
لِخَوْفِ أَبِي جَهْلٍ فَأَصْبَحْتَ تَابِعًا	لَهُ وَكَذَاكَ الرَّأْسُ يَتْبَعُهُ الذَّنَبِ
ابوجہل کے خوف سے تو اُس کا تابعدار ہو گیا	اس قسم کے سر کا اتباع دُم کیا کرتی ہے
فَأَصْبَحَ ذَاكَ الْأَمْرُ عَارًا يَهِيلُهُ	عَلَيْكَ حَجِيجُ الْبَيْتِ فِي مَوْسِمِ الْعَرَبِ
پس یہ تابعداری ایک عار بن گئی جس کو تا ریخ پھینکتی ہے	حج کے موقع پر کعبہ کے دربان تیرے اوپر تا ریخ پھینکتے ہیں
وَلَوْلَا نَ عَنْ بُغْضِ الْأَعَادِي مُحَمَّدٌ	لَحَانِي ذُوو وُهُ بِالرِّمَاحِ وَالْقُضُبِ
اگر محمدؐ نے دشمنوں کے بغض و عداوت سے نرمی کی	تو البتہ تیز نیزوں اور تلواروں سے وہ دشمن کی کھال تار تار کر دیتے
وَلَنْ يَشْمَلُوهُ أَوْ يُصَرِّعَ حَوْلَهُ	رِجَالٌ مِلَاءٌ بِالْحُرُوبِ وَحَسْبِ
وہ ہرگز اُس کو نیچا نہیں دکھا سکتے حتیٰ کہ اُس کے اِرد گرد گرائے جائیں۔ بڑے مرتبے والے لڑائی میں	

خطاب بولید پلید بے قدر در وقتِ قتلِ او بغزائے بدر

ناپاک یزید کے جنگ بدر میں مقتول ہونے کے وقت خطاب

تَبًّا وَتَعْسًا لَكَ يَا ابْنَ عُتْبَةَ	أَسْقِيكَ مِنْ كَاسِ الْمَنَايَا شَرْبَةً
اے عتبہ کے بیٹے تیرے لیئے ہلاکت و بربادی ہو	موت کے پیالہ سے میں تجھ کو شربت پلاتا ہوں

وَلَا اُبَالِیْ بَعْدَ ذَاكَ غِبَّهٗ

اور اس کے بعد مجھے ایک بار بھی کسی قسم کا خوف نہیں ہے

رجز ابی سعید بن ابی طلحۃ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز اُحد گفتہ

سعید بن ابی طلحہ نے تقدیر سے پریشان ہو کر اُحد کی لڑائی میں کہا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَایَةٍ اَرْبَابُهَا	تَحْفِلُ فِیْهَا دُوْلُهَا اَصْحَابُهَا
جھنڈے لے کر جھنڈے والے آئے	اُس کے ساتھی خود اُسے گھیرتے ہیں
وَلَسْتُ مِنْ اَهْوَالِهَا اَهَابُهَا	وَالصَّیْدُ مِنْ اَرْجَائِهَا شِهَابُهَا
اُس کے خوف سے میں بددل نہیں ہوں	حالانکہ میں شہاب کا شکار آسمان کے کناروں سے کرتا ہوں

یَاْتِیْهِ مِنْ قِسِیِّهَا نُشَّابُهَا

اُس کو حرب کی کمانوں سے اُس کا تیر لے کر آتا ہے

جواب او باحسن عبارات وابین اشارات

اس کا جواب عمدہ عبارت اور اچھے اشاروں میں

وَالْخَیْلُ جَالَتْ یَوْمَهَا غُضَّابُهَا	بِمُرْبَطِ سِرْبَالُهَا تُرَابُهَا
سواروں نے گھوڑوں سمیت جنگ کے دن حملہ کیا۔ اُس کے غصہ کرنیوالے رسیوں سے بندھے ہوئے ہیں۔ انکے کپڑے مٹی ہیں	
وَسْطَ مَنَایَا بَیْنَهَا اَحْقَابُهَا	اَلْیَوْمَ عَنِّیْ یَنْجَلِیْ جِلْبَابُهَا
اونٹوں کے درمیان موت اور حرب کے درمیان سیاں ہیں۔ آج کے دن حرب کی چادر میرے مجھ سے جدا ہوتی ہیں	

خطاب باحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و

اُس فوج سے خطاب جس نے مدینہ کا محاصرہ کرنے کے لیے قیام کیا اور

حکایت قتل عمرو بن عبد ود بقہر و کینہ

دشمنی میں عمرو بن عبد ودّ کے قتل کی حکایت

اَعَلَیَّ یَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ هٰكَذَا	عَنِّیْ وَعَنْهُمْ اَخِّرُوْا اَصْحَابِیْ
کیا سوار میرے اوپر اس طرح حملہ آور ہوتے ہیں	اے میرے دوستو! مجھ سے اور اُن سے دُور رہو

اَلْيَوْمَ يَمْنَعُنِي الْفِرَارَ حَفِيظَتِي ۔۔۔ وَمُصَمِّمٌ فِي الْهَامِ لَيْسَ بِنَابِ

میری حمیت بھاگنے سے مجھ کو آج کے دن روکتی ہے ۔۔۔ ہڈی سے تالو تک گذر جانے والی تیز تلوار آج بیکار ہے

اَلَى ابْنُ عَبْدٍ حِيْنَ شَدَّ اِلَيَّهُ ۔۔۔ وَحَلَفْتُ فَاسْتَمِعُوا مِنَ الْكَذَّابِ

حملے کے وقت عبدالود کے لڑکے نے بڑی قسم کھائی ۔۔۔ اور میں نے بھی قسم کھائی پس لوگوں نے اس جھوٹے کی قسم سنی

اَنْ لَا يَصُدَّ وَلَا يُهَلِّلَ فَالْتَقٰى ۔۔۔ رَجُلَانِ يَضْطَرِبَانِ كُلَّ ضِرَابِ

کہ وہ لڑائی سے واپس نہ ہوا و کلمہ نہ پڑھے گا پس دونوں ملے ۔۔۔ اور تلوار سے ایک دوسرے پر حملے کر رہے تھے

فَصَدَدْتُ حِيْنَ رَاَيْتُهُ مُتَقَطِّرًا ۔۔۔ كَالْجِذْعِ بَيْنَ دَكَادِكٍ وَرَوَابِ

پس پہلو پر پڑا ہوا دیکھ کر میں واپس ہو گیا۔ کھجور کے درخت کی طرح جو ریت اور بلند پہاڑوں کے درمیان پڑا ہو

وَعَفَفْتُ عَنْ اَثْوَابِهٖ وَلَوَ اَنَّنِي ۔۔۔ كُنْتُ الْمُقَطَّرَ بَزَّنِي اَثْوَابِي

اور میں اس کے کپڑوں سے محفوظ رہا۔ لیکن اگر میں گرا ہوتا تو وہ میرے کپڑے ضرور لے لیتا

عَبَدَ الْحِجَارَةَ مِنْ سَفَاهَةِ رَاْيِهٖ ۔۔۔ وَعَبَدْتُ رَبَّ مُحَمَّدٍ بِصَوَابِي

اپنی بے وقوفی سے اس نے پتھروں کی پوجا کی ۔۔۔ اور اپنی اصابت رائے سے میں حضرت محمدؐ کے رب کی عبادت کی

عَرَفَ ابْنُ عَبْدٍ حِيْنَ اَبْصَرَ صَارِمًا ۔۔۔ يَهْتَزُّ اَنَّ الْاَمْرَ غَيْرُ لِعَابِ

عبدالود کے لڑکے نے جب تلوار دیکھی تو پہچان لیا ۔۔۔ کہ میرا کام تلوار بازی نہیں ہے

اَرْدَيْتُ عَمْرًا اِذْ طَغٰى بِمُهَنَّدٍ ۔۔۔ صَافِي الْحَدِيْدِ مُهَنَّدٍ قَضَّابِ

میں نے عمرو کو اس وقت ہلاک کر دیا جب وہ ہندی تلوار لے کر بہک گیا۔ جو صاف لوہے اور عمدہ تیز کاٹنے والی تھی

لَا تَحْسَبُوا الرَّحْمٰنَ خَاذِلَ دِيْنِهٖ ۔۔۔ وَنَبِيَّهٗ يَا مَعْشَرَ الْاَحْزَابِ

مت گمان کرو کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین کو رسوا کرے گا۔ اور اپنے رسول کو، اے فوجوں کی جماعت

مفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشرؐ در غزائے خیبر

جنگ خیبر کے موقعہ پر حضرت شفیع محشرؐ کا سعادت کے جھنڈے پر خوش ہونا

سَتَشْهَدُ لِي بِالْكَرِّ وَالطَّعْنِ رَايَةٌ ۔۔۔ حَبَانِي بِهَا الطُّهْرُ النَّبِيُّ الْمُهَذَّبُ

عنقریب میرا جھنڈا گواہی دے گا کہ دشمن نیزوں کی تاب لا کر پھر گیا جس جھنڈے کو پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا فرمایا تھا

وَتَعْلَمُ اَنِّیْ فِی الْحُرُوْبِ اِذَا الْتَظَتْ	بِنِیْرَانِهَا اللَّیْثُ الْهَمُوْسُ الْمُجَرَّبُ

تو جانتا ہے کہ لڑائیاں جب شعلہ مارتی ہوئی ہوتی ہیں۔ اپنی آگ سے تو میں آہستہ چلنے والا اور تجربہ کار شیر ہوتا ہوں

وَمِثْلِیْ لَا فِی الْهَوْلِ فِیْ مُفْظِعَاتِهٖ	وَقَلَّ لَهُ الْجَیْشُ الْخَمِیْسُ الْعَطَمْطَبُ

اور مجھ جیسا ہولناکیوں اور سختیوں میں پریشان نہیں ہوتا۔ اُس کے لیئے تو پانچ رکن والا لشکر بہت کم ہے

وَقَدْ عَلِمَ الْاَحْیَاءُ اَنِّیْ زَعِیْمُهَا	وَاَنِّیْ لَدَی الْحَرْبِ الْعَذُوْبَةُ الْمُرَحَّبُ

قبیلے والے جانتے ہیں کہ میدان کا سردار ہوں۔ اور یہ کہ بیشک میں لڑائی کے وقت کھجور کے درخت کی طرح مضبوطی سے قائم رہتا ہوں

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت لشکر

مرحب بن شاش کا رجز کرنے اور لشکر پر فخر کرنا خیبر میں

قَدْ عَلِمَتْ خَیْبَرُ اَنِّیْ مَرْحَبُ	شَاکِی السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

خیبر نے جان لیا کہ میں مرحب ہوں جنگی سامان والا نہایت شوکت والا اور تجربہ کار ہوں

اِذَا اللُّیُوْثُ اَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ	وَاَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَةِ الْمُحَجَّبُ

جب شیر آگ بھڑکائے ہوئے آگے آتے ہیں اور مرحب کی آواز سے بادشاہوں کے دربان ہٹ جاتے ہیں

خِلْتَ حِمَایَ اَبَدًا لَا یُقْرَبُ	اَطْعَنُ اَحْیَانًا وَحِیْنًا اَضْرِبُ

تو نے خیال کیا کہ خوف کی جگہ کوئی ہمیشہ قریب نہیں جاتا میں کبھی نیزہ مارتا ہوں اور کبھی تلوار مارتا ہوں

اِنْ غُلِبَ الدَّهْرُ فَاِنِّیْ اَغْلَبُ	وَالْقِرْنُ عِنْدِیْ بِالدِّمَاءِ مُخْضَبُ

اگر زمانہ مغلوب ہو تو بے شک میں غالب ہوتا ہوں۔ اور میرا ہم عمر میرے پاس خون آلود ہوتا ہے

جواب او با فصح عبارات و ابین اشارات

اس کا جواب فصیح عبارت اور عمدہ اشاروں میں

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ	اُهَذَّبٌ ذُوْ سَطْوَةٍ وَذُوْ غَضَبْ

میں علی اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں تہذیب یافتہ، سخت حملہ اور غصہ کرنیوالا ہوں

غُذِیْتُ فِی الْحَرْبِ وَعِصْیَانِ النُّوَبْ	مِنْ بَیْتِ عِزٍّ لَیْسَ فِیْهِ مُسْتَعْتَبْ

لڑائیوں اور نافرمانیوں میں میں پالا گیا ہوں۔ اُس عزت والے کے گھر میں جہاں کسی پریشانی کا گذر نہیں

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يَجْلُو الْكُرَبْ	مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْعَطَبْ

میرے داہنے ہاتھ میں ایسی تلوار ہے جو غموں کو دُور کرتی ہے جس نے مجھ سے ملاقات کی اُس نے اپنی موت اور ہلاکت سے ملاقات کی

إِذْ كَفُّ مِثْلِي بِالرُّؤُسِ يَلْتَعِبُ

اس لیے کہ مجھ جیسے کا پنجہ سروں پر بازی کرتا ہے

خطاب فصاحت بیان بیاسر وخیبریان

یاسر اور خیبر والوں کو فصاحت بھرا خطاب

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِبِ	مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِبِ

غالب آنے والے لڑکے کی یہ تلوار تمہارے لیے ہے سچی مار کرنے والے اور ارادے کے پورا کرنے والے کی طرف سے

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاكِبِ	أَحْمِي بِهِ قَمَاقِمَ الْكَتَائِبِ

جو سروں اور گردنوں کا پھاڑنے والا ہے جس سے میں لشکر کے سروں کی حفاظت کرتا ہوں

خطاب با بوالبلیت عنتر بن صامت مرادی

ابوالبلیت عنتر بن صامت مرادی اور خیبر کے لشکروں سے خطاب جو

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنا مرادی

نامرادی کے ساتھ مشہور ہوئے

هٰذَا لَكُمْ مَعَاشِرَ الْأَحْزَابِ	مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَابِ

اے فوجوں کی جماعت یہ تلوار تمہارے لیے ہے گردنوں اور سروں کے پھاڑنے والے کی طرف سے

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَابِ	وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآبِ

لہٰذا نیزہ اور تلوار مارنے کے لیے جلدی کرو۔ اور اپنے آپ کو موت اور آواز بازگشت کیلئے سپرد کردو

صَيَّرَكُمْ سَيْفِي إِلَى الْعَذَابِ	بِعَوْنِ رَبِّي الْوَاحِدِ الْوَهَّابِ

میری تلوار نے تم کو عذاب کی طرف پھیر دیا میرے رب کی مدد سے جو ایک ہے اور بخشش کرنے والا ہے

خطاب بر ربیع بن ابی الحقیق خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

کمال شجاعت دبہادری کا اظہار اور ربیع بن ابوالحقیق سے خطاب

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ	أَحْمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں میں اپنے آبا کے نام کی حفاظت کرتا ہوں اور حسب سے رذیلوں کی بات کو دفع کرتا ہوں

وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى مِنَ الْهَرَبْ

اور جواں مرد کے لیے بھاگنے سے موت بہتر ہے

خطاب بجماہیر خیبری واظہار کمالِ شجاعت و دلاوری

تمام اہل خیبر سے خطاب اور کمال شجاعت و دلیری کا اظہار

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ	مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبْ

میں علی اور عبد المطلب کا لڑکا ہوں تہذیب یافتہ حملہ کرنے والا اور حسب والا ہوں

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ	مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ

ایسا ہمسر ہوں کہ جب کسی ہمسر سے ملاقات کی ہو تو اس کو نہیں بخشا۔ جو مجھ سے ملاقات کریگا وہ موت اور غم سے ملاقات کریگا

رجز مرہ بن مروان دارمی در روز خیبر و مفاخرت بعلو حسب با حیدر

خیبر میں مرہ بن مروان دارمی کا رجزیہ کلام اور حضرت علیؓ کے مساخنہ فخر کرنے اور بلند مرتبہ ہونے کا اظہار

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبْ	أَحْمِي جَوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

میں نسب میں عربی غلام ہوں اپنے پڑوسی کی حفاظت کرتا ہوں اور حسب کے رذیلوں کے قول کو دفع کرتا ہوں

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبْ	بِالضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ وَانْتَصَبْ

اور غصہ کے وقت اپنے ہمسر بہادر کو قتل کرتا ہوں اور دشمن پر کھنے والے پر تلوار کی ضرب و نیزہ سے حملہ کرتا ہوں

مَنْ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ كَرِيمًا فَانْتَسِبْ

تو کون ہے اگر تو بزرگ ہے تو اپنا نسب بیان کر

جواب او بوجہ لائق وطرز فائق

حضرت علیؓ کا بلیغ اور دنداں شکن جواب

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ	أَخُو النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُنْتَجَبْ

میں علی اور عبد المطلب کا بیٹا ہوں منتخب اور برگزیدہ پیغمبرؐ کا بھائی ہوں

رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَدْ غَلَبَ	بَيَّنَهٗ رَبُّ السَّمَآءِ فِي الْكُتُبِ
سارے عالم کے رب کے رسولؐ نے غلبہ پایا	جس کو آسمان کے رب نے کتابوں میں ظاہر فرمادیا ہے
وَكُلُّهُمْ يَعْلَمُ لَا قَوْلٌ كَذِبٌ	وَلَا بُزُوْرٍ حِيْنَ يُدَّاعُ بِالنَّسَبِ
اور سب جانتے ہیں کہ بات جھوٹ نہیں ہے	اور نہ من گھڑت ہے جب نسب کا ذکر کیا جائے
صَافِي الْأَدِيْمِ وَالْجَبِيْنِ كَالذَّهَبِ	اَلْيَوْمَ أَرْضِيْهِ بِضَرْبٍ وَغَضَبِ
رنگ صاف ہے اور پیشانی سونے کے مانند ہے۔ آج کے دن میں ان کو تلوار کی مار اور دشمنوں پر غصہ کرکے خوش کرونگا	
ضَرْبُ غُلَامٍ أَرِبٍ مِنَ الْعَرَبِ	لَيْسَ بِخَوَّارٍ يُرَى عِنْدَ النُّكَبِ
عرب کے نادان لڑکے کی مار کی طرح	جو مقابلہ کے وقت سست نہیں دیکھا جاتا
فَاثْبُتْ لِضَرْبٍ مِنْ حُسَامٍ كَالذَّهَبِ	
آگ کے شعلوں کی طرح چمکنے والی تلوار کی مار کے لیئے ٹھہر جا	

خطاب بمعاویہؓ بن ابی سفیانؓ وتعیر او در صفین

معاویہؓ بن ابی سفیانؓ سے خطاب اور جنگ صفین میں ان کو عار دلانے کا بیان

سَيَكْفِيْنِي الْمَلِيْكُ وَحَدَّ سَيْفِي	لَدَى الْهَيْجَاءِ تَحْسَبُهٗ شِهَابَا
عنقریب بادشاہ مطلق اور میری تیز تلوار میری کفایت کرینگے۔ لڑائی کے وقت جس کو تو آگ کا شعلہ خیال کریگا	
وَأَسْمَرَ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ	شَدَدْتُ غِرَابَهٗ أَنْ لَا يُعَابَا
مقام خط کے بنے ہوئے گندی نیزے میرے پاس ہیں	ان کے کناروں کو میں نے باندھ دیا ہے تاکہ عیب کھا جائے
أَزُوْدُ بِهِ الْكَتِيْبَةَ كُلَّ يَوْمٍ	إِذَا مَا الْحَرْبُ أَضْرَمَتِ الْتِهَابَا
اُس کے ذریعہ سے میں روزانہ دشمن کو بھگاتا ہوں	جس وقت کہ جنگ آگ کے شعلے بھڑکاتی ہے
وَحَوْلِيْ مُعْشَرٌ كَرَمُوا وَطَابُوْا	يُرَجُّوْنَ الْغَنِيْمَةَ وَالْإِيَابَا
میرے چاروں طرف ایسی جماعت ہے جو بزرگ و پاک ہے۔ جو مال غنیمت اور دشمنوں کی شکست کی امید کیئے ہوئے ہے	
وَلَا يَنْحُوْنَ مِنْ حَذَرِ الْمَنَايَا	سُؤَالَ الْمَالِ فِيْهَا وَالْأَيَابَا
اور موت کے ڈر سے وہ ارادہ نہیں کرتے	مال کے سوال کا جنگ میں اور نہ واپس ہونے کا

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلِ نَارًا ۔۔۔ إِذَا خَمَدَتْ ضَلَيْتَ لَهَا شِهَابًا

پس اپنے سے خوف کو دور کر اور آگ میں پہونچ جا ۔۔۔ کیونکہ جب مرے گا تو اسی روشن شعلے میں لایا جائیگا

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت وغضبان

لڑائی اور غصہ کے وقت معاویہ بن ابو سفیان سے تعریض

أَنَا عَلِيٌّ وَأَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ ۔۔۔ بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ

میں علی ہوں اور نسب میں تمام لوگوں سے بلند ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو ہاشمی ہیں اور سارے عرب میں منتخب ہیں

قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ ۔۔۔ مَنْ ذَا يُخَلِّصُ وَرَّاقًا مِنَ الذَّهَبِ

اُس سے کہو جس کو میری نرمی نے فریفتہ کر دیا ہے ۔۔۔ وہ کون شخص ہے جو سونے کو سکہ بند درہم سے الگ کرتا ہے

هَبَّتْ إِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَاقِيَةً ۔۔۔ فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

چل پڑی تیری طرف موت کی ہوا چھڑکتے ہوئے ۔۔۔ لہٰذا تو مجھ کو افسوس کرنے اور مال لینے کیلئے چھوڑ دے

خطاب ظفر آب بحریث مولیٰ معاویہ در وقت کشتن و الصفین و فرستادن وباخرہ

عزت آبؓ کا حریث سے خطاب جو معاویہؓ کا غلام تھا۔ جنگ صفین میں اس کے قتل کیے جانے اور دوزخ میں بھیجے جانے کے وقت

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبُ ۔۔۔ مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مَصَاصِ الْمُطَّلِبُ

میں عربی نسل کا ایک لڑکا ہوں۔ خالص مطلب خاندان کا جس کے آبا بہت اچھے ہیں

يَا أَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبُ ۔۔۔ إِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ

اے جواب دینے والے کمینے غلام ۔۔۔ اگر تو موت کو دوست رکھتا ہے تو میرے قریب آجا

وَاثْبُتْ رُوَيْدًا أَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبُ ۔۔۔ أَوْلَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ

اور اے دیوانے کتے تھوڑی دیر ٹھہر جا ۔۔۔ ورنہ بھاگتا ہوا واپس جا پھر پلٹ کر آجا

جواب یکے از اعدائے دین در حرب صفین

صفین کی جنگ میں ایک دشمن دین کی طرف سے جواب

إِيَّايَ تَدْعُو فِي لُوَغَا يَا ابْنَ الْأَرَبِ ۔۔۔ وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ بَيْدِيٌّ لَهِبُ

اے حیلہ کی اولاد جنگ میں تو مجھے پکارتا ہے۔ حالانکہ میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے شعلے ظاہر کرتی ہے

مَنْ يَحْطَهُ مِنْهُ الْحِمَامُ يَنْسَرِبْ	لَقَدْ عَلِمَتْ وَالْعَلِيْمُ ذُوْ اَدَبْ
جو ایسی تلوار کو حرکت دیتا ہے جس سے موت گرتی ہے	تحقیق میں نے جان لیا اور جاننے والا ادب والا ہے
اَنْ لَسْتَ فِيْ حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْاَرِبْ	وَعَنْ قَلِيْلٍ غَيْرَ شَكٍّ اِنْقَلَبْ
کہ تو جنگ کے شعلے میں سمجھدار نہیں ہے	بیشک تھوڑی ہی دیر میں پھر جائے گا

خطاب ظفر آب بحریث بن صباح احمری در حرب

حریث بن عبد احمری سے جنگ صفین میں خطاب

صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

اور دنیا و آخرت کے اعتبار سے اپنے فضائل کا اظہار

اَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ	نَحْنُ وَبَيْتِ اللّٰهِ اَوْلٰى بِالْكُتُبْ
میں علی اور عبد المطلب کا صاحبزادہ ہوں	ہم اللہ کے گھر کی قسم آسمانی کتابوں سے زیادہ بہتر ہیں
وَبِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى غَيْرِ الْكَذِبْ	اَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبْ
اور برگزیدہ نبیؐ کی قسم! بات جھوٹ نہیں	ہم جھنڈے اور مقام ابراہیم اور کعبہ کے پردے کے مالک ہیں

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلٰى كُلِّ الْعَرَبْ

سارے عرب کے خلاف ہم نے ان کی مدد کی ہے

خطاب تہدید آب بمعاویہ وجنود در لیلۃ الحریر کہ آتش حرب افروختہ بود

حضرت معاویہؓ اور ان کے لشکر سے غصہ بھرا خطاب لیلۃ الحریر میں جبکہ جنگ کی آگ بھڑک رہی تھی

اَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنَّ صِفِّيْنَ دَارُنَا	وَدَارُكُمْ مَا لَاحَ فِي الْاُفْقِ كَوْكَبْ
انکار کیا اللہ نے مگر اس بات سے کہ صفین ہمارا گھر ہے	اور تمہارا گھر ہے جب تک آسمان پر ستارے چمکتے رہیں
اِلٰى اَنْ تَمُوْتُوْا اَوْ نَمُوْتَ وَمَا لَنَا	وَمَا لَكُمْ عَنْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ مَهْرَبْ
یہاں تک کہ ہم یا تم مرجائیں۔	نہیں ہے۔ ہمارے یا تمہارے لیے جنگ کی جگہ بھاگنے کی گنجائش

مدح اصحاب ظفر آب در حرب صفین

يَا أَيُّهَا السَّائِلُ عَنْ أَصْحَابِي	إِنْ كُنْتَ تَبْغِي خَبَرَ الصَّوَابِ
اے میرے دوستوں کے بارہ میں دریافت کرنے والے	اگر تو سچی خبر معلوم کرنا چاہتا ہے
أُنْبِئُكَ عَنْهُمْ غَيْرَ مَا تِكْذَابِ	بِأَنَّهُمْ أَوْعِيَةُ الْكِتَابِ
میں تجھ کو اُن کی سچی خبر دوں گا جس میں جھوٹ نہ ہوگا	کہ بیشک وہ قرآن کے حافظ اور ظرف ہیں
صُبْرٌ لَدَى الْهَيْجَاءِ وَالضِّرَابِ	فَسْئَلْ بِذَاكَ مَعْشَرَ الْأَحْزَابِ
وہ لوگ تلوار کی مار اور جنگ کے وقت صبر کرنیوالے ہیں	اے فوج کی جماعت اس کا حال اُن سے دریافت کرو

ستایش عساکر نصرت مآثر

کامیاب ہونے والے لشکر کی تعریف

أَلَمْ تَرَ قَوْمِي إِذْ دَعَاهُمْ أَخُوهُمْ	أَجَابُوا وَإِنْ أَغْضَبَ عَلَى الْقَوْمِ يَغْضَبُوا
کیا تو نے میری قوم کو نہیں دیکھا جب اُن کو اُن کا بھائی بلاتا ہے۔ تو جواب دیتے ہیں اور اگر اُس نے کسی قوم پر غصہ کیا ہو تو یہ بھی غضبناک ہو جاتے ہیں	
هُمْ حَفِظُوا غَيْبِي كَمَا كُنْتُ حَافِظًا	لِقَوْمِي أَجْزِي مِثْلَهَا إِنْ تَغَيَّبُوا
انھوں نے میری غیبوبت میں حفاظت کی جس طرح میں حفاظت کرتا تھا۔ اپنی قوم کے لیے اگر وہ غائب ہوتے ہیں تو اُن کو اُسی جیسا بدلہ دیتا ہوں	
بَنُو الْحَرْبِ لَوْ تَقْعُدُ بِهِمْ أُمَّهَاتُهُمْ	وَآبَاؤُهُمْ آبَاءُ صِدْقٍ فَأَنْجَبُوا
وہ ماہرین جنگ ہیں اُن کی مائیں اُن کو جنگ سے نہ روکیں۔ اور ان کے باپ سچائی کے باپ ہیں پس انھوں نے اچھے بچے پیدا کیے	

مدح قبیلۂ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

ادب، نسب اور شجاعت میں بعض قبائل عرب کی تعریف

الْأَزْدُ سَيْفِي عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمْ	وَسَيْفُ أَحْمَدَ مَنْ دَانَتْ لَهُ الْعَرَبُ
قبیلۂ ازد تمام دشمنوں پر میری تلوار ہیں	اور وہ حضرت محمدؐ کی تلوار ہیں جن کے سامنے عرب فرمانبردار ہوئے
قَوْمٌ إِذَا فَاجَؤُا أَوْ فُوجِئُوا وَإِنْ غُلِبُوا	لَا يَجْحَمُونَ وَلَا يَدْرُونَ مَا الْهَرَبُ
وہ ایسی قوم ہیں جب ملتے ہیں تو دفا کرتے ہیں اور اگر مغلوب ہوں۔ تو بھاگتے نہیں اور وہ نہیں جانتے کہ بھاگنا کیا چیز ہے	
قَوْمٌ لَبُوسُهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ	بِيضٌ رِقَاقٌ وَدَاوُدِيَّةٌ سَلَبُ
وہ ایسی قوم ہیں کہ ہر جنگ میں ان کا لباس۔ دشمنوں سے چھینی ہوئی تنگ تلواریں اور داؤدی زرہیں ہیں	

اَلْبِيْضُ فَوْقَ رُؤُسٍ تَحْتَهَا اَلْبَبُ	وَفِي الْاَنَامِلِ سُمْرُ الْخَطِّ وَالْقُضُبُ
سروں پر خود ہیں جن کے نیچے یمنی زرہیں ہیں	اور انگلیوں کے کناروں پر گندمی رنگ کے نیزے اور خطی تیر ہیں
اَلْبِيْضُ تَصْحَلُ وَالْاَجَالُ يَنْتَجِبُ	وَالسُّمْرُ تَرْغَفُ وَالْاَرْوَاحُ تَنْتَهِبُ
تلواریں ہنستی اور موتیں روتی ہیں	اور نیزے نکسیر بہاتے اور جانیں ہلاک کی جاتی ہیں
وَاَيُّ يَوْمٍ مِنَ الْاَيَّامِ لَيْسَ لَهُمْ	فِيْهِ مِنَ الْفِعْلِ مَا مِنْ دُوْنِهِ الْعَجَبُ
دنوں میں کونسا دن اُن کے لیے ایسا نہیں	کہ ان کو کاموں سے تعجب نہ ہوا ہو
اَلْاَزْدُ اَزْيَا مَنْ يَمْشِيْ عَلَى قَدَمٍ	فَضْلًا وَاَعْلَاهُمْ قَدْرًا اِذَا رَكِبُوْا
قدم والوں سے قبیلہ ازد بڑھا ہوا ہے باعتبار	بزرگی اور مرتبہ میں زائد ہیں جب سوار ہوتے ہیں
وَالْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ الْقَوْمُ الَّذِيْنَهُمُ	اَوْوَا فَاَعْطَوْا فَوْقَ مَا وَهَبُوْا
قبیلہ اَوس اور خزرج ایسے لوگ ہیں کہ وہ	پناہ دیکر اُس سے زائد عطا کرتے ہیں جو انکو دیا گیا ہو
يَا مَعْشَرَ الْاَزْدِ اَنْتُمْ مَعْشَرٌ اُنُفٌ	لَا تَضْعُفُوْنَ اِذَا مَا اشْتَدَّتِ الْحِقَبُ
اے قبیلہ ازد والو تم ایسی جماعت ہو جو آگے چلنے والی ہے	تم زمانہ کے سخت ہونے کے وقت کمزور نہیں ہوتے
وَفَيْتُمْ وَوَفَاءُ الْعَهْدِ شِيْمَتُكُمْ	وَلَمْ يُخَالِطْ قَدِيْمًا صِدْقَكُمْ كَذِبُ
تم نے عہد پورا کیا اور یہ تمہاری عادت ہے	اور سابق میں تمہارا سچ جھوٹ سے نہیں مل پایا
اِذَا غَضِبْتُمْ رَهَابُ الْخَلْقِ سَطْوَتُكُمْ	وَقَدْ يَهُوْنُ عَلَيْكُمْ مِنْهُمُ الْغَضَبُ
جب تم غضبناک ہوتے ہو تو مخلوق تمہارے حملے سے ڈرتی ہے	اور ان سے غصہ کرنا تمہارے لیے آسان ہے
يَا مَعْشَرَ الْاَزْدِ اِنِّيْ مِنْ جَمِيْعِكُمْ	رَاضٍ وَاَنْتُمْ رُؤُسُ الْاَمْرِ لَا الذَّنَبُ
اے قبیلہ ازد میں تم سب سے	راضی ہوں اور تم خلافت کے کاموں میں سر ہو دُم نہیں ہو
اَنْ تَيْئَسُ الْاَزْدُ مِنْ رَوْحٍ وَمَغْفِرَةٍ	وَاللّٰهُ يَكْلَؤُهُمْ مِنْ حَيْثُمَا ذَهَبُوْا
ازد! راحت اور مغفرت سے ہرگز نا اُمید نہ ہو	خدا ان کا نگہبان ہے وہ جہاں بھی چلے جائیں
طِبْتُمْ حَدِيْثًا وَطَابَ اَوَّلُكُمْ	وَالشَّوْكُ لَا يَجْتَنِيْ مِنْ فَرْعِهِ الْعِنَبُ
نئے ہوکر پاک ہو جس طرح اول میں پاک تھے	اور بغیر کانٹے کے اپنی شاخ سے انگور بھی نہیں چنا جاتا

وَالْاَزْدُ جَرْثُومَةٌ اِنْ سُوبِقُوا سَبَقُوا	اَوْ فُوخِرُوا فَخَرُوا اَوْ غُولِبُوا غَلَبُوا

قبیلۂ اَزد درخت کی جڑ ہیں اگر مقابلہ کیے جائیں تو بازی لیجائیں۔ اگر فخر کیے جائیں تو فخر کریں اور مغلوب کیے جائیں تو غالب آئیں

اَوْ کُوثِرُوا اَلْفَوْا اَوْ صُوبِرُوا صَبَرُوا	اَوْ سُومُوا اَسْهَمُوا اَوْ سُولِبُوا سَلَبُوا

زیادہ لڑائی کے موقعہ پر کثرت سے لڑیں اور صبر کے موقعہ پر صبر کریں۔

صَفَّوْا فَاَصْفَاهُمُ الْمَوْلٰی وَلَایَتَهٗ	فَلَمْ یَشُبْ صَفْوَهُمْ لَهْوٌ وَّلَا لَعِبُ

وہ مخلص ہوئے تو خدا نے اُن کی دوستی کو خالص کر دیا پس ان کے خلوص میں کھیل کود شامل نہیں ہو سکا

هَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ خُلْقًا فِیْ مَجَالِسِهِمْ	لَا الْجَهْلُ یَعْرُوْهُمْ فِیْهَا وَلَا الصَّخَبُ

وہ اپنی مجلسوں میں آسان اور نرم مزاج ہیں جس میں جہالت کا گذر اور شور وغل کا کوئی دخل نہیں

اَلْغَیْثُ اِمَّا رَضُوْا مِنْ دُوْنِ نَائِلِهِمْ	وَالْاُسْدُ تَرْهَبُهُمْ یَوْمًا اِذَا غَضِبُوْا

اگر وہ راضی ہوں تو ان کے عطایا موسلا دھار بارش ہیں اور جب ناراض ہوں شیر بھی اُن سے خوف کرتے ہیں

اَنْدٰی لِاَنَامِ الْکَفَّاحِیْنَ تَسْاَلُهُمْ	وَاَرْبَطُ النَّاسِ جَاشًا اِنْ هُمْ نَدَبُوْا

جب تو اُن سے سوال کرے تو وہ بزرگ ہتھیلی والے ہیں اگر وہ جنگ میں بلائے جائیں تو بہادر لوگوں میں ہوتے ہیں

وَاَیُّ جَمْعٍ کَثِیْرٍ لَا تُفَرِّقُهٗ	اِذَا تَدَانَتْ لَهُمْ غَسَّانُ وَالنَّدَبُ

کون سی بڑی سے بڑی جماعت ہے جس کے یہ قبیلہ ٹکڑے نہ کردے۔ جب اُن سے قبیلہ غسان ملے یا وہ کسی کام کیلئے بلائے جائیں

فَاللّٰهُ یَجْزِیْهِمْ عَنَّا اَتَوْا وَحَبَوْا	بِهِ الرَّسُوْلُ وَمَا مِنْ صَالِحٍ کَسَبُوْا

پس اللہ تعالیٰ اُن کو بدلہ دے جو لائے یا عطا کیا اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو انھوں نے نیک عمل کیے

خطاب بعثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے خطاب

فَاِنْ کُنْتَ بِالشُّوْرٰی مَلَکْتَ اُمُوْرَهُمْ	فَکَیْفَ بِهٰذَا وَالْمُشِیْرُوْنَ غَیَّبُ

اگر تم نے مشورہ کیا ہوتا تو اُن کے کاموں کے مالک ہوتے پس یہ کیونکر ہے جبکہ مشورہ دینے والے غائب ہیں

وَاِنْ کُنْتَ بِالْقُرْبٰی حَجَجْتَ خَصِیْمَهُمْ	فَغَیْرُكَ اَوْلٰی بِالنَّبِیِّ وَاَقْرَبُ

اگر تم قرابت داروں کے ساتھ ہوتے تو اپنے دشمنوں پر غالب آتے۔ پس تمہارے مخالف نبی کے ساتھ تمہارا زیادہ قریب ہیں

تنبیہ بر زوال وفنائے جہاں وتشبیہ دنیا بمارے زہر فشاں

دنیا کے فنا اور زائل ہونے پر تنبیہ اور دنیا کی زہریلے سانپ سے تشبیہ کا بیان

قَدْ رَأَيْتَ الْقُرُونَ كَيْفَ تَفَانَتْ	دَرَسَتْ ثُمَّ قِيلَ كَانَ وَكَانَتْ
تو نے اپنے زمانے والوں کو دیکھا کیسے فنا ہو گئے	مٹ گئے پھر کہا گیا فلاں تھا اور فلانی تھی
هِيَ الدُّنْيَا كَحَيَّةٍ تَنْفُثُ السَّمَّ	وَإِنْ كَانَتِ الْمَحَسَّةَ لَانَتْ
یہ دنیا سانپ کی طرح زہر پھونکتی ہے	اگرچہ ظاہر میں وہ نرم ہی ہو
كَمْ أُمُورٍ لَقَدْ تَشَدَّدْتُ فِيهَا	ثُمَّ هَوَّنْتُهَا عَلَيَّ فَهَانَتْ
اور بہت سے کاموں میں میں نے سختی کی	پھر اپنے لیے میں نے آسان کیا تو وہ آسان ہو گئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانۂ عنکبوت

دنیا کے ناپائیدار ہونے کا بیان اور اس کی مکڑی کے جال سے تشبیہ

إِنَّمَا الدُّنْيَا فَنَاءٌ لَيْسَ لِلدُّنْيَا ثُبُوتُ	إِنَّمَا الدُّنْيَا كَبَيْتٍ نَسَجَتْهُ الْعَنْكَبُوتُ
بے شک دنیا فنا ہونے والی ہے اور اس کیلئے بقا نہیں ہے۔ بے شک دنیا ایسے گھر کی طرح ہے جس کو مکڑی نے تیار کیا ہو	
وَلَقَدْ يَكْفِيكَ مِنْهَا أَيُّهَا الطَّالِبُ قُوتُ	وَلَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ كُلُّ مَنْ فِيهَا يَمُوتُ
اے دنیا کے طالب تمہارے لیے اس سے صرف رزق کافی ہو۔ میری عمر کی قسم جو بھی دنیا میں ہے جلد ہی مر جائے گا	

بیان تغیر احوال زماں وتبدل اطوار جہاں

زمانے کے حالات کا تغیر اور دنیا کے طور وطریقے کے تبدیل ہونے کا بیان

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الدَّهْرَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ	يَكُرَّانِ مِنْ سَبْتٍ جَدِيدٍ إِلَى سَبْتِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دنیا رات اور دن کا نام ہے	جو ایک نئے ہفتے سے دوسرے ہفتے کی طرف لوٹتے ہیں
فَقُلْ لِجَدِيدِ الثَّوْبِ لَابُدَّ مِنْ بِلَى	وَقُلْ لِاجْتِمَاعِ الشَّمْلِ لَابُدَّ مِنْ شَتِّ
پس نئے کپڑوں سے کہہ کہ پرانا ہونا ضروری ہے۔ اور پریشان چیزوں کے اجتماع سے کہ منتشر ہونا ضروری ہے	

ترہیب نفس از دنیا وترغیب او بعقبیٰ

نفس کو دنیا سے ڈرانا اور آخرت کی طرف رغبت دلانا

قَدْ كُنْتَ مَيِّتًا فَصِرْتَ حَيًّا	وَعَنْ قَلِيْلٍ تَصِيْرُ مَيِّتًا
پہلے تو مردہ تھا پھر زندہ ہوا	تھوڑی مدت کے بعد پھر مردہ ہو جائے گا
عَزَّ بِدَارِ الْفَنَآءِ بَيْتُ	فَاَيْنَ دَارُ الْبَقَآءِ بَيْتًا
دار فانی کا گھر تجھ کو پیارا ہے	پس دار باقی (آخرت) کا گھر کہاں ہے

ارشاد بقناعت وترک وتذکار لوازم مرگ

قناعت کا حکم اور دنیا ترک کرنے اور موت کی ضروری باتوں کے ذکر کرنے کا بیان

بَيْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوْتُ يَوْمٍ	يَكْفِيْ لِمَنْ فِيْ غَدٍ يَمُوْتُ
معمولی سا گھر اور کپڑا اور ایک دن کی روزی	اُس شخص کے لیئے کافی ہے جو کل مرجائے گا
وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ يَوْمٍ	وَالنِّصْفُ مِنْ قُوْتِهٖ يَفُوْتُ
اور کبھی آدھے ہی دن میں مر گیا	اور اس کی روزی کا نصف حصہ فوت ہوگیا

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ وفراغت از طلب در یوزہ

ایک روز کی روزی پر قناعت کرنے کی تنبیہ اور دربدر پھر کر طلب کرنے سے یکسوئی کا بیان

بَيْتٌ يُوَارِيْ الْفَتٰى وَثَوْبٌ	يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوْتٌ
گھر اور کپڑا جوان کو چھپائے رکھتے ہیں	کپڑا جو ستر کو چھپاتا ہے اور روزی
هٰذَا بَلَاغٌ لِمَنْ تَحَيّٰى	وَذَا كَثِيْرٌ لِمَنْ يَمُوْتُ
اُس کے لیئے یہ کافی ہے جو زندہ رہے	اور یہی اُس شخص کے لیئے بہت ہے جو مرجائے

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر وقناعت بر لقمۂ مقرر از خوان قدر

اس لالچ کی نفی پر اُبھارنا جو بدبختی کے اثرات رکھتی ہے اور تقدیر کے دسترخوان سے مقررہ لقمہ پر صبر کرنے کی ترغیب

يَا اَيُّ هٰذَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوْتُ	حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِيْهِ الْقُوْتُ
اے مبہوت ہو کر دنیا کے طلب کرنے والے	جس کی تو تلاش کرتا ہے اس میں روزی کے مقدار تیرے لیئے کافی ہے

مَا اَكْثَرَ الْقُوْتُ لِمَنْ يَمُوْتُ

اس لیئے کہ جو مرے گا اُس کے لیئے روزی کثیر ہے

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بلذات و تکلیف او بترک تکلف و لذات

نفس کی مخالفت کرنے کا حکم جو بذاتِ خود گنہگار ہے اور اُسے تکلّف اور لذتوں کے چھوڑنے کا حکم

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ ۔۔۔ وَأَلْزَمْتُ نَفْسِي صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ

جب لذتیں مجھ سے پھر گئیں تو میں نے اُن سے صبر کیا ۔۔۔ اُن سے صبر کرنے کو اپنے نفس پر لازم کر لیا پس وہ بر ہو گیا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهُ ۔۔۔ فَإِنْ أَطْمَعَتْ نَاقَتْ وَإِلَّا تَسَلَّتِ

اور انسان تو اُسی مرتبہ میں ہے جہاں نفس کو پہونچا دے ۔۔۔ پس اگر لالچ میں ڈالا جائے تو آرزو کرتا ہے ورنہ اُس کا غم دور ہو جاتا ہے

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

نفس کو خلوت و جلوت میں شہوت کی نگاہ سے روکنے کا بیان

أَقُولُ لِعَيْنِي احْبِسِ اللَّحَظَاتِ ۔۔۔ وَلَا تَنْظُرِي يَا عَيْنُ بِالسَّرِقَاتِ

میں اپنی آنکھوں سے کہتا ہوں کہ اپنی نگاہ کو روکو ۔۔۔ اور اے آنکھ چوری چھپے نہ دیکھ

فَكَمْ نَظْرَةٍ قَادَتْ إِلَى الْقَلْبِ شَهْوَةً ۔۔۔ فَأَصْبَحَ مِنْهَا الْقَلْبُ فِي حَسَرَاتِ

کیونکہ بہت سی نظریں دل میں آرزوؤں کو کھینچ لاتی ہیں۔ جن سے دل (خواہ مخواہ) حسرت میں پڑ جاتا ہے

تسکین دلہائے پراندوہ و ہدایت بصبر کوہ شکوہ

غموں پر دلوں کو تسکین دینے اور بڑے مرتبے والے صبر کرنے کی ہدایت کا بیان

خَلِيلَيَّ لَا وَاللَّهِ مَا مِنْ مُلِمَّةٍ ۔۔۔ تَدُومُ عَلَى حَيٍّ وَإِنْ هِيَ جَلَّتِ

اے میرے دوست خدا کی قسم کوئی غم ایسا نہیں ۔۔۔ جو زندگی میں ہمیشہ رہے چاہے وہ کتنا بڑا ہو

فَإِنْ نَزَلَتْ يَوْمًا فَلَا تَخْضَعَنْ لَهَا ۔۔۔ وَلَا تُكْثِرِ الشَّكْوَى إِذَا النَّعْلُ زَلَّتِ

پس اگر کوئی مصیبت نازل ہو تو بالکل مت گھبرا ۔۔۔ اور جب قدم پھسل جائے تو شکوہ بھی زیادہ مت کر

فَكَمْ مِنْ كَرِيمٍ يُبْتَلَى بِنَوَائِبٍ ۔۔۔ فَصَابَرَهَا حَتَّى مَضَتْ وَاضْمَحَلَّتِ

کیونکہ بہت سے سخی و بزرگ مصیبتوں میں آزمائے گئے ۔۔۔ پس انھوں نے صبر کیا یہاں تک کہ وہ بالکل ختم ہو گئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

بات کم کرنے اور خاموش رہنے کی ترجیح اور معنی خیز بات کرنے کا بیان

إِنَّ الْقَلِيلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ ۔۔۔ حَسَنٌ وَإِنَّ لِكَثِيرِهِ لَمَمْقُوتُ

بے شک مختصر کلام بات کرنے والے کے لیئے ۔۔۔ اچھا ہے اور اُس کی کثرت یقیناً معیوب ہے

مَا ذَلَّ ذُو صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ ۔۔۔ إِلَّا بِزَلٍّ وَمَا يُعَابُ صَمُوتُ

خاموش رہنے والا ذلیل نہیں ہوتا۔ اور زیادہ بولنے والا ۔۔۔ ذلیل ہوتا ہے۔ اور زیادہ خاموش رہنے والا عیوب نہیں سمجھا جاتا

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ ۔۔۔ فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهَا يَاقُوتُ

اگر بات کرنے والا چاندی کی طرح بات کرے ۔۔۔ تو خاموشی ایک موتی ہے جو یاقوت سے آراستہ کیا گیا ہے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

ایسے مُردہ کی فضیلت جس کا اثر موجود ہو، ایسے زندہ کے مقابلہ میں جس سے کوئی نفع نہ ہو

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ ۔۔۔ وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِينَا كَأَمْوَاتِ

قوم مرگئی مگر اس کی بخششیں نہیں مریں ۔۔۔ اور ایسی قوم زندہ ہے حالانکہ وہ ہمارے درمیان مردے کی طرح ہیں

مرثیۂ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مرثیہ

نَفْسِي عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوسَةٌ ۔۔۔ يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

میرا نفس اپنے نالوں پر گھیر دیا گیا ہے ۔۔۔ اے کاش ان نالوں کے ساتھ میری جان نکل جاتی

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيَاةِ وَإِنَّمَا ۔۔۔ أَبْكِي مَخَافَةَ أَنْ يَطُولَ حَيَاتِي

آپؐ کے بعد زندہ رہنے میں کوئی بھلائی نہیں وبیشک ۔۔۔ میں اس خوف سے روتا ہوں کہ میری زندگی طویل ہوجائے

استجازۂ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سارے عالم کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کی اجازت کی درخواست

هَلْ يَدْفَعُ الدَّرْعُ الْحَصِينُ مَنِيَّةً ۔۔۔ يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتٍ مَمَاتِ

کیا مضبوط زرہ موت کو روک دے گی ۔۔۔ کسی دن جو موت کے وقت لائی جائے

إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ ۔۔۔ يَوْمًا يُؤَلُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتِ

بیشک میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ہر جمع کی ہوئی ہے ۔۔۔ ایک دن جدائی اور پریشانی کے لیئے پھر جائے گی

يَا أَيُّهَا الدَّاعِي النَّذِيرُ وَمَنْ بِهِ	كَشَفَ الْإِلٰهُ رَوَاكِدَ الظُّلُمَاتِ
اے خدا کی طرف بلانے اور ڈرانے والے اور	اے وہ ذات جس کے ذریعہ اللہ نے تاریکیوں کے پردے کھول دیئے
أَطْلِقْ فَدَيْتُكَ لِابْنِ عَمِّكَ أَمْرَهُ	وَارْمِ عِدَاتِكَ عَنْهُ بِالْجَمَرَاتِ
چھوڑ دے کہ میں تیرے اس چچا کے لڑکے پر نچھاور ہو جاؤں	جس نے تیرے دشمنوں کو پتھروں سے بھگا دیا
فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَالْمَنِيَّةُ شَرْبَةٌ	تَأْتِي إِلَيْكَ فَبَادِرِ الزَّكَوَاتِ
پس موت حق ہے اور مرنا ایک شربت ہے	جو تیری طرف آئے گا لہٰذا تو پاکی کی طرف سبقت کر

تہدید دشمنے کہ جرأت نمودہ ومتوجہ بحرب آں حضرت بودہ

ایک ایسے دشمن کو دھمکی جس نے جرأت کی اور حضور کے ساتھ لڑائی پر آمادہ ہوا

يَا جَامِعًا لِشَمْلِهِ سَاعَاتُهُ	وَدَنَتْ مَنِيَّتُهُ وَحَانَ وَفَاتُهُ
اے شخص جس کی ساعتیں اُس کی پریشانی کو جمع کرنے والی ہیں	جس کی موت قریب اور اس کی وفات آپہونچی
اِرْجِعْ فَإِنِّي عِنْدَ مُخْتَلِفِ الْقَنَا	لَيْثٌ يَكُرُّ عَلَى الْعِدَى جُرَأَتُهُ
واپس جا کیونکہ میں نیزوں کے مختلف (لڑائی) کے وقت۔ ایسا شیر ہوں کہ دشمنوں پر ان کی جرأتیں پھر جاتی ہیں	

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین ونصیحت ایشاں بوقار وتمکین

جنگ صفین میں ہدایت سے منسوب حضرات سے خطاب اور وقار وتمکین کے ساتھ اُن کو نصیحت کرنے کا بیان

دُبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ لَا تَفُوتُوا	وَاصْبَحُوا فِي حَرْبِكُمْ وَبِيتُوا
چیونٹی کی طرح آہستہ چلو آگے نہ بڑھو	اور صبح کرو اپنی جنگ میں اور شام کرو
كَيْ مَا تَنَالُوا الدِّينَ أَوْ تَمُوتُوا	أَوْ لَا فَإِنِّي طَالَمَا عُصِيتُ
تاکہ تم دین کو پاؤ یا پھر مر جاؤ	یا نہیں پس بے شک دیر ہوئی کہ ہم نافرمان ہوئے
قَدْ قُلْتُمُ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ	لَيْسَ لَكُمْ مَا شِئْتُمَا وَشِئْتُ
تحقیق تم نے کہا کاش تم آتے پس میں آ گیا	تمہارے لیئے وہ نہیں ہے جو تم چاہو اور میں چاہوں

بَلْ مَا يُرِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

بلکہ وہ ہے جو زندہ کرنے والا اور مارنے والا چاہے

بیان آں کہ فرح لازمِ اندوہ و فرج تابع مکروہ

خوشی کے لیے غم لازم ہے اور فراخی تنگی کے تابع ہے

إِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمُنَى	وَكَادَتْ تَذُوبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
جب حوادث انتہا کو پہونچیں	اور قریب ہو کہ اُن سے جانیں گھل جائیں
وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ	فَعِنْدَ التَّنَاهِي يَكُونُ الْفَرَجُ
اور بلا نازل ہو اور صبر جاتا رہے	تو انتہا میں کشادگی ہوا کرتی ہے

بیان احتیاج مردم اہل در بعضے اوقات بجہل

لائق آدمی بسا اوقات جاہل کے محتاج ہو جاتے ہیں

لَئِنْ كُنْتُ مُحْتَاجًا إِلَى الْعِلْمِ إِنَّنِي	إِلَى الْجَهْلِ فِي بَعْضِ الْأَحَايِينِ أَحْوَجُ
اگر تو علم کی طرف محتاج ہے تو بے شک میں	جہل کی طرف بعض اوقات زیادہ محتاج ہوتا ہوں
وَلِي فَرَسٌ لِلْحِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ	وَلِي فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجُ
میرے لیے حلم کا گھوڑا اور حلم ہی کی لگام ہے	اور میرے لیے ایک گھوڑا جہل کا ہے جہل ہی کی زین ہے
فَمَنْ شَاءَ تَقْوِيمِي فَإِنِّي مُقَوَّمٌ	وَمَنْ شَاءَ تَعْوِيجِي فَإِنِّي مُعَوَّجُ
پس جو شخص مجھے سیدھا چاہے تو میں سیدھا ہوں	اور جو میرے ٹیڑھے پن کو چاہے تو بے شک میں ٹیڑھا ہوں
وَبِالْجَهْلِ لَا أَرْضَى وَلَا هُوَ شِيمَتِي	وَلَكِنَّنِي أَرْضَى بِهِ حِينَ أَحْوَجُ
میں جہل سے نہ راضی اور نہ ہی وہ میری خصلت ہے	لیکن زیادہ محتاجگی کے وقت میں اُس کو پسند کرتا ہوں
فَإِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِيهِ سَمَاجَةٌ	فَقَدْ صَدَقُوا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ أَسْمَجُ
پس اگر بعض آدمیوں نے کہا کہ میرے اندر نازیبا پن ہے	تو تحقیق انھوں نے سچ کہا جب کہ ذلت آزاد کیلئے زیادہ غیر مناسب ہے
أَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِأَهْلِهِ	وَأَمْكَنَ مَا بَيْنَ الْأَسِنَّةِ مَخْرَجُ
آگاہ ہو جا کہ بسا اوقات وسیع زمین لوگوں پر تنگ ہو جاتی ہے۔ اور نیزوں کے درمیان دکھر کر نیچ نکلنا ممکن ہو جاتا ہے	

خطاب بفاطمہ جزاہا اللہ خیر الجزاء در وقت توجہ بمحاربہ و غزا

لڑائی اور مقابلے کے وقت حضرت فاطمہؓ سے خطاب حق تعالیٰ اُن کو بہتر جزاء مرحمت فرمائے

قَرِّبِي ذَا الْفِقَارِ فَاطِمَ مِنِّي	فَأَخِي السَّيْفُ كُلَّ يَوْمٍ هِيَاجِ
اے فاطمہ! ذوالفقار کو میرے قریب لاؤ	کیونکہ جنگ کے دنوں میں تلوار میرا بھائی ہوتا ہے
قَرِّبِي الصَّارِمَ الْحُسَامَ فَإِنِّي	رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الْهِيَاجِ
تیز کاٹنے والی تلوار کو میرے قریب لاؤ	کیونکہ لوگوں کے درمیان مست اونٹ کی طرح ہیں سوار ہونے والا ہوں
وَرَدَ الْيَوْمَ نَاصِحًا يُنْذِرُ النَّا	سَ جُيُوشٌ كَالْبَحْرِ ذِي الْأَمْوَاجِ
آج کے دن ناصح بن کر لوگوں کو ڈراتا ہے	وہ لشکر جو دریا کی طرح جوش مارنے والا ہے
وَرَدُوا مُسْرِعِينَ يَبْغُونَ قَتْلِي	وَأَبِيكَ الْمَحْبُوِّ بِالْمِعْرَاجِ
میرے قتل کرنے کی تلاش میں وہ جلدی کرتے ہوئے وارد ہوئے	اور تمہارے والد کے بھی جو معراج عطا کیے گئے ہیں
وَخَرَابَ الْأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا	سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ
وہ وطنوں کو ویران اور لوگوں کو قتل کرنا چاہتے ہیں	اور جب صبح ہوئی تو سب نے میرے پاس پناہ لی
سَوْفَ أُرْضِي لَمِيكَ بِالضَّرْبِ قَا	عِشْتُ إِلَى أَنْ أَنَالَ مَا أَنَا رَاجِ
اپنے وار سے میں بادشاہِ مطلق کو راضی کروں گا۔ جب تک میں زندہ ہوں۔ یہاں تک کہ میں اپنی امید پا جاؤں	
مِنْ ظُهُورِ الْإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِيَ الْمَوْ	تُ شَهِيدًا مِنْ شَاخِبِ الْأَوْدَاجِ
خواہ اسلام ظاہر ہو جائے یا موت آ جائے۔	اور میں گردن کی رگوں سے خون بہا کر شہید ہو جاؤں

شکوہ از دوستانِ منافق و یارانِ غیر موافق

منافق دوستوں اور ناموافق دوستوں سے شکوہ کا بیان

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهُ	لَا تَرَكَ اللّٰهُ لَهُ وَاضِحَةْ
ہر وہ دوست جس سے میں نے دوستی کی	اللہ تعالیٰ اُس کے آگے کے دانت باقی نہ چھوڑے
فَكُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ	مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ الْبَارِحَةْ
کیونکہ ان میں سے ہر ایک لومڑی سے بڑھ کر بہانے باز ہے۔ گذشتہ رات اُن سے بہت زیادہ مشابہ ہے	

تبیین آئین مخالطت و تعیین طریق مباسطت

دوستی کے قواعد اور کشادگی کے راستوں کی تعیین کا بیان

اِصْحَبْ خِيَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا	وَمَنْ صَحِبَ الْاَشْرَارَ يَوْمًا سَيَجْرَحُ

اچھے لوگوں سے دوستی کر سلامتی کے ساتھ نجات پائے گا جس نے بُروں سے دوستی کی تو ایک دن زخمی ہوگا

وَاِيَّاكَ يَوْمًا اَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا	فَتَلْقَى الَّذِىْ لَا تَشْتَهِىْ حِيْنَ يَمْزَحُ

اپنے کو کسی جاہل کے ساتھ ہنسی مذاق سے دُور رکھ۔ کیونکہ تو جس وقت اس سے مذاق کریگا طبیعت کے ناموافق پائیگا

وَلَا تَكُ عِرْيِضًا تُشَاتِمُ مَنْ دَنٰى	فَتُشْبِهُ كَلْبًا بِالشَّفَاهَةِ يَنْبَحُ

لوگوں کے ساتھ برائی سے نہ پیش آ کہ قریب والے کو گالی دینے لگے۔ ورنہ ایسے کُتّے کے مشابہ ہوگا جو بے وقوفی سے بھونکتا ہے

اِذَا مَا كَرِيْمٌ جَآءَ يَطْلُبُ حَاجَةً	فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ يَتَسَمَّحُ

جب کوئی سخی حاجت طلب کرنے آئے پس بزرگ آزاد کی طرح بات کہہ اور چشم پوشی کر

فَبِالرَّاْسِ وَالْعَيْنَيْنِ مِنِّىْ قَضَاؤُهَا	وَمَنْ يَشْتَرِىْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَيَرْبَحُ

پس بسر و چشم میری طرف سے اُس کا پورا کرنا ہے اور جو لوگوں سے تعریفیں حاصل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھائیگا

ستایش رفق بروجہ صلاح کہ مودی ست برنجاح وفلاح

نرمی کرنے کی تعریف صلاحیت کے ساتھ جو نجات اور کامیابی تک پہونچانے والی ہے

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْاَنَاةُ سَعَادَةٌ	فَتَاَنَّ فِىْ اَمْرٍ تَلَاقِ نَجَاحًا

نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی ہے پس کام میں دیر کر تاکہ کامیابی حاصل کرے

نہی از اظہار اسرار وتحذیر از شر اشرار

بھید ظاہر کرنے کی ممانعت اور بُروں کی بُرائی سے بچاؤ

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ اِلَّا اِلَيْكَ	فَاِنَّ لِكُلِّ نَصِيْحٍ نَصِيْحًا

مت کھول اپنا بھید مگر اپنے کو کیونکہ ہر نصیحت کرنے والے کے لیے نصیحت کرنیوالا ہے

فَاِنِّىْ رَاَيْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ	لَا يَتْرُكُوْنَ اَدِيْمًا صَحِيْحًا

کیونکہ میں نے گمراہ لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ کھال کو بھی درست نہیں چھوڑتے

امر بگوہر عبارت سفتن ونفی بے ہودہ گفتن

عبارت کے موتی پرونے کا حکم اور بے ہودہ بکنے کی ممانعت

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفَى اِلَى اللّٰهِ	اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيْحًا

خدا کا قرب حاصل کرنے کے لیے دو رکعتوں کو غنیمت جان۔ جب تو فارغ اور آرام کا طالب ہو

وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا	طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيْحَا

اور جب تو بے ہودہ بات کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جگہ سبحان اللہ کو اختیار کر

شرح مقاتلۂ لیلۃ الہریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلۂ اہل کین

صفین میں لیلۃ الہریر کے مقاتلے کی تشریح اور کینہ والوں سے مقابلے اور قتال کی تعریف کا بیان

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ	نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحُ

رات اندھیری ہے اور بھیڑیں سر مارتی ہیں شیروں کی طرح۔ میں نے ان کو صلح کرنے والا نہیں دیکھا

اُسْدٌ عَرِيْنٌ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ	مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيْقٌ مُنْبَطِحْ

لڑائی میں شیر کی طرح ہیں جو بیشہ کرتے ہیں اُن میں سے بعض سوتے ہیں۔ اور ایک جماعت لڑ رہی ہے

فَمَنْ نَجَا بِرَاْسِهٖ فَقَدْ رَبِحْ

جس نے اپنے سر کے ساتھ نجات پائی اُس نے فائدہ اٹھایا

تحسین کد خدائی و فراغت باحسن وجوہ بلاغت

عمدہ بیوی کی بالغ تعریف و تحسین

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهٗ مَزْخَهْ	يُزْخُهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَهْ

جس کے پاس عورت ہے اُس نے فلاح پائی جو اُس کے ساتھ رہتی ہے اور خراٹے مار کر سوتی ہے

نصیحت امیر المومنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت۔ حق تعالیٰ ان کو فتنے دبانے کی جزا عطا فرمائے

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا	وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبٰى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ

تیرے اوپر والدین کے ساتھ بھلائی کرنا ضروری ہے نیز اپنے اور بے گانوں کے ساتھ بھی نیکی کرنا چاہیے

وَلَا تَصْحَبَنَّ اِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا	عَفِيْفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ

ہرگز دوست مت بنا مگر صرف تہذیب یافتہ اور متقی کو۔ جو پاکدامن اور سچا وعدوں کو پورا کرنے والا ہے

وَقَارِنْ إِذَا قَارَنْتَ حُرًّا مُؤَدَّبًا ۔۔۔ فَتًى مِّنْ بَنِي الْأَحْرَارِ زَيْنِ الْمَشَاهِدِ

جب تو ایسے آزاد سے ملے جو ادب والا ہو۔ تو ایسے جوان سے مل جو آزاد کی اولاد اور رونق محفل ہو

وَكُفَّ الْأَذَى وَاحْفَظْ لِسَانَكَ وَارْتَغِبْ ۔۔۔ فَدَيْتُكَ فِي وُدِّ الْخَلِيلِ الْمُسَاعِدِ

اور اذیت کو روک لے اور زبان کی حفاظت کر اور رغبت کر مدد کرنے والے دوست کی دوستی میں میں تیرے قربان ہوں

وَغُضَّ عَنِ الْمَكْرُوهِ طَرْفَكَ وَاجْتَنِبْ ۔۔۔ أَذَى الْجَارِ وَاسْتَمْسِكْ بِحَبْلِ الْمَحَامِدِ

مکروہات سے نگاہ بند کر اور پرہیز کر پڑوسی کو اذیت دینے سے، اور تعریف کی رسی کو مضبوط پکڑ

وَكُنْ وَاثِقًا بِاللّٰهِ فِي كُلِّ حَادِثٍ ۔۔۔ يَصُنْكَ مَدَى الْأَيَّامِ مِنْ حَيْنِ حَاسِدِ

ہر حادثے میں خدا پر بھروسہ رکھ وہ زمانے کی انتہا تک تجھ کو حاسد کی نگاہ سے بچائے گا

وَبِاللّٰهِ فَاسْتَعْصِمْ وَلَا تَرْجُ غَيْرَهُ ۔۔۔ وَلَا تَكُ لِلنَّعْمَاءِ عَنْهُ بِجَاحِدِ

اللہ پر بھروسہ رکھ اور اس کے علاوہ سے امید نہ رکھ اور اس کی نعمتوں کا انکار کرنے والا مت ہو

وَنَافِسْ بِبَذْلِ الْمَالِ فِي طَلَبِ الْعُلَى ۔۔۔ بِهِمَّةِ مَحْمُودِ الْخَلَائِقِ مَاجِدِ

مال خرچ کرنے کے بدلے بلندی کی طلب میں کوشش کر بزرگوں کے طریقے قابل تعریف ہمت سے

وَلَا تَبْنِ لِلدُّنْيَا بِنَاءً مُؤَمِّلًا ۔۔۔ خُلُودًا فَمَا حَيٌّ عَلَيْهَا بِخَالِدِ

امید وابستہ کیے ہوئے کی طرح دنیا کی بنیاد مت ڈال کہ ہمیشہ رہے گی پس کوئی زندہ اس میں ہمیشہ نہیں رہتا

وَكُلُّ صَدِيقٍ لَيْسَ لِلّٰهِ وُدُّهُ ۔۔۔ فَنَادِ عَلَيْهِ هَلْ بِهِ مِنْ مُزَائِدِ

ہر دوست جس کی دوستی اللہ کے لیے نہ ہو پس اس پر ندا کر کہ کیا اسکے اوپر کوئی زائد کرنیوالا آیا ہے

تهييج نفس ناطقه بتحصيل فضائل فائته

فوت شدہ فضیلت کے حاصل کرنے پر نفس کو آمادہ کرنا

وَذِي هِمَّةٍ لَمْ تَرْضَ بِالضَّيْمِ نَفْسُهُ ۔۔۔ فَأَضْحَى قَرِيمًا هِبْرِزِيًّا مُمَجَّدَا

بہت سے ہمت والے ہیں جن کا نفس ستم سے راضی نہ ہوا پس وہ نیک سردار ہو گیا اور بزرگی سے یاد کیا گیا

إِذَا خَامَرَتْهُ بِالنَّدَى رِيحِيَّةٌ ۔۔۔ تُخَالُ اهْتِزَازَ الرُّمْحِ فِيهِ تَرَدَّدَا

اس کی سخاوت کے سبب جب اسکے ساتھ وسیع خلق کو ملایا جائے۔ نیزے کا ملنا اس میں تردد خیال کیا جاتا ہے

أَبَى اللهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُعَظَّمًا	هُمَامًا كَرِيمًا بَازِخَ الْمَجْدِ أَصْيَدَا
خدا نے انکار کیا لیکن یہ کہ وہ تعظیم کیے جائیں	اور بلند ہمت والے سردار ہوں
لَقَدْ سَايَرَ الْأَيَّامَ حَزْمًا وَحِيلَةً	فَأَصْبَحَتِ الْأَيَّامُ تُزْهَى بِأَغْيَدَا
بے شک سارے ایام ہوشیاری اور تدبیر میں سہرے ہوئے	اس لیئے زمانہ اُن کی نازک اندامی کی بڑائی کرتا ہے
وَحَلَّ بِأَعْلَى ذِرْوَةِ الْفَخْرِ سَامِيًا	وَأَبْدَى سِمَاحًا بَيْنَ ذَاكَ وَسُؤْدَدَا
سر بلند رہنے والا فخر کے اونچے مقام سے اتر آیا	اور بلندی اور سرداری کے درمیان سخاوت کو ظاہر کیا
وَمَا الْفَخْرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُوَفَّقًا	مُعَانًا بِنَصْرِ اللهِ عَبْدًا مُسَدَّدَا
اور فخر کی کوئی حقیقت نہیں مگر جب توفیق دیا گیا ہو	کوئی نیک مرد اور اللہ کی نصرت سے مدد کیا گیا ہو
فَكَمْ مِنْ فَتًى لَمْ يَعْرِ مِنْ حُلَلِ التُّقَى	وَكَمْ مِنْ فَتًى بِاللهِ أَضْحَى مُؤَيَّدَا
پس بہت سے ایسے جوان ہیں تقوی کے لباس سے خالی نہیں ہوئے	اور بہت سے جوان ہیں جن کو خدا کی تائید حاصل ہوگئی
أَلَا رُبَّمَا شَدَّ الْكَرِيمُ اعْتِزَامَهُ	فَصَارَ عَلَى الْأَعْدَاءِ سَيْفًا مُهَنَّدَا
آگاہ ہو کہ بسا اوقات سخی اپنے کام پر دل کو مضبوط کرتا ہے	تو وہ دشمنوں پر ہندی تلوار کے مانند ہو جاتا ہے
وَمَا السَّيْفُ مَا قَدْ كَانَ فِي بَطْنِ جَفْنِهِ	بِسَيْفٍ وَلَكِنْ مَا تَبَدَّى مُجَرَّدَا
حقیقت میں وہ تلوار تلوار ہی نہیں جو ہمیشہ میان کے اندر ہے۔	لیکن تلوار وہ ہے جو برہنہ اور ظاہر ہو

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام وسہر لیالی

سر بلندی حاصل کرنے کے لیئے دن کو مشقت	اور رات کو بیدار رہنے کا حکم
أَعَاذِلَتِي عَلَى اتِّعَابِ نَفْسِي	وَرَعْيِي فِي السُّرَى رَوْضَ السُّهَادِ
اے جماعت جو مجھے اپنے نفس کی تکلیف دینے پر ملامت کرتی ہے۔ اور بے خوابی کے سبزہ زاروں میں رات کو میرے چرنے پر	
إِذَا سَامَ الْفَتَى بَرْقَ الْمَعَالِي	فَأَهْوَنُ فَائِتٍ طِيبُ الرُّقَادِ
جب جوان برق درخشاں تلاش کرے	تو چین کی نیند کو آسانی سے فوت کر دیتا ہے

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

دشواریوں سے بھرپور سفر راحت بھرے قیام سے بہتر ہے

تَغَرَّبْ عَنِ الْاَوْطَانِ فِی طَلَبِ الْعُلٰی	فَسَافِرْ فَفِی الْاَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدِ
بلندی کی تلاش میں وطن سے دُور ہوجا	اور سفر کر کیونکہ سفر میں پانچ فائدے ہیں
تَفَرُّجُ هَمٍّ وَاکْتِسَابُ مَعِیْشَةٍ	وَعِلْمٌ وَاٰدَابٌ وَصُحْبَةُ مَاجِدِ
غم کا دُور ہونا اور روزی کا حاصل ہونا	علم، ادب اور بزرگوں کی صحبت
فَاِنْ قِیْلَ فِی الْاَسْفَارِ ذُلٌّ وَمِحْنَةٌ	وَقَطْعُ الْفَیَافِیْ وَارْتِکَابُ شَدَائِدِ
اور اگر کہا جائے کہ سفر میں ذلت اور محنت ہے	اور جنگلوں کا طے کرنا اور سختیوں کا برداشت کرنا ہے
فَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَقَامِهٖ	بِدَارِ هَوَانٍ بَیْنَ وَاشٍ وَحَاسِدِ
نوجوانوں کا مرجانا ایسے گھر میں اُس کے باقی رہنے سے بہتر ہے	جو چغل خوروں اور حاسدوں کے درمیان واقع ہو

بیان توقف جمیع امور برامر غفور وشکور

خداوند غفور رحیم کے حکم پر اپنے سارے معاملات کو موقوف رکھنے کا بیان

اِذَا لَمْ یَکُنْ عَوْنٌ مِّنَ اللّٰهِ لِلْفَتٰی	فَاَکْثَرُ مَا یُمْنٰی عَلَیْهِ اجْتِهَادُهٗ
جب انسان کے لیے خدا کی طرف سے کوئی مدد حاصل نہ ہو	پس اُس کی کوشش اُس کی آرزو کو زیادہ پوری کرتی ہے

بیان آنکہ امور بروفق تقدیر رحمان ست نہ برنہج تدبیر انسان

سارے کام خدا کی تقدیر کے مطابق انجام پاتے ہیں انسانی تدبیر کے مطابق نہیں

لَوْ کَانَتِ الْاَرْزَاقُ تَجْرِیْ عَلٰی	مِقْدَارِ مَا یَسْتَاهِلُ الْعَبْدُ
اگر روزی جاری ہوتی	اُس مقدار پر جس کا بندہ اہل بننا چاہتا ہے
لَکَانَ مَنْ یَّخْدُمُ مُسْتَخْدِمًا	وَغَابَ نَحْسٌ وَبَدَا اَسْعَدُ
تو البتہ خادم مخدوم بن جاتا	اور بدنصیب غائب نیک نصیب ظاہر ہوجاتا
وَاعْتَدَلَ الدَّهْرُ اِلٰی اَهْلِهٖ	وَاتَّصَلَ السُّوْدُدُ وَالْمَجْدُ
اور زمانہ اپنے لوگوں سے معتدل ہوتا	اور ہمیشہ سرداری اور بزرگی برقرار رہتی
لٰکِنَّهَا تَجْرِیْ عَلٰی سَمْتِهَا	کَمَا یُرِیْدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ
لیکن روزی اپنے طریق پر جاری ہوتی ہے	جس طریق پر خدائے واحد ارادہ کرتا ہے

مذمت جمعے کہ بصورت مردم اند و بحقیقت حیوانے بے دُم اند

اُس جماعت کی بُرائی جو صورت میں انسان اور حقیقت میں بغیر دُم کے حیوان ہیں

مَا اَکْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا اَقَلَّهُمْ	وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَنِّیْ لَمْ اَقُلْ فَنَدَا
کتنے ہی زیادہ ہیں لوگ نہیں بلکہ کم ہیں	اور اللہ جانتا ہے کہ میں نے جھوٹ نہیں کہا
اِنِّیْ لَاَفْتَحُ عَیْنِیْ حِیْنَ اَفْتَحُهَا	عَلٰی کَثِیْرٍ وَلٰکِنْ لَا اَرٰی اَحَدَا
جس وقت میں اپنی آنکھ کھول کر دیکھتا ہوں	نظر بہتوں پر پڑتی ہے لیکن میں کسی ایک کو نہیں دیکھتا

تنبیہ بر مفارقت و جدائی از یارانِ منافق ریائی

ریاکار منافق دوستوں سے جدائی پر تنبیہ

مَنْ لَّمْ یُرِدْكَ فَخَلِّهِ بِمُرَادِهٖ	لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهٖ وَبِعَادِهٖ
جو تجھے نہ چاہے اُسے تو اُس کی مراد پر چھوڑ دے	اور اس کی دُوری اور جدائی پر تو بالکل ملال نہ کر

تفصیل لوازم محبت و تبیین مراسم مودّت

محبت کے لوازمات اور دوستی کی علامتوں کا بیان

اِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ یَحْفَظْ ثَلٰثًا	فَبَعْدُهٗ وَلَوْ بِكَفٍّ مِّنْ رَمَادٍ
جب انسان تین چیزوں کی رعایت نہ کرے	تو اُسے فروخت کر دے اگرچہ ایک مشت مٹی کے بدلے ہی سہی
وَفَاءً لِّلصَّدِیْقِ وَبَذْلَ مَالٍ	وَكِتْمَانَ السَّرَائِرِ فِی الْفُؤَادِ
دوست کی وفاداری اور مال کا خرچ	اور دلوں میں بھیدوں کا چھپانا

بیان آنکہ محبت دشمن ہر کس عداوت اوست

کسی کے دشمن سے محبت کرنا، اُس سے دشمنی کرنا ہے

و صداقت دوست ہر کس صداقت اوست

اور اُس کے دوست سے دوستی کرنا اُس سے دوستی کرنا ہے

صَدِیْقُ عَدُوِّیْ دَاخِلٌ فِیْ عَدَاوَتِیْ	وَاِنِّیْ لِمَنْ وَدَّ الصَّدِیْقَ وَدُوْدُ
میرے دشمن کا دوست میری دشمنی میں داخل ہے	اور میں اُس شخص کا دوست ہوں جو دوست سے دوستی رکھے

فَلَا تَقْرَبَنْ مِنِّيْ وَاَنْتَ صَدِيْقُهٗ	فَاِنَّ الَّذِيْ بَيْنَ الْقُلُوْبِ بَعِيْدُ
اُس کا دوست ہو کر تو مجھ سے بالکل قریب نہ ہو	کیونکہ بے شک جو چیز دلوں میں ہے وہ دور ہے

اظہار تمکن در مودّت وصفا واثبات ثبات در محبت ووفا

صاف دوستی برقرار رہتی ہے اور محبت اور وفاداری میں اس کا ثبوت ملتا ہے

مَا وَدَّنِيْ اَحَدٌ اِلَّا بَذَلْتُ لَهٗ	صَفْوَ الْمَوَدَّةِ مِنِّيْ اٰخِرَ الْاَبَدِ
نہیں دوست بنایا مجھے کسی نے مگر میں نے اُس کے لیئے	اپنی طرف سے ہمیشہ کے لیئے صاف ستھری دوستی خرچ کی
وَلَا قَلَانِيْ وَاِنْ كَانَ الْمُسِيْٓءُ بِنَا	اِلَّا دَعَوْتُ لَهُ الرَّحْمٰنَ بِالرَّشَدِ
اور نہ مجھ سے کسی نے دشمنی کی اگرچہ بُرائی کرنے والا تھا	لیکن میں نے خدا سے اُس کی درستگی کی دعا کی
وَلَا اَتَيْتُ عَلٰى سِرٍّ فَجُئْتُ بِهٖ	وَلَا مَدَدْتُّ اِلٰى غَيْرِ الْجَمِيْلِ يَدِيْ
اور نہ ذلیل کیا گیا میں ایسے بھید پر کہ جس کو میں نے ظاہر کر دیا	اور نہ اچھے کے سوا اپنا ہاتھ کسی طرف بڑھایا
وَلَا اَقُوْلُ نَعَمْ يَوْمًا فَاَتْبَعُهٗ	بُخْلًا وَلَوْ ذَهَبَتْ بِالْمَالِ وَالْوَلَدِ
اور میں کسی دن ایسا ہاں نہیں کہتا جس کا پیچھا بخل سے کیا جائے۔ اگرچہ کوئی مال اور اولاد ہی کیوں نہ لے جائے	

آرزوے رفیق جانی وشفیق روحانی

جانی دوست اور روحانی شفیق کی تمنا

هُمُوْمُ رِجَالٍ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	وَهَمِّيْ مِنَ الدُّنْيَا صَدِيْقٌ مُسَاعِدُ
بہت سے کاموں میں لوگوں کے ارادے ہیں	اس دنیا میں میرا قصد مدد کرنے والا دوست ہو
يَكُوْنُ كَرُوْحٍ بَيْنَ جِسْمَيْنِ قُسِّمَتْ	فَجِسْمُهُمَا جِسْمَانِ وَالرُّوْحُ وَاحِدُ
جو ایسی روح کی طرح ہو جو دو جسموں میں بٹا ہوا ہو	پس دونوں جسم تو دو ہوں اور روح صرف ایک ہو

ترغیب نفس بقناعت کہ مشتمل ست بر عین طاعت

نفس کو قناعت کی ترغیب جو عین اطاعت و فرماں برداری ہے

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهٗ كِرْدِيْدَةٌ	يَاْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ يُثْنِيْ جِيْدَهٗ
وہ شخص فلاح پا گیا جس کے پاس بچے ہوئے خرے ہیں	کہ جن کو کھا کر اپنی گردن دوگنی کرتا ہے

تنبیہ برغم درویشاں خوردن وتسکین دلہائے پریشاں کردن

غریبوں کا غم کھانا اور پریشان دلوں کو تسکین دینا

وَحَسْبُكَ دَاءً اَنْ تَبِيْتَ بِبَطْنَةٍ	وَحَوْلُكَ اَكْبَادٌ تَحِنُّ اِلَى الْقَدِ

تیری بیماری کے لیئے یہ کافی ہے کہ رات شکم سیر ہو کر گذارے۔ جبکہ تیرے پڑوس میں ایسے جگر ہوں جو بکری کی کھال کے مشتاق ہوں

خطاب بدنیادار کہ در دارِ دُنیا طمع خلود داشتہ

ایسے دنیا دار سے خطاب جو دنیا کے لالچ میں ہمیشگی چاہے

وتخمِ خیالِ محال در باغِ دماغ کاشتہ

اور خیال محال کا بیج اپنے دماغ کے باغیچہ میں بوئے

يَا مُؤْثِرَ الدُّنْيَا عَلٰى دِيْنِهٖ	وَالتَّائِهَ الْحَيْرَانَ عَنْ قَصْدِهٖ
اے دنیا کو ترجیح دینے والے اپنے دین پر	جو سیدھے راستے سے دور اور پریشان ہے
اَصْبَحْتَ تَرْجُو الْخُلْدَ فِيْهَا وَقَدْ	اُبْرِزَ نَابُ الْمَوْتِ عَنْ خَدِّهٖ
اور اُس کی ہمیشگی کا امیدوار ہو گیا	جبکہ اس کے پہرے سے موت کے دانت نکالے گئے ہیں
هَيْهَاتَ اَنَّ الْمَوْتَ ذَوَّاسُهُمِ	مَنْ يَرْمِهٖ يَوْمًا بِهَا يُرْدِهٖ
تیری امید دور ہے اور مبتلا ہونا ایسے تیر والے (بہادر) سے	جو اُس کو تیر مارتا ہے اور موت اُس کو ہلاک کر دیتی ہے
لَا يَشْرَحُ الْوَاعِظُ قَلْبَ امْرِءٍ	لَمْ يَعْزِمِ اللّٰهُ عَلٰى رُشْدِهٖ
وعظ کہنے والا کسی ایسے شخص کا دل نہیں کھول دیتا	جس کی ہدایت کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ نہیں فرمایا

ارشاد بابن الوقت بودن وابواب حال بر روئے دل کشودن

زمانے کا تابعدار ہونا اور زمانہ حال کے دروازوں کو دل کے چہرہ پر کھول دینا

مَضٰى اَمْسُكَ الْبَاقِيْ شَهِيْدًا مُعَدَّلًا	وَاَصْبَحْتَ فِيْ يَوْمٍ عَلَيْكَ شَهِيْدُ
تیرا کل گذشتہ چلا گیا اور انصاف کرنیوالا گواہ باقی ہے۔ کہ آج تو نے اس حال میں صبح کی جبکہ وہ تیرے خلاف گواہ ہے	
فَاِنْ كُنْتَ فِي الْاَمْسِ اقْتَرَفْتَ اِسَاءَةً	فَثُنِّ بِاِحْسَانٍ وَاَنْتَ حَمِيْدُ
پس اگر کل کے دن تو نے برائی کمائی تھی	پس دوبارہ احسان کر تو تو قابل تعریف سمجھا جائیگا

وَلَا تَرْجُ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا اِلٰى غَدٍ	لَعَلَّ غَدًا اَيَاتِيْ وَاَنْتَ فَقِيْدُ
اور بھلائی کے کام میں آج سے کل پر تاخیر مت کر	شاید کل آئے اور تو نہ ہو
وَيَوْمُكَ اِنْ عَاتَبْتَهٗ عَادَ نَفْعُهٗ	اِلَيْكَ وَمَاضِى الْاَمْسِ لَيْسَ يَعُوْدُ

اور اپنے دن پر اگر تو نے عتاب کیا تو اُس کا نفع تیری طرف لوٹ کر آئے گا۔ اور گذری ہوئی کل لوٹ کر نہیں آئے گی

بیان یکساں شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشاں بعد از فوت

مرنے کے بعد مخلوق کا یکساں ہونا اور فوت ہونے کے بعد اُس کا ذلیل ہونا

ذَهَبَ الَّذِيْنَ عَلَيْهِمْ وَجْدِيْ	وَبَقِيْتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِيْ
جن پر میرا غم تھا وہ چلے گئے	اُن کی جدائی کے بعد میں اکیلا رہ گیا
مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِى التُّرَابِ وَبَيْنَهٗ	شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ
ایسا شخص کہ اُس کی اور تیری مٹی کے درمیان	صرف دو بالشت کا فاصلہ ہو تو انتہائی دوری پر ہے
لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ اَطْبَاقُ الثَّرٰى	لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلٰى مِنَ الْعَبْدِ
زمین کے درجات اگر مخلوق کے لئے کھول دیئے جائیں	تو غلام اور آقا کے درمیان کوئی فرق نہ معلوم ہوگا
مَنْ كَانَ لَا يُعْطِى التُّرَابَ بِرِجْلِهٖ	يُعْطِى التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ
جو شخص اپنے پیر مٹی کے سپرد نہیں کرتا	تو اپنے نازک رخسار اُس کے سپرد کرے گا

تنبیہ بر فنائے عالم و زوال بنی آدم

عالم کے فنا اور اولادِ آدم کے زائل ہونے پر تنبیہ

اِنَّ الَّذِيْنَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَآؤُهُمْ	وَاسْتَمْتَعُوْا بِالْاَهْلِ وَالْاَوْلَادِ
جنھوں نے مکان بنالیا اور اُن کی تعمیر طویل ہوگئی	اور اہل و عیال اور اولاد سے فائدہ اٹھایا
جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ	فَكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ
تو ان کے گھروں کے قریب سے ہوائیں چلیں	پس گویا وہ وعدہ کئے ہوئے مقام ہی پر تھے
وَاَرَى النَّعِيْمَ وَكُلَّ مَا يُلْهِىْ بِهٖ	يَوْمًا يَصِيْرُ اِلٰى بِلًى وَنَفَادِ

اور میں نے نعمتوں اور غافل کرنے والی چیزوں کو دیکھا۔ کہ وہ اپنے پرانے پن اور ختم ہوجانے کی طرف جاتی ہیں

اظہار اندیشۂ مرگ کردن ولوازم حیات ترک کردن

مرنے کا اندیشہ کرنے اور ضروریاتِ زندگی کے چھوڑنے کا بیان

جَنْبِیْ تَجَافٰی عَنِ الْوِسَادِ	خَوْفًا مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ
بستر سے میرا پہلو دور ہو گیا	موت اور آخرت کے خوف سے
مَنْ خَافَ عَنْ سَکَرَاتِ الْمَنَایَا	لَمْ یَدْرِ مَا لَذَّۃُ الرُّقَادِ
جس نے موت کی سختیوں سے خوف کیا	اُس نے سکون کی نیند کی لذت کو نہیں جانا
قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَہَاہُ	لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ
کھیتی اپنی انتہا کو پہونچ گئی	اُس کھیتی کا کٹنا ضروری ہے

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

مبارک جوانی کی واپسی کی آرزو

بَکَیْتُ عَلٰی شَبَابٍ قَدْ تَوَلّٰی	فَیَا لَیْتَ الشَّبَابَ لَنَا یَعُوْدُ
میں ایسی جوانی پر رویا جو واپس ہو گئی	اے کاش ہماری جوانی واپس آجاتی
فَلَوْ کَانَ الشَّبَابُ یُبَاعُ بَیْعًا	لَاَعْطَیْتُ الْمُبَایِعَ مَا یُرِیْدُ
پس اگر جوانی فروخت کی جایا کرتی	تو بیچنے والے کو میں منھ مانگے پیسے دیتا
وَلٰکِنَّ الشَّبَابَ اِذَا تَوَلّٰی	عَلٰی شَرَفٍ فَمَطْلَبُہٗ بَعِیْدُ
لیکن جوانی جب واپس جاتی ہے	بلندیوں پر تو اُس کا تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے

تعیین جمعے کہ آرزوے مرگ آنحضرت داشتند

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موت کی آرزو کرنے والی جماعت کی بدگوئی

وہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

جو اپنی موہوم زندگی کو دائمی سمجھتے تھے

تَمَنّٰی رِجَالٌ اَنْ اَمُوْتَ وَاِنْ اَمُتْ	فَتِلْکَ سَبِیْلٌ لَسْتُ فِیْھَا بِوَحْدِیْ
کچھ لوگوں نے میری موت کی تمنا کی اور اگر میں مر بھی گیا	تو یہ ایسا راستہ ہے جس میں میں تنہا نہیں ہوں

وَلَيْسَ الَّذِي يَبْغِي خِلَافِي يَضُرُّنِي	وَلَا مَوْتُ مَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِي بِمُخْلِدِ
وہ شخص جو میرا مخالف ہے مجھے ضرر نہیں پہونچاتا	نہ اُس شخص کی موت جو مجھ سے پہلے مرا مجھے ہمیشہ باقی رکھے گی
وَإِنِّي وَمَنْ قَدْ مَاتَ قَبْلِي لَكَالَّذِي	يَزُورُ خَلِيلًا أَوْ يَرُوحُ وَيَغْتَدِي
مَیں اور جو مجھ سے پہلے مر چکا اس شخص کی طرح ہیں	جو اپنے دوست سے ملاقات کرتا ہے یا صبح و شام کرتا ہے

بیان احاطۂ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد اناس

ہر فرد کے لیے جو پیدا ہوا اُس کو موت ضرور آئے گی

اَلْمَوْتُ لَا وَالِدًا أَبْقَى وَلَا وَلَدًا	هٰذَا السَّبِيلُ إِلَى أَنْ لَا تَرَى أَحَدًا
موت نہ والد کو باقی رکھتی ہے نہ لڑکے کو	یہ ایک راستہ ہے یہاں تک کہ تو کسی کو بھی نہ دیکھے گا
كَانَ النَّبِيُّ وَلَمْ يُخْلِدْ لِأُمَّتِهِ	لَوْ خَلَّدَ اللّٰهُ خَلْقًا قَبْلَهُ خَلَدَا
نبی تھے مگر اپنی امت کے لیے ہمیشہ نہ رہے۔ اُن سے پہلے حق تعالیٰ نے اگر مخلوق کو ہمیشہ رکھا ہوتا تو یہ بھی رہتے	
لِلْمَوْتِ فِينَا سِهَامٌ غَيْرُ خَاطِئَةٍ	مَنْ فَاتَهُ الْيَوْمَ سَهْمٌ لَمْ يَفُتْهُ غَدَا
موت کے تیر (نشانے) ہم سے خطا نہیں کریں گے	اگر آج نشانہ فوت ہو گیا تو کل نہیں فوت ہو گا

مرثیۂ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

موافقت کرنے والے باپ کی تعریف اور مخالفت کرنے والے قریش کی بُرائی کا بیان

أَرِقْتُ لِنَوْحٍ آخِرَ اللَّيْلِ غَرَّدَا	لِشَيْخِي يُنْعَى وَالرَّئِيسُ الْمُسَوَّدَا
آخری رات کے رونے سے میں بیدار ہوا	جو میرے شیخ کی موت پر رویا گیا جو مانا ہوا سردار تھا
أَبَا طَالِبٍ مَا وَى لِصَعْلَيْكِ ذَا النَّدَى	وَذَا الْحِلْمِ لَا خَلْفًا وَلَمْ يَكُ قُعْدَدَا
اے ابو طالب جو سخی درویشوں کا ٹھکانہ تھا۔ اور اے حلم والے جس کی اولاد بُری نہ تھی اور نہ جنگ میں پیچھے رہنے والے تھے	
أَخَا الْمُلْكِ خَلَّى تُلْمَةً سَيَسُدُّهَا	بَنُو هَاشِمٍ أَوْ يُسْتَبَاحُ فَيُهْمَدَا
اے ملک کے مالک تو نے ایسا خلا چھوڑا جس کو بند کریں گے۔ بنو ہاشم یا عام اجازت دی جائے کہ وہ ختم ہو جائے	
فَأَمْسَتْ قُرَيْشٌ يَفْرَحُونَ بِفَقْدِهِ	وَلَسْتُ أَرَى حَيًّا لِشَيْءٍ مُخَلَّدَا
اس لیے قریش والے ان کے فوت ہونے پر خوش ہو گئے۔ اور میں نے کسی زندہ کو ہمیشہ رہنے والا نہیں دیکھا	

أَرَادَتْ أُمُوْرًا زَيَّنَتْهَا حُلُوْمُهُمْ	سَتُوْرِدُهُمْ يَوْمًا مِنَ الْغَيِّ مَوْرِدَا

انھوں نے ایسے کاموں کا ارادہ کیا جن کو انکی عقلوں نے مزین کیا۔ عنقریب وہ ان کو گمراہی کے مقام پر پہونچا دیں گی

يُرَجُّوْنَ تَكْذِيْبَ النَّبِيِّ وَقَتْلَهُ	وَأَنْ يَفْتُرُوْا بُهْتًا عَلَيْهِ وَيَجْحَدَا

وہ نبیؐ کے قتل کرنے اور جھٹلانے کی امید رکھتے ہیں اور بہتان باندھنے اور انکار کرنے کی بھی امید کرتے ہیں

كَذَبْتُمْ وَبَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى نُذِيْقَكُمْ	صُدُوْرَ الْعَوَالِيْ وَالضَّفِيْحَ الْمُهَنَّدَا

خانۂ کعبہ کی قسم تم نے جھٹلایا یہاں تک کہ ہم تم کو چکھائیں۔ نیزوں کے سر اور ہندی تلواروں کا ذائقہ

وَبِيْدٍ وَمِنَّا مَنْظَرٌ وَكَرِيْهَةٍ	إِذَا مَا تَسَرْبَلْنَا الْحَدِيْدَ الْمُسَرَّدَا

اور غیر پسندیدہ منظر ہماری طرف سے ظاہر ہو جب ہم مضبوط لوہے کی زرہ پہنیں

فَإِمَّا تُبِيْدُوْنَا وَإِمَّا نُبِيْدُكُمْ	وَإِمَّا تَرَوْا سِلْمَ الْعَشِيْرَةِ أَرْشَدَا

پس یا تم نے ہم کو ہلاک کر دیا ہم نے تم کو یا تم ہدایت یافتہ قبیلے کی سلامتی کو دیکھو

وَإِلَّا فَإِنَّ الْحَيَّ دُوْنَ مُحَمَّدٍ	بَنُوْ هَاشِمٍ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ مُجْتَدَا

ورنہ پس بے شک محمدؐ کے نزدیک قبیلہ بنو ہاشم ہے جو اپنی اصل میں پوری مخلوق سے بہتر ہے

وَإِنَّ لَهُ فِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ نَاصِرًا	وَلَسْتُ بِلَاقٍ صَاحِبَ اللّٰهِ أَوْحَدَا

اور بے شک ان کو تمہارے مقابلے میں خدا کی مدد حاصل ہے۔ اور میں خدا کے دوست کو تنہا نہیں دیکھ سکتا

نَبِيٌّ أَتٰى مِنْ كُلِّ وَحْيٍ بِخُطَّةٍ	فَسَمَّاهُ رَبِّيْ فِي الْكِتَابِ مُحَمَّدَا

وہ ایسے نبی ہیں جو ہر وحی میں بڑا کام لائے پس میرے رب نے اپنی کتاب میں ان کا نام محمدؐ رکھا

أَغَرَّ كَضَوْءِ الْبَدْرِ صُوْرَةُ وَجْهِهِ	جَلَا الْغَيْمَ عَنْهُ ضَوْءُهُ فَتَوَقَّدَا

چودھویں رات کے چاند کی طرح اُن کا چہرہ روشن ہے بادلوں کو اُن سے روشنی پہونچی تو وہ روشن ہو گیا

أَمِيْنٌ عَلٰى مَا اسْتُوْدِعَ اللّٰهُ قَلْبَهُ	وَإِنْ كَانَ قَوْلًا كَانَ فِيْهِ مُسَدَّدَا

خدا کے دیئے ہوئے بھید کے وہ امین ہیں اگر قول ہو تو آپ اُس میں سچے ہیں

مرثیہ فخر شریفہ عظمیٰ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت حمی

بخار کی حالت میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرثیہ

وَإِنَّ حَيَاتِي مِنْكِ يَا بِنْتَ أَحْمَدَا ۔۔۔ بِإِظْهَارِ مَا أَخْفَيْتُهُ لَشَدِيدُ

اے احمدؐ کی بیٹی تیرے بعد بے شک میری زندگی ۔ جو میں نے درد و غم پوشیدہ کیا ہے اُن کا ظاہر کرنا بہت سخت ہے

وَلَكِنَّ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُو رِقَابُنَا ۔۔۔ وَلَيْسَ عَلَى أَمْرِ الْإِلٰهِ جَلِيدُ

لیکن ہماری گردنیں خدا کے حکم پر جھکی ہوئی ہیں ۔۔۔ اور خدا کے حکم پر کوئی سختی نہیں ہے

أَتَصْرِفُ عَنِّي الْحُمَّى لَدَيْكِ وَأَشْتَكِي ۔۔۔ إِلَيْكِ وَمَالِي فِي الرِّجَالِ نَدِيدُ

کیا بخار مجھ کو تیرے پاس پچھاڑتا ہے اور میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں، جبکہ لوگوں میں میرا کوئی برابر نہیں

أُصِرُّ عَلَى صَبْرٍ وَأَقْوَى عَلَى الْمُنَى ۔۔۔ إِذَا صَبَرَ خَوَّارُ الرِّجَالِ بَعِيدُ

میں صبر پر اصرار کرتا ہوں اور میں آرزوں پر بہت مضبوط ہوتا ہوں ۔ جبکہ عاجز آدمیوں کا صبر دور ہوتا ہے

وَفِي هٰذِهِ الْحُمَّى دَلِيلٌ بِأَنَّهَا ۔۔۔ لِمَوْتِ الْبَرَايَا قَائِدٌ وَبَرِيدُ

اور اس بخار میں اس بات کی دلیل ہے کہ ۔۔۔ بے شک مخلوق کی موت کا کوئی کھینچنے والا اور لیجانیوالا ہے

خطاب بفاطمہؓ برائے اطعام اسیر غم فرسودہ

حضرت فاطمہ رضؓ کا ایک غمزدہ قیدی کو کھانا کھلانا

کہ یکے از اسباب نزول ہل اتی بودہ

جو کہ ہل اتی آیت قرآنی کے اسباب نزول میں سے تھا

فَاطِمُ يَا بِنْتَ النَّبِيِّ أَحْمَدَا ۔۔۔ بِنْتَ نَبِيٍّ سَيِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہ رضؓ نبی احمدؐ کی بیٹی ۔۔۔ ایسے نبی کی بیٹی جو بنے بنائے سردار ہیں

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِيدٍ أَغْيَدَا ۔۔۔ هٰذَا أَسِيرٌ لِلنَّبِيِّ الْمُهْتَدَا

انھیں اللہ تعالیٰ نے نازک گردن دے کر نوازا ہے ۔۔۔ یہ ہدایت یافتہ نبی کے تابعدار ہیں

مُكَبَّلٌ فِي غُلَّةٍ مُقَيَّدُ ۔۔۔ يَشْكُو إِلَيْنَا الْجُوعَ قَدْ تَمَدَّدَا

وہ زنجیر میں بندھا ہوا اور طوق میں مقید ہے ۔۔۔ ہم سے بھوک کا شکوہ کرتا ہے کہ وہ بڑھ گئی ہے

مَنْ يُطْعِمِ الْيَوْمَ يَجِدْهُ فِي غَدِ ۔۔۔ عِنْدَ الْعَلِيِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا

جو آج کسی کو کھلاتا ہے وہ کل اُس کا بدلہ پائے گا ۔۔۔ اللہ کے نزدیک جو بزرگ ایک اور یکتا ہے

مَا زَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ	فَأَطْعِمِنِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا

کاشتکار جو کھیتی میں بوتا ہے اُسے قریب میں کاٹے گا اس لیئے بغیر کسی احسان کے خلوص کے ساتھ کھلاؤ

حَتَّى تُجَازِيَ بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ

تاکہ تم ایسا بدلہ دیئے جاؤ جو کبھی ختم نہ ہو

پاسخ دادن فاطمہ رضؓ مرتضیٰ رضؓ را و مدح او با نعام و اکرام

حضرت فاطمہ رضؓ کا جواب حضرت علی رضؓ کو اور اُن کے احسانات کی تعریف

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعِ	قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ

جو چیزیں آپ لائے اُن میں ایک صاع کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ پیمانے کے ساتھ میرا ہاتھ بھی چلا گیا۔

أَبْنَايَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجِيَاعِ	أَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعِ

خدا کی قسم میرے دونوں بچے بھوک کی وجہ سے اُن دونوں کا باپ خیرات کر کے نیکی کرنیوالا ہے

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ

وہ نئی چیز کے ذریعہ نیکی کرتا ہے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنائے مسجد مدینہ

مدینہ کی مسجد کی تعمیر کے وقت رجزیہ کلام جو صبر و سکون سے بھرپور ہے

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا	وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَسَاجِدَا

برابر نہیں وہ شخص جو مسجد تعمیر کرتا ہے اور وہ شخص جو پوری رات رکوع اور سجدہ میں گذارتا ہے

يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَقَاعِدَا	وَمَنْ يُكِرُّ هٰكَذَا مُعَانِدَا

کھڑے کھڑے اور بیٹھ کر اُس میں تکلیف برداشت کرتا ہے۔ اور جو اس طریقہ سے پھر جاتا ہے اور دشمنی کرنے والا ہے

عَرْضُ إِيمَانٍ وَ	وَمَنْ يَرِي عَنِ الْغُبَارِ حَائِدَا	اسلام بر سید انام

مخلوق کے سردار کی خدمت میں اور وہ شخص بھی جو گرد و غبار سے دوستی کرتا ہے ایمان و اسلام کا پیش کرنا

يَا شَاهِدَا بِاللّٰهِ عَلَيَّ فَاشْهَدِ	إِنِّي عَلَى دِينِ النَّبِيِّ أَحْمَدِ

میرے خلاف خدا کی بارگاہ میں گواہی دینے والے۔ آپ گواہ رہیں کہ میں نبی احمدؐ کے دین پر قائم ہوں

مَنْ شَكَّ فِي الدِّيْنِ فَإِنِّي مُهْتَدٍ	يَا رَبِّ فَاجْعَلْ فِي الْجِنَانِ مَوْرِدِي

جو دین میں شک کرے وہ کیا کرے میں ہدایت یافتہ ہوں۔ اے پروردگار میرا ٹھکانہ جنتوں میں مقرر فرما دے

رجزے کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در اُحد گفتہ

جنگ احد میں نذیر بن طلحہ کے قتل کے بعد رجزیہ کلام

وگوہر مقصود با لماسِ فصاحت سُفتہ

جو فصاحت و بلاغت اور عمدگی سے بھرپور ہے

أَصُوْلُ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْأَمْجَدِ	وَفَالِقِ الْأَصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ

میں اللہ کی مدد سے حملہ کرتا ہوں جو غالب اور بزرگ ہے اور جو صبح کا پیدا کرنے والا اور مسجد حرام کا رب ہے

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُهْتَدِي

میں علی ہوں اور ہدایت یافتہ چچا کا بیٹا ہوں

منع شماتتِ ہندہ زنِ ابی سفیان در وقتِ قتل حمزہ و شہدائے اُحد علیہم الرضوان

حضرت حمزہ رضؓ اور اُحد کے دوسرے شہداؓ کے قتل کے موقعہ پر ابوسفیان کی بیوی ہندہ کو گالی دینے سے روکنے کا بیان

أَتَانِي أَنَّ هِنْدًا احَلَّتْ صَخْرٍ	دَعَتْ دَرَكًا وَبَشَّرَتِ الْيَهُوْدَا

مجھے معلوم ہوا کہ صخر کی بیوی ہندہ نے آگ کو پسند کیا اور ہندوالوں کو خوش خبری دی

فَإِنْ تَفْخَرِيْ بِحَمْزَةَ حِيْنَ وَلّٰى	مَعَ الشُّهَدَاءِ مُحْتَسِبًا شَهِيْدَا

اگر اُس نے حمزہ رضؓ کے شہید ہونے پر فخر کیا۔ دوسرے شہیدوں کے ساتھ اور شہیدوں کے ثواب کی اُمید رکھتی ہے

فَإِنَّا قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ	أَبَا جَهْلٍ وَعُتْبَةَ وَالْوَلِيْدَا

تو ہم نے بدر میں تحقیق کہ ابوجہل۔ عتبہ اور ولید کو قتل کیا ہے

وَقَتَلْنَا سَرَاةَ النَّاسِ طُرًّا	وَغَنَّمْنَا الْوَلَائِدَ وَالْعَبِيْدَا

اور ہم نے لوگوں کے بہت سے سرداروں کو قتل کیا اور ہم نے غلاموں اور بھانجوں کو مال غنیمت دیا

وَشَيْبَةَ قَدْ قَتَلْنَا يَوْمَ ذَاكُمْ	عَلَى أَثْوَابِهِ عَلَقًا جَسِيْدَا

اور اسی دن ہم نے شیبہ کو قتل کیا جبکہ اُس کے کپڑوں پر بستہ خون لگا ہوا تھا

فَبِئْسَ مِنْ جَهَنَّمَ شَرَّ دَارٍ	عَلَيْهَا لَمْ يَجِدْ عَنْهَا مَحِيدًا
پس وہ جہنم کے بدترین گھر میں اتارا گیا	جہاں اُس نے کوئی واپسی کی جگہ نہیں پائی
وَمَا سَيَّانِ مَنْ هُوَ فِي جَحِيمٍ	يَكُونُ شَرَابُهُ فِيهَا صَدِيدًا
اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے۔ جن	میں سے ایک کا پینا گاڑھے قسم کا پیپ ہو
وَمَنْ هُوَ فِي الْجِنَانِ يَدُرُّ فِيهَا	عَلَيْهِ الرِّزْقُ مُغْتَبِطًا حَمِيدًا
اور دوسرا وہ شخص جو جنت میں نیکی کرتا ہے	جس کو قابل رشک عمدہ رزق دیا جاتا ہے

حکایت حوادثے کہ در غزوات اُحد روئے نمودہ

وہ واقعات جو جنگ بدر اور اُحد میں پیش آئے

وابواب عبرت بر روئے اہل خبرت کشودہ

جن میں عقل والے کے لیئے بڑی عبرت اور نصیحت ہے

اَللّٰهُ حَيٌّ قَدِيمٌ قَادِرٌ صَمَدٌ	وَلَيْسَ يُشْرِكُهُ فِي مُلْكِهِ اَحَدٌ
اللہ تعالیٰ زندہ، قدیم اور ہر چیز پر قادر بے نیاز ہے۔ اُس کے ملک میں کوئی بھی اُس کا شریک نہیں	
هُوَ الَّذِي عَرَّفَ الْكُفَّارَ مَنْزِلَهُمْ	وَالْمُؤْمِنُونَ سَيُجْزِيهِمْ لِمَا وَعَدُوا
وہ ہی ایسی ذات ہے جس نے کفار کو ان کا مقام بتایا	اور مومن اپنے کیئے گئے وعدوں کا بدلہ پائیں گے
فَإِنْ يَكُنْ دَوْلَةٌ كَانَتْ لَنَا عِظَةٌ	فَهَلْ عَسَى اَنْ يُرَى فِي غَيِّهَا رَشَدٌ
اگر ہمارے لیئے ایسی دولت ہو جو ہمارے لیئے نصیحت ہے	پس کیا ممکن ہے کہ اُس کی گمراہی میں ہدایت دیکھی جائے
وَيَنْصُرُ اللّٰهُ مَنْ وَالَاهُ اِنَّ لَهُ	نَصْرًا وَيَمْثُلُ بِالْكُفَّارِ اِذْ عَنَدُوا
جس نے اس سے دوستی کی تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے اور بے شک اُس کے لیئے مدد ہے اور کفار جب گمراہ ہوئے ہیں تو اُنکو عذاب	
فَاِنْ نَطَقْتُمْ بِفَخْرٍ لَا اَبَا لَكُمْ	فِيمَنْ تَضَمَّنَ مِنْ اِخْوَانِنَا اللَّحَدُ
پس اگر تم نے فخر کی بات کی تمہارے باپ نہ رہیں	اُن لوگوں پر جو قبر میں دفن ہو چکے ہیں
فَاِنَّ طَلْحَةَ غَادَرْنَاهُ مُجَدَّلًا	وَلِلصَّفَائِحِ نَارٌ بَيْنَنَا تَقِدُ
پس طلحہ سے ہم نے افتادہ زمین پر مقابلہ کیا	اور چوڑی تلوار کے اور ہمارے درمیان روشن آگ ہے

وَالْمَرْءُ عُثْمَانُ أَرْوَتْهُ أَسِنَّتُنَا	فَجِيبُ زَوْجَتِهِ إِذْ خُبِّرَتْ قِدَدُ

اور عثمان جیسے مرد کو ہمارے نیزوں کے پھنوں نے سیراب کیا۔ اُس کی بیوی کا گریبان قابل دید ہے جب کہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جانیکی خبر

فِي تِسْعَةٍ إِذْ تَوَلَّوْا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ	لَمْ يَنْكِلُوا مِنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ إِذْ وَرَدُوا

اور نو جسموں کے درمیان جب وہ اُلٹی پیٹھ پھر گئے — مگر موت کے حوضوں سے داخل ہونے کے بعد واپس نہ ہو سکے

كَانُوا الذَّوَائِبَ مِنْ فِهْرٍ وَأَكْرُمِهَا	شُمَّ الْأُنُوفِ وَحَيْثُ الْفَرْعُ وَالْعُدَدُ

جو قبیلہ فہر کے سردار اور بزرگ تھے۔ — اور بڑی ناک والے تھے جس جگہ کہ لڑکے اور ہتھیار سبھی جمع تھے

وَأَحْمَدُ الْخَيْرِ قَدْ أَرْدَى عَلَى عَجَلٍ	تَحْتَ الْعَجَاجِ أُبَيًّا وَهُوَ مُجْتَهِدُ

اور مخلوق میں سب سے بہتر یعنی احمدؐ نے جلدی سے — ہلاک کیا، ابی بن خلف کو جبکہ وہ انتہائی کوشش کر رہا تھا

فَظَلَّتِ الطَّيْرُ وَالضِّبْعَانِ تَرْكُبُهُ	فَحَامِلٌ قِطْعَةً مِنْهُ وَمَقْتَعِدُ

پس پرندے اور بجّو اُس پر سوار ہونے لگے۔ اُن میں سے کوئی اُس کا ٹکڑا اٹھا لیتا اور کوئی اُس پر بیٹھ جاتا

وَمَنْ قَتَلْتُمْ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَجَبٍ	مِنَّا فَقَدْ صَادَفُوا خَيْرًا فَقَدْ سَعِدُوا

ہمارے درمیان وہ جس حالت میں تھا تمہارا اُس کو قتل کرنا — ہم کو تعجب میں ڈالتا ہے۔ انھوں نے بھلائی پائی اور نیکبخت ہوئے

لَهُمْ جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ طَيِّبَةٌ	لَا يَعْتَرِيهِمْ هَاجِرٌ وَلَا صَرَدُ

اُن کے لیے پاک فردوس کی جنتیں ہیں — جن میں گرمی و سردی کا کوئی گذر نہیں ہے

صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْهِمْ كُلَّمَا ذُكِرُوا	فَرُبَّ مَشْهَدِ صِدْقٍ قَبْلَهُ شَهِدُوا

جب بھی ان کا ذکر کیا جائے حق تعالیٰ اُن پر رحمت نازل فرمائے۔ پس سچائی کے بہت سے مقام ہیں جن سے پہلے ہی وہ حاضر ہو گئے

قَوْمٌ وَفَوْا لِرَسُولِ اللّٰهِ وَاحْتَسَبُوا	شُمَّ الْعَرَانِينِ مِنْهُمْ حَمْزَةُ الْأَسَدُ

وہ ایسی قوم ہیں جنھوں نے ثواب کی امید کی اور رسولؐ سے وفاداری کی۔ ان میں بڑی ناک والے اللہ کے شیر حمزہ رضؓ ہیں

وَمَصْعَبٌ ظَلَّ يَثْنَادُونَهُ حَرِدًا	حَتَّى تَرَمَّلَ مِنْهُ ثَعْلَبٌ جَسِدُ

اور مصعبؓ ان کے قریب غصہ ہو کر شیر ہو گیا۔ — یہاں تک کہ خون آلود نیزے نے کپڑا لپیٹ لیا

لَيْسُوا كَقَتْلَى مِنَ الْكُفَّارِ أَدْخَلَهُمْ	نَارُ الْجَحِيمِ عَلَى أَبْوَابِهَا الرَّصَدُ

وہ مقتول کافروں کی طرح نہیں ہیں جن کو اللہ نے ایسی دوزخ میں داخل کیا جس کے دروازوں پر نگراں موجود ہیں۔

تمہید معذرت بر قتل خویشاں و تشیید مصلحت در زجر ایشاں

اپنوں کے قتل کرنے پر معذرت اور اُن کو ڈانٹنے پر مصلحت کا بیان

قُرَيْشٌ بَدَتْنَا بِالْعَدَاوَةِ اَوَّلًا	وَجَاءَتْ لِتُطْفِئَ نُوْرَ رَبِّ مُحَمَّدٍ
ہمارے ساتھ قریش نے دشمنی شروع کی	اور محمدؐ کے رب کے نور کو بجھا دینے کے لیے آئے
بِاَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيْضُ بِالْبِيْضِ تَلْتَقِيْ	بِاَيْدِيْهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ
اور منہ سے جبکہ تلوار سے تلوار ٹکرا رہی تھی	جن کے ہاتھوں میں ہر قسم کی ہندی تلواریں تھیں
وَخَطِّيَّةٍ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٍ	اَسِنَّتُهَا قَدْ حُدِّدَتْ بِمُحَدَّدٍ
اور سخت ترین نیزے تھے جو بالکل سیدھے کیے ہوئے تھے	جن کے پھلے تیز کرنے والے کو الگ سے دیئے گئے تھے
فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَاسْلَمُوْا	وَفِيْئُوْا اِلٰى دِيْنِ الْمُبَارَكِ اَحْمَدِ
ہم نے اُن کو اسلام کی دعوت دی اور لڑائی سے روکا	اور ہم نے اُن کو مبارک دینِ احمدؐ کی طرف پھیرا
فَقَالُوْا كَفَرْنَا بِالَّذِيْ قَالَ اِنَّهٗ	يُوَعِّدُنَا بِالْحَشْرِ وَالْحُلْمِ فِيْ غَدٍ
انھوں نے جواب میں کہا کہ ہم نے انکار کیا جو اس نے کہا	جو ہم کو کل آئندہ اور قیامت سے ڈراتے ہیں
فَقَتْلُهُمْ وَاللّٰهِ اَفْضَلُ قُرْبَةٍ	اِلٰى رَبِّنَا الْبَرِّ الْعَظِيْمِ الْمُمَجَّدِ
پس خدا کی قسم اُن کا قتل کرنا بہترین عبادت ہے	اللہ رب العزت کے نزدیک

حکایت شکست یافتن قریش در غزائے خندق

غزوۂ خندق میں قبیلۂ قریش کی شکست ہونے

و مغلوب شدن باطل و غالب شدن حق

اور باطل کے مغلوب اور حق کے غالب ہونے کا بیان

وَكَانُوْا عَلَى الْاِسْلَامِ اَلْبًا ثَلٰثَةً	فَقَدْ خَرَّ مِنْ تِلْكَ الثَّلٰثَةِ وَاحِدٌ
یہ لوگ اسلام میں تین گروہ تھے	پس ان تین میں سے ایک گر گیا
وَفَرَّ اَبُوْ عَمْرٍو وَهُبَيْرَةُ لَمْ يَعُدْ	وَلٰكِنَّ اَخُو الْحَرْبِ الْمُجَرَّبِ عَائِدٌ
ابو عمر تو بھاگ گیا اور ہبیرہ نے مڑ کر نہ دیکھا	لیکن ماہر جنگ آزمودہ لوٹنے والا ہے

تَهَتَّهُمْ سُيُوفُ الْهِنْدِ اَنْ يَقِفُوا لَنَا	غَدَاةَ الْتَقَيْنَا وَالرِّمَاحُ مَصَائِدُ

ہندی تلواروں نے اُن کو ہمارے پاس ٹھہرنے سے روکا۔ ہماری ملاقات کی صبح کو جبکہ نیزوں کے جال بچھے ہوئے تھے

خطاب بسید بن مسلمہ مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر و محرومی

سید بن مسلمہ مخزومی سے خطاب جس کو کفر اور محرومی کے داغ سے یاد کیا جاتا ہے

اِنَّ الَّذِیْ سَمَكَ السَّمَآءَ بِقُدْرَةٍ	حَتّٰی عَلَا فِیْ عَرْشِهٖ فَتَوَحَّدَا

بے شک جس نے اپنی قدرت سے آسمانوں کو بلند کیا یہاں تک کہ اپنے عرش پر بلند ہو کر تنہا ہو گیا

بَعَثَ الَّذِیْ لَا مِثْلَهٗ فِیْمَا مَضٰی	یُدْعٰی بِرَافِعِهِ النَّبِیُّ مُحَمَّدَا

اُس نے ایسے شخص کو بھیجا جس کا ماضی میں کوئی مثل نہیں جو اپنی شفقت کی وجہ سے نبی محمدؐ کے نام سے پکارے جاتے ہیں

فَاعْلَمْ بِاَنَّكَ مَیِّتٌ وَّمُحَاسَبٌ	فَاِلٰی مَتٰی تَبْغِی الضَّلَالَةَ وَالرَّدٰی

پس تو جان لے کہ تو مردہ ہے اور حساب کیا گیا ہے پس تو کب تک ضلالت اور گمراہی کو تلاش کرے گا

اَقْبِلْ اِلَی الْاِسْلَامِ اِنَّكَ جَاهِلٌ	وَتَجَنَّبِ الْعُزّٰی وَرَبَّكَ فَاعْبُدَا

اسلام کی طرف توجہ کر کیونکہ تو جاہل ہے اور عُزّٰی (بُت) سے پرہیز کر اور اپنے رب کی عبادت کر

وَاللَّاتَ وَالْهُجُرَاتِ فَاهْجُرْ اِنَّنِیْ	اَخْشٰی عَلَیْكَ عَذَابَ یَوْمٍ مُّرْصَدَا

اور لات کو اور بے ہودہ باتوں کو چھوڑ دے کیونکہ میں تجھ کو ہمیشہ رہنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں

مفاخرت بقرابت اشرف اولادِ آدمؑ

حضرت آدمؑ کی اولاد میں جو سب سے بہتر ہیں اُن کے ساتھ قرابتداری پر فخر کرنے کا بیان

اَنَا اَخُو الْمُصْطَفٰی لَا شَكَّ فِیْ نَسَبِیْ	مَعَهٗ رَبِیْتُ وَسِبْطَاهُ هُمَا وَلَدِیْ

اس میں شک نہیں کہ میں حضرت محمد مصطفےٰ کا بھائی ہوں۔ اور انھیں کے ساتھ میں نے پرورش پائی اور انکے دونوں نواسے میرے لڑکے ہیں

جَدِّیْ وَجَدُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَّحِدٌ	وَفَاطِمٌ زَوْجَتِیْ لَا قَوْلَ ذِیْ فَنَدِ

میرے اور رسول اللہؐ کے دادا ایک ہیں حضرت فاطمہؓ میری بیوی ہیں۔ میں جھوٹ بات نہیں کہتا

صَدَّقْتُهٗ وَجَمِیْعُ النَّاسِ فِیْ ظُلَمٍ	مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْاِشْرَاكِ وَالنَّكَدِ

میں نے اس وقت ان کی تصدیق کی جب سارے لوگ تاریکی میں تھے۔ اپنی نا علمی، گمراہی اور شرک کرنے کی وجہ سے

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَرْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اَلْبَرُّ بِالْعَبْدِ وَالْبَاقِيْ بِلَا اَمَدٍ
پس حمد صرف اللہ کے لیئے ہے اُس کا کوئی شریک نہیں	جو بندے کے ساتھ نیکی کرنے والا اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

شکایت از باغیان در وقتے کہ نزدیک بصرہ نزول فرمودہ

بصرہ کے قریب پہونچنے پر ان لوگوں کی شکایت جنہوں نے بغاوت کی

و متوجہ حرب طلحہؓ و زبیرؓ و عائشہؓ بودہ

اور حضرت طلحہؓ و زبیرؓ اور حضرت عائشہؓ سے جنگ کرنے پر آمادہ تھے

وَاِنِّيْ قَدْ حَلَلْتُ بِدَارِ قَوْمٍ	هُمُ الْاَعْدَاءُ وَالْاَكْبَادُ سُوْدُ
اور بے شک میں ایسی قوم کے گھر پہونچا	جو دشمن ہیں۔ اور اُن کے کلیجے سیاہ ہیں
هُمْ اِنْ يَظْفَرُوْا اِبِيْ يَقْتُلُوْنِيْ	وَاِنْ قَتَلُوْا فَلَيْسَ لَهُمْ خُلُوْدُ
اگر وہ مجھ پر کامیاب ہو جاتے تو مجھے قتل کر دیتے	اگر وہ مجھے قتل کر دیتے تو وہ بھی ہمیشہ باقی نہ رہتے

خطاب بہ پسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

اپنے لڑکے محمد بن حنفیہ سے جنگِ جمل کے موقعہ پر خطاب جو بہت سے پوشیدہ بھیدوں پر مشتمل تھی

اِطْعَنْ بِهَا طَعْنَ اَبِيْكَ تَحْمِدْ	لَا خَيْرَ فِيْ حَرْبٍ اِذَا لَمْ تُوْقِدْ
تو اپنے والد کی طرح نیزہ مار تعریف کیا جائے گا	ایسی جنگ میں کوئی بھلائی نہیں جو برانگیختہ نہ ہو

بِالْمَشْرَفِيِّ وَالْقَنَا الْمُسَدَّدْ

مشرفی تلواروں اور تیار کردہ نیزوں پر مشتمل ہو

تعریض بعبد الرحمٰن بن ملجم مرادی و اشعار او بہ تسلیم و نا مرادی

عبد الرحمٰن بن ملجم مرادی سے تعریض کرنے اور ناکامی اور تسلیم کرنے پر آگاہ کرنے کا بیان

اُرِيْدُ حَيَاتَهٗ وَيُرِيْدُ قَتْلِيْ	عَذِيْرَكَ مِنْ خَلِيْلِكَ مِنْ مُرَادِ
میں اُس کی زندگی کا خواہشمند اور وہ میرے قتل کا ارادہ کرتا ہے۔	اپنا عذر قبیلہ مراد کے اپنے دوست سے بیان کر

توبیخ ابن ملجم بعبارت ابلغ و اشارات بوعدۂ قطام بنت اصبغ

ابن ملجم کو بلیغ عبارت میں تنبیہ اور قطام بنت اصبغ کے وعدوں کا اشارہ

اَلَا اَیُّھَا الْمَغْرُوْرُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ	وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ
اے قول اور وعدہ پر غرور کرنے والے آگاہ ہو جا	اور وہ کون ہے جو ہدایت اور انصاف کے راستہ سے پھر گیا

رجز کہ در راہِ مسجد بنظم آں کوشید صبحے کہ از جام سعادت و شہادت شہد نوشید

رجز یہ کلام مسجد کے انتظام کے سلسلے میں جس صبح کو انھوں نے جام شہادت نوش فرمایا

خَلُّوْا سَبِیْلَ الْمُؤْمِنِ الْجَاهِدِ	فِی اللّٰهِ لَا یَعْبُدُ غَیْرَ الْوَاحِدِ
ایسے مومن کا راستہ خالی کر دو جو جہاد کرنیوالا ہے۔ خدا کے راستے میں اور ایک کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتا	

وَیُوْقِظُ النَّاسَ اِلَی الْمَسَاجِدِ

اور لوگوں کو مسجدوں کی طرف بیدار کرتا ہے

ارشاد تحمل اندوہ وصبر بر مکروہ

غم میں برداشت کرنے کا حکم اور ناپسندیدہ مقام پر صبر کرنیکی تلقین

اَغْضِ عَیْنًا عَلَی الْقَذٰی	وَتَصَبَّرْ عَلَی الْاَذٰی
آنکھ پر جب تنکے گریں تو آنکھ کو بند کرلے	اور تکلیفوں پر صبر کر
اِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ	یَقْطَعُ الدَّهْرُ كُلَّ ذَا
اس لیئے کہ زمانہ صرف ایک گھڑی ہے	کہ زمانہ ان سب تکلیفوں کو برداشت کرتا ہے

ابتہال ومناجات بقاضی الحاجات

حق تعالیٰ کی بارگاہ میں مناجات اور دعاء

اَیَا مَنْ لَیْسَ لِیْ مِنْكَ الْمُجِیْرُ	بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِیْرُ
اے وہ ذات کہ میرے لیئے تجھ جیسا پناہ دینے والا کوئی نہیں۔ تیرے درگذر کا واسطہ دیکر تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں	
اَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ	وَاَنْتَ السَّیِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُوْرُ
میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والا غلام ہوں	اور تو ہمارا آقا، بے نیاز اور مغفرت کرنے والا ہے
فَاِنْ عَذَّبْتَنِیْ فَالذَّنْبُ مِنِّیْ	وَاِنْ تَغْفِرْ فَاَنْتَ بِهٖ جَدِیْرُ
اگر تو نے مجھے عذاب دیا تو میرے گناہ اس قابل ہیں	اور اگر تو مغفرت کرے تو تو اس کا لائق ہے

بیان جامعیت حقیقتِ انسانی واحتواء او بر فضائل جسمانی ونفسانی

انسانی حقیقت کے جامع ہونے اور جسمانی اور نفسانی فضائل کے جامع ہونے کا بیان

دَوَاءُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ	وَدَاءُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ
تیری دوا تیرے اندر موجود ہے اور تو نہیں جانتا۔	اور تجھے اپنا درد ہے مگر تو اُس کو نہیں دیکھتا
وَتَحْسَبُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ	وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ
تو اپنے آپ کو ایک معمولی جسم جانتا ہے	جبکہ تجھ میں بڑا عالم لپٹا ہوا ہے
وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِأَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
اور تو ایسی روشن کتاب ہے کہ	جس کے حروف سے اُس کا باطن ظاہر ہوتا ہے
فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ	يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ
اس لیئے باہر سے تجھے کوئی حاجت نہیں ہے	جو لکھا گیا ہے اس کی تیری طرف سے خبر دی جائے

تحسین علم ہدایت شعار وتقبیح جہل غوایت دثار

ہدایت دینے والے علم کی تعریف۔ اور گمراہ کر دینے والے جہل کی بُرائی

اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ	وَالْجَهْلُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ
خدا کی قسم علم شکر کی تمام قسموں کو جمع کرتا ہے	اور جہل کفر کی تمام اقسام کو جمع کرتا ہے

اظہار صفائی طبع وقاد وجلائے ذہن نقاد

روشن طبیعت کے صاف ہونے اور نافذ ذہن کے روشن ہونے کا بیان

إِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي	كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا بِالنَّظَرِ
جب مجھے مشکلات پیش آتی ہیں	غور وفکر کر کے اُن کی گہرائیوں کو کھولتا رہتا ہوں
وَإِنْ بَرَقَتْ فِي مَحِيلِ الظُّنُونِ	عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيهَا الْبَصَرُ
اور اگر گمان کی جگہ جسکے	کوئی پوشیدہ امر جس کو کوئی آنکھ نہ دیکھ سکے
مُقَنَّعَةٌ بِغُيُوبِ الْأُمُورِ	وَضَعْتُ عَلَيْهَا صَحِيحَ الْفِكَرِ
جو غیبی امور کے ساتھ پوشیدہ کیا گیا ہے	میں نے اس پر صحیح فکر سے کام لیا ہے

مَعِي اِصْمَعٌ كَظْبِي الْمُرْهَفَاتِ | اَفْرِي بِهٖ عَنْ ثِيَابِ السَّيْرِ

تیز تلوار کی طرح میری عقل پختہ کار ہے | جس سے کپڑوں کی تہیں کاٹتا ہوں

لِسَانِي كَشَقْشَقَةِ الْاَرْيَحِيِّ | اَوْ كَالْحُسَامِ الْيَمَانِ الذَّكَرِ

چوڑے حلق والے مست اونٹ کی زبان کی طرح میری زبان ہے یا لوہے کی بنی ہوئی یمنی تیز تلوار کی طرح ہے

وَقَلْبٌ اِذَا اسْتَنْطَقَتْهُ الْهُمُوْمُ | اَرَبَّى عَلَيْهَا بَوَاهِي الدُّرَرِ

اور ایسا دل ہے کہ جب اُس کو رنج وغم بلاتے ہیں | جن پر قیمتی موتی اور زیادہ بڑھ جاتے ہیں

وَلَسْتُ بِاِمَّعَةٍ فِي الرِّجَالِ | اُسَائِلُ هٰذَا وَذَا مَا الْخَبَرْ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ جسے دیکھوں اُسی کے ساتھ ہو جاؤں۔ اُس سے دریافت کروں جبکہ اُسے خبر ہی کیا ہے

وَلٰكِنَّنِي مُذْرِبُ الْاَصْغَرَيْنِ | اَقِيْسُ بِمَا قَدْ مَضٰى مَا غَبَرْ

لیکن بے شک میں زبان و دل کا تیز ہوں | ماضی اور حال کو اُس پر قیاس کرتا ہوں

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد است و ضلالت

ایسی جہالت کی بُرائی پر تنبیہ جو فساد اور گمراہی پیدا کرتی ہے

وَفِي الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ | وَاَجْسَادُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرُ

جہالت میں مرنے سے پہلے ہی جاہل کی موت ہے | اور اُن کے جسم قبر میں جانے سے پہلے قبر ہیں

وَاِنَّ امْرَءً لَمْ يَحْيَ بِالْعِلْمِ مَيِّتٌ | وَلَيْسَ لَهٗ حَتّٰى النُّشُوْرِ نُشُوْرُ

جو شخص علم سے زندہ نہ ہوا وہ مُردہ ہے | اور اس کے لیے قیامت تک کوئی زندگی نہیں ہے

مذمت بعضی مردم کہ بمعنی بہایم اند و در بادیہ حیران و ہایم

بعض لوگوں کی بُرائی جو جانوروں کی طرح ہیں اور گمراہی میں حیران و پریشان ہیں

اَبُنَيَّ اِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيْمَةً | فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ السَّمِيْعِ الْمُبْصِرِ

پیارے بیٹے! لوگوں میں کچھ جانور ہوتے ہیں | اور صورت میں دیکھنے سننے والے انسان ہوتے ہیں

فَطِنٌ بِكُلِّ رَزِيَّةٍ فِيْ مَالِهٖ | وَاِذَا اُصِيْبَ بِدِيْنِهٖ لَمْ يَشْعُرِ

اُن کے مال میں اگر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ عقلمند ہوتے ہیں۔ اور جب دین میں کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ کچھ نہیں جانتے

تحسین تحصیل ادب و بزرگی در صغر سن و اوّل کودکی

ابتدائے طفولیت اور نوعمری کے زمانے میں ادب اور بزرگی حاصل کرنے کی اچھائی کا بیان

حَرِّضْ بَنِيكَ عَلَى الْآدَابِ فِي الصِّغَرِ	كَيْمَا تَقَرَّ بِهِمْ عَيْنَاكَ فِي الْكِبَرِ
بچپن میں اپنی اولاد کو ادب پر آمادہ کر	تاکہ بڑھاپے میں تیری آنکھ اُن سے ٹھنڈک پائے
وَإِنَّمَا مَثَلُ الْآدَابِ تَجْمَعُهَا	فِي عُنْفُوَانِ الصِّبَى كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ
بے شک ایسے ادب کی مثال جسے تو جمع کرتا ہے	شروع جوانی میں پتھر میں نقش کی طرح ہے
هِيَ الْكُنُوزُ الَّتِي تَنْمُو ذَخَائِرُهَا	وَلَا يُخَافُ عَلَيْهَا حَادِثُ الْغِيَرِ
یہ وہ ذخیرے ہیں کہ جو برابر بڑھتے رہتے ہیں	جن پر حوادث کی گردش کا کوئی خوف نہیں کیا جاتا
إِنَّ الْأَدِيبَ إِذَا زَلَّتْ بِهِ قَدَمٌ	يَهْوِي عَلَى فُرُشِ الدِّيبَاجِ وَالسُّرُدِ
بے شک ادب والے کا قدم جب لغزش کرتا ہے	تو وہ ریشمی فرش اور عمدہ تخت پر پڑتا ہے
اَلنَّاسُ اِثْنَانِ ذُو عِلْمٍ وَمُسْتَمِعٌ	وَاعٍ وَسَائِرُهُمْ كَاللَّغْوِ وَالْعَكَرِ
انسان دو طرح کے ہیں ایک صاحب علم اور دوسرے سننے والے۔ اور یاد کرنے والے اور باقی سب لغو اور مصیبت ہیں	

بیان آنکہ شربت مراد بکام کشیدن موقوف است بر زہر محنت و مشقت چشیدن

مطلب برآری کا شربت پینا محنت و مشقت کے زہر پینے پر موقوف ہے

لَا يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالْإِحْجَامِ هِمَّتَهُ	حَتَّى يُوَاصِلَهَا مِنْهُ بِتَعْزِيرِ
واپس ہو جانے سے انسان اپنی ہمت کو نہیں پہونچتا	یہاں تک کہ اُس کو ہلاکت میں ڈالنے کے ساتھ ملا نہیں دیتا
حَتَّى يُوَاصِلَ فِي أَفْنَانِ مَطْلَبِهِ	غَوْرًا بِنَجْدٍ وَإِعْتَابًا بِتَعْذِيرِ
یہاں تک کہ اپنے نوع بنوع مقاصد میں نشیب و فراز کو اور مخلوق کی خوشی کو اُن کے اعذار کیساتھ ملا نہیں دیتا	
خَاطِرْ بِنَفْسِكَ لَا تَقْعُدْ بِمُعْجِزَةٍ	فَلَيْسَ حُرٌّ عَلَى عَجْزٍ بِمَعْذُورِ
اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال دے اور سست ہو کر مت بیٹھ۔ اس لیئے کہ معذور کیلئے سست بیٹھ رہنے میں کوئی آزادی نہیں	
إِنْ لَمْ تَنَلْ فِي مَقَامٍ مَا تُحَاوِلُهُ	فَابْغِ عُذْرًا بِإِدْلَاجٍ وَتَهْجِيرِ
اگر کسی مقام پر اپنی مطلوب چیز کو نہ پائے	تو سردی اور گرمی میں (ناوقت) چلنے کا عذر بیان کر

خطاب باشعث بن قیس در صفین وارشاد او بہ صبر و تمکین

صفین میں اشعث بن قیس سے خطاب اور صبر و سکون کی تلقین

اِصْبِرْ عَلٰی تَعَبِ الْاِدْلَاجِ وَالسَّهَرِ	وَبِالرَّوَاحِ عَلَی الْحَاجَاتِ وَالْبُكَرِ

ابتدائی رات میں چلنے کے تعب اور نیند نہ آنے پر صبر کر۔ اور صبح اور دوپہر بعد سے شام تک ضرورتوں کی تکمیل پر صبر کر

لَاتَضْجَرَنَّ وَلَا يَعْجَزْكَ مَطْلَبُهَا	فَالنَّجْحُ يَتْلَفُ بَيْنَ الْعَجْزِ وَالضَّجَرِ

اُن کی تلاش تجھ کو ہرگز عاجز نہ کرے اور تو تنگدل نہو۔ کیونکہ کامیابی عاجز رہنے اور سست ہونے کے درمیان ختم ہوجاتی ہے

اِنِّیْ وَجَدْتُّ وَفِی الْاَیَّامِ تَجْرِبَةٌ	لِلصَّبْرِ عَاقِبَةٌ مَحْمُوْدَةُ الْاَثَرِ

بے شک میں نے پایا اور زمانے کا تجربہ بھی ہے کہ صبر کا انجام اچھا اثر پیدا کرتا ہے

وَقَلَّ مَنْ جَدَّ فِیْ اَمْرٍ یُطَالِبُهٗ	فَاسْتَصْحَبَ الصَّبْرَ اِلَّا فَازَ بِالظَّفَرِ

اور ایسے لوگ کم ہیں جو کسی کام میں کوشش کرتے ہیں۔ اور صبر سے کام لیتے ہیں لیکن کامیابی کے ساتھ مقصد پالیتے ہیں

امر بصبر و تحمل وارشاد بتفویض و توکل

صبر و تحمل کا حکم اور انجام کو خدا کے سپرد کرنے اور اس پر بھروسہ کرنے کی تلقین

اِصْبِرْ قَلِیْلًا فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَیْسِیْرٌ	وَكُلُّ اَمْرٍ لَهٗ وَقْتٌ وَتَدْبِیْرٌ

تھوڑا صبر کر کیونکہ سختی کے بعد آسانی ہے۔ اور ہر کام کیلئے تدبیر کی بھی ضرورت ہے اور اُسکا ایک وقت ہوتا ہے

وَلِلْمُهَیْمِنِ فِیْ حَالَاتِنَا نَظَرٌ	وَفَوْقَ تَدْبِیْرِنَا لِلّٰهِ تَقْدِیْرٌ

ہماری ہر حالت میں حق تعالیٰ کی نظر ہے اور ہماری تدبیر سے اوپر اُس کی تقدیر کارفرما ہوتی ہے

بیان اطوار سرائے پیچ کہ رنج او با راحت ست و راحت او با رنج

دنیا ایسی سرائے عالم ہے جس کا غم راحت کے ساتھ اور راحت غم کے ساتھ ملی ہوئی ہے

اِنْ عَضَّكَ الدَّهْرُ فَانْتَظِرْ فَرَجًا	فَاِنَّهٗ نَازِلٌ بِمُنْتَظِرِهٖ

اگر زمانہ تجھ کو دانتوں سے کاٹے تب بھی تو غم سے کشادگی کی امید رکھ۔ کیونکہ کشادگی اپنے امیدوار پر نازل ہوتی ہے

اَوْ مَسَّكَ الضُّرُّ وَابْتُلِیْتَ بِهٖ	فَاصْبِرْ فَاِنَّ الرَّخَآءَ فِیْ اَثَرِهٖ

یا تجھ کو تکلیف پہونچے اور تو اس میں مبتلا کیا جائے تو صبر کر کیونکہ فراخی اُس کے بعد آتی ہے

رُبَّ مُعَافًا شَكٰى بِعِلَّتِهٖ ۔۔۔ وَمُشْتَكٍ مَا يَنَامُ مِنْ سَهَرِهٖ

بہت سے عافیت والوں نے اپنی بیماری کی شکایت کی ۔ اور کتنے شکوہ کرنیوالے ہیں جو بے خوابی کی بیماری کی وجہ سے سو نہیں سکے

كَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلٰى تَهَوُّرِهٖ ۔۔۔ وَمُبْتَلًى مَا يَنَامُ مِنْ حَذَرِهٖ

کتنے ہیں جو اپنی بے باکی پر رنج اُٹھاتے ہیں ۔ اور بہت سے ایسے مبتلاء لوگ ہیں جو اپنے پرہیز پر بھی نہیں بچ سکے

وَفَارِحٍ فِيْ عِشَآءِ لَيْلَتِهٖ ۔۔۔ دَبَّ اِلَيْهِ الْبَلَآءُ فِيْ سَحَرِهٖ

اور کتنے ایسے ہیں جو رات کو سوتے وقت خوش تھے کہ اتنے میں رات مصیبت آہستہ قدم اُن تک پہونچ گئی

مَنْ صَحِبَ الدَّهْرَ ذَمَّ صُحْبَتَهٗ ۔۔۔ وَنَالَ مِنْ صَفْوِهٖ وَمِنْ كَدِرِهٖ

جس نے زمانہ سے میل کیا اُس کی صحبت نے اُس کو مذموم کر دیا اور اُس کی اچھائی اور بُرائی دونوں سے حصہ پایا

بیان احوال دنیا کہ صفائی او گرد کدورت انگیختہ و شہد او باز ہر قاتل آمیختہ

دنیا کے حالات کا بیان جس کی صفائی گندگی سے اور اُس کا شہد زہر قاتل سے ہے

يَا طَالِبَ الصَّفْوِ فِي الدُّنْيَا بِلَا كَدَرٍ ۔۔۔ طَلَبْتَ مَعْدُوْمَةً فَايْئَسْ مِنَ الظَّفَرِ

اے بلا کسی کدورت کے دنیا سے صفائی کے طلبگار ۔ تو نے ایک معدوم چیز کو طلب کیا ہے لہٰذا کامیابی سے مایوس ہو جا

وَاعْلَمْ بِاَنَّكَ مَا عُمِّرْتَ مُمْتَحَنٌ ۔۔۔ بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَيْسُوْرِ وَالْعُسُرِ

یقین کرلے کہ جب تک تو زندہ رہے گا آزمایا جائے گا بھلائی اور بُرائی اور آسانی و تنگی کے ذریعہ سے

اَنّٰى تَنَالُ بِهَا نَفْعًا بِلَا ضَرَرٍ ۔۔۔ وَاِنَّهَا خُلِقَتْ لِلنَّفْعِ وَالضَّرَرِ

اُس میں بلا نقصان کے تو نفع کہاں سے پائے گا کیونکہ وہ نفع و نقصان دونوں کے لیئے پیدا کی گئی ہے

فِي الْجُبْنِ عَارٌ وَفِي الْاِقْدَامِ مَكْرُمَةٌ ۔۔۔ وَمَنْ يَّفِرَّ فَلَنْ يَّنْجُوْ مِنَ الْقَدَرِ

نامردی میں ذلت ہے اور اقدام کرنے میں عزت ہے اور جو بھاگتا ہے وہ تقدیر سے نجات نہیں پا سکتا

امیدوار ساختن فقیرانِ شکستہ و درویشانِ دل خستہ

پریشان حال فقراء اور دل شکستہ درویشوں کو امیدوار کرنا چاہیئے

عَسٰى مَنْهَلٌ يَصْفُوْ فَيَرْوِيْ ظَمِيْئَةً ۔۔۔ اَطَالَ صَدَاهَا الْمَنْهَلُ الْمُتَكَدِّرُ

قریب ہے کہ صاف ستھرے پانی کا چشمہ پیاسے کو سیراب کرے ۔ جبکہ گدلا چشمہ پیاس کو اور بڑھا دیتا ہے

عَسَى بِالْجُنُوْبِ الْعَارِيَاتِ سَتُكْتَسٰى	وَبِالْمُسْتَذِلِّ الْمُسْتَضَامِ سَيُنْصَرُ
قریب ہے کہ ننگے بدن والے لباس پہنائے جائیں	اور ذلیل اور مظلوم لوگ مدد کیے جائیں
عَسَى جَابِرُ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ بِلُطْفِهٖ	سَيَرْتَاحُ لِلْعَظْمِ الْكَسِيْرِ فَيَجْبُرُ
قریب ہے کہ ٹوٹی ہڈیوں کا جوڑنے والا اپنی مہربانی سے	ٹوٹی ہڈیوں کو آرام دے کہ وہ جڑ جائیں
عَسَى اللّٰهُ لَا تَيْأَسْ مِنَ اللّٰهِ اِنَّهٗ	يَسِيْرُ عَلَيْهِ مَا يَعِزُّ وَيُعْسِرُ

بیان تبدل وتعیین این سرائے غرورخواہ درمحنت واندوہ وخواہ درفرح وسرور

یہ غرور کرنے والی سرائے تبدیل ہونے والی ہے۔ چاہے سختی اور رنج میں تبدیل ہو یا راحت وخوشی میں

لَئِنْ سَاءَنِيْ دَهْرٌ عَزَمْتُ تَصَبُّرًا	فَكُلُّ بَلَاءٍ لَا يَدُوْمُ يَسِيْرُ
اگر زمانے نے مجھ کو غمگین کیا ہے تو میں نے صبر سے کام لیا	پس جو بلا ہمیشہ نہیں رہتی وہ آسان ہو جاتی ہے
وَاِنْ سَرَّنِيْ لَمْ اَبْتَهِجْ بِسُرُوْرِهٖ	فَكُلُّ سُرُوْرٍ لَا يَدُوْمُ حَقِيْرُ
اُس کے خوش کرنے سے میں خوش نہیں ہو جاتا	کیونکہ جو خوشی ہمیشہ نہ رہے وہ کم درجہ کی ہے

اظہار صبر درزمان عسر وشکر در آوان یسر

زمانہ کی سختی پر صبر اور اُس کی آسانی پر شکر کرنے کا بیان

لَئِنْ سَاءَنِيْ دَهْرٌ فَقَدْ سَرَّنِيْ دَهْرُ	وَاِنْ مَسَّنِيْ عُسْرٌ فَقَدْ مَسَّنِيْ يُسْرُ
اگر زمانے نے مجھ کو دُکھ دیا ہے تو اس نے خوش بھی کر دیا ہے۔ اور اگر تنگی نے چھوا ہے تو آسانی بھی میسّر آئی ہے	
لِكُلِّ مِنَ الْاَيَّامِ عِنْدِيْ عَادَةٌ	فَاِنْ سَاءَنِيْ صَبْرٌ وَاِنْ سَرَّنِيْ شُكْرُ
دنوں میں سے ہر ایک دن کا میرے پاس ایک دستور ہے	پس اگر صبر مجھ کو تکلیف دیتا ہے تو شکر مجھے خوش کر دیتا ہے

ستایش نفس مطمئنہ باستغنا وارشاد او بصبر واستعلا

مستغنی اور مطمئن نفس کی تعریف۔ اور صبر اور بلند حوصلہ پیدا کرنے کا حکم

غِنَى النَّفْسِ يَكْفِي النَّفْسَ حَتّٰى يَعُفَّهَا	وَاِنْ اَعْسَرَتْ حَتّٰى يَضُرَّ بِهَا الْفَقْرُ
نفس کا استغنا اُس کی کفایت کرتا ہے یہاں تک کہ۔ اُس کو رُکتا ہے اگرچہ دشواری پیش آئے اور محتاجگی اسکو نقصان دیتی ہے	

فَمَا عُسْرَةٌ فَاصْبِرْ لَهَا إِنْ لَقِيتَهَا | بِدَآئِمَةٍ حَتّٰى يَكُونَ لَهَا يُسْرُ

کوئی تنگی ہمیشہ نہیں رہتی اگر تو اُس سے ملے تو صبر کر | یہاں تک کہ اس کے لیے کشادگی پیدا ہو جائے

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

رضامندی کے مقام کو اختیار کرنا اور تقدیر پر ایمان لانا

وَهَوِّنْ عَلَيْكَ فَإِنَّ الْأُمُورَ | بِكَفِّ الْإِلٰهِ مَقَادِيرُهَا

اپنے نفس پر آسانی پیدا کر اس لیے کہ سارے کاموں کی | تقدیریں خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں

فَلَيْسَ بِآتِيكَ مَنْهِيُّهَا | وَلَا قَاصِرٌ عَنْكَ مَأْمُورُهَا

منع کیا ہوا کام تیرے پاس نہیں آئے گا | اور جس کام کا تیرے لیے حکم کیا گیا ہے وہ کوتاہی کریگا

بیان آں کہ موت بتقدیر خداست و گریختن از و محض خطاست

موت خدا کے قبضہ میں ہے اُس پر رونا بالکل غلط اور بے کار ہے

أَيَّ يَوْمَيَّ مِنَ الْمَوْتِ أَفِرُّ | يَوْمَ مَا قُدِّرَ أَوْ يَوْمَ قَدْ قُدِرْ

میری موت کا وہ کونسا متعین دن ہے جس سے میں بھاگوں۔ | اُس دن جو مقدر نہیں یا اُس دن جو مقدر ہے

يَوْمَ مَا قُدِّرَ لَمْ أَخْشَ الرَّدٰى | وَإِذَا قُدِّرَ لَمْ يُغْنِ الْحَذَرْ

جو دن مقدر نہیں اُس میں ہلاکت سے میں نہیں ڈرتا | اور جب مقدر کر دیا گیا تو بھاگنا مفید نہیں

تمہید غدر از قتل اہل تقصیر و بنائے آں بر قواعد قضا و تقدیر

کوتاہی کرنے والوں کے قتل سے دھوکہ کرنے اور قاعدہ قانون اور تقدیر پر اُس کی بنیاد رکھنے کی تمہید

وَمَا أَثَرُ التَّقْصِيرِ إِلَّا مُقَصِّرٌ | رَأَى نَفْسَهُ حَلَّتْ مَحَلَّ الْمُقَصَّرِ

تقصیر کو کوتاہی کرنے والا ہی اختیار کرتا ہے | جو اپنے نفس کو دیکھتا ہے کہ وہ کوتاہی کے مقام میں داخل ہو گیا

وَكُلُّ امْرِئٍ يَأْتِي بِمَا هُوَ أَهْلُهُ | فَأَهْلٌ لِمَعْرُوفٍ وَأَهْلٌ لِمُنْكَرِ

ہر شخص وہی کام عمل میں لاتا ہے جس کا وہ اہل ہوتا ہے | پس کوئی بھلائی کرنے کا اہل ہوتا ہے کوئی بُرائی کرنیکا

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ

لوگوں کی اچھائی اور بُرائی خدا کی تقدیر سے ہوتی ہے اور سارے عالم کی

آفرینش برامر قضاست

بنیاد قضا کے حکم پر ہے۔

لِلنَّاسِ حِرصٌ عَلَی الدُّنیَا بِتَبذِیرٍ	وَصَفوُھَا لَکَ مَمزُوجٌ بِتَکدِیرٍ
اسراف کرکے لوگ دنیا پر حرص کرتے ہیں	حالانکہ اُس کی صفائی تیرے لیے گندگی سے ملی ہوئی ہے
کَم مِن مُلِحٍّ عَلَیھَا لَا تُسَاعِدُہٗ	وَعَاجِزٍ نَالَ دُنیَاہُ بِتَقصِیرٍ
بہت سے دنیا پر جھگڑنے والے ہوتے ہیں وہ اُن کا ساتھ نہیں دیتی۔ اور بہت سے عاجز رہنے والے اپنی کوتاہی کے باوجود دنیا پالیتے ہیں	
لَم یَرزُقُوھَا بِعَقلٍ حِینَ فَارَقَھُم	لٰکِنَّھُم رَزَقُوھَا بِالمَقَادِیرِ
ان کو رزق عقل کی بدولت نہیں ملتا جبکہ رزق سے محروم ہوتے ہیں۔ لیکن بے شک وہ تقدیر سے رزق دیئے جاتے ہیں	
لَو کَانَ عَن قُوَّۃٍ اَو عَن مُغَالَبَۃٍ	طَارَ البُزَاۃُ بِاَرزَاقِ العَصَافِیرِ
اگر روزی قوتِ بازو یا غلبہ حاصل کرکے ملا کرتی	تو باز چڑیوں کی روزی لے اُڑا کرتے

تعیین شخصے کہ از کسوت استعداد عاری بود و بحسن طالع قصب از اقران ربودہ

ایک شخص استعداد کے لباس سے خالی ہوتا ہے مگر اچھی قسمت کی وجہ سے اپنے ساتھیوں سے آگے بڑھ جاتا ہے

سُبحَانَ رَبِّ العِبَادِ وَالبَرَّۃِ	وَرَازِقِ المُتَّقِینَ وَالفَجَرَۃِ
پاک ہے وہ ذات جو بندوں اور جانوروں کا رب ہے،	اور متقی اور گنہگار سب کو رزق دینے والا ہے
لَو کَانَ رِزقُ العِبَادِ مِن عَبَدٍ	مَا نِلتَ مِن رِزقِ رَبِّنَا مَدَرَۃِ
اگر انسانوں کی روزی بندوں سے ملا کرتی	تو ہمارے رب کے رزق میں سے معمولی مقدار کو بھی پاتا

بیان اختلاف روزگار و تقلب لیل و نہار

رات اور دن کا اُلٹ پھیر اور زمانہ کے انقلاب کا بیان

رَأَیتُ الدَّھرَ مُختَلِفًا یَدُورُ	فَلَا حُزنٌ یَدُومُ وَلَا سُرُورُ
میں نے دیکھا زمانہ مختلف طریقوں پر چکر کرتا ہے	پس نہ رنج ہمیشہ رہتا ہے نہ ہی خوشی
وَقَد بَنَتِ المُلُوکُ بِہٖ قُصُورًا	فَمَا بَقِیَ المُلُوکُ وَلَا القُصُورُ
بادشاہوں نے دنیا میں بلند بانگ عمارتیں بنوائیں	پس نہ وہ محل باقی رہے اور نہ ہی بادشاہ رہے

تنبیہ بر فنائے نیا کہ بہشتِ غافلان ست و منع دشمنان از شماتت کہ خوئے جاہلان ست

دنیا کے فنا ہو جانے پر تنبیہ کہ یہ غافلوں کی جنت ہے اور دشمنوں کو گالی دینے سے روکنے کا بیان کہ یہ جاہلوں کی عادت ہے

جَمِيعُ فَوَائِدِ الدُّنْيَا غُرُورٌ	وَلَا يَبْقَى لِمَسْرُورٍ سُرُورٌ
دنیا کے سارے فائدے محض دھوکہ ہیں	اور کسی خوش ہونے والے کے لیے خوشی ہمیشہ باقی نہیں رہتی
فَقُلْ لِلشَّامِتِينَ بِنَا أَفِيقُوا	فَإِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْيَا تَدُورُ
پس تم ہم کو گالی دینے والوں سے کہو ہمارے ساتھ موافقت کرو کیونکہ دنیا کی مصیبتیں گردش کرتی رہتی ہیں	

نکوہش دنیا کہ ہم اقبالِ او مذموم ست و ہم ادبارِ او مشوم

دنیا کی بُرائی کہ اُس کا آنا بھی بُرا اور چلا جانا بھی بُرا

مَا هٰذِهِ الدُّنْيَا لِطَالِبِهَا	إِلَّا عَنَاءٌ وَهُوَ لَا يَدْرِي
نہیں یہ دُنیا اپنے طلب کرنے والے کے لیے	لیکن رنج اور حالانکہ وہ نہیں جانتا
إِنْ أَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِيَانَتَهُ	وَإِنْ أَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ
اگر دنیا متوجہ ہوتی ہے تو اُس کی دیانت کو مشغول کرتی ہے۔ اور اگر پیٹھ پھیرے تو اس کو فقر میں مبتلا کرتی ہے	

خطاب بدنیا کہ توجہ باو شقاوتِ ابدی ست

دنیا سے خطاب کہ اُس کی طرف توجہ دائمی بدنصیبی ہے

و در میوہ درختِ او تلخی ضرر و بدی ست

اور اُس کے میوہ کے درختوں میں بُرائی اور نقصان کی تلخی ہے

دُنْيَا عَدِمْتُكِ وَمَا أَمَرَّكِ	لِلْمُكْثِرِينَ فَمَا أَضَرَّكِ
اے دنیا میں نے تجھ کو مٹا دیا اور تو بہت تلخ ہے۔ زیادتی کے طلبگار نیولوں کیلئے اور تیرا نقصان بھی بہت ہے	
مَا ذَاقَ خَيْرَكِ ذَائِقٌ	إِلَّا صَبَبْتِ عَلَيْهِ شَرَّكِ
کسی چکھنے والے نے تیری بھلائی نہیں چکھی	مگر تو نے اس پر اپنی برائی ڈال دی

قطع رشتۂ امل بمقراض تذکارِ اجل

موت کی یاد کی قینچی سے امید کے رشتے کے قطع کرنے کا بیان

تُؤَمِّلُ فِي الدُّنْيَا طَوِيلًا وَلَا تَدْرِي	إِذَا جَنَّ لَيْلٌ هَلْ تَعِيشُ إِلَى فَجْرِ
تو دنیا میں طویل امید رکھتا ہے حالانکہ تو نہیں جانتا	کہ جب رات داخل ہوگی تو کیا تو صبح تک زندہ رہے گا
فَكَمْ مِنْ صَحِيحٍ مَاتَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ	وَكَمْ مِنْ مَرِيضٍ عَاشَ دَهْرًا إِلَى الدَّهْرِ
پس بہت سے تندرست مرگئے بغیر کسی بیماری کے۔ اور بہت سے عرصۂ دراز کے بیمار طویل زمانے تک زندہ رہتے ہیں	

منع اعتماد بر مساعدۃ روزگار و تخویف از قضاے حضرت قہار

زمانے کی موافقت کرنے پر بھروسہ کرنے کی ممانعت۔ خدائے قہار کی تقدیر سے ڈرانا

أَحْسَنْتَ ظَنَّكَ بِالْأَيَّامِ إِذْ حَسُنَتْ	وَلَمْ تَخَفْ سُوءَ مَا يَأْتِي بِهِ الْقَدَرُ
جب زمانہ نیک تھا تو تُو نے اُس کے ساتھ نیک گمان قائم کیا۔	اور اُس کی بُرائی سے خوف نہ کیا جس کو تقدیر لاتی ہے
وَسَالَمَتْكَ اللَّيَالِي فَاغْتَرَرْتَ بِهَا	وَعِنْدَ صَفْوِ اللَّيَالِي يَحْدُثُ الْكَدَرُ
راتوں نے تجھ کو محفوظ رکھا تو تُو دھوکہ میں پڑ گیا	حالانکہ راتوں کے صاف ہونے میں کدورتیں پیدا ہوتی ہیں

منع جمعے کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

زمانے کی بُرائی کرنے والی جماعت کی ممانعت

و مذمت آدمی کہ بمعنی شیطان و بصورت انسان ست

اور اُس آدمی کی مذمت جو ظاہر میں اچھا اور باطن میں بُرا ہے

يَعِيبُ رِجَالٌ زَمَانًا مَضَى	وَمَا لِزَمَانٍ مَضَى مِنْ غِيَرْ
لوگ گذرے ہوئے زمانے کی بُرائی کرتے ہیں	حالانکہ زمانہ گذشتہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی
أَرَى اللَّيْلَ يَجْرِي كَهَدْيِ بِهِ	وَإِنَّ النَّهَارَ عَلَيْنَا يَكِرّ
میں رات کو دیکھتا ہوں وہ میرے زمانے کی طرح گذرتی ہے۔ اور بے شک دن ہم پر سے بار بار گذرتے ہیں	
وَلَمْ يَحْبِسِ الْقَطْرَ عَنَّا السَّمَاءُ	وَلَمْ يَنْكَسِفْ شَمْسُنَا وَالْقَمَرْ
جبکہ آسمان نے ہم سے کسی قطرے کو نہیں روکا۔	اور ہمارے سورج اور چاند پر کسوف نہیں ہوا
فَقُلْ لِلَّذِي ذَمَّ صَرْفَ الزَّمَانِ	ظَلَمْتَ الزَّمَانَ فَذَمَّ الْبَشَرْ
لہٰذا اُس شخص سے کہدو جو زمانہ کے اُلٹ پھیر کی مذمت کرتا ہے۔ تو نے زمانے پر ظلم اور انسان کی مذمت کی ہے	

تقسیم ماہیۃ جامعۂ انسان کہ مظہر آثار تست و مصدر احسان

انسان کی جامع حقیقت کی تقسیم جو برائی کا مظہر اور احسان کرنے کا مصدر ہے

رُبَّ فَتًی دُنیَاہُ مَوفُورَۃٌ	لَیسَ لَہُ مِن بَعدِھَا اٰخِرَۃٌ
بہت سے ایسے جوان ہیں جن کی دنیا بھری ہوئی ہے	جن کے لیے اُس کے بعد آخرت نہیں ہے
وَاٰخَرُ دُنیَاہُ مَذمُومَۃٌ	یَتبَعُھَا اٰخِرَۃٌ فَاخِرَۃٌ
اور بعض دوسرے ایسے ہیں جن کی دنیا کمزور ہے	اُس کے پیچھے قابلِ فخر آخرت لگی ہوئی ہے
وَاٰخِرُ قَد حَازَ کِلتَیہِمَا	قَد جَمَعَ الدُّنیَا مَعَ الاٰخِرَۃِ
اور بعض ایسے ہیں جنھوں نے دونوں کو حاصل کرلیا ہے	تحقیق اُس نے دُنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کرلیا ہے
وَاٰخِرُ یَحرُمُ کِلتَیہِمَا	لَیسَ لَہُ الدُّنیَا وَلَا الاٰخِرَۃُ
اور بعض وہ ہیں جو دونوں سے محروم ہیں	نہ اُن کے لیے دنیا ہے اور نہ ہی آخرت

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بہ شر

انسان کی قسموں کا بیان جن کی بھلائیاں برائیوں کے ساتھ ملی ہوئی ہیں

اَربَعَۃٌ فِی النَّاسِ مَیَّزتُھُم	اَحوَالُھُم مَکشُوفَۃٌ ظَاھِرَۃٌ
لوگوں میں چار قسم کے لوگ ہیں جن کی میں نے تمیز کی ہے۔	جن کے حالات بالکل کھلے ہوئے اور ظاہر ہیں
فَوَاحِدٌ دُنیَاہُ مَقبُوضَۃٌ	تَتبَعُہُ اٰخِرَۃٌ فَاخِرَۃٌ
پس ایک وہ ہے جس کی دنیا تنگ ہے	جس کے پیچھے قابلِ فخر آخرت ملی ہوئی ہے
وَوَاحِدٌ دُنیَاہُ مَحمُودَۃٌ	لَیسَ لَہُ مِن بَعدِھَا اٰخِرَۃٌ
اور ایک وہ ہے جس کی دنیا عمدہ ہے	اُس کے لیے آخرت میں کچھ نہیں ہے
وَوَاحِدٌ فَازَ بِکِلتَیہِمَا	قَد جَمَعَ الدُّنیَا مَعَ الاٰخِرَۃِ
اور ایک وہ ہے جو دونوں میں کامیاب ہے	اُس نے دُنیا کو آخرت کے ساتھ جمع کرلیا ہے
وَوَاحِدٌ مِن بَینِھِم ضَائِعٌ	لَیسَ لَہُ دُنیَاہُ وَلَا اٰخِرَۃٌ
اور ایک وہ ہے جو ان دونوں کے درمیان برباد ہے	اُس کے لیے دنیا ہے نہ آخرت

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ایسی مالداری کی ترجیح جو خوشی کا سبب ہو ایسے فقر پر جو احتیاج کا باعث ہو

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ سِتِّينَ حِجَّةً — وَجَرَّبْتُ حَالَيْهِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ

ساٹھ برس تک میں نے زمانہ کے انقلاب کو آزمایا اور میں نے اُس کے تنگ اور آسان دونوں حال آزمائے

وَلَمْ أَرَ بَعْدَ الدِّينِ خَيْرًا مِنَ الْغِنَى — وَلَمْ بَعْدَ الْكُفْرِ شَرًّا مِنَ الْفَقْرِ

دین کے بعد دولت سے بہتر میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی اور کفر کے بعد احتیاج سے زیادہ بُری کوئی چیز نہیں دیکھی

بیان آنکہ غنا واسطہ عزت و افتخار ست و فقر رابطہ ذلت و انکسار

مالداری عزت اور فخر کا واسطہ ہے اور غربت ذلت و مسکنت کا

كَثِيرُ الْمَالِ لَيْسَ لَهُ عُوَارٌ — وَلَا فِي كُلِّ مَا يَأْتِيهِ عَارُ

کثیر مال والے کے لیے کوئی عیب نہیں اور نہ ہی اُس چیز میں کوئی شرم ہے جو اُس کے پاس آتی ہے

لِأَنَّ الْمَالَ يَسْتُرُ كُلَّ عَيْبٍ — وَفِي الْفَقْرِ الْمَذِلَّةُ وَالصِّغَارُ

اس لیے کہ مال ہر عیب کو چھپا لیتا ہے اور غربت میں عاجزی اور ذلت ہے

كَذَاكَ الْفَقْرُ بِالْأَحْرَارِ يَزْرِي — كَمَا أَزْرَتْ بِشَارِبِهَا الْعُقَارُ

اسی طرح پر غربت آزاد کو ذلیل کر دیتی ہے جس طرح کسی شراب خور کی تم توہین و تذلیل کرتے ہو

تنبیہ بر آنکہ درویشی باخواری آمیختہ است و خاک مذلت بر مساکین فقر آمیختہ

اس بات پر تنبیہ کہ فقیری ذلت سے ملی ہوئی ہے اور غریب و مسکین پر ذلت کی خاک ملی ہوئی ہے

مَسَاكِينُ أَهْلِ الْفَقْرِ حَتَّى قُبُورُهُمْ — عَلَيْهَا تُرَابُ الذُّلِّ بَيْنَ الْمَقَابِرِ

غریبوں کے گھروں پر حتیٰ کہ اُن کی قبروں پر قبرستان تک ذلت کی مٹی پڑی ہوتی ہے

تفضیل فقر کہ مقصد اہل کمال ست بر غنا کہ مودی بنقص و زوال ست

ایسے فقر کی فضیلت جو اہل کمال کا مقصد ہوتا ہے ایسی مالداری پر جو پستی کی طرف لیجانے والی ہے

دَلِيلُكَ أَنَّ الْفَقْرَ خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى — وَأَنَّ قَلِيلَ الْمَالِ خَيْرٌ مِنَ الْوِزْرِ

اس بات کی دلیل کہ فقر غنیٰ سے بہتر ہے اور بے شک تھوڑا سا مال زیادہ مال سے بہتر ہے

لِقَاؤُكَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنٰى	وَلَمْ تَرَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

تیرا کسی مخلوق سے مالداری کے لیے ملنا خدا کی نافرمانی کرتا ہے۔ تونے کوئی ایسی مخلوق نہیں دیکھی جو غربت حاصل کرنے کیلئے خدا کی نافرمانی کرے

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آں عار ست و بزہ

ایسے مزہ سے طبیعت کو متنفر کرنا جس کی انتہا ذلت و نامردی ہے

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا	مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْإِثْمُ وَالْعَارُ

ایسے شخص سے لذتیں فنا ہو جاتی ہیں جو ان کی خواہش حرام طریق سے کرتا ہے اور گناہ اور ذلت باقی رہتی ہے

تَبْقَى عَوَاقِبُ سُوْءٍ فِي مَغَبَّتِهَا	لَا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ مِنْ بَعْدِهَا نَارُ

اُس کی غیبوبت میں بُرائی کے انجام باقی رہتے ہیں ایسی لذت میں کوئی بھلائی نہیں جس کا انجام جہنم ہو

شمردن انواع و اصناف عار و تعریض ببعضے دشمنان وحشت شعار

توہین کی قسموں کا شمار کرنا۔ اور وحشت پسند دشمنوں سے تعریض کا بیان

اَلنَّارُ أَهْوَنُ مِنْ رُكُوْبِ الْعَارِ	وَالْعَارُ يُدْخِلُ أَهْلَهُ فِي النَّارِ

ذلت کی سواری سے جہنم کی آگ زیادہ آسان ہے اور بے شرمی تو بے شرم کو جہنم میں داخل کرتی ہے

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَبِيْتُ وَجَارُهُ	طَاوٍ أَحَسَّ مُمَزِّقَ الْأَطْمَارِ

ذلت ایسے شخص میں پائی جاتی ہے جو ایسی حالت میں رات گذارتا ہے۔ کہ اس کا پڑوسی بھوکا پیٹ اور پھٹے پرانے کپڑوں میں ہو

وَالْعَارُ فِي هَضْمِ الضَّعِيْفِ وَظُلْمِهِ	وَإِقَامَةِ الْأَخْيَارِ بِالْأَشْرَارِ

ذلت کسی کمزور کے دل توڑنے اور اُس پر ظلم کرنے میں ہے (اسطرح) اچھوں کے ساتھ بُروں کے قائم کرنے میں ہے

وَالْعَارُ أَنْ يُجْدِيَ عَلَيْكَ صَنِيْعَةً	فَتَكُوْنَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

شرم یہ ہے کہ کوئی تیرے اوپر اچھائی کا کام کرتا ہے اور وہ کام تیرے نزدیک کم قیمت بن جاتا ہے

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَحِيْدُ عَنِ الْعِدَى	وَعَلَى الْقَرَابَةِ كَالْهَزَبْرِ الضَّارِي

اور ذلت ایسے شخص میں ہے جو دشمنوں سے کناؤ کرتا ہے اور قرابت داروں پر شکاری شیر کی طرح حملہ کرتا ہے

وَالْعَارُ أَنْ تَكُ فِي الْأَنَامِ مُقَدَّمًا	وَتَكُوْنَ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْفَرَّارِي

اور ذلت یہ ہے کہ مخلوق میں تو آگے آگے ہو اور جنگ کے موقعہ پر بھاگنے والوں میں سے ہو

جَاهِدْ عَلٰى طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ	تَعْذُوْهُ بِالْاِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ
حلال روزی کی تلاش میں کوشش کر	اور اُس کو فضول خرچی اور اسراف سے نہ کھائے
اِلَّا لِاَهْلِكَ اَوْ لِضَيْفِكَ اَوْ لِمَنْ	يَشْكُوْ اِلَيْكَ مَفَاضَةَ الْاِعْسَارِ
البتہ اپنے اہل وعیال یا مہمان یا اُس شخص کے لیے	جو تجھ سے تنگدستی اور پریشانی کی شکایت کرتا ہے

تاسّف برائمۂ دین وشکایت از افسادِ مفسدین

دین کے اماموں پر افسوس اور فسادیوں کے فساد پھیلانے پر شکایت

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدٰى بِفِعَالِهِمْ	وَالْمُنْكِرُوْنَ لِكُلِّ اَمْرٍ مُنْكَرٍ
ایسے لوگ گذر گئے جن کے افعال کی پیروی کی جاتی تھی	اسی طرح ایسے منکرین بھی گذر گئے جو ہر بُرے کام کا انکار کرتے تھے
وَبَقِيْتُ فِيْ خَلْفٍ يُزَيِّنُ بَعْضُهُمْ	بَعْضًا لِيَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرٍ
اور بعد والوں میں میں باقی رہا اُن میں سے بعض	بعض کو زینت دیتے ہیں تاکہ تباہی کو تباہی سے دور کریں
سَلَكُوْا بُنَيَّاتِ الطَّرِيْقِ فَاَصْبَحُوْا	مُتَنَكِّبِيْنَ عَنِ الطَّرِيْقِ الْاَكْبَرِ
وہ تنگ وتاریک راستوں میں چلے پس انھوں نے	بڑے راستہ سے بھٹک کر صبح کی

اظہار رسیدن اندوہ بکمال وبیان انتہائے ہر ممکن بزوال

کمال کے ساتھ افسوس کا پہونچنا اور اس کا بیان کہ ہر ممکن کی انتہا زوال ہے

وَلَا خَيْرَ فِي الشَّكْوٰى اِلٰى غَيْرِ مُشْتَكٰى	وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوٰى اِذَا لَمْ يُكَنْ صَبْرٌ
جو شکوہ کو نہ سنے اُس سے شکایت کرنے میں کوئی بھلائی نہیں۔ اور جب صبر نہ رہے تو شکوہ کرنا ضروری ہے	
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهٗ	وَيَاْتِيْ عَلٰى حِيْتَانِهٖ نُوَبُ الدَّهْرِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دریا کا پانی خشک ہو جاتا ہے	اور اُس کی مچھلیوں پر زمانے کی مصیبتیں آپڑتی ہیں
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفَقْرَ يُرْجٰى لَهُ الْغِنٰى	وَاَنَّ الْغِنٰى يُخْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ فقر کو مالداری کی امید ہے	اور مالداری پر غربت کا خوف کیا جاتا ہے

ستایش کسے کہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ وتشبیہ

ایسے شخص کی تعریف جو صبر کے موقعہ پر ثابت قدم رہا اور تشبیہ

خلق کریم او بمشک سودہ

اُس کے اخلاق کریمہ کی خوشبو دار مشک سے

إِذَا زِيدَ شَرًّا زَادَ صَبْرًا كَأَنَّمَا	هُوَ الْمِسْكُ مَا بَيْنَ الضَّلَابَتِ وَالْفَهْرِ

جب بُرائی زیادہ ہو جاتی ہے تو صبر بڑھ جاتا ہے ۔ گویا وہ ایک مشک ہے اوپر نیچے کی مضبوط کھال کے درمیان ہے

لِأَنَّ فَتِيتَ الْمِسْكِ يَزْدَادُ طِيبُهُ	عَلَى السَّحْقِ وَالْحَرِّ اصْطِبَارًا عَلَى الشَّرِّ

کیونکہ مشک کا پیسنا اُس کی خوشبو کو بڑھا دیتا ہے گھسنے پر اور بُرائی پر آزاد کو صبر پر بڑھا دیتا ہے

تبیین یمن انبساط وتحسین حسن اختلاط

خوشی اور برکت اور عمدہ میل جول کی اچھائی کا بیان

أُرِيدُ بَقَاكُمْ أَنْ يَعِيشُوا لِطَلْقَتِي	وَأَنْ تُكْثِرُوا بَعْدِي الدُّعَاءَ عَلَى قَبْرِي

میں ارادہ کرتا ہوں کہ میری کشادہ روئی پر خوش رہو اور یہ تم زیادہ کرو مرنے کے بعد میری قبر پر دعا میں زیادتی کر دو

وَأَنْ تَمْنَحُونِي فِي الْمَجَالِسِ وُدَّكُمْ	وَإِنْ كُنْتُ عَنْهُمْ غَائِبًا أَحْسَنُوا ذِكْرِي

اور یہ کہ مجلسوں میں مجھ کو اپنی دوستی عطا کریں اور اگر میں اُن سے غائب ہوں تو میرا اچھائی سے ذکر کریں

ترغیب تحصیل دوستان حقیقت آثار وبیان آنکہ ہزار دوست کمست ویک دشمن بسیار

حقیقت پسند دوستوں کے تلاش کرنے کی ترغیب اور یہ کہ ہزار دوستوں کے مقابلے میں ایک دشمن زائد ہے

عَلَيْكَ بِإِخْوَانِ الصَّفَاءِ فَإِنَّهُمْ	عِمَادٌ إِذَا اسْتَجْدَيْتَهُمْ وَظُهُورُ

صاف دل والے دوستوں کو اپنے لیے ضروری سمجھ کیونکہ وہ ایک ستون ہیں اور پناہ گاہ ہیں جب تو اُنسے مدد طلب کرے

وَمَا بِكَثِيرٍ أَلْفُ خِلٍّ وَصَاحِبٍ	وَإِنَّ عَدُوًّا وَاحِدًا لَكَثِيرُ

ہزار یار دوست زائد نہیں ہیں لیکن بے شک صرف ایک دشمن زائد ہوتا ہے

خطاب بہ شخصے کہ از حلیۂ خیر عاطل بودہ ودر کسوت شر باطل می نمودہ

ایسے شخص سے خطاب جو خیر کے زیور سے خالی ہے اور باطل اور شرارت کے لباس سے آلودہ ہے

مَا فِيكَ خَيْرٌ وَلَا مَيْرٌ يُعَدُّ لَهُ	قَضَيْتُ مِنْكَ لُبَانَاتِي وَأَوْطَارِي

تیرے اندر کوئی خیر ہے اور نہ معتد بہ فائدہ کہ جس سے میں اپنی ضرورتیں اور حاجتیں پوری کروں

فَإِنْ بَقِيتَ فَلَا تَرْجُ لِمَكْرُمَةٍ ۔۔۔ وَإِنْ هَلَكْتَ فَمَذْمُومًا إِلَى النَّارِ

پس اگر تو باقی رہے تو کسی بزرگی کا امیدوار مت ہو ۔۔۔ اور اگر تو ہلاک ہو گیا تو جہنم کی ذلت کے لیے تیار ہو جا

خطاب بیکے ازواج کہ زبان بملامتِ آں حضرتؐ کشادہ و قدم در بادیۂ

بیویوں میں سے ایک سے خطاب جنھوں نے حضورؐ پر زبانِ ملامت کھولی اور میدانِ

انقطاع و ہجران نہادہ

انقطاع اور علاحدگی پر قدم رکھا

إِلَى كَمْ يَكُونُ الْعَدْلُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ لِمَا لَا تُمَلِّينَ الْقَطِيعَةَ وَالْهَجْرَ

ہر رات ملامت کب تک رہے گی ۔۔۔ اور تو قطع رحم اور دوری کو چھوڑتی کیوں نہیں

رُوَيْدَكِ إِنَّ الدَّهْرَ فِيهِ كِفَايَةٌ ۔۔۔ لِتَفْرِيقِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَانْتَظِرِي الدَّهْرَ

تو مہلت دے کہ بے شک زمانہ کافی ہے۔ دونوں کے درمیان جدائی کرنے کے لیے لہٰذا ایک زمانے تک انتظار کر

تقریر سیمرغ جان از عین طاعت در زروۂ قاف قناعت

نیم جان مرغ کی اطاعت بھری تقریر قناعت کی پہاڑی کی چوٹی پر

أَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهُ قُوصَرَّةٌ ۔۔۔ يَأْكُلُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً

اُس نے فلاح پائی جس کے ایک ٹھیلی ہے ۔۔۔ جس سے دن میں صرف ایک بار کھا لیتا ہے

ارشاد نفس لوّامہ بکسب حلال کہ مودی بعلو رتبہ است در حال و مآل

ملامت کرنے والے نفس کو حلال کمائی کی ہدایت دنیا اور عقبیٰ میں بلندی مرتبہ کا باعث ہوتی ہے

كُدَّ كَدَّ الْعَبْدِ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَصْبَحَ حُرًّا ۔۔۔ وَاقْطَعِ الْآمَالَ مِنْ مَالِ بَنِي آدَمَ طُرًّا

غلاموں کی محنت کی طرح محنت کر اگر تو آزاد ہونا چاہتا ہے۔ اور آدم کی اولاد سے امید کو ختم کر دے

لَا تَقُلْ دَاكَ مَكْسَبٌ يَزْرِي فَقَصْدُ النَّاسِ يُزْرِي ۔۔۔ أَنْتَ مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ غَيْرِكَ عَلَى النَّاسِ قَدِرًا

مت کہو کہ یہ کمائی ذلیل کرتی ہے کیونکہ لوگوں کی طرف قصد زیادہ ذلیل کام ہے۔ تو عزت میں اپنے غیروں سے مستغنی نہ ہوگا

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ست برضائے باری

نفس کو پرہیز کرنے کی ترغیب جو رضاء خداوندی کی انتہا ہے

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَزْرَعْ وَأَبْصَرْتَ حَاصِدًا	نَدِمْتَ عَلَى التَّفْرِيطِ فِي زَمَنِ الْبَذْرِ
جب تو نے کچھ نہیں بویا اور لوگوں کو کاٹنے والا دیکھے گا	تو بیج بونے کے وقت اپنی سابقہ سستی پر نادم ہوگا
وَمَا أَنَّ لِيَوْمِ الْبَعْثِ زَادٌ سِوَى التُّقَى	تَزَوَّدْ لَهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ وَالْحَشْرِ
اور قبر سے اٹھنے کے دن تقویٰ کے علاوہ کوئی کارآمد توشہ نہ ہوگا جس کو تو قیامت سے حشر تک اپنا توشہ بنائے	

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح و آزردہ

بے باپ والے لڑکوں پر رحم کا اظہار جو حوادث کے تیروں سے زخمی اور غمزدہ ہیں

مَا إِنْ تَأَوَّهْتُ فِي شَيْءٍ رُزِيتُ بِهِ	كَمَا تَأَوَّهْتُ لِلْأَطْفَالِ فِي الصَّغَرِ
جب تک مصیبت میں رہا میں نے اس کا رنج برداشت کیا۔	جس طرح بچپن میں چھوٹے بچوں کا رنج برداشت کیا کرتا تھا
قَدْ مَاتَ وَالِدُهُمْ مَنْ كَانَ يَكْفُلُهُمْ	فِي النَّائِبَاتِ وَفِي الْأَسْفَارِ وَالْحَضَرِ
اُن کے والد مر گئے آئندہ اُن کی کفالت کون کریگا	مصیبتوں میں اسی طرح سفر و حضر میں

تخویف نفس از شیب و توجیہ او بعالم غیب

بڑھاپے سے نفس کو ڈرانا اور اس کو عالم غیب کی طرف متوجہ کرنا

اَلشَّيْبُ عُنْوَانُ الْمَنِيَّةِ وَهُوَ تَارِيخُ الْكِبَرِ	وَبَيَاضُ شَعْرِكَ مَوْتُ شَعْرٍ ثُمَّ أَنْتَ عَلَى الْأَثَرِ
بالوں کی سفیدی موت کا پیغام ہے اور بڑھاپے کی تاریخ ہے اور تیرے بالوں کی سفیدی پہلے تیرے بالوں کی موت پھر تیری موت ہے	
فَإِذَا رَأَيْتَ الشَّيْبَ عَمَّ الرَّأْسَ فَالْحَذَرَ الْحَذَرَ	
لہٰذا جب تو سر پر سفیدی کو دیکھے کہ پھیل گئی تو زیادہ سے زیادہ خوف پیدا کر	

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں مرثیہ

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي	فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ
آپؐ میری آنکھ کی سیاہ پتلی تھے	پس آپ پر وہ خوب روئیں
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ	فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ
جو آپؐ کے بعد زندگی چاہے پس چاہیئے کہ وہ مرجائے۔	پس میں تو آپؐ پر خوف کرتا تھا

بیان آں کہ تعزیت دافع مرارت فراق ست ونہ مانع حرارت اشتیاق

تعزیت سے فراق کی تلخی دور ہوتی ہے لیکن شوق کی گرمی کو روکنے والی نہیں

يُعَزُّونَنِي قَوْمٌ بِرَاءَةُ مِنَ الصَّبْرِ	وَفِي الصَّبْرِ أَشْيَاءُ أَمَرُّ مِنَ الصَّبْرِ

مجھے ایک قوم صبر کی تلقین کرتی ہے جو خود صبر نہیں کرتی۔ حالانکہ صبر کرنے میں بہت سی چیزیں صبر سے بھی زیادہ تلخ ہوتی ہیں

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَانِهِ	وَيَبْقَى الْمُعَزَّى فِي أَحَرِّ مِنَ الْجَمْرِ

تعزیت کرنے والا تعزیت کرکے اپنی حالت میں چلا جاتا ہے اور غمزدہ آگ سے سخت ترین جلن میں مبتلا رہتا ہے

حکایت ہجرت مصطفےٰؐ از مکہ بمدینہ وخوابیدن ناظم برجامۂ خواب بوقار وسکینہ

مکہ سے مدینہ کو حضورؐ کی ہجرت۔ اور انتظام کرنے والے کا اطمینان وسکون کے ساتھ بستر پر آرام کرنا

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى	وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحَجَرِ

میں نے اپنی ذات کو اپنی ہستی کو بچایا جس نے کنکریلی زمین کو پیروں سے روندا۔ اور جس نے خانۂ کعبہ اور حجرِ اسود کا طواف کیا

رَسُولُ إِلٰهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ	فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمِ مِنَ الْمَكْرِ

مخلوق کے معبود کے رسولؐ نے جبکہ قوم نے خفیہ تدبیر کی پس خداوند تعالیٰ نے مکر سے اُن کو نجات دی

وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتَى يَنْشُرُونَنِي	وَقَدْ وَطَّنَتْ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ

میں نے یہ دیکھتے ہوئے رات گذاری کہ وہ مجھے پریشان کرتے ہیں۔ اور تحقیق میرا نفس قتل وقید ہونے پر قائم رہا

وَبَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ آمِنًا	مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلٰهِ وَفِي سِتْرِ

اللہ کے رسولؐ نے امن کے ساتھ غارِ حرا میں رات بسر کی خدا کی حفاظت، نگہبانی اور پردے میں

أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصُ	قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصَى أَيْنَمَا يَفْرِي

آپؐ نے تین دن تک قیام فرمایا پھر سواری کے اونٹ لائے گئے۔ ایسے اونٹ جو جہاں بھی جاتے کنکریلی زمین کو طے کرتے تھے

أَرَادَتْ بِهِ نَصْرَ الْإِلٰهِ تَبَتُّلًا	وَأَضْمَرْتُهُ حَتَّى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي

دنیا سے تعلق قطع کرنے کی وجہ سے میں نے ان کی مدد کا ارادہ کیا۔ اور اُنکی محبت کو پوشیدہ رکھا، یہاں تک کہ میں نے اپنی قبر میں تکیہ لگایا

خطاب اسامہ بن زید اعور وقتل او در اُحد بتوفیق خدائے اکبر

اسامہ بن زید اعور سے خطاب خداوند تعالیٰ کی توفیق سے اُحد میں اُن کے قتل کیے جانے کا بیان

لَسْتُ أَرَى مَا بَيْنَنَا حَاكِمًا ۔۔۔ إِلَّا الَّذِي فِي الْكَفِّ بَتَّارُ

میں اپنے درمیان کسی کو حاکم نہیں دیکھتا ۔۔۔ لیکن وہ شخص جس کے ہاتھ میں برہنہ تلوار ہے

وَصَارِمٌ أَبْيَضُ مِثْلُ الْمَهَا ۔۔۔ يَبْرُقُ فِي الرَّاحَةِ ضَرَّارُ

بلّور کی طرح سفید تلوار ہے ۔۔۔ جو ہاتھ میں چمکتی اور سخت نقصان دینے والی ہے

مَعِي حُسَامٌ قَاطِعٌ بَاتِرٌ ۔۔۔ تَسْطَعُ مِنْ تَضْرَابِهِ النَّارُ

میرے ساتھ کاٹنے والی برہنہ تلوار ہے ۔۔۔ جس کی کاٹ سے آگ بھڑک اٹھتی ہے

إِنَّا أُنَاسٌ دِينُنَا صَادِقٌ ۔۔۔ إِنَّا عَلَى الْحَرْبِ لَصَبَّارُ

ہم ایسے لوگ ہیں جن کا مذہب سچا ہے ۔۔۔ اور ہم لوگ جنگ میں بڑے صابر ہیں

جواب اسامہ بن زید و اظہار شجاعت از روئے کید

اسامہ بن زید کا جواب ۔۔۔ اور تدبیر سے ۔۔۔ اظہار شجاعت و بہادری

نِعْمَ الَّذِي حَكَّمَتْهُ بَيْنَنَا ۔۔۔ فَاثْبُتْ لَحَاكَ اللهُ يَا جَارُ

بہت ہی عمدہ ہے وہ شخص جس کو ہمارے درمیان قوم نے حَکَم بنایا۔ اے میرے پڑوسی تجھے اللہ تعالیٰ ہلاک کرے پس تو بڑا قدم ہے

فَفِي يَمِينِي مَارِقٌ أَسْمَرُ ۔۔۔ مِنْ رَأْسِهِ تَقْتَبِسُ النَّارُ

میرے داہنے ہاتھ میں گندمی رنگ کے تیز ترین تیر ہیں ۔۔۔ جن کے سروں سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں

قَدْ خَضَبَ الْبَيْضَةَ رَأْسِي فَمَا ۔۔۔ أَطْعَمَ غَمْضًا فِيهِ مِقْدَارُ

تحقیق میرے سفید رنگ کے سر نے خضاب کیا ۔۔۔ پس اُس نے آنکھ بند کر کے نہیں چکھا یا جس میں مقدار ہے

خطاب بمرحب بن شاس و تہدید او بحرب شجاعت اساس

مرحب بن شاس سے خطاب ۔۔۔ اور بہادری سے بھری ہوئی لڑائی کی دھمکی

نَحْنُ بَنُو الْحَرْبِ بِنَا سَعِيرُهَا ۔۔۔ حَرْبُ عَوَانٍ حَرُّهَا نَذِيرُهَا

ہم جنگ کے بیٹے ہیں ہم سے اس کی گرم بازاری ہے ۔۔۔ وہ بار بار کی لڑائی جس کی گرمی ڈرا دینے والی ہے

تَحُثُّ رَكْضُ الْخَيْلِ فِي زَفِيرِهَا

ایسی جنگ جو اپنی آواز میں گھوڑوں کی تیزی کو اور زیادہ تیز کر دیتی ہے

جواب مرحب بن شاس و دم زدن از شجاعت و یاس

مرحب بن شاس کا جواب اور نا امیدی اور شجاعت سے دم مارنے کا بیان

اِنَّا اُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةٌ	لِبَاسُنَا الْوَشْیُ رَیْطٌ حَبَرَهْ

ہم ایسے لوگ ہیں جن کو جوان عورتوں نے پیدا کیا ہے ہمارے لباس رنگین ہیں اور چادریں یمنی ہیں

اَبْنَاءُ حَرْبٍ لَیْسَ فِیْنَا غَدَرَهْ

ہم حرب کی اولاد ہیں۔ ہمارے اندر دھوکہ بازی نہیں ہے

خطاب ظفر مآب بمرحب خیبری و جواب جواب او از روئے دلاوری

کامیاب ہونے والے مرحب خیبری سے خطاب اور جرأت و دلیری سے اُس کے جواب کا جواب

اَنَا الَّذِیْ سَمَّتْنِیْ اُمِّیْ حَیْدَرَهْ	ضِرْغَامُ اٰجَامٍ وَلَیْثُ قَسْوَرَهْ

میں وُہی ہوں جس کا اُس کی ماں نے حیدر نام رکھا بہادری کے جنگل کا شیر ہے اور پھاڑنیوالا شیر ہے

عَبْلُ الذِّرَاعَیْنِ شَدِیْدُ الْقَصَرَهْ	کَلَیْثِ غَابَاتٍ کَرِیْهُ الْمَنْظَرَهْ

سخت بازو اور مضبوط گردن والا ہوں اور جنگل کے شیروں کی طرح ڈراونی صورت ہوں

اَکِیْلُکُمْ بِالسَّیْفِ کَیْلَ السَّنْدَرَهْ	اَضْرِبُکُمْ ضَرْبًا یَبِیْنُ الْفَقَرَهْ

میں بڑے سائز کی تلوار سے تم کو آزماتا ہوں ایسی ماروں گا جو پیٹھ تک ظاہر ہوگی

وَاَتْرُکُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزَرَهْ	اَضْرِبُ بِالسَّیْفِ رِقَابَ الْکَفَرَهْ

سخت زمین میں نیزہ گاڑ دیتا ہوں اور تلوار سے کافروں کی گردنیں مارتا ہوں

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزُوْرَهْ	مَنْ یَتْرُکُ الْحَقَّ یَقُمْ صَغْرَهْ

ایسے نوجوان بزرگ کی مار جو طاقت ور ہو جو حق کو چھوڑ کر ذلت کو قائم کرتا ہے

اَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً اَوْ عَشَرَهْ	فَکُلُّهُمْ اَهْلُ فُسُوْقٍ فَجَرَهْ

اُن میں سے سات یا دس کو قتل کروں گا اس لیئے کہ وہ سب کے سب فاسق و فاجر ہیں

رجز یاسر خیبری و دعوائے شجاعت و سروری

یاسر خیبری کا رجز اور بہادری اور سرداری کا دعوے

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ اَنِّيْ يَاسِرُ	شَاكِي السَّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ
اہلِ خیبر جانتے ہیں کہ میں یاسر ہوں	چُست ہتھیار والا اور بہادر سخت جنگ ہوں
اِذَا اللُّيُوثُ اَقْبَلَتْ تُبَادِرُ	وَاَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِيَ الْمُحَاجِرُ
جب شیر سامنے آتے ہیں تو وہ جلدی کرتے ہیں	اور میرے حملے سے تنومند مرد باز رہتے ہیں
اِنَّ طِعَانِيْ فِيْهِ مَوْتٌ حَاضِرُ	
میرے نیزہ مارنے میں موت سامنے ہوتی ہے	
جواب رجز یاسر و رجز او بتوفیق قادر	
یاسر کے رجز کا جواب اور خود اُس کا رجز یہ کلام حق تعالیٰ کی توفیق سے	
تَبًّا وَتَعْسًا لَّكَ يَا بْنَ الْكَافِرِ	اَنَا عَلِيٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ
اے کافر کے بچے تیری تباہی و بربادی ہے	میں علی ہوں لشکروں کو شکست دینے والا ہوں
اَنَا الَّذِيْ اَضْرِبُكُمْ وَنَاصِرِيْ	اِلٰهُ حَقٍّ وَلَهٗ مُهَاجِرِيْ
میں وہی ہوں جو تم کو ماروں گا اور میرا مددگار	معبود برحق ہے اور اُسی پر مجھے لوٹ کر جانا ہے
اَضْرِبُكُمْ بِالسَّيْفِ فِي الْمَصَاغِرِ	اَجُوْدُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرِ
ذلّت کی جگہ میں تم کو تلوار سے ماروں گا	نیزہ بازی اور تلوار سے مارنے میں میں ماہر ہوں
مَعَ ابْنِ عَمِّيْ وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ	حَتّٰى تُدِيْنُوْا لِلْعَلِيِّ الْقَادِرِ
اپنے چچا کے بیٹے کے ساتھ جو روشن چراغ ہے	یہاں تک کہ تم خدا تعالیٰ کے دین کو قبول کرلو
ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرِ	
ماہر جوان کے لڑکے کی طرح میری ضرب ہے	
جواب رجز یاسر و تهدید او بتیغ قاهر	
یاسر کے رجز کا جواب اور کاٹنے والی تلوار سے اُس کی تہدید	
يَنْصُرُنِيْ رَبِّيْ خَيْرُ نَاصِرِ	اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ بِقَلْبٍ شَاكِرِ
میرا رب میری مدد کرے گا جو بہترین مدد کرنے والا ہے	شکر کرنے والے دل سے میں اللہ پر ایمان لایا ہوں

اَضْرِبُ بِالسَّیْفِ عَلَی الْمُغَافِرِ	مَعَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی الْمُهَاجِرِ
اترانے والوں کو میں تلوار سے مارتا ہوں	نبی مصطفےٰ ص کے ساتھ مل کر جو مہاجر بھی ہیں

رجز ابو البلیت عنتر در غزائے خیبر

خیبر کی جنگ میں ابو البلیت عنتر کا رجزیہ کلام

اَنَا اَبُو الْبَلِیْتِ وَاسْمِیْ عَنْتَرٌ	شَاکِی السِّلَاحِ وَبِلَادِیْ خَیْبَرٌ
میں ابو البلیت اور میرا عنتر نام ہے	خیبر میرا شہر ہے اور ہتھیاروں میں بہت چست ہوں
اَشْجَعُ مِفْضَالٌ هَزَبْرٌ اَزْوَرٌ	جَهْمٌ عَبُوْسٌ بَازِلٌ مُسَمَّرٌ
میں بہادر بزرگ اور چوڑے سینے والا ہوں	غصّہ ور شیر اور سخت مقابلہ کرنے والا ہوں
عِنْدَ اللُّیُوْثِ لِلْیُوْثِ قَسْوَرٌ	
میں شیروں کی جماعت میں سخت دل والا شیر ہوں	

جواب رجز عنتر بالہام خدائے اکبر

خدائے تعالیٰ کے الہام کی مدد سے عنتر کے رجزیہ کلام کا جواب

اَنَا عَلِیٌّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ	غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاکَ اُذْکَرُ
میں علی ہوں۔ فتح پانے والا بہادر ہوں	دلیر مرد ہوں اور اسی سے یاد کیا جاتا ہوں
وَفِیْ یَمِیْنِیْ لِلِّقَاءِ اَخْضَرُ	یَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهٖ بَرْقٌ یَزْهَرُ
میرے داہنے ہاتھ میں سبز رنگ کی تلوار ہے	جس کی دھار سے چمکدار بجلی چمکتی ہے
لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِیْدِ حُضَّرُ	مَعَ النَّبِیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرُ
ضرب شدید اور نیزہ بازی کے لیئے میں موجود ہوں	پاک طاہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
اِخْتَارَهُ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْاَکْبَرُ	اَلْیَوْمَ یَرْضٰیهِ وَیَجْزِیْ عَنْتَرٌ
جن کو خدا تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے	اللہ تعالیٰ آج اُن کو راضی کریگا اور عنتر کو سزا دیگا

تعذیب جماعتے کہ بالوہیتِ او مُقر و مُصر بودند

ایسی جماعت کو آگ کا عذاب جو اُس کے اللہ ہونے کی مُقر و مُصر تھی

وباوجود تہدید شدید توبہ وانابت نمی نمودند

اور تہدید شدید کے باوجود نہ توبہ کرتی اور نہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوتی تھی

لَمَّا رَأَيْتُ الْأَمْرَ أَمْرًا مُنْكَرًا	أَوْقَدْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قَنْبَرًا
جب میں نے لڑائی کو بھیانک صورت میں دیکھا	تو میں نے اپنی لڑائی کی آگ روشن کی اور قنبر کو بلایا
ثُمَّ احْتَفَرْتُ حُفْرًا وَحُفَرًا	وَقَنْبَرٌ يَحْطِمُ حَطْمًا مُنْكَرًا
پھر میں نے ایک گڑھا اور ایک خندق کھودی	جبکہ قنبر شکست پر شکست دے رہا تھا

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی تعریف

قَدْ يَعْلَمُ النَّاسُ أَنَّا خَيْرُهُمْ نَسَبًا	وَنَحْنُ أَفْخَرُهُمْ بَيْتًا إِذَا فَخَرُوا
بیشک لوگ جانتے ہیں کہ ہم اُن سب میں نسب کے اعتبار سے بہتر ہیں۔ اور جب وہ فخر کریں تو ہم گھرانے کے اعتبار سے زیادہ قابل فخر ہیں	
رَهْطُ النَّبِيِّ وَهُمْ مَأْوَى كَرَامَتِهِ	وَنَاصِرُ الدِّينِ وَالْمَنْصُورُ مَنْ نَصَرُوا
نبی کا قبیلہ حالانکہ وہ بزرگی کی پناہ گاہ ہیں	اور دین کے مددگار ہیں جس نے اُن کی مدد کی وہ مدد کیا گیا
وَالْأَرْضُ تَعْلَمُ أَنَّا خَيْرُ سَاكِنِهَا	كَمَا بِهِ تَشْهَدُ الْبَطْحَاءُ وَالْمَدَرُ
اور زمین والے جانتے ہیں کہ ہم اُن میں سب سے بہتر ہوں	پتھریلی اور ڈھیلے والی زمینیں بھی اسکی گواہی دیتی ہیں
وَالْبَيْتُ ذُو السِّتْرِ لَوْ شَاءَ أَيْحَدِّثُهُمْ	نَادَى بِذَلِكَ رُكْنُ الْبَيْتِ وَالْحَجَرُ
اور بیت اللہ پردے والا ہے اگر وہ چاہیں تو وہ اُن سے بیان کرے۔	جس کی پکار رکن کعبہ اور حجر اسود نے بھی کی

بازنمودن شجاعت وقوت وآشکارا کردن قوت ومروّت

شجاعت اور بہادری کو چھپانا اور مروت اور طاقت کا ظاہر کرنا

إِذَا اجْتَمَعَتْ عُلْيَا مَعَدٍّ وَمَذْحِجٍ	بِمَعْرَكَةٍ يَوْمًا فَإِنِّي أَمِيرُهَا
جب قبیلہ معد اور مذحج کے بڑے لوگ کسی روز لڑائی میں جمع ہوں تو میں اُن کا سردار ہوتا ہوں	
مُسَلَّمَةً أَكْفَالُ خَيْلِي فِي الْوَغَا	وَمَكْلُومَةً لَبَّاتُهَا وَنُحُورُهَا
جنگ میں میرے گھوڑے کی ٹانگیں مشہور ہیں	جن کے سینے اور گردنیں زخم کھائے ہوئے ہیں

حَرَامٌ عَلٰی اَرْمَاحِنَا طَعْنُ مُدْبِرٍ | وَتُنْدَقُ مِنْهَا فِی الصُّدُوْرِ صُدُوْرُهَا

پشت پھیر کر بھاگنے والوں کو زخمی کرنا ہمارے نیزوں پر حرام ہے۔ جن سے اُن کے سینوں کا اندر و باہر دونوں کٹ جاتے ہیں

بیان اغماض از قبایح اعمال اقران و اعراض از فضایح اقوال ایشاں

اپنے ہم عمر لوگوں کی برائیوں پر چشم پوشی کرنا اور اُن کی باتوں کی رسوائی سے اعراض کرنے کا بیان

اُغْمِضُ عَیْنِیْ عَنْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ | وَرَانِیْ عَلٰی تَرْکِ الْغُمُوْضِ جَدِیْرُ

بہت سے کاموں سے میں چشم پوشی کرتا ہوں جبکہ میں چشم پوشی نہ کرنے کے لائق بھی ہوں

وَمَا مِنْ عَمًی اُغْضِیْ وَلٰکِنَّ رُبَّمَا | تَعَامَیْتُ وَاغْضَی الْمَرْءُ وَھُوَ بَصِیْرُ

میں اندھے پن سے آنکھ کو بند نہیں کرتا مگر ایسا اوقات انسان کبھی آنکھ بند کرتا اور اندھا بن جاتا ہے حالانکہ وہ دیکھنے والا ہوتا ہے

وَاَسْکُتُ عَنْ اَشْیَاءَ لَوْ شِئْتُ قُلْتُھَا | وَلَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْمَقَالِ اَمِیْرُ

بہت سی چیزوں سے میں خاموشی اختیار کرتا ہوں حالانکہ چاہوں تو کہہ سکتا ہوں۔ اور کہنے پر ہم پر کوئی حاکم بھی نہیں ہے

اُصَبِّرُ نَفْسِیْ بِاجْتِھَادِیْ وَطَاقَتِیْ | وَاِنِّیْ بِاَخْلَاقِ الْجَمِیْعِ خَبِیْرُ

میں اپنی طاقت اور کوشش سے نفس کو صبر کا عادی بناتا ہوں۔ جبکہ میں سب کے اخلاق سے باخبر ہوں

شکایت از جمعے قریش کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند

قریش کی ایک جماعت سے شکایت جو ناظم کی بیعت کا شرف حاصل کر چکی تھی

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

اُس کے بعد مخالفت کی تلوار کو میانِ ادبار سے باہر کھینچ لیا

تِلْکُمْ قُرَیْشٌ تَمَنَّانِیْ لِتَقْتُلَنِیْ | فَلَا وَرَبِّکَ مَا بَزُّوْا وَلَا ظَفِرُوْا

تم اے قریش والو میرے قتل کی آرزو کرتے تھے۔ پس تیرے رب کی قسم انھوں نے ہتھیار اُٹھایا نہ کامیاب ہوئے

فَاِنْ بَقِیْتُ فَرَھْنٌ ذِمَّتِیْ لَکُمْ | بِذَاتِ وُدٍّ فَتًی لَا یَعْفُوْ اَثَرُ

پس اگر میں زندہ بچ گیا تو میرا عہد تمہارے لیے گروی ہے۔ ایسے دو چہروں کے ساتھ جن کا کوئی نشان نہیں ہے

وَاِنْ ھَلَکْتُ فَاِنِّیْ سَوْفَ اُوْرِثُھُمْ | ذُلَّ الْحَیٰوةِ فَقَدْ خَانُوْا وَقَدْ غَدَرُوْا

اور اگر میں مرگیا تو میں یقیناً اُن کو وارث بناؤں گا ذلت کی زندگی کا کیونکہ انھوں نے خیانت کی اور دھوکہ دیا

إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذًا	أَهْلًا وَلَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ فَجَرُوا
اگر میں زندہ رہا تو میں کسی کو نہیں بناؤں گا	اپنا اہل اور نہ دین میں مددگار جبکہ وہ فاجر ہوں
قَدْ بَايَعُونِي وَلَمْ يُوفُوا بِبَيْعَتِهِمْ	وَمَاكَرُونِي فِي الْأَعْدَاءِ إِذْ مَكَرُوا
انھوں نے مجھ سے بیعت کی اور اپنی بیعت کو پورا نہ کیا	اور انھوں نے مجھ کو دشمنوں کے مکر میں ڈالدیا جبکہ انھوں نے مکر کیا
وَنَاصَبُونِي فِي حَرْبٍ مُضَرِّمَةٍ	وَمَا لَهُمْ بِلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ
اور آگ کی طرح بھڑکنے والی جنگ میں انھوں نے مجھے کھڑا کیا	اور اُس کام میں بھی جس سے ابوبکرؓ و عمرؓ کو واسطہ نہیں تھا

اظہار کمال اندوہ و ملال از قتل طلحہؓ و زبیرؓ سعادت مآل

کمال رنج و ملال کا اظہار حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ سعادت انجام کی شہادت کے موقعہ پر

أَشْكُوا إِلَيْكَ عُجَرِي وَبُجَرِي	وَمَعْشَرًا أَغْشَوْا عَلَى بَصَرِي
میں تجھ سے اپنی پیچیدگی اور پیچیدہ ناف کا شکوہ کرتا ہوں	اور ایسی جماعت کا جنھوں نے میری آنکھ پر پردہ ڈالا
إِنِّي قَتَلْتُ مُضَرِي بِمُضَرِي	جَدَعْتُ أَنْفِي وَقَتَلْتُ عَشَرِي
میں نے اپنی قوم میں سے اپنی قوم کو قتل کیا	میں نے اپنی ناک کاٹی اور اپنے ہی گروہ کو قتل کیا

شکوہ از بودن خلافت او در ایام فتنہ و بلا و وقوع امامت او در روزگار محنت و عنا

فتنوں اور مصیبتوں کے وقت خلافت ملنے پر شکوہ اور اس بات میں کہ اُن کی امامت محنت اور رنج کے وقت واقع ہوئی

صَبَرْتُ عَلَى مُرِّ الْأُمُورِ كَرَاهَةً	وَأَبْقَيْتُ فِي ذَاكَ الضَّبَارِ مِنَ الْأَثَرِ
ناپسندگی کرتے ہوئے میں نے کاموں کی تلخی پر صبر کیا	اور امور خلافت کی تری پر میں قائم رہا

خطاب بعمروؓ بن عاص در حرب صفین و تعییر او بمساہلہ در باب دین

جنگِ صفین کے موقعہ پر عمروؓ بن عاص سے خطاب اور دین میں سہل انگاری پر عار دلانے کا بیان

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْكَرًا	كَذِبًا عَلَى اللهِ يَشِيبُ الشَّعَرَا
اے تعجب کہ میں نے امرِ منکر کو دیکھا	وہ خدا پر جھوٹ بولنا ہے جو انسان کے بالوں کو سفید کر دیتا ہے
يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيَغْشَى الْبَصَرَ	مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا
چھپ کر سنتا ہے اور آنکھ کو بند کرتا ہے	اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم خبر دیئے جائیں تو وہ خوش نہ ہوں

أَنْ يَعْدِلُوا وَصِيَّهُ وَالْأَبْتَرَا	شَانِي لِنَبِيِّ وَاللَّعِينِ الْأَخْزَرَا
اس بات کو کہ وہ وصی اور بے اصل کو برابر ٹھہراتے ہیں	جو نبی کا دشمن اور چھوٹی آنکھ والا ملعون ہے
كِلَاهُمَا بِجُنْدِهِ قَدْ عَسْكَرَا	قَدْ بَاعَ هٰذَا دِينَهُ إِذْ فَجَرَا
دونوں نے اُس کے لشکر میں لشکر تیار کیا	تحقیق اس نے جب فسق کیا تو اپنے دین کو فروخت کر دیا
بِمُلْكِ مِصْرَ إِنْ أَصَابَا ظَفَرَا	مَنْ ذَا بِدُنْيَا بَيْعُهُ قَدْ خَسِرَا
مصر میں پہونچ کر اگر وہ دونوں فتح پا گئے	ایسا شخص جو دنیا کے بدلے فروخت ہو وہ نقصان میں ہے
يَا ذَا الَّذِي يَطْلُبُ مِنِّي الْوَتَرَا	إِنْ لُنْتَ تَبْغِي أَنْ تَزُورَ الْقَبْرَا
اے شخص جو کینہ اور بغض کو مجھ سے طلب کرتا ہے	اگر تو خواہش کرتا ہے کہ قبر کی زیارت کرے
حَقًّا وَتُصْلَى بَعْدَ ذَاكَ الْجَمْرَا	أُسْعِطُكَ الْيَوْمَ ذُعَافًا صَابِرًا
اس کے بعد یقیناً تو دوزخ کی آگ میں ڈالا جائیگا	آج میں تیری ناک میں تلخ زہریلی دوا ڈالوں گا
لَا تَحْسَبَنِّي يَا ابْنَ عَاصٍ عَسِرَا	سَلْ بِي بَدْرًا ثُمَّ سَلْ بِي خَيْبَرَا
اے ابن عاص اس کو میرے لیے تو دشوار مت گمان کر	تو پہلے مجھ سے بدر کا حال اس کے بعد خیبر کا حال معلوم کر
كَانَتْ قُرَيْشٌ يَوْمَ بَدْرٍ جَزَرَا	إِنِّي إِذَا مَا الْحَرْبُ يَوْمًا حَضَرَا
بدر کے دن قریش مارے گئے	اور میں اس لڑائی میں موجود تھا
أَضْرَمْتُ نَارِي وَدَعَوْتُ قُنْبُرَا	قَدِّمْ لِوَائِي لَا تُؤَخِّرْ حَذَرَا
میں نے اپنی آگ روشن کر کے قنبر کو بلایا	کہ میرا علم آگے کر ڈر کر پیچھے مت جا
لَنْ يَنْفَعَ الْحَاذِرَ مَا قَدْ حَذَرَا	وَلَا أَخَا الْحِيلَةِ عَمَّا قُدِّرَا
خوف کرنے والے کو جتنا وہ ڈرے گا خوف کرنا نفع نہیں دیگا۔ حیلہ کرنیوالے کو اُس کی تدبیر تقدیر سے نہیں روک سکتی	
إِنَّ الْحِذَارَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَا	لَمَّا رَأَيْتُ الْمَوْتَ مَوْتًا أَحْمَرَا
بے شک خوف تقدیر کو نہیں واپس کرتا	جب تو نے سرخ رنگ کی موت دیکھی (یعنی قتل کو دیکھا)
دَعَوْتُ هَمْدَانَ وَأَدْعُو حِمْيَرَا	لَوْ أَنَّ عِنْدِي يَوْمَ حَرْبِي جَعْفَرَا
تو قبیلہ ہمدان کو اور میں قبیلہ حمیر کو پکارتا ہوں	کاش میری لڑائی کے دن جعفر میرے پاس ہوتے

أَوْ حَمْزَةُ اللَّيْثُ الْهُمَامُ الْأَزْهَرَا	رَأَتْ قُرَيْشٌ نَجْمَ لَيْلٍ أَظْهَرَا

یا باہمت بزرگ شیر جیسی صفت والے اور روشن چہرہ والے حمزہ ہوتے۔ تو قریش دیکھ لیتے کہ رات کا ستارہ دن میں طلوع ہوا ہے

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمان رض بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بہ کیسان

اپنے کیسان نامی غلام کے بدلے حضرت عثمان رض کے غلام احمر کے قتل کیے جانے کے موقعہ پر رنج کا اظہار

لَهْفَ نَفْسِي وَقَلِيلٌ مَا أُسَرّ	بِمَا أَصَابَ النَّاسَ مِنْ خَيْرٍ وَشَرّ

میرے نفس نے اتنا افسوس کیا کہ مجھے اب خوشی بہت ہی کم ہوگی! اس سبب سے کہ جو اچھے بھلائی برائی لوگوں کو پہنچائی

لَمْ أُرِدْ فِي الدَّهْرِ يَوْمًا حَرْبَهُمْ	وَهُمُ السَّاعُونَ فِي الشَّرِّ الشَّمِرّ

میں نے زمانے میں کبھی بھی ان سے جنگ کا ارادہ نہیں کیا۔ حالانکہ وہ سخت برائی کی کوشش کرتے ہیں

خطاب سعادت مآب بر اصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برائے تقویت دین

جنگ صفین میں دین کو مضبوط کرنے کے لیے جن صحابہ رض نے فتح پائی اُن سے مبارک خطاب

دَبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ قَدْ أَنَ الظَّفَرْ	لَا تُنْكِرُوا فَالْحَرْبُ تَرْمِي بِالشَّرَرْ

چیونٹی کی طرح آہستہ چال چلو فتح کا وقت قریب آگیا۔ انکار مت کرو کیونکہ جنگ آگ کے شعلے پھینکے گی

إِنَّا جَمِيعًا أَهْلُ صَبْرٍ لَا نَخُورْ

ہم سب صبر کرنے والے ہیں۔ کمزور سست دل کے نہیں ہیں

جستن معاویہ برائے مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

دین و دنیا کے موافق اپنے فضائل اور حضرت معاویہ رض کو صفین میں جنگ کے لیے تلاش کرنے کا بیان

أَنَا عَلِيٌّ فَاسْئَلُونِي تُخْبَرُوا	ثُمَّ أَبْرُزْ إِلَى فِي الْوَغَا وَادْبِرُوا

میں علی ہوں میرے بارے میں دریافت کرو تم کو خبر دی جائیگی۔ پھر تم جنگ میں میرا سامنا کرکے واپس پھر جاؤ گے

سَيْفِي حُسَامٌ وَسِنَانِي يَزْهَرْ	مِنَّا النَّبِيُّ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرْ

میری تلوار کاٹنے والی اور نیزے چمکدار ہیں پاک و طاہر حضرت نبی ص ہم میں سے ہیں

وَحَمْزَةُ الْخَيْرِ وَرَبِّي جَعْفَرْ	لَهُ جَنَاحٌ فِي الْجِنَانِ أَخْضَرْ

حمزہ رض اہل خیر میں سے ہیں۔ اور جعفر میرے ہم عمر ہیں جن کے جنت میں سبز رنگ کے بازو ہیں

وَفَاطِمُ عِرْسِي وَفِيهَا مَفْخَرٌ | هٰذَا لِهٰذَا وَابْنُ هِنْدٍ مُجْحَرُ

اور حضرت فاطمہ میرے نکاح میں ہیں جو قابل فخر ہیں | یہ میرا فخر ہے اور ہند کا لڑکا پوشیدہ سوراخ میں ہے

مُذَبْذَبٌ مُطَرَّدٌ مُؤَخَّرُ

وہ اپنے کام میں مذبذب اور شکست کھایا ہوا پھینکدیا گیا ہے

شکوہ از حیلہ عمرو بن عاص با ابوموسیٰ اشعری در باب تحکیم و لعب انگشتری

انگوٹھی کے واقعہ اور بعض احکام کے سلسلے میں ابوموسیٰ اشعریؓ کے ساتھ عمروؓ بن عاص کی حیلہ سازی کا شکوہ

لَقَدْ عَجَزْتَ عَجْزَ مَنْ لَا يَقْتَدِرُ | سَوْفَ أَكِيسُ بَعْدَهَا وَأَسْتَمِرُّ

میں اُس شخص کی طرح عاجز ہو گیا جیسے کوئی بے اقتدار عاجز ہوتا ہے میں عنقریب اس کے بعد سمجھدار اور درست کام کرنیوالا ہو جاؤنگا

اَرْفَعُ مِنْ ذَيْلِي مَنْ كَانَ يَجُرّ | قَدْ يُجْمَعُ الْأَمْرُ الشَّتِيتُ الْمُنْتَشِرُ

جو میرا دامن کھینچتا ہے میں اُس سے اپنا دامن اُٹھا لیتا ہوں تحقیق پریشان اور منتشر معاملات سب جمع کیے جائیں گے

اقامت بینہ و برہان بر فنائے افراد ایشان

اپنے افراد کے فنا ہونے پر برہان اور دلیل قائم کرنا

حَيَاتُكَ أَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَكُلَّمَا | مَضَى نَفَسٌ مِنْهَا انْتَقَصْتَ بِهِ الْجُزْءَ

تیری زندگی شمار کی ہوئی چند سانسیں ہیں پس جب اُن میں سے کوئی سانس گذر جاتا ہے تو اُسی قدر زندگی کم ہو جاتی ہے

وَيُجْبِيكَ مَا يُفْنِيكَ فِي كُلِّ حَالَةٍ | وَيَحْدُو لَكَ الْحَادِي مَا يُرِيدُ بِكَ الْهُزَءَ

تجھے وہی ذات زندہ رکھتی ہے جو ہر حال میں تجھ کو فنا کریگی۔ اور دور کرتا ہے تجھ کو دور کرنیوالا جو تجھ سے افسوس کا ارادہ نہیں رکھتا

فَتُصْبِحُ فِي نَفْسٍ وَمَسِّي بِغَيْرِهَا | وَمَالَكَ مِنْ عَقْلٍ تُحِسُّ بِهِ زَرَاءَ

پس تو صبح ایک جسم میں کرتا ہے اور شام اُس کے علاوہ میں کرتا ہے۔ اور تجھے سمجھ نہیں کہ تو اپنی مصیبت کا ادراک کرے۔

مبارزت جستن عمرو بن عبدود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاہل احمق

عمرو بن عبدود کا لڑائی چاہنا اور اُس جاہل بے وقوف کا یوم خندق میں بہادری کا مظاہرہ کرنا

وَلَقَدْ بُحِحْتَ مِنَ النِّدَاءِ بِجَمْعِهِمْ هَلْ مِنْ مُبَارِزْ | وَوَقَفْتَ إِذْ جَبُنَ الشُّجَاعُ مَوَاقِفَ الْبَطَلِ الْمُتَاجِرْ

پیشتر اُس نے اپنی آواز کو اپنی جماعت میں بلند کیا کہ کوئی مدمقابل ہے۔ تو میں بہادروں کی جنگ کی صف میں کھڑا تھا جب بڑے بڑے بہادروں نے نامردی کی

وَكَذَاكَ إِنِّي لَمْ أَزَلْ مُتَسَرِّعًا نَحْوَ الْهَزَاهِزِ	إِنَّ الشَّجَاعَةَ وَالسَّمَاحَةَ فِي الْفَتَى خَيْرُ الْغَرَائِزِ
اسی طرح میں برابر تلواروں کے فتنہ کی طرف تیزی کرتا رہا	بیشک شجاعت اور جوانمردی جوانوں میں اپنا سرمایہ ہے

جواب عمرو بن عبدود باحسن عبارات و ابین اشارات

عمرو بن عبدود کو عمدہ عبارت اور کھلے اشاروں میں جواب

يَا عَمْرُو وَيْحَكَ قَدْ أَتَاكَ مُجِيبُ صَوْتِكَ غَيْرَ عَاجِزْ ذُو نِيَّةٍ وَبَصِيرَةٍ وَالْحَقُّ مُنْجِي كُلَّ فَائِزْ	
اے عمرو تیرے اوپر افسوس ہے تیری آواز کا جواب دینے والا آیا جبکہ وہ عاجز نہیں ہے۔ وہ عزت بصیرت والا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر کامیاب ہونے والے کو نجات دینے والا	
وَلَقَدْ دَعَوْتَ إِلَى الْبَرَازِ فَتًى يُجِيبُ إِلَى الْمُبَارَزْ يَعْلُوكَ أَبْيَضُ صَارِمٌ كَالْمِلْحِ حَتْفًا لِلْمُنَاجِزْ	
تو نے جنگ کے لیے ایسے جوان کو طلب کیا جو مقابلہ کا جواب دیگا۔ وہ بلند کریگا تیز تلوار کو جو نمک کی طرح ہر زخمی کے لیے موت ہے	
إِنِّي أُؤَمِّلُ أَنْ تَقُومَ عَلَيْكَ نَائِحَةُ الْجَنَائِزْ مِنْ ضَرْبَةٍ نَجْلَاءَ يَبْقَى ذِكْرُهَا عِنْدَ الْهَزَاهِزْ	
مجھے امید ہے کہ تیرے اوپر جنازوں پر نوحہ کرنے والیاں کھڑی ہونگی۔ ایسی مار سے جس کا زخم سخت ہے اور جس کا ذکر ہر فتنہ کے وقت باقی رہیگا	

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المؤمنین حسن رضی اللہ عنہ

بزرگ ہمت اور مخلوق کے سردار حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نصیحت

اَلْعِلْمُ زَيْنٌ فَكُنْ لِلْعِلْمِ مُكْتَسِبًا	وَكُنْ لَهُ طَالِبًا مَا عِشْتَ مُقْتَبِسَا
علم زینت ہے پس تم علم حاصل کرنے والے ہو جاؤ۔ اور تم جب تک زندہ رہو اسکے طالب اور فائدہ اٹھانیوالے رہو	
وَاتْرُكْ إِلَيْهِ وَثِقْ بِاللّٰهِ وَاغْنِ بِهِ	وَكُنْ حَلِيمًا رَضِينَ الْعَقْلِ مُحْتَرِسَا
اس کی طرف رجوع کر اور خدا پر بھروسہ کر اور اسکے سبب مستغنی ہو جا اور بردبار بن جا اور عقل محکم کا نگرانی کرنے والا	
لَا تَسْأَمَنَّ فَمَا كُنْتَ مُنْهَمِكًا	فِي الْعِلْمِ يَوْمًا وَمَا لَنْتَ مُنْغَمِسَا
علم سے عاجز برگزیت ہو پس یا تو کوشش کرنے والا ہو۔ کسی دن علم میں یا اس میں غور و فکر کرنے والا	
وَكُنْ فَتًى نَاسِكًا مَحْضَ التُّقَى وَرِعًا	لِلدِّينِ مُغْتَنِمًا لِلْعِلْمِ مُفْتَرِسَا
اور ہو تو ایسا جوان جو خدا پرست مخلص پرہیزگار اور متقی ہو۔ دین کیلئے غنیمت جاننے والا اور علم کے لیے درندہ شیر ہو	
فَمَنْ تَخَلَّقَ بِالْآدَابِ خَلَّ بِهَا	رَئِيسُ قَوْمٍ إِذَا مَا فَارَقَ الرُّؤَسَا
پس جو شخص آداب کا عادی ہوا وہ علم کی وجہ سے	قوم کا سردار بن گیا جب دوسرے سردار جدا ہو جائیں گے۔

وَاعْلَمْ هُدِيتَ بِأَنَّ الْعِلْمَ خَيْرٌ صَفَا ۔۔۔ أَضْحَى لِطَالِبِهِ مِنْ فَضْلِهِ سَلْسَا

اور جان تو (ہدایت دیا جائے) کہ علم صاف نہر ہے ۔۔۔ خدا کے فضل سے وہ طالب علم کے لیے سلسل جاری ہے

نہی از اعتراض بر قضائے خالق و امر بمساہلہ با جمیع خلائق

خالق کے حکم پر اعتراض کرنے سے ممانعت ۔۔۔ اور تمام مخلوق کے ساتھ نرمی کرنے کا حکم

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيمَا قَضَى ۔۔۔ وَهَوِّنِ الْأَمْرَ وَطِبْ نَفْسًا

تو اپنے رب کو متہم مت کر اُس کی قضاء و قدر پر ۔۔۔ اور ہر کام میں سہولت اختیار کر اور اپنے نفس کو خوش کر

لِكُلِّ أَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ۔۔۔ يَأْتِي عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِي

ہر کام کے لیے وسعت و کشادگی جلد آنے والی ہے ۔۔۔ جو ہر صبح و شام کرنے والے پر آیا کرتی ہے

شکایت از قحط رجال و تنبیہ نفس بر فنا و زوال

لوگوں کی کمی کی شکایت ۔۔۔ اور نفس کو اُس کے فناء و ختم ہو جانے پر آگاہی کا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ ۔۔۔ فِيهِ دَأْبِي فِي صُبْحِهِ وَفِي غَلَسِهِ

سب تعریفیں خدا کے لیے ثابت ہیں ایسی تعریف کہ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی پر میری عادت صبح اور رات میں پائی جاتی ہے

لَمْ يَبْقَ لِي مُونِسٌ فَيُونِسُنِي ۔۔۔ إِلَّا أَنِيسٌ أَخَافُ مِنْ أُنُسِهِ

نہیں باقی رہا میرا کوئی مدد کرنے والا جو میری مدد کرتا ۔۔۔ مگر ایک میرا مددگار ہے جس کی اُنسیت سے میں خوف کرتا ہوں

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا ۔۔۔ تَرْكَنْ إِلَى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهِ

پس اپنی طاقت کے مطابق تو لوگوں سے دوری اختیار کر۔ اور ایسے شخص کی طرف رجوع مت کر جس کی نجاست سے تو خوف کرتا ہے

فَالْعَبْدُ يَرْجُو مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ ۔۔۔ وَالْمَوْتُ أَدْنَى إِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهِ

پس بندہ ایسی چیز کی آرزو کرتا ہے جس کو وہ نہیں پائیگا ۔۔۔ حالانکہ اُس کی موت اُس کے نفس سے زیادہ قریب ہے

تقریب نفس بر موت کہ لازم حیات ست و ترغیب بطہارت کہ موجب نجات ست

نفس کو موت کے قریب کرنا جو زندگی کے لیے ضروری ہے اور پاکی کی ترغیب جو نجات کا سبب ہے

لَا تَأْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ ۔۔۔ وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحِجَابِ وَالْحَرَسِ

کسی سانس اور کسی پلک جھپکنے موت سے مامون مت ہو۔ اگرچہ تو نے فائدہ اُٹھایا ہے پردہ اور نگہبانی میں

وَاعْلَمْ بِأَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ	فِي كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسِ
اور تو یقین سے جان کہ موت کے تیر نافذ ہونے والے ہیں	ہر ایک زرہ پہننے والے اور سپر ڈالنے والے میں
مَا بَالُ دِينِكَ تَرْضَى أَنْ تَدَنَّسَهُ	وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُولٌ مِنَ الدَّنَسِ
تیرے دین کا کیا حال ہے کہ تو اسے میلا کرنے پر راضی ہے	جبکہ تیرے نفس کا کپڑا پاکی سے دھویا ہوا ہے
تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا	إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ
تو نجات کی امید رکھتا ہے اور اس کے راستہ پر نہیں چلتا	بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلا کرتی

عرض وسلام بر اہل قبور پریشان و تذکار آثار و اطوار ایشاں

پریشان قبروں والوں پر سلام پیش کرنا اور ان کے طور طریقوں کے ذکر کا بیان

سَلَامٌ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ الدَّوَارِسِ	كَأَنَّهُمْ لَمْ يَجْلِسُوا فِي الْمَجَالِسِ
بے نشان پرانی قبر والوں پر سلام	گویا وہ مجلسوں میں کبھی بیٹھے ہی نہیں تھے
وَلَمْ يَشْرَبُوا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً	وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ كُلِّ طَيِّبٍ يَابِسِ
اور انھوں نے ٹھنڈے پانی کا ایک گھونٹ بھی نہیں پیا تھا اور انھوں نے تازہ اور خشک چیزوں میں سے کچھ نہیں کھایا تھا	

مفاخرت شجاعت خویش در بدر و مباہات بملازمت رسول عالیقدر

بدر میں اپنی شجاعت پر بہادری کا اظہار کرنے اور عالی مقام رسول مقبولؐ کے ساتھ برابر شریک ہونے پر فخر کرنیکا بیان

أَتَحْسَبُ أَوْلَادَ الْجَهَالَةِ إِنَّنَا	عَلَى الْخَيْلِ نَسْنَا مِثْلَهُمْ فِي الْفَوَارِسِ
کیا جاہلوں کی اولاد گمان کرتی ہے کہ بے شک ہم	گھوڑوں پر اُن کی طرح شہسوار نہیں ہیں
فَسَائِلْ بَنِي بَدْرٍ إِذَا مَا لَقِيتَهُمْ	بِقَتْلَى ذَوِي الْأَقْرَانِ يَوْمَ التَّمَارِسِ
پس جب تو بدر کی اولاد سے ملے تو اُن سے دریافت کرلے۔ اُس وقت کے لوگوں کے قتل کئے کا حال جس میں لڑائی ہوتی تھی	
وَإِنَّا أُنَاسٌ لَا نَرَى الْحَرْبَ سُبَّةً	وَلَا نَنْثَنِي عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ
ہم ایسے لوگ ہیں کہ لڑائی میں گالی دینے والی پر انہیں کرتے	اور نیزہ چلانے کے وقت نیزہ بازی سے ہم منہ نہیں موڑتے
وَهَذَا رَسُولُ اللَّهِ كَالْبَدْرِ بَيْنَنَا	بِهِ كَشَفَ اللَّهُ الْعِدَى بِالتَّنَاكُسِ
چودھویں کے چاند کی طرح اللہ کے رسولؐ ہمارے درمیان ہیں۔ جن کی برکت سے اللہ نے دشمنوں کا سر نیچا کیا اور شکست دی	

فَمَا قِيلَ فِينَا بَعْدَهَا مِنْ مَقَالَةٍ | فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِيدًا لِلَابِسِ

پس کیا کسی کلام میں ہمارے بارے میں کہا جائے گا۔ کہ کسی نئے عذر کرنے والے نے ہمارے ساتھ دھوکہ و فریب نہیں کیا

مفاخرت بآنکہ ریحان او شمشیر و خنجرست و شراب او خون و ساغر او کاسہ سرست

اس پر فخر کرنا کہ ہماری خوشبو تلوار اور خنجر ہے اور شراب خون ہے اور ساغر سروں کا پیالہ ہے

اَلسَّيْفُ وَالْخَنْجَرُ رَيْحَانُنَا | أُفٍّ عَلَى النَّرْجِسِ وَالْآسِ

تلوار اور خنجر ہماری خوشبوئیں ہیں | نرگس اور گلاب پر تف ہے

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ أَعْدَائِنَا | وَكَاسُنَا جَمْجَمَةُ الرَّاسِ

ہماری شراب دشمنوں کا خون ہے | اور ہمارے پیالے سروں کی کھوپڑیاں ہیں

خطاب شجاعت مآب بسالت دثار طلحہ بن ابی طلحہ در احد وحشت آثار

بہادر طلحہ بن ابو طلحہ سے احد کی بھیانک لڑائی میں خطاب

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهَزَبْرُ الْأَشْوَسُ | وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ

میں ایسا مذکر شیر ہوں جو آنکھ کے گوشہ سے دیکھتا ہے۔ اور ایسا شیر ہوں جو دلیر اور آخری رات میں سونے والا ہے

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ | وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْأَنْفُسُ

جس وقت سخت ترین لڑائیاں پیش آتی ہیں | اور پیدل چل کر لڑنے میں سانس پھولتے ہیں

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ

پیدل جنگ سے دلیر آدمی ہراساں نہیں ہوتا

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بہ تیغ ظفر پیکر

اسامہ بن زید اعور کو ڈرانے اور احد میں اس کو کاٹنے تیغ سے ڈانٹنے کا بیان

فَسَوْفَ يَرَى الْجَمْعُ ضَرْبَ لَفَائِكَ الْحُلَابِسِ | وَطَعْنَةً قَدْ شَدَّهَا لِكُبَّةِ الْفَوَارِسِ

اچانک ملاک کرنیوالی دلیروں کی مار کو عنقریب جماعت دیکھ لے گی۔ اور ان کی نیزہ بازی کو جو منہ کے بل گرنیوالے سواروں کیلئے بہت سخت ہے

اَلْيَوْمَ أُضْرِمُ نَارَهَا بِجَذْوَةٍ لِقَابِسِ | حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ

آج میں معمولی چنگاری سے ضرب آگ کو روشن کروں گا | یہاں تک کہ تو اس کے سواروں کو ناک کے بل گرتا دیکھے گا

ترغیب بجستن گنج عافیت کہ مودی ست بسلامت عاقبت

گوشۂ عافیت تلاش کرنے کی ترغیب جو عاقبت کی سلامتی کا باعث ہے

اَلَا تَرَانِیْ کَیِّسًا مُکَیِّسًا	بَنَیْتُ بَعْدَ نَافِعٍ مُخَیِّسًا

کیا تو مجھ کو نہیں دیکھتا کہ میں سمجھدار اور ظریف انسان ہوں۔ کہ میں نے نافع کے بعد ایک قید خانہ بنایا ہے

حِصْنًا حَصِیْنًا وَاَمِیْنًا کَیِّسًا

جو کہ مضبوط قلعہ ہے اور عقلمندوں کو امن دینے والا ہے

حکایت زندان کہ در بصرہ ساختہ و بنائے آں باحکام افراختہ

اُس قید خانہ کی حکایت جس کو بصرہ میں بنایا اور نہایت عمدگی سے اُس کو بلند کیا

اَتَمُّ النَّاسِ اَعْرِفُهُمْ بِنَقْصِهٖ	وَاَقْعَدُهُمْ لِشَهْوَتِهٖ وَحِرْصِهٖ

تمام لوگوں میں وہ شخص کامل ہے جو اپنے عیبوں کو پہچانتا ہے۔ اور اُن میں سب سے زیادہ ذلیل وہ ہے جو خواہش اور حرص کا ذلیل کرتا ہے

فَدَانٍ عَلَی السَّلَامَةِ مَنْ یَدَانِیْ	وَمَنْ لَمْ تَرْضَ صُحْبَتَهٗ فَاقْصِهٖ

پس وہ شخص سلامتی کے قریب ہوا جو مجھ سے قرب حاصل کرتا ہے۔ اور جس کی صحبت کو پسند نہ کرے اُس سے کنارہ کر

وَلَا تَشْتَغِلْ عَافِیَةً لِشَیْءٍ	وَلَا تَسْتَرْخِصَنَّ اَذًی لِرُخْصِهٖ

اور کسی چیز کی عافیت کو مشکل مت جان۔ اور اس کی تکلیف کو آسان مت سمجھ اُس کے آسان ہونے کی وجہ سے

وَخَلِّ الْفَحْصَ مَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْهُ	فَکَمْ مُسْتَجْلِبٍ عَطَبًا بِفَحْصِهٖ

اور جب تک تو اُس سے مستغنی ہے تب تک اس کی تلاش کو چھوڑ دے۔ کیونکہ اس کی تلاش میں بہت سے ہلاک ہونے والے ہیں

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویف او از شیران معرکہ دین

صفین میں عمرو بن عاص کا بیان اور اُن کو دین کے نام پر جنگ کرنے والوں سے ڈرانا

لَاُصْبِحَنَّ الْعَاصِیَ بْنَ الْعَاصِیْ	سَبْعِیْنَ اَلْفًا عَاقِدِیْ النَّوَاصِیْ

البتہ ضرور میں صبح کو عاصی کے بیٹے عاصی کو گرفتار کروں گا ستر ہزار آدمیوں کے ساتھ جو پیشانی کے بال باندھے ہوئے ہونگے

مُسْتَحْقِبِیْنَ حَلَقَ الدِّلَاصِ	قَدْ جَنَّبُوا الْخَیْلَ مَعَ الْقِلَاصِ

اور وہ سب نرم اور روشن حلقہ والی زرہ پہنے ہوں گے اور وہ سب کے سب جوان اونٹوں کے ہمراہ گھوڑوں پر سوار ہونگے

اُسَادٌ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصَ

جس وقت بھاگنے کی گنجائش باقی نہیں رہتی اس وقت وہ جنگل کے شیر ہوتے ہیں

جواب عمروؓ بن عاص و انحراف او از جادۂ اخلاص

عمروؓ بن عاص کا جواب اور راہِ اخلاص سے منحرف ہونا

مَا أَنَا بِالْعَاصِي وَشَيْخِيَ الْعَاصِي	مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ
عاص میرا شیخ ہے اور میں گنہگار نہیں ہوں	اور اُس جماعت کا ہوں جس کا گھیر لینا مضبوط ہوتا تھا
خَوَّفْتَنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ	وَجَانِبِ الْخَيْلِ مَعَ الْقِلَاصِ
زرہ کے پہننے والوں سے تو مجھے خوف زدہ کرتا ہے	حالانکہ میرے دونوں بازو جوان اونٹ کی طرح گھوڑے کیسا تھ ہوتے ہیں
أَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الْوَغَا نَكَّاصِ	لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي
بہت ہی بُری ہے اُس قوم کی ذلت جو لڑائی میں شکست کھانیوالی ہو	کہ اگر وہ قوم جنگ کو دیکھے تو سروں کو توڑ کر رکھدے

لَقَالَ كُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِي

البتہ اُس نے کہا کہ ہر بھاگنے والا نجات پانے والا ہے

ترغیب بانفاقِ مالِ نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ہر شریف و رذیل پر عمدہ مال خرچ کرنے کی ترغیب

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا	وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى الْقَرْضِ وَالْقَرْضِ
جو بھی طالب بن کر آئے میں اس کو اپنا مال عطا کردوں گا	اور اُس مال کو قرض اور عطاء میں وقف کردوں گا
فَأَمَّا كَرِيمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهُ	وَأَمَّا لَئِيمٌ صُنْتُ عَنْ لَوْمِهِ عِرْضِي
پس یا تو وہ کریم ہے اور مال سے میں اسکی آبرو کو بچاتا ہوں	اور یا وہ کمینہ ہے اور میں اس کی ملامت سے اپنی آبرو بچاتا ہوں

بیان آں کہ حصول مقاصد موقوف قضاست و چشم داشتن آں بے قضا عین خطاست

اس کا بیان کہ مقاصد کا حاصل ہونا خدا کے حکم پر موقوف ہے اور خدا کے حکم کے بغیر اُس کی امید رکھنا عین غلطی ہے۔

إِذَا أَذِنَ اللّٰهُ فِي حَاجَةٍ	أَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا يَرْكُضُ
جب اللہ تعالیٰ کسی حاجت میں اجازت عطا فرما دیتے ہیں	تو اُس حاجت کی کامیابی تیرے پاس دوڑ کر آتی ہے
وَإِنْ أَذِنَ اللّٰهُ فِي غَيْرِهَا	أَتَى دُونَهَا عَارِضٌ يَعْرِضُ
اور اگر اللہ تعالیٰ اجازت اُس حاجت کے علاوہ میں دیتے ہیں	تو اُس حاجت کے قریب کوئی روکنے والا آکر روک لیتا ہے

تعییر مخالفان و مدعیان بانکار حسن و عیان

مخالفت کرنیوالوں و دعوے کرنے والوں کو عار دلانا جو حسن اور کھلی ہوئی چیز کا انکار کرتے تھے

لَنَا مَا تَدَّعُونَ بِغَيْرِ حَقٍّ	إِذَا مِيزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ
جس کا تم ناحق دعویٰ کرتے ہو وہ ہمارے لیئے ہے	جب صحت کو بیماری سے تمیز دی جاتی ہے
عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوهُ	كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَيَاضِ
تم نے ہمارا حق پہچانا پھر اُس کا انکار کر دیا	جس طرح کہ سیاہی کو سفیدی سے پہچان لیا جاتا ہے
كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَيْكُمْ	وَقَاضِينَا الْإِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضِ
تمہارے خلاف خدا کی کتاب ہمارے لیئے گواہ ہے	اور اللہ تعالیٰ ہمارا فیصلہ کرنیوالا ہے اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے

بیان معاویہؓ بن ابوسفیانؓ بمرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان

حضرت معاویہؓ بن ابوسفیان کا بیان حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ

لَا تُفْسِدَنَّ سَابِقَ إِحْسَانٍ مَضَى	وَاللّٰهُ لَا يَغْلِبُ فِيمَا قَدْ قَضَى
اپنے گذرے ہوئے سابقہ احسانات کو فاسد مت کرو	اور حق تعالیٰ نے جو فیصلہ فرمایا اُس میں وہ مغلوب نہیں ہے

پاسخ دادن حضرت مرتضیٰ و تہدید معاویہ بہ تیغ منتضیٰ

حضرت علی رضؓ کا جواب اور برہنہ تلوار سے اُن کی تہدید کرنے کا بیان

إِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضَى	فَاثْبُتْ أُصَادِفْكَ وَسَيْفِي مُنْتَضَى
اگر تو اُس حکم کو جو خدا نے جاری فرمایا ہے جانتا ہے۔ تو ثابت قدم رہ میں تجھے سچ کر دکھاؤنگا حالانکہ میری تلوار برہنہ ہوگی	
وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ شَيْءٌ قَدْ مَضَى	وَاللّٰهُ لَا يُبْرِمُ شَيْئًا نَقَضَا
خدا کی قسم گذری ہوئی چیز واپس نہیں آتی۔ اور اللہ تعالیٰ اُس چیز کو درست نہیں فرماتے جس میں نقص پیدا ہو جائے	

تہیج عمرو بن عاص معاویہؓ را بحرب علیؓ و انگیختن غبار فتنہ بقضائے ازلی

عمرو بن عاص کا حضرت معاویہؓ کو حضرت علیؓ کے ساتھ جنگ پر آمادہ کرنا اور تقدیر الٰہی سے فتنہ کا غبار اڑانا

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا	اِئْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا

تیرا قول جو تو نے کہا تھا غلط ہو گیا تو حضرت علیؓ کے سامنے قریب ہے کہ ان کو شکست خوردہ پائیگا

يُورِثُ مَنْ يَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا

جو شخص حضرت علیؓ کا حال پوچھے گا وہ زدوکوب کیا جائیگا

خطاب معاویہؓ بعمروؓ بن عاص و اجتناب از حرب و میل باخلاص

عمرو بن عاص سے معاویہؓ کا خطاب اور لڑائی سے پرہیز کرنے اور مائل باخلاص ہونے کا بیان

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو بِتَجْنِّ الْمَرَضَا	وَالشِّعْرُ قَدْ يَقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

اے عمرو تیرے اوپر مصیبت کا چھپانا ضروری ہے اور شعر گوئی وہی کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجہ خویش باوساط و اجتناب از تفریط و افراط

اپنے معاملات کو متوسط درجہ کا بنانے اور افراط و تفریط سے پرہیز کرنے کا بیان

نَحْنُ نَؤُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا	لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم درمیانی راستہ کا ارادہ کرتے ہیں ہم ایسے نہیں ہیں جو کمی یا زیادتی کرتے ہیں

تنبیہ بر رضا و ایمان بقضا و نہی از اقامت در مقام تعب و عنا

راضی رہنے پر آگاہ کرنا اور تقدیر پر ایمان لانا اور مشکل اور سخت مقام سے روکنے کا بیان

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ وَلَا تَغْضَبْ عَلَى أَحَدٍ	فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظَا
وَلَا تُقِيمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا	فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطُ

زمانے پر صبر کر اور کسی پر غصہ مت کر تو کسی کام کو علاوہ لوح محفوظ کے نہیں پائیگا

تو اُس گھر میں ہرگز نہ ٹھہر جہاں کوئی فائدہ نہ ہو زمین وسیع اور رزق پھیلا ہوا ہے

ترجیح خواب مردم پریشاں بر بیداری و آگاہی ایشاں

پریشان آدمی کا خواب میں رہنا بیدار رہنے سے بہتر ہے اور ان کی آگاہی

نَوْمُ امْرِءٍ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ يَقْظَةٍ	لَمْ يَرْضَ فِيهَا الْكَاتِبِينَ الْحَفَظَهْ

آدمی کا سو رہنا اُس کے بیدار رہنے سے بہتر ہے۔ جو حالتِ بیداری میں لکھنے والے نگران فرشتوں کو راضی نہیں رکھتا

وَفِي صُرُوفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَهْ

زمانہ کے انقلاب میں انسان کے لیے نصیحت ہے

منع از احسان باراذل و ترغیب برعایتِ افاضل

رذیلوں کے احسان کے بوجھ سے بچنا اور شریفوں کے ساتھ رعایت کرنے کی ترغیب

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوفَ فِي سَاقِطٍ	فَذَاكَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعُ

کمینہ اور کمتر آدمی میں احسان کو ضائع مت کر — پس یہ کام گرا ہوا اور بے کار ہے

وَضَعْهُ فِي حُرٍّ كَرِيمٍ يَكُنْ	عُرْفُكَ مِسْكًا عَرْفُهُ ضَائِعُ

اور اس کو رکھ ایسے آزاد پر جو بزرگ ہو۔ تیری نیکی مشک بن کر پھیلے گی اور اُس کی خوشبو گندی نہ ہونے کا پائے گی

ارشاد بحلم و اعراض از اہلِ شقاوت و ہدایت باعتدال در محبت و عداوت

برداشت کرنے اور بُروں سے بچنے کا حکم اور محبت اور دشمنی میں اعتدال برتنے کی ہدایت

فَكُنْ مُعِدًّا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْأَدْنَى	فَإِنَّكَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعُ

حلم کا مخزن بن جا اور کسی کو ستانے سے پرہیز کر — کیونکہ تو عمل کا دیکھنے اور سننے والا ہے

وَأَحْبِبْ إِذَا أَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا	فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ نَازِعُ

محبت کر اگر تو پسند کرتا ہے محبتِ قریب کو — کیونکہ تو نہیں جانتا کہ تو کب جھگڑا کرنے والا ہے

وَابْغِضْ إِذَا أَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا	فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ رَاجِعُ

اور اگر تو دشمنی کو قریب رکھنا چاہتا ہے تو بغض پیدا کر — کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کب تو رجوع کرنے والا ہے

تبیین مراسمِ اخوت و تعیین لوازمِ فتوت

برادرانہ مراسم کا بیان اور جوانمردی کے لوازمات کی تعیین

إِنَّ أَخَاكَ الصِّدْقِ مَنْ يَسْعَى مَعَكْ	وَمَنْ يَضُرُّ نَفْسَهُ لِيَنْفَعَكْ

تیرا سچا دوست وہ ہے جو تیرے ساتھ کوشش کرتا ہے۔ اور وہ ہے جو اپنے آپ کو نقصان پہونچاتا ہے تاکہ تجھکو نفع دے

وَمَنْ إِذَا عَايَنَ أَمْرًا قَطَعَكَ | شَتَّتَ فِيهِ شَمْلَهُ لِيَجْمَعَكَ

اور وہ شخص ہو کسی کو دیکھے کہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے | تو تجھ کو جمع کرنے کے لیئے اس کی جماعت کو پریشانی ہو

ہدایت بلوازم و مراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

احسان کی ضروریات اور اس کے مراسم پورا کرنے کی ہدایت کیونکہ وہ انسان میں سب سے اونچا اخلاق ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِيعَهْ | وَالْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِيعَهْ

فضل کرنا اچھی طبیعت میں سے ہے | اور احسان جتلانا اس کرم کو فاسد کرتا ہے

وَالْخَيْرُ أَمْنَعُ جَانِبًا | مِنْ قُلَّةِ الْجَبَلِ الْمَنِيعَهْ

اور خیر کا پہلو بلند ہوتا ہے | اونچے پہاڑ کی چوٹی سے

وَالشَّرُّ أَسْرَعُ جَرْيَةً | مِنْ جَرْيَةِ الْمَاءِ السَّرِيعَهْ

اور ہر برائی بہت تیز جاری ہونیوالی ہے | تیز رو پانی کے بہنے سے بھی

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِيقِ | يَكُونُ دَاعِيَةَ الْقَطِيعَهْ

دوست کے لیئے وعدہ اور عہدہ کا ترک کردینا | دوستی کے قطع کرنے کا سبب ہوتا ہے

لَا تَسْتَطِخْ بِوَقِيعَةٍ | فِي النَّاسِ تَلْطَخُكَ الْوَقِيعَهْ

تو غیبت کے ساتھ ملوث مت ہو | لوگوں میں کہ تجھ کو مبتلا کریں گے فتنوں میں

إِنَّ التَّخَلُّقَ لَيْسَ يَمْلِكُ | أَنْ يَؤُولَ إِلَى الطَّبِيعَهْ

بے شک اچھے اخلاق سے پیش آنا ایسا نہیں ہے کہ وہ دیر کرے۔ | کہ وہ طبیعت کی طرف رجوع کرے

جُبِلَ الْأَنَامُ مِنَ الْعِبَا | دِ عَلَى الشَّرِيفَةِ وَالْوَضِيعَهْ

مخلوق پیدا کی گئی ہے ایسے بندوں سے | جو شریف بھی ہیں اور کمینہ بھی

تشنیع بر اہل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

اپنے زمانے کے لوگوں کی برائی وفا کے چھوڑنے پر۔ اور صبر کرنے کی تلقین جو سچائی اور صفائی کا باعث ہوتی ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَلَا طَمَعُ | فِي النَّاسِ كُلِّهِمُ بَيْقٌ إِلَّا الْيَأْسُ وَالْجَزَعُ

وفا مرگئی پس اب نہ بخشش ہے اور نہ بخشش کی امید | لوگوں میں نہیں باقی رہی مگر ناامیدی اور بے صبری

فَاصْبِرْ عَلٰى ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ	فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مَنْ يُّرْجٰى وَيُتَّبَعُ

خدا کے اعتماد پر صبر کر اور اُس پر راضی ہو جا۔ پس اللہ تعالیٰ بڑا کرم کرنیوالا ہے اُس شخص کیلئے جو مسلسل امید رکھتا ہے

تنبیہ بر آنکہ دفع دشمن در وقتِ ظفر علامتِ بخت سعید ست

کامیابی کے وقت دشمن کو دفع کر دینا نیک بختی کی علامت ہے

واعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اُس کی طرف اعتماد پیدا کرنا درست راستے سے دُور ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَآءَهٗ لَا تُدَارِهٖ	فَاِنَّ مَدَارَةَ الْعِدٰى لَيْسَ يَنْفَعُ

دشمن کے درد کا مداوا کر مگر اُس کا مداوا مت کر کیونکہ دشمن کی مدارات نفع نہیں دیتی

فَاِنَّكَ لَوْ دَارَيْتَ عَامَيْنِ عَقْرَبًا	اِذَا اَمْكَنَتْ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ

کیونکہ بے شک اگر تو دو سال بھی بچھو کی مدارات کرے۔ زمانہ میں جب بھی موقع پائے گا ڈنک مارے گا

نہی از جزع در نوائب و امر بصبر بر مصائب و نوائب

آفتوں پر گھبرانے سے ممانعت اور مصیبتوں اور آفتوں پر صبر کرنے کا حکم

لَا تَجْزَعَنَّ اِذَا نَابَتْكَ نَائِبَةٌ	وَالصَّبْرُ فِي الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّيْقِ مُتَّسَعُ

ہرگز مت گھبرا جب گھیرے تجھ کو کوئی حادثہ اور صبر کر کیونکہ صبر کرنے میں تنگی کے وقت وسعت پیدا ہوتی ہے

نہی از حرص و ہوا و ترغیب بہ قناعت و رضا

لالچ اور حرص سے روکنا اور تقدیر کے ساتھ قناعت کرنے کی ترغیب

دَعِ الْحِرْصَ عَلَى الدُّنْيَا	وَفِي الْعَيْشِ فَلَا تَطْمَعْ

دُنیا کی حرص کو چھوڑ دے اور زندگانی کا لالچ مت کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ	فَلَا تَدْرِيْ لِمَنْ تَجْمَعْ

اور مال کو جمع مت کر پس تو نہیں جانتا کہ کس کیلئے جمع کرتا ہے

وَلَا تَدْرِيْ اَفِيْ اَرْضِكَ	اَمْ فِيْ غَيْرِهَا تُصْرَعُ

تو نہیں جانتا کہ آیا تو اپنی زمین میں یا دوسرے کی زمین میں فن کیا جائے گا

فَإِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُومٌ	وَكَدُّ الْمَرْءِ لَا يَنْفَعُ
اس لیئے کہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے	اور آدمی کی کوشش بے فائدہ ہے
فَقِيرٌ كُلُّ مَنْ يَطْمَعُ	غَنِيٌّ كُلُّ مَنْ يَقْنَعُ
ہر وہ شخص جو لالچ کرتا ہے وہ فقیر ہے	اور ہر وہ شخص غنی ہے جو قناعت کرتا ہے

بیان انتہائے ہر جمعیتے بپریشانی وشکایت روزگار بہ بے سامانی

پریشانی کے موقع پر ہر جماعت کے ختم ہوجانے کا بیان اور بے سامانی کے ساتھ زمانے کی شکایت

قَصْرُ الْجَدِيدِ إِلَى بِلًى	وَالْوَصْلُ فِي الدُّنْيَا انْقِطَاعُهُ
نئی چیز کی انتہا اُس کا پُرانا ہونا ہے	اور دنیا میں مل جانا اُس کو قطع کر دینا ہے
أَيُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ يُصِرْ	لِتَشَتُّتٍ مِنْهُ اجْتِمَاعُهُ
کونسا وہ اجتماع ہے جس کا جمع ہونا	اُس سے پریشانی کے واسطے جمع نہیں ہوا
أَمْ أَيُّ شَعْبٍ لِلِالْتِيَامِ	لَمْ يُفَرِّقْهُ انْصِدَاعُهُ
یا وہ کون سی کشادگی ہے آپس میں ملنے کے لیئے	کہ اُس کے کھُل جانے نے اُس کو منتشر نہیں کر دیا
أَمْ أَيُّ مُنْتَفِعٍ بِشَيْءٍ	ثُمَّ تَمَّ لَهُ انْقِطَاعُهُ
یا کسی چیز سے وہ کون نفع پانے والا ہے	کہ اُس کے بعد اُس کا نفع پانا پورا ہوا ہو
يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِي	مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهُ
اے زمانے کی ایسی سختی کہ	اُس کی طبیعت ہمیشہ مختلف رہتی ہے
قَدْ قِيلَ فِي أَمْثَالِهِمْ	يَكْفِيكَ مِنْ شَرِّهِ سِمَاعُهُ
تحقیق کہ اُن کے حالات میں بیان کیا گیا ہے۔ تیرا اس کا سن لینا اُس شے کے شر کے پہونچنے کیلیئے کافی ہے	

نفی توغل در ہوا وہوس وتنبیہ برفوت وموت ہمہ کس

خواہش اور ہوس میں داخل ہونے کی نفی اور تمام آدمیوں کے مرجانے اور فوت ہوجانے پر تنبیہ کرنا

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ	أَنْ لَا يُرَى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوعُ
مصیبت پر مصیبت کا آنا نشانی ہے۔ اس بات کی کہ تجھ کو اپنی خواہش سے رجوع ہونا دکھلائی نہیں دیتا	

وَكَفَاكَ مِنْ غِيَرِ الْحَوَادِثِ اِنَّهٗ	يَبْلَى الْجَدِيْدُ وَيَحْصُدُ الْمَزْرُوْعُ

اور حوادث کے بدلنے میں تیرے لیئے اتنا کافی ہے کہ بے شک نئی چیز پرانی ہو جاتی ہے اور کھیت کٹ جاتے ہیں

ترغیب بجوع کہ اہل دل را ضرورست و تنفیر از گناہان صغیرہ کہ واسطہ کدورست

ایسی بھوک کی ترغیب جو اہل دل کے لیئے ضروری ہے اور صغیرہ گناہوں سے نفرت دلانے کا بیان جو گندگی کا باعث ہیں

اَلْجُوْعَ فَاِنَّ الْجُوْعَ مِنْ عَمَلِ التُّقٰى	وَاِنَّ طَوِيْلَ الْجُوْعِ يَوْمًا سَيَشْبَعُ

بھوکے رہو کیونکہ بھوک پرہیزگاری کا عمل ہے اور بے شک یا وہ بھوکا رہنے والا ایک روز شکم سیر ہو جائیگا

وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْكَبَنَّهَا	فَاِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ يَوْمًا سَيُجْمَعُ

صغیرہ گناہوں سے پرہیز کرو اور اُس کا ارتکاب مت کر کیونکہ صغیرہ گناہ کو ایک دن جمع کیا جائے گا

اعتراف بکثرت گناہ و اعتماد بر فضل الٰہ

گناہوں کے کثیر ہونے کا اعتراف اور خدا کے فضل پر بھروسہ کرنا

ذُنُوْبِيْ اِنْ فَكَّرْتُ فِيْهَا كَثِيْرَةٌ	وَرَحْمَةُ رَبِّيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ اَوْسَعُ

اپنے گناہوں پر اگر میں غور کروں تو وہ بہت ہیں اور میرے رب کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے

فَمَا طَمَعِيْ صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُهٗ	وَلٰكِنَّنِيْ فِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَطْمَعُ

پس جو نیک عمل میں نے کیئے مجھے اُن پر لالچ نہیں ہے لیکن بے شک میں اللہ کی رحمت پر لالچ کرتا ہوں

فَاِنْ يَّكُ غُفْرَانٌ فَذَاكَ بِرَحْمَةٍ	وَاِنْ تَكُنِ الْاُخْرٰى فَمَا كُنْتُ اَصْنَعُ

پس اگر مغفرت ہو گی تو یہ اس کی رحمت سے ہو گی اور اگر دوسرا معاملہ ہو گا تو میں کیا کر دوں گا

وَمَلِيْكِيْ وَمَعْبُوْدِيْ وَرَبِّيْ وَحَافِظِيْ	وَاِنِّيْ لَهٗ عَبْدٌ اُقِرُّ وَاَخْضَعُ

وہ میرا مالک، میرا معبود، میرا رب اور میرا حفاظت کرنیوالا ہے۔ اور بیشک میں اس کا بندہ ہوں گناہوں کا اقرار اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شکر گذار ہونا سعادت کی بنیاد اور عبادت کا لباس ہے

لَكَ الْحَمْدُ اِمَّا عَلٰى نِعْمَةٍ	وَاِمَّا عَلٰى نِقْمَةٍ تَدْفَعُ

حمد تیرے ہی لیئے ہے یا تو تیری نعمت پر یا اُس برائی پر جس کو تو دفع کرتا ہے

تَشَاءُ فَتَفْعَلُ مَا شِئْتَهُ	وَتَسْمَعُ مِنْ حَيْثُ لَا يُسْمَعُ
تو چاہتا ہے پس کرتا ہے تو جو چاہتا ہے	تو اُس مقام سے سنتا ہے جہاں سے سُنا نہیں جاتا

تضرّع ومناجات با قاضی الحاجات

حاجتوں کے پورا کرنے والے کی بارگاہ میں دعا اور عاجزی کا اظہار

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلَى	تَبَارَكْتَ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ
حمد تیرے ہی لیئے ہے اے بخشش، بزرگی اور بلند مرتبہ والے۔ تو بزرگ و برتر ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے روک دیتا ہے	
إِلَهِي وَخَلَّاقِي وَحِرْزِي وَمَوْئِلِي	إِلَيْكَ لَدَى الْإِعْسَارِ وَالْيُسْرِ أَفْزَعُ
اے میرے معبود، پیدا کرنیوالے، پناہ دینے والے اور میری پناہ گاہ۔ تنگی اور آسانی کے وقت تیری طرف عاجزی بیان کرتا ہوں	
إِلَهِي لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيئَتِي	فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَوْسَعُ
اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی اور کثیر ہیں۔ تو تیری معاف کرنیوالی صفت میرے گناہوں سے بڑی اور وسیع ہے	
إِلَهِي لَئِنْ أَعْطَيْتُ نَفْسِي سُؤَالَهَا	فَهَا أَنَا فِي رَوْضِ النَّدَامَةِ أَرْتَعُ
اے میرے معبود میں نے اگرچہ اپنے نفس کی مانگی ہوئی چیز لوٹا دی ہے۔ تو اب میں شرمندگی کی چراگاہ میں چرنے والا ہوں	
إِلَهِي تَرَى حَالِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي	وَأَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ
اے میرے معبود تو میرا حال، میرا فقر و فاقہ دیکھتا ہے۔ اور تو میری پوشیدہ دعاؤں کو سنتا ہے	
إِلَهِي فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُزِغْ	فُؤَادِي فَلِي فِي سَيْبِ جُودِكَ مَطْمَعُ
اے میرے معبود تو میری امید کو قطع نہ فرما میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر کیونکہ مجھے تیری سخاوت کا لالچ ہے	
إِلَهِي أَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ إِنَّنِي	أَسِيرٌ ذَلِيلٌ خَائِفٌ لَكَ أَخْضَعُ
اے میرے معبود اپنے عذاب سے مجھے پناہ دے بیشک۔ میں ایسا قیدی ہوں جو ذلیل و خوف کرنیوالا ہو اور تیری طرف عاجزی کرتا ہے	
إِلَهِي فَأَنْسِنِي بِتَلْقِينِ حُجَّتِي	إِذَا كَانَ لِي فِي الْقَبْرِ مَثْوًى وَمَضْجَعُ
اے میرے معبود میری حجت کی تلقین کے وقت میرے قریب ہو جا	جبکہ میرے لیئے قبر میں قیام اور ٹھکانہ ہو
إِلَهِي لَئِنْ عَذَّبْتَنِي أَلْفَ حِجَّةٍ	فَحَبْلُ رَجَائِي مِنْكَ لَا يَتَقَطَّعُ
اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار برس بھی عذاب دے	تو میری امید کی عادت منقطع نہ ہوگی

إِلٰهِي أَذِقْنِي طَعْمَ عَفْوِكَ يَوْمَ لَا	بَنُونَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ يَنْفَعُ
اے میرے معبود تو اپنے عفو و کرم کا مزہ مجھے اس دن چکھا	جس دن مال و اولاد وہاں نفع نہ دیں گے
إِلٰهِي إِذَا لَمْ تَرْعَنِي كُنْتُ ضَائِعًا	وَإِنْ كُنْتَ تَرْعَانِي فَلَسْتُ أَضِيعُ
اے میرے معبود اگر تو میری حفاظت نہ کریگا تو میں ضائع ہو جاؤنگا۔ اور اگر حفاظت کرے گا تو میں ضائع نہ ہوں گا	
إِلٰهِي إِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَيْرِ مُحْسِنٍ	فَمَنْ لِمُسِيءٍ بِالْهَوٰى يَتَمَتَّعُ
اے میرے معبود جب تو بُروں کو معاف نہ کرے گا۔ تو اس بدکار کیلئے کون مددگار ہوگا جو خواہش سے فائدہ اٹھاتا ہے	
إِلٰهِي لَئِنْ فَرَّطْتُ فِي طَلَبِ التُّقٰى	فَهَا أَنَا أَثَرَ الْعَفْوِ أَقْفُو وَأَتْبَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے پرہیزگاری کی طلب میں کوتاہی کی ہے	تو اب میں عفو کے پیچھے پیچھے چلتا اور اتباع کرتا ہوں
إِلٰهِي ذُنُوبِي بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ	وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِي أَجَلُّ وَأَرْفَعُ
اے میرے معبود اگر میرے گناہ پہاڑ پر غالب اور پہاڑ سے بلند ہو گئے ہیں۔ تو تیرا عفو و درگذر کرنا اس سے زیادہ بڑا اور بلند تر ہے	
إِلٰهِي لَئِنْ أَخْطَأْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا	رَجَوْتُكَ حَتّٰى قِيلَ مَا هُوَ يَجْزَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے ناواقفیت سے خطا کی ہے پس	زیادہ تر میں نے امید کی ہے یہانتک کہ کہا گیا کہ اس نے بے صبری نہیں کی
إِلٰهِي يُنَجِّي ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِي	وَذِكْرُ الْخَطَايَا الْعَيْنَ مِنِّي يُدْمِعُ
اے میرے اللہ تیرے احسان کی یاد میرے جگر کی جلن کو دور کرتی ہے۔ اور ان گناہوں کا ذکر جو میں نے کیے آنکھ کو آنسو سے بھر دیتے ہیں	
إِلٰهِي أَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ حَوْبَتِي	فَإِنِّي مُقِرٌّ خَائِفٌ مُتَضَرِّعُ
اے اللہ میری لغزش سے درگذر فرما اور میرے گناہ کو مٹا دے۔ کیونکہ میں اقرار کرنیوالا اور ڈرنیوالا اور عاجزی کرنیوالا ہوں	
أَلٰهِي أَنِلْنِي مِنْكَ رَوْحًا وَرَحْمَةً	فَلَسْتُ سِوٰى أَبْوَابِ فَضْلِكَ أَفْرَعُ
اے اللہ اپنی طرف سے میری طرف آرام و راحت اور رحمت پہنچا دے۔ تیرے فضل و کرم کے دروازہ کو چھوڑ کر میں کسی دروازے کو نہیں کھٹکھٹاتا	
إِلٰهِي لَئِنْ أَقْصَيْتَنِي أَوْ أَهَنْتَنِي	فَمَنْ ذَا الَّذِي أَرْجُو وَمَنْ ذَا يَشْفَعُ
اے اللہ اگر تو مجھے دُور کردے یا میری رسوائی کردے	پس وہ کون ہے جس سے میں امید کروں اور کون ہے جو شفاعت کرے
إِلٰهِي لَئِنْ خَيَّبْتَنِي أَوْ طَرَدْتَنِي	فَمَا حِيلَتِي يَا رَبِّ أَمْ كَيْفَ أَصْنَعُ
اے اللہ اگر تو نے مجھے نامراد فرمایا یا مجھے دُور کر دیا	پس اے میرے رب میرے پاس حیلہ کیا ہے اور ایسا میں کیا کروں

اِلٰهِیْ خَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاهِرُ	یُنَاجِیْ وَیَدْعُوا وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ

اے اللہ محبت کا ذمہ دار راتوں کو بیداری کرتا ہے۔ کہ وہ خدا سے باتیں کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا رہتا ہے

وَکُلُّهُمْ یَرْجُوْنَوَالَكَ رَاجِیًا	بِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی فِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

مخلوق میں سے ہر ایک تیرے فضل کی امید کرتے ہیں۔ امید کرتے ہوئے تیری بڑی رحمت کی اور جنت میں اس کا لالچ کرتے ہیں

اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً	وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ

اے اللہ میری امید تمنا کرتی ہے سلامتی کی اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر ملامت کرتی ہے

اِلٰهِیْ فَاِنْ تَعْفُوْا فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

اے اللہ اگر تو معاف کرے تو تیری معافی مجھے نجات دلانیوالی ہے۔ ورنہ گناہوں کی وجہ سے (دنیا میں) ہلاک ہونیوالا اور پچھاڑا جانیوالا ہوں

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ وَاٰلِهٖ	وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَكَ خُشَّعُ

اے اللہ نبی ہاشمیؐ اور آل نبیؐ کے واسطے سے۔ اور نیکوں کے واسطے سے جو تیرے لیے خشوع اور عاجزی کرنیوالے ہیں

اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ	مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ

اے اللہ میرا حشر احمدؐ کے دین پر فرمانا وہ محمدؐ جو تیری طرف رجوع کرنیوالے اور تجھ سے ڈرنیوالے ہیں

وَلَا تَحْرِمْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَهُ الْکُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے اللہ اور میرے آقا مجھے محروم نہ فرما اُن کی شفاعت کبریٰ سے پس وہ شفاعت کے مستجاب ہیں

وَصَلِّ عَلَیْهِ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور رحمت نازل فرما اُن پر جب تک تجھ کو واحد جاننے والا پکارے اور نیکوکار تیرے دروازے پر تجھ سے مناجات کریں

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

مصلحت پر مشتمل نصیحتیں اور بڑے موتی جو فوائد پر مشتمل ہیں

قَدِّمْ لِنَفْسِكَ فِی الْحَیٰوةِ تَزَوُّدًا	فَغَدًا تُفَارِقُهَا وَاَنْتَ مُوَدِّعُ

دنیا کی زندگی میں اپنے لیے توشہ آگے بھیج دے کہ کل تو اس سے جدا ہوگا اور تو رخصت کیا جائے گا

وَاهْتَمَّ لِلسَّفَرِ الْقَرِیْبِ فَاِنَّهٗ	اَتَاكَ مِنَ السَّفَرِ الْبَعِیْدِ فَاَسْرَعُ

اور قریبی سفر کا اہتمام کر کیونکہ بے شک وہ دور دراز سفر سے تیرے پاس پہونچ جائے گی

وَاجْعَلْ تَزَوُّدَكَ الْمَخَافَةَ وَالتُّقٰى	وَكَأَنَّ حَتْفَكَ مِنْ مَسَاكَ أَسْرَعُ
اختیار کر اپنے توشہ کے لیے خوف اور تقوے کو	اور گویا تیری موت تیرے بستر سے ہے اور جلدی کرنیوالی ہے
وَاقْنَعْ بِقُوتِكَ فَالْقَنَاعُ هُوَ الْغِنٰى	وَالْفَقْرُ مَقْرُونٌ بِمَنْ لَا يَقْنَعُ
پس اپنے قوتِ بازو پر قناعت کر قناعت ہی کا نام مالداری ہے	اور غربت قناعت نہ کرنے والے کے ساتھ ملی ہوئی ہے
وَاحْذَرْ مُصَاحَبَةَ اللِّئَامِ فَإِنَّهُمْ	مَنْعُوكَ صَفْوَ وِدَادِهِمْ وَتَصَنَّعُوا
اور کمینوں کی صحبت سے پرہیز کر کیونکہ وہ۔ اپنی صفائی دوستی سے تجھ کو باز رکھیں گے اور تصنع کرنے لگیں گے	
أَهْلُ الْمَوَدَّةِ مَا أَنِلْتَهُمُ الرِّضٰى	وَإِذَا مَنَعْتَ فَسُخْطُهُمْ لَكَ مُنْقَعُ
اور وہ دوست ہیں جب تک تو نے ان کو رضامندی نہیں دی	اور جب تو رک گیا تو اُن کا زہر تیرے لیے تر کیا ہوا ہے
لَا تُفْشِ سِرًّا مَا اسْتَطَعْتَ إِلَى امْرِئٍ	يُفْشِي إِلَيْكَ سَرَائِرَ تُسْتَوْدَعُ
کسی کے راز کو جب تک طاقت رکھتا ہے ظاہر مت کر	کیونکہ وہ تیرے بہت سے راز دنکو افشا کردیگا جو تو سپرد کریگا
فَكَمَا تَرَاهُ بِسِرِّ غَيْرِكَ صَانِعًا	فَكَذَا بِسِرِّكَ لَا مُحَالَةَ يَصْنَعُ
پس جس طرح تو دیکھتا ہے تیرے غیر کے بھید فاش کر رہا ہے	پس اسی طرح وہ تیرے بھید بھی فاش کرے گا
وَإِذَا ائْتُمِنْتَ عَلَى السَّرَائِرِ فَاخْفِهَا	وَاسْتُرْ عُيُوبَ أَخِيكَ حِينَ تَطَّلِعُ
اور جب تو بھیدوں پر امانت رکھا جائے تو اُن کو چھپالے	اور اپنے بھائی کے عیبوں کو چھپالے جس وقت تو مطلع ہو
لَا تَبْدِ أَنَّ بِمَنْطِقٍ فِي مَحْفِلٍ	قَبْلَ السُّؤَالِ فَإِنَّ ذَاكَ يُشَنَّعُ
کسی مجلس میں بات کی ابتدا تم ہرگز مت کرو	سوال کرنے سے پہلے کیونکہ یہ طریقہ بُرا ہے
فَالصَّمْتُ يُحْسِنُ كُلَّ ظَنٍّ بِالْفَتٰى	وَلَعَلَّهُ خَرِقٌ سَفِيهٌ أَرْقَعُ
پس خاموشی جوان کے ساتھ گمان کو اچھا کرتی ہے	کہ شاید وہ نادان، بے عقل اور بے وقوف ہو
وَدَعِ الْمِزَاحَ فَرُبَّ لَفْظَةِ مَازِحٍ	جَلَبَتْ إِلَيْكَ بَلَا بِلَا لَا تَدْفَعُ
اور مزاح کو چھوڑ دے کیونکہ بہت سے مزاح کرنیوالے کے الفاظ۔ تیری طرف ایسے رنج کو کھینچتے ہیں جس کو تو دفع نہیں کر سکتا	
وَاحْفَظْ جَارَكَ لَا تُضِعْهُ فَإِنَّهُ	لَا يَبْلُغُ الشَّرَفَ الْجَسِيمَ مُضَيِّعُ
اپنے پڑوسی کی حفاظت کر اور اُس کو ضائع مت کر کیونکہ وہ	پاسداری کا ضائع کرنیوالا کامل شرف کو نہیں پہونچتا

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْهُ بِحَدٍّ مُخْبِرًا	عَمَّنْ يَجُودُ وَمَنْ يَضِنُّ وَيَمْنَعُ
مہمان کی عزت کر تو اس کو خبر دینے والا پائے گا	اُس شخص کے حال کی جو سخاوت کرتا ہے جو بخیل بھلائی سے باز رہتا ہے
وَإِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْإِسَاءَةِ عَثْرَةً	فَاقْبَلْهُ إِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ أَوْسَعُ
اور جب معافی کرے تجھ سے کوئی برائی کرنیوالا غلطی کو	تو تو بھی معاف کردے کیونکہ تیرے رب کا ثواب زیادہ وسیع ہے
لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ إِنَّمَا	خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ
زمانے کے حوادث سے بے صبری مت کر کیونکہ بیشک	لوگوں میں بے وقوف حوادث سے گھبراتا ہے
وَأَطِعْ أَبَاكَ بِكُلِّ مَا وَصَّى بِهِ	إِنَّ الْمُطِيعَ أَبَاهُ لَا يَتَضَعْضَعُ
اپنے باپ کی ہر اُس بات پر اطاعت کر جس کی وہ وصیت کرے۔ بیشک اپنے باپ کی اطاعت کرنیوالا ذلیل و خراب نہیں ہوتا	

خطاب ابوطالب بمرتضیٰؓ و ارشاد او و تائید مصطفیٰ

حضرت علی رضؓ سے ابوطالب کا خطاب اور حضورؐ کی تائید کرنے کا حکم

اِصْبِرَنْ يَا بُنَيَّ فَالصَّبْرُ أَحْجَى	كُلُّ حَيٍّ مَصِيرُهُ لِشُعُوبٍ
صبر کر اے میرے بیٹے کیونکہ صبر زیادہ لائق ہے	ہر زندہ کی بات کا رجوع موت کی طرف ہے
قَدْ بَدَلْنَاكَ وَالْبَلَاءُ شَدِيدٌ	لِفِدَاءِ النَّجِيبِ وَابْنِ النَّجِيبِ
میں نے تجھے حوالہ کیا ہے جبکہ مصیبت نہایت سخت ہے	برگزیدہ مرد کے لیئے اور برگزیدہ کے لڑکے کے لیئے
لِفِدَاءِ الْأَعَزِّ ذِي الْحَسَبِ الثَّاقِبِ	وَالْبَاعِ وَالْفِنَاءِ الرَّحِيبِ
روشن نسب، صاحب حسب عزت والے کے فدیہ کے لیئے	اور ایسے شخص کیلیئے جو کرم الافنا ہونیوالا وسیع سینے والا ہے
إِنْ تُصِبْكَ الْمَنُونُ فَالْمَنُونُ رَيْبٌ	فَمُصِيبٌ مِنْهَا غَيْرُ مُصِيبِ
اگر تجھ کو موت آجائے یا تراشا ہوا تیر پہونچے	پس بعض ان تیروں سے پہونچنے والے اور بعض پہونچنے والے نہیں ہیں
كُلُّ حَيٍّ وَإِنْ تَمَلَّى عَيْشًا	آخِذٌ مِنْ سِهَامِهَا بِنَصِيبِ
ہر زندہ شخص اگرچہ وہ زندگی کا فائدہ اٹھانیوالا ہو	زندگی سے اپنا مقررہ حصہ لینے والا ہے

پاسخ دادن حیدرؓ و پذیرفتن نصیحت پدر

حضرت علی رضؓ کا جواب دینا اور والد کی نصیحت کو قبول کر لینا

أَتَأْمُرُنِي بِالصَّبْرِ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ	فَوَاللّٰهِ مَا قُلْتُ الَّذِي قُلْتُ جَازِعًا
کیا تو مجھے احمدؐ کی مدد میں صبر کرنے کا حکم کرتا ہے	پس اللہ کی قسم نہیں کہی میں نے جو بات کہی کسی گھبراہٹ میں
وَلٰكِنَّنِي أَحْبَبْتُ أَنْ تَرَ نُصْرَتِي	لِتَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَزَلْ لَكَ طَائِعًا
لیکن بیشک میں پسند کرتا ہوں کہ تو میری مدد کو دیکھے	تاکہ تو جان لے کہ میں تیرا ہمیشہ کا فرمانبردار ہوں
وَسَعْيِي لِوَجْهِ اللّٰهِ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ	نَبِيِّ الْهُدٰى الْمَحْمُودِ طِفْلًا وَيَافِعًا
اور میری کوشش اللہ کے لیے محمدؐ کی مدد کرنے میں ہے	جو ہدایت کرنے والے نبی تعریف کیے ہوئے ہیں بچپن اور جوانی میں

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

عمرو بن معدی کرب کا خطاب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

اَلَا اَنَ حِينَ تَقَصَّلَتْ مِنْكَ الْكُلٰى	اِذْ حَرُّ نَارِكَ فِي لُوَيْقَةِ يُسْطَعُ
اب اس وقت جبکہ میرے گردے تجھ سے برجائے ہوئے ہیں	جبکہ تیری لڑائی کی آگ جنگ میں شعلہ پھینکتی ہے
وَالْخَيْلُ لَاحِقَةُ الْاَبَاطِلِ شُزَّبٌ	قُبُّ الْبُطُونِ ثَنَيْتُهَا وَالْاَقْرَعُ
اور پتلی کمر، نازک اندام اور تیز رفتار گھوڑے	باریک پیٹ چند سالہ اور جوان گھوڑے
يَحْمِلْنَ فُرْسَانًا كِرَامًا فِي الْوَغٰى	لَا يَنْكُلُونَ اِذَا الرِّجَالُ تَكَعْكَعُوا
وہ جنگ میں اپنی پیٹھ پر بڑے بڑے سوار لے جاتے ہیں۔ جو جنگ سے باز نہیں رہتے کیونکہ کارآزمودہ لوگ منہ نہیں موڑتے	
اِنِّي امْرُؤٌ اَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ	وَاِذَا يَكُونُ شَدِيدَةٌ لَا اَجْزَعُ
میں ایسا شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی حمایت کرتا ہوں عزت کیساتھ۔ اور جب شدت پیش آتی ہے تو بے صبری نہیں کرتا	
وَاَنَا الْمُظَفَّرُ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا	وَاَنَا ابْنُ هَابٍ فِي الْحَوَادِثِ يَلْمَعُ
اور میں تمام مقامات میں کامیاب رہا ہوں	اور میں آگ کا ایک شعلہ ہوں جو جنگ کے حادثہ میں چمکتا ہے
مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَ الْمَنِيَّةَ وَالرَّدٰى	وَحَيَاتُ مَوْتٍ لَيْسَ عَنْهُ مُدْفَعُ
جنگ میں جو مجھ سے ملاقات کرتا ہے وہ موت و ہلاکت سے ملاقات کرتا ہے۔ اور موت کا گھیرا اس سے پناہ نہیں ہے	
فَاحْذَرْ مُصَاوَلَتِي وَجَانِبْ مَوْقِفِي	اِنِّي لَدَى الْهَيْجَا اَضَرُّ وَاَنْفَعُ
پس تو میرے حملہ سے ڈر اور میری جائے قیام سے کنارہ کر۔ میں جنگ کے وقت ضرر اور نفع دونوں پہونچاتا ہوں	

پاسخ دادن مرتضیٰؓ بافصح عبارات واملح استعارات

فصیح عبارت عمدہ استعارہ میں حضرت علی رضؓ کا جواب

يَا عَمْرُو قَدْ حَمِيَ الْوَطِيسُ وَاضْرَمَتْ	نَارٌ عَلَيْكَ وَهَاجَ أَمْرٌ مُفْظِعُ
اے عمرو جنگ کی آگ گرم اور تیز ہو گئی ہے	اور تیرے اوپر دشوار معاملہ برپا ہو گیا ہے
وَتُسَاقَتِ الْأَبْطَالُ كَأْسَ مَنِيَّةٍ	فِيهَا ذَرَارِيحٌ وَسَمٌّ مُنْقَعُ
جنگ کے بہادر جوان تجھ کو موت کا پیالہ پلائیں گے	جس میں زہر آلود کھانا تر کیا ہوا زہر ہے
فَإِلَيْكَ عَنِّي لَا يَنَالُكَ مِخْلَبِي	فَتَكُونَ كَالْأَمْسِ الَّذِي يَرْجِعُ
پس تو مجھ سے دور رہ میرا چنگل تجھ کو نہ پہونچ جائے	اور تو گذشتہ کل کی طرح واپس نہ آنیوالا ہو جائیگا
إِنِّي امْرُؤٌ أَحْمِي حِمَايَ بِعِزَّةٍ	وَاللّٰهُ يَخْفِضُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْفَعُ
میں ایسا شخص ہوں کہ اپنی آبرو کی حفاظت کرتا ہوں	اور اللہ جس کو چاہتا ہے بلند کرتا ہے جس کو چاہتا ہے نیچا کرتا ہے
إِنِّي إِلَى قَصْدِ الْهُدَى وَسَبِيلِهِ	وَإِلَى شَرَائِعِ دِينِهِ أَتَسَرَّعُ
میں ہدایت اور اُس کے راستے پر ہوں	اور اللہ کے دین کی طرف دوڑتا ہوں
وَرَضِيتُ بِالْقُرْآنِ وَحْيًا مُنْزَلًا	وَبِرَبِّنَا رَبًّا يَضُرُّ وَيَنْفَعُ
اور وحی کے راستے نازل شدہ قرآن پر میں راضی ہوں	اور اپنے رب کو رب مان کر کہ وہ نفع ونقصان پہونچاتا ہے
فَلَنَا رَسُولُ اللّٰهِ أَيَّدَ بِالْهُدَى	فَلِوَاؤُهُ حَتَّى الْقِيَامَةِ يَلْمَعُ
ہمارے اندر اللہ کے رسول ہیں جنکی تائید ہدایت سے کی گئی ہے	پس اُن کا جھنڈا قیامت تک چمکتا رہے گا

حکایت قتل اعشم بہ تیغ خونفشان وبیان سمو مرتبت وعلوشان

خون بہانے والی تلوار سے اعشم کے قتل کی حکایت اور بلند وعالی مرتبہ کا بیان

أَوْدَى بِأَعْشَمَ دَهْرُهُ كَانَ يَأْمُلُهُ	فَخَرَّ مُجَدِّلًا فِي الْأَرْضِ مَصْرُوعًا
ہلاک کیا اعشم کو زمانے نے جس کی وہ امید رکھتا تھا	پس وہ پڑے ہوئے اور ڈالے ہوئے کی طرح گر گیا
قَدْ كَانَ يُكْثِرُ فِي الْكَلَامِ تَسَمُّعًا	حَتَّى سَمَا بِحُسَامِهِ تَرْوِيعًا
تحقیق وہ کلام میں بہت زیادتی کرتا تھا، ناشائستگی کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ اُس نے ڈرتے ہوئے اپنی تلوار کو بلند کیا	

فَعَلَوْتُهٗ مِنِّیْ بِضَرْبَةٍ فَاتِكٍ	مَا كَانَ يَوْمًا فِی الْحُرُوْبِ جَزُوْعًا
پس میں نے اپنے وار سے اپنی طرف سے اُسے بلند کر دیا	جس دن وہ لڑائی میں گھبرایا ہوا تھا
مَنْ كَانَ يُنْكِرُ فَضْلَنَا وَسَنَآءَنَا	فَاَنَا عَلِیٌّ لِلْاِلٰهِ مُطِيْعًا
ہمارے فضل اور بلند مرتبے کا کون منکر ہے	کیونکہ میں خدا کا فرمانبردار علی ہوں

بیان تسلط خود بر اعدائے دین و اظہار قدرت بر دفع مفسدین

دشمنانِ دین پر اپنے غلبہ کا بیان اور فسادیوں کے دفع کرنے پر اپنی قدرت کا بیان

هَلْ يُقْرَعُ الصَّخْرُ مِنْ مَآءٍ وَمِنْ مَطَرٍ	هَلْ يَلْحَقُ الرِّيْحَ بِالْاٰمَالِ وَالطَّمَعِ
کیا بارش اور پانی سے پتھر کوٹا جاتا ہے	اور کیا امیدوں اور لالچ سے کوئی غلبہ پایا کرتا ہے
اَنَا عَلِیٌّ اَبُوالسِّبْطَيْنِ مُقْتَدِرٌ	عَلَى الْعُدَاةِ غَدَاةَ الرَّوْعِ وَالرَّمَعِ
میں دو لڑکوں کا باپ علی ہوں اور اقتدار رکھنے والا ہوں۔ خوف و ہراس کے دن اپنے دشمنوں پر	

اظہار ملامت و اندوہ از فوتِ دوستانِ صاحب شکوہ

رنج و غم کا اظہار شوکت والے دوستوں کے فوت ہونے پر

يَا لَهْفَ نَفْسِیْ قُتِلَتْ رَبِيْعَهٗ	رَبِيْعَةُ السَّامِعَةُ الْمُطِيْعَهٗ
اے میرے دل افسوس کہ ربیعہ قتل کیے گئے	وہ قبیلہ ربیعہ کے تھے فرمانبردار اور اطاعت گذار
سَمِعَتْهَا كَانَتْ بِهَا الْوَقِيْعَهٗ	بَيْنَ مَجَافِیْ سُوْقِهَا وَالْمَبِيْعَهٗ
میں نے سنا کہ اُن کے ساتھ جنگ چھڑ گئی تھی۔ راستوں اور گذرگاہوں کے درمیان بازاروں و فروخت کی جگہوں میں	
فَمَا بِهَا نَقْصٌ وَلَا وَضِيْعَهٗ	وَلَا الْاُمُوْرُ الرِّتَّهُ الشَّنِيْعَهٗ
پس نہیں ہوا اُن بازاروں میں کوئی ٹوٹ پھوٹ و نہ نقصان۔ اور نہ ناکارہ، نامناسب امور رونما ہوئے	
كَانَتْ قَدِيْمًا عُصْبَةً مَنِيْعَهٗ	تَرْجُوْا ثَوَابَ اللّٰهِ بِالصَّنِيْعَهٗ
وہ پرانے زمانے سے بلند ہمت اور چست تھے۔ وہ اپنے نیک کاموں میں اللہ کے ثواب کی امید رکھتے تھے	
وَمُرَّةً اَنْسَابُهَا وَلِيْعَهٗ	قَالِعَةً اَصْوَاتُهَا رَقِيْعَهٗ
اور قبیلہ مرہ کا نسب جھوٹا تھا۔ سست قدم اور اُن کی آوازیں بُرائی کی تھیں	

لَيْسَتْ كَاَصْوَاتِ بَنِي الْخَضِيْعَهْ	دَعَا حَلِيْمٌ دَعْوَةً سَمِيْعَهْ
اُن کی آوازیں جنگ والوں کی آوازیں نہ تھیں	حلیم پہاڑ کے اوپر سے بلند آواز سے پکارتا تھا
مِنْ غَيْرِ مَا بَطْلٍ وَلَا خَدِيْعَهْ	نَالَ بِهَا الْمَنْزِلَةَ الرَّفِيْعَهْ
بغیر باطل کی پکار کے حالانکہ وہ دھوکا نہ تھا	کہ پایا اُس نے اُس کی وجہ سے بلند مرتبہ کو

فِي الشَّرَفِ الْعَالِيْ مِنَ الدَّسِيْعَهْ

بلند مرتبہ میں جواز قسم عطاء ہے

بیان آنکہ اشتغال بدنیا بے حاصل ست و توجہ باو در نظر اہل حق باطل ست

دنیا کے ساتھ مشغول رہنا لاحاصل ہے اور اُس کی طرف توجہ کرنا اہل حق کی نظر میں باطل ہے

اَرَى الْمَرْءَ وَالدُّنْيَا كَمَالٍ وَحَاسِبٍ	يَضُمُّ عَلَيْهَا الْكَفَّ وَالْكَفُّ فَارِغُ
میں دنیا کو اور انسان کو دیکھتا ہوں مال کی طرح اور گمان کرنیوالے کی طرح۔ کہ وہ اس پر ہاتھ پھیرتا ہے حالانکہ ہاتھ خالی ہے	

امیدوار ساختن گناہگاران و ترسانیدن امیدواران

گنہگاروں کو امیدوار کرنا اور امیدواروں کو ڈرانے کا بیان

اَيَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ	فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَؤُفٌ رَؤُفُ
اے گنہگار تو تم ناامید ہرگز مت ہو	کیونکہ بے شک معبود مہربان ہی مہربان ہے
وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ	فَاِنَّ الطَّرِيْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفُ
بغیر سازوسامان کے سفر ہرگز مت کرو	کیونکہ راستہ خوفناک ہی خوفناک ہے

امیدوار ساختن ارباب مناہی بفضل و رحمت الٰہی

منہیات الٰہی کے ارتکاب کرنیوالوں کو رحمت و فضل الٰہی کا امیدوار بنانا

مَنْ عَدَا ثُمَّ اعْتَدٰى ثُمَّ اقْتَرَفْ	ثُمَّ اَرْعَوٰى ثُمَّ انْتَهٰى ثُمَّ اعْتَرَفْ
جو شخص حد سے گذر گیا پھر حد سے گذر گیا اور پھر نکی کمائی۔	پھر باز رہا پھر زیادہ رُکا رہا اُس کے بعد بدی کا اقرار کرلیا
اَبْشِرْ بِقَوْلِ اللّٰهِ فِيْ اٰيَاتِهٖ	اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفْ
بشارت قبول کر اللہ کے قول سے جو آیت میں ہے	کہ اگر وہ باز رہے تو وہ گذشتہ برائیوں کو معاف کردیگا۔

توفیق شرفِ انسان بر فضل و عفو و احسان

انسان کی شرافت و بڑائی فضل کرنے اور عفو و درگذر اور احسان کرنے میں ہے

اِنْ کُنْتَ تَطْلُبُ رُتْبَةَ الْاَشْرَافِ	فَعَلَیْکَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِنْصَافِ
اگر تو اشراف کے رتبہ کا طالب ہے	تو اپنے اوپر احسان اور انصاف کو لازم کر
وَاِذَا اعْتَدٰی اَحَدٌ عَلَیْکَ تَحَلَّهٗ	وَالدَّهْرُ فَهُوَ لَهٗ مُکَافٍ کَافٍ
اور جب کوئی تجھ پر زیادتی کرے تو تو اُس کو چھوڑ دے۔	کیونکہ زمانہ اُس کے بدلہ لینے کے لیئے کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست ست و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست ست

کنجوسی سے روکنا جو ذلت کا سبب ہے اور سخاوت کا حکم دینا جس کے لیئے سرداری لازم ہے

لَا تَبْخَلَنَّ بِدُنْیَا وَهِیَ مُقْبِلَةٌ	فَلَیْسَ یَنْقُصُهَا التَّبْذِیْرُ وَالسَّرَفُ
تو دنیا کے ساتھ ہرگز بخل مت کر جبکہ دنیا آنیوالی ہے	پس فضول خرچی اور اسراف اُس کو کم نہیں کرتا
وَاِنْ تَوَلَّتْ فَاَحْرٰی اَنْ تَجُوْدَ بِهَا	فَالشُّکْرُ مِنْهَا اِذَا مَا اَدْبَرَتْ خَلَفُ
اور اگر دنیا پیٹھ پھیرے تو زیادہ لائق ہے کہ تو سخاوت کرے	کیونکہ دنیا کا شکر جبکہ وہ واپس چلی جائے اُس کا قائم مقام ہوتا ہے

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنانِ ارادت بدستِ قضا

دم بھرنا تفویض و رضا کا مقام ہے اور اپنے ارادوں کی باگ ڈور قضا کے سپرد کرنا بھی

مَالِیْ عَلٰی فَوْتِ فَائِتٍ اَسَفٌ	وَلَا تَرَانِیْ عَلَیْهِ اَتَلَهَّفُ
فوت ہونے والی چیز کے فوت ہونے پر مجھے افسوس نہیں ہے۔	اور تو مجھ کو اُس پر حسرت کرنے والا نہ دیکھے گا
مَا قَدَّرَ اللّٰهُ لِیْ فَلَیْسَ لَهٗ	عَنِّیْ اِلٰی مَنْ سِوٰی مُنْصَرَفُ
اور جو اللہ نے میرے لیئے مقدر کر دیا ہے اُس کے لیئے۔	میری جانب سے میرے سوا واپس جانا نہیں ہے
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْکَ لَهٗ	مَالِیْ قُوْتٌ وَهِمَّتِیَ الشَّرَفُ
پس تعریف اللہ کے لیئے ہے اُس کا کوئی شریک نہیں۔	نہیں میرے لیئے قوت و میری ہمت تو شرف ہے
اَنَا رَاضٍ بِالْعُسْرِ وَالْیُسْرِ فَمَا	تَدْخُلُنِیْ ذِلَّةٌ وَلَا صَلَفُ
میں تنگی و وسعت پر راضی ہوں۔	پس میرے پاس نہ ذلت داخل ہوگی اور نہ کوئی شکایت بازی

بیان اضطرار خلائق و تفویض اختیار بخالق

مخلوق کا بے قرار ہونا۔ اور اپنے اختیار کو خالق کے سپرد کر دینے کا بیان

كَمْ مِنْ عَلِيْمٍ قَوِيٍّ فِيْ تَقَلُّبِهٖ	مُهَذَّبِ اللُّبِّ عَنْهُ الرِّزْقُ يَنْحَرِفُ
کتنے ہی عقلمند ہیں اپنے حالات کے بدل دینے میں مضبوط ہیں	آراستہ دل ہیں اگر رزق اُن سے انحراف کرے
كَمْ مِنْ ضَعِيْفٍ سَخِيْفِ الْعَقْلِ مُخْتَلِطٍ	كَأَنَّهٗ مِنْ خَلِيْجِ الْبَحْرِ يَغْتَرِفُ
اور بہت سے کمزور کم عقل والے پریشان ہیں	گویا وہ دریا کے کنارے سے چلّو بھر لیتے ہیں

ستایشِ موت کہ روح را از قیدِ بدن می رہاند و بذروۂ آسمانِ قدس میرساند

موت کی تعریف کیونکہ وہ بدن کی قید سے روح کو نجات دیتی ہے اور بزرگی کے آسمان کی چوٹی پر پہونچا دیتی ہے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا الْمَوْتَ خَيْرًا فَإِنَّهٗ	أَبَرُّ بِنَا مِنْ وَالِدَيْنَا وَ آرَفُ
اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے موت کو اچھا بدل مرحمت فرمائیں	کیونکہ ہمارے ماں باپ سے زیادہ بھلائی کرنیوالی اور مہربان ہے
يُعَجِّلُ تَخْلِيْصَ النُّفُوْسِ مِنَ الْأَذٰى	وَيُدْنِيْ مِنَ الدَّارِ الَّتِيْ هِيَ أَشْرَفُ
جانوں کو تکلیفوں سے چھٹکارا دینے میں جلدی کرتی ہے	اور اُس گھر سے قریب کر دیتی ہے جو شرافت والا ہے

بیان صفاتِ الٰہی کہ بحرے ست نامتناہی

اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان کہ وہ ایسا دریا ہیں جو ختم نہ ہوگا

قَدْ كُنْتَ يَا سَيِّدِيْ بِالْقَلْبِ مَعْرُوْفًا	وَلَمْ تَزَلْ سَيِّدِيْ بِالْحَقِّ مَوْصُوْفًا
اے میرے آقا میں قلب کے ساتھ احسان کرنیوالا تھا	اور اے مولیٰ آپ ہمیشہ حق کے ساتھ موصوف رہے
وَكُنْتَ إِذْ لَيْسَ نُوْرٌ يُسْتَضَاءُ بِهٖ	وَلَا ظَلَامَ عَلَى الْآفَاقِ مَعْلُوْفًا
اور تو اُس وقت سے ہے جبکہ ایسا کوئی نور نہیں تھا جس سے روشنی حاصل کیجائے! اور اُفق پر کوئی تاریکی نہیں تھی جو واپس کی گئی ہو	
فَرَّدْتَنَا بِخِلَافِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ	وَكُلِّ مَا كَانَ فِي الْأَوْهَامِ مَعْرُوْفًا
پس تو نے ہماری پُرش کی تمام مخلوق کے علاوہ	اور ہر اُس چیز کے علاوہ جو وہموں میں مشہور تھی
وَمَنْ يُرِدْهُ عَلَى التَّشْبِيْهِ مُمْتَثِلًا	يَرْجِعْ أَخَا حَصِرٍ بِالْعَجْزِ مَكْفُوْفًا
اور جو اُس کو تشبیہ دینے اور مثل کا ارادہ کرتا ہے	تو وہ عاجزی سے گھرے ہوئے کی طرح واپس ہوتا ہے

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقَى مَوْجَ قُدْرَتِهِ ۔۔۔ مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيحِ مَلْفُوفَا

اور اُس کی قدرت کی موجیں بلندیوں میں چڑھتی ہیں ۔۔۔ ایسی موج جو ایسی تیز ہوا سے مقابلہ کرتی ہے بلند کی ہوئی لہر

فَاتْرُكْ أَخَا جَدَلٍ بِالدِّينِ مُشْتَبِهًا ۔۔۔ قَدْ بَاشَرَ الشَّكُّ مِنْهُ الرَّأْيَ مَوْءُوفَا

تو ایسے شخص کو چھوڑ دے جو شبہات کی حالت میں دین سے جھگڑا کرتا ہے۔ جس نے شک کا ارتکاب کیا اُس کی رائے آفت رسیدہ ہے

وَاصْحَبْ أَخَا مِقَةٍ حِبًّا لِسَيِّدِهِ ۔۔۔ وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوفَا

دوستی رکھنے والے کو دوست بنا کہ وہ اپنے آقا کا دوست ہے ۔۔۔ اور اپنے مولا کی کرامتوں سے گھرا ہوا ہے

أَمْسَى كَلِيلُ الْهُدَى فِي الْأَرْضِ مُنْتَشِرًا ۔۔۔ وَفِي السَّمَاءِ جَمِيلَ الْحَالِ مَعْرُوفَا

وہ ہدایت کی دلیل بن گیا زمین میں حالانکہ منتشر تھا ۔۔۔ اور آسمان میں اچھے حال کے ساتھ مشہور ہو گیا

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بہ تیغ خوں آشام

خون بہانے والی تیغ سے کعب بن اشرف کا قتل کیا جانا

و بیروں کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بہ شام

اور مدینہ سے بنو نضیر کو شام کی طرف نکال دینے کی حکایت

عَرَفْتُ وَمَنْ يَعْتَدِلْ يَعْرِفْ ۔۔۔ وَأَيْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ أَصْدِفْ

میں نے حق کو پہچانا اور جو اعتدال پر ہے وہ عارف ہے ۔۔۔ اور حق کا میں نے یقین کیا اور چہرہ نہیں پھیرا

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَأْتِي بِهَا ۔۔۔ مِنَ اللهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْآرِفْ

سچے کلمات کے ذریعے کہ جن کو لاتا ہے ۔۔۔ اللہ کی طرف سے جو رحمت والا مہربان ہے

رَسَائِلُ يُدْرَسْنَ فِي الْمُؤْمِنِينَ ۔۔۔ بِهِنَّ اصْطَفَى أَحْمَدَ الْمُصْطَفَى

اور رسائل یعنی پیام جو مومنین میں پڑھے جاتے ہیں ۔۔۔ اُنھیں پیاموں کے سبب سے احمد مصطفےٰ کو منتخب فرمایا

فَأَصْبَحَ أَحْمَدُ فِينَا عَزِيزًا ۔۔۔ عَزِيزَ الْمَقَامَةِ وَالْمَوْقِفِ

پس احمد ہمارے درمیان بڑے مرتبے والے ہو گئے۔ ۔۔۔ غالب مقام اور بڑے موقف والے

فَيَا أَيُّهَا الْمُوعِدُوهُ سَفَاهًا ۔۔۔ وَلَمْ يَأْتِ جَوْرًا وَلَمْ يَعْنِفِ

پس اے اپنی حماقت سے اُس کو وعدہ دینے والے ۔۔۔ اور نہیں لایا وہ ظلم کو اور سختی کو

اَلَسْتُمْ تَخَافُوْنَ اَدْنَى الْعَذَابِ	وَمَا اَمِنَ اللّٰهَ كَالْاَخُوْفِ
کیا تم دنیا کے عذاب سے خوف نہیں کرتے۔ اور نہیں ہے خدا کے عذاب سے امن پانیوالا اُس شخص کی طرح جو زیادہ خوف کرتا ہے	
فَاِنْ تُصْرَعُوْا تَحْتَ اَسْيَافِنَا	كَمَصْرَعِ كَعْبِ اَبِي الْاَشْرَفِ
پس اگر تم ہماری تلواروں کے نیچے پچھاڑے جاؤ گے	جس طرح پر کعب بن اشرف پچھاڑا گیا تھا
غَدَاةَ رَاَى اللّٰهُ طُغْيَانَهٗ	وَاَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْاَجْنَفِ
آج خدا نے اُس کی سرکشی کو دیکھا	جبکہ اُس نے اعراض کیا جس طرح بوجھ اُٹھانے سے ڈنڑا اعراض کرتا
فَاَنْزَلَ جِبْرِيْلَ فِيْ قَتْلِهٖ	بِوَحْيٍ اِلٰى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ
پس نازل فرمایا جبرئیلؑ کو اُس کے قتل کے سلسلہ میں	اپنے بندے کی طرف وحی کرکے جو لطف و کرم کا مرکز ہیں
فَدَسَّ الرَّسُوْلُ رَسُوْلًا لَهٗ	بِاَبْيَضَ ذِيْ ظُبَةٍ مُرْهَفِ
پس پوشیدہ طور پر رسولؐ نے ایک قاصد بھیجا	تیز دھار والی سفید تلوار کے ساتھ
فَبَاتَتْ عُيُوْنٌ لَهٗ هُجَّعُوْنَ	مَتٰى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفِ
پس آنکھیں اس کے لیئے چلّا کر رونے والی ہو گئیں	پس جب کعب کی موت کی خبر دی گئی تو آنکھیں آنسو بہانے لگیں
فَقَالُوْا لِاَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيْلًا	فَاِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ
پس لوگوں نے حضرت احمدؐ سے کہا کہ ہم کو تھوڑی دیر کے لیئے چھوڑ دیجئے۔ کہ ہم اس رونے سے آرام لیں یعنی چپ رہیں	
فَخَلَّاهُمْ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوْا	دُحُوْرًا عَلٰى زَعْمَةِ الْاَنْفِ
پس رسولؐ نے اُن کو چھوڑ دیا پھر وہ چلے گئے	اس حالت میں کہ وہ نبی کے راندہ اور رسوا کیئے ہوئے تھے
وَاَجْلَى النَّضِيْرَ اِلٰى غُرْبَةٍ	وَكَانُوْا بِدَارَةِ ذِيْ زُخْرُفِ
اور قبیلہ بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا	اور تھے وہ اپنے مزین شدہ عمدہ گھروں میں
اِلٰى اَذْرُعَاتٍ رِدَافًا لَهُمْ	عَلٰى كُلِّ ذِيْ دَبَرٍ اَعْجَفِ
مقام ذرعات کی طرف جن کے پیچھے نگراں تھے۔ اور وہ ایسے اونٹوں پر سوار تھے جن کی دُم میں بال تھے اور دُبلے پتلے تھے	
خبر گریختن غطریف بن جشم از غایت عجز و سستی قدم	
نہایت سستی اور عاجزی کے ساتھ غطریف بن جشم کے بھاگنے کی اطلاع	

يَا لَهْفَ نَفْسِي عَلَى الْغَطْرِيفِ	الْمُدَّعِي الْبَأْسِ وَبَذْلِ الرَّيْفِ
اے میرا دِلی افسوس غطریف پر	جو شجاعت اور زرخیز زمین کا دعویدار تھا
أَفْلَتَ مِنْ ضَرْبٍ لَّهُ خَفِيفٍ	غَيْرِ كَرِيمِ الْجَدِّ أَمْ ظَرِيفٍ
وہ ایسی ضرب سے بچا گا جو اس کے لیئے ہلکی سی تھی	جس کا دادا نہ بزرگ تھا اور نہ خوش طبیعت والا

اظہارِ شوق بکوفہ ومساکنِ مالوفہ

پسندیدہ مکانات اور کوفہ کی طرف شوق کا اظہار

يَا حَبَّذَا سِيفُ بِأَرْضِ الْكُوفَهْ	أَرْضٌ لَنَا مَأْلُوفَةٌ مَعْرُوفَهْ
سرزمین کوفہ کے دریا کا کنارہ کیا عمدہ ہے	جس کی سرزمین ہمارے لیئے مشہور اور دل کو لگی ہوئی ہے
يَطْرُقُهَا حِمَالُنَا الْمَعْلُوفَهْ	عِمْيُ صَبَاحًا وَاسْلِمِي مَأْلُوفَهْ
جہاں ہمارے اونٹ چارہ کھاتے ہوئے چلتے ہیں۔ وہاں کی صبح کیا ہی خوب ہے اور وہاں کی سلامتی دل کو بھائی ہوئی ہے	

ترغیبِ نفس بتوکل وتفویض امر بخالق جزو کل

نفس کو توکل کی ترغیب اور جزو کل کے پیدا کرنے والے کی طرف معاملہ کو سپرد کرنے کا بیان

إِغْنِ عَنِ الْمَخْلُوقِ بِالْخَالِقِ	تَغْنَ عَنِ الْكَاذِبِ بِالصَّادِقِ
خالق کی طرف مائل ہو کر مخلوق سے بے پرواہ ہو جا	تو کاذب سے مستغنی رہے گا صادق کی وجہ سے
وَاسْتَرْزِقِ الرَّحْمٰنَ مِنْ فَضْلِهِ	فَلَيْسَ غَيْرُ اللّٰهِ بِالرَّازِقِ
رحمٰن کے فضل سے رزق کو طلب کر	کیونکہ اللہ کے سوا کوئی رزق دینے والا نہیں ہے
مَنْ ظَنَّ أَنَّ الرِّزْقَ فِي كَفِّهِ	فَلَيْسَ بِالرَّحْمٰنِ بِالْوَاثِقِ
جس نے گمان کیا کہ رزق اس کے ہاتھ میں ہے	تو اُس کو خدا پر بھروسہ نہیں ہے
أَوْ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يَغْنُونَنِي	زَلَّتْ بِهِ النَّعْلَانِ مِنْ خَالِقِ
یا وہ کہے کہ بے شک لوگ مجھے غنی کر دیں گے	تو اس کے دونوں قدموں نے بلند جگہ سے لغزش کی

اظہارِ کمالِ کیاستِ خود وبیان تضاد میانِ غنی وخود

اپنی سمجھداری کے کمال کا اظہار اور غنا اور خودی کے درمیان فرق کا بیان

لَوْ كَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِيْ ۔۔۔ بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَآءِ تَعَلُّقِيْ

اگر تدبیر سے مالداری حاصل ہوتی تو یقیناً تو مجھ کو پاتا ۔۔۔ کہ آسمان کے کنارے والے ستاروں سے میرا تعلق ہو

وَلٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى ۔۔۔ ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَيُّ تَفَرُّقِ

لیکن جس شخص کو عقلمندی کا رزق دیا گیا وہ مالداری سے محروم کیا گیا۔ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہیں اور فرق، دوری زیادہ ہے

اظہار رضا بقضائے الٰہی وشکر نعم والطاف نامتناہی

تقدیر الٰہی پر راضی رہنا۔ اور غیر متناہی لطف وکرم اور انعامات کا شکر ادا کرنا

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لِيْ ۔۔۔ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلٰى خَالِقِيْ

خدا نے میرے لیے جو تقسیم فرمائی میں اُس پر راضی ہوں ۔۔۔ میں نے اپنا معاملہ اپنے خالق کے سپرد کر دیا ہے

لَقَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ فِيْمَا مَضٰى ۔۔۔ كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِيْ

تحقیق گذرے ہوئے معاملات میں اللہ نے احسان فرمایا ہے۔ اسی طرح جو امر باقی رہا اُس میں بھی احسان کرے گا

ترجیح وتفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام ست و مال بزوال

مال پر علم کی فضیلت اور ترجیح کہ علم ہمیشہ رہنے والا اور مال زائل ہونے والا ہے

عِلْمِيْ مَعِيْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتَ يَتْبَعُنِيْ ۔۔۔ قَلْبِيْ وِعَآءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ

میں جہاں کہیں ہوتا ہوں میرا علم میرے تابع ہوتا ہے ۔۔۔ میرا دل اُس کا برتن ہے نہ صندوق کا پیٹ

اِنْ كُنْتُ فِي الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيْهِ مَعِيْ ۔۔۔ اَوْ كُنْتُ فِي السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِي السُّوْقِ

اگر میں گھر پر ہوتا ہوں تو علم میرے ساتھ گھر پر ہوتا ہے ۔۔۔ یا میں بازار میں ہوتا ہوں تو علم بازار میں ہوتا ہے

بیان فنائے جہاں وسرعت زوال آں

دنیا کے فنا ہونے اور تیزی سے زائل ہونے کا بیان

اَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذَنُ بِانْطِلَاقٍ ۔۔۔ مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَسَاقِ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ عنقریب اس کو جانے کی اجازت دی جائیگی۔ قدم اور پنڈلی سے دامن سمیٹے ہوئے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِحَيٍّ ۔۔۔ وَلَا حَيٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقِ

پس دنیا نہ کسی زندہ کے لیے باقی رہنے والی ہے ۔۔۔ اور نہ کوئی زندہ دنیا میں باقی رہنے والا ہے

مذمتِ دنیا کہ مورثِ بلا و محدثِ عناست

دنیا کی مذمت جو رنج و بلا اور مصیبت کا وارث بنانے والی ہے

اُفٍّ عَلَی الدُّنْیَا وَاَسْبَابِهَا	فَاِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوْقَةٍ
دنیا اور اُس کے اسباب پر تف ہے	کہ وہ رنج و ملال کے واسطے پیدا کی گئی ہے
هُمُوْمُهَا مَا تَنْقَضِیْ سَاعَةً	عَنْ مَلِكٍ فِیْهَا وَعَنْ سُوْقِهٖ
اُس کے رنج تھوڑی دیر بھی ختم نہیں ہوتے	اُس بادشاہ سے جو اُس میں ہے اور نہ اسکے بازار سے

شکایت از فقدانِ یارانِ موافق و عدم دوستانِ مطابق

ہم خیال دوستوں کے نہ ہونے کی شکایت اور مخلص دوستوں کے نہ ہونے کی شکایت

تَغَرَّبْتُ اَسْاَلُ مَنْ عَنَّ لِیْ	مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِیْقٍ صَدُوْقٍ
میں نے سفر کیا تاکہ ہر اُس شخص سے دریافت کروں جو میرے سامنے آئے۔ لوگوں میں سے کہ کیا کوئی سچا دوست ہے	
فَقَالُوْا عَزِیْزَانِ لَا یُوْجَدَانِ	صَدِیْقٌ صَدُوْقٌ وَبَیْضُ الْاَنُوْقِ
پس لوگوں نے کہا دو چیزیں کمیاب ہیں نہیں پائی جاتیں۔ سچا دوست اور پہاڑ پر انڈوں کی پرورش کرنیوالا پرندہ	

شکوہ از یارانِ منافق و رفیقانِ ناموافق

منافق اور غیر موافق دوستوں سے شکوہ

تُرَابٌ عَلٰی رَاْسِ الزَّمَانِ فَاِنَّهٗ	زَمَانُ عُقُوْقٍ لَا زَمَانُ حُقُوْقٍ
زمانے کے سر پر خاک پڑے کہ بے شک وہ	نافرمانی کا زمانہ ہے حق پہونچانے کا زمانہ نہیں ہے
فَكُلُّ رَفِیْقٍ فِیْهِ غَیْرُ مُوَافِقٍ	وَكُلُّ صَدِیْقٍ فِیْهِ غَیْرُ صَدُوْقٍ
پس اس زمانے میں سارے دوست موافقت کرنیوالے نہیں ہیں۔ اور اس زمانے میں سارے دوست سچے نہیں ہیں	

خطاب بعبید بن بریدہ کہ از خواصِ اصحاب او بود و قصب السبق از اقرانِ خویش ربودہ

عبیدہ بن بریدہ سے خطاب جو اُن کے مخصوص ساتھیوں میں تھے اور اپنے زمانہ کے لوگوں سے سبقت لے گئے تھے

فَمَا مِنْ صَدِیْقٍ وَاِنْ تَمَّتْ صِدَاقَتُهٗ	یَوْمًا بِاَنْجَحَ فِی الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ
اور نہیں کوئی دوست اگرچہ اُس کی دوستی پوری ہو۔ کہ وہ آدمیوں کے گروہ میں سے کسی حاجت پوری کرنیوالا ہو	

إِذَا تَلَثَّمَ بِالْمِنْدِيلِ مُنْطَلِقًا	لَمْ يَخْشَ صَوْلَةَ بَوَّابٍ وَّلَا غَلَقِ
اور چلتے ہوئے رومال سے جب اُس نے منہ باندھا	تو اُس نے دربانوں کی آوازوں اور دروازے بند کرنے کی نہیں کی
لَا تَكْذِبَنَّ فَإِنَّ النَّاسَ مُدْخَلُقُوا	لِرَغْبَةٍ يُكْرِمُونَ النَّاسَ أَوْ فَرَقِ
جھوٹ ہرگز مت بول کیونکہ انسان جب سے پیدا کیے گئے	وہ لوگوں کی عزت یا تو شوق سے کرتے ہیں یا خوف سے

حکایت غزائے بدر عالی قدر

عالی مرتبہ جنگ بدر کی حکایت

مَا تَرَكَتْ بَدْرٌ لَنَا صَدِيقًا	وَلَا لَنَا مِنْ خَلْفِنَا طَرِيقًا
جنگ بدر نے ہمارے لیے کوئی دوست نہیں چھوڑا	اور نہ ہمارے پیچھے کوئی راستہ چھوڑا

خطاب بموسیٰ بن حازم عکی ونصرت برسول ہاشمی مکی

موسیٰ بن حازم عکی سے خطاب اور رسولِ ہاشمی مکی کے ساتھ مدد کرنے کا بیان

دُونَكَهَا مُتْرَعَةً دِهَاقًا	كَأْسًا زُعَافًا مَزِجَتْ زُعَاقًا
لے تو اس کو یعنی بھرا اور چھلکتا ہوا پیالہ	زہر کا پیالہ جس میں کھاری پانی ملا ہوا ہے
إِنَّا لَقَوْمٌ مَا نَرَى مَا لَاقَا	أَقَدُّهَا مَا وَأَقُطُّ سَاقًا
ہم وہ قوم ہیں کہ جو ہم سے جنگ میں ملا دو بار ہم نے اسکو نہ دیکھا۔ ہم سروں کو توڑ دیتے ہیں اور پنڈلیوں کو کاٹ دیتے ہیں	

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

غیب کی خبر جس میں کسی قسم کے شک کا شائبہ نہیں ہے

أَرَى حَرْبًا مُغَيَّبَةً وَسِلْمًا	وَعَهْدًا لَيْسَ بِالْعَهْدِ الْوَثِيقِ
میں چھپی ہوئی لڑائی کو دیکھتا ہوں اور صلح کو بھی	اور عہد کو جو کوئی مضبوط عہد نہیں ہے
تَرَكْتَ نِسَاءَ الْحَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ	وَأَعْتَقْتَ سَبْيًا مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ
تو نے قبیلہ بکر بن وائل کیلئے عورتوں کو چھوڑ دیا ہے	ایسے قیدی کو آزاد کیا جو لوی بن غالب کی اولاد ہیں
وَفَارَقْتَ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ	لِمَالٍ قَلِيلٍ لَا مَحَالَةَ ذَاهِبِ
اور تو نے ایسے شخص کو چھوڑا جو محمدؐ کے بعد سب سے بہتر ہے	تھوڑے سے مال کے لیے جو لامحالہ جانیوالا ہے

اظہارِ فراست از حدس و کیاست

اُس سمجھداری کا اظہار جو عقلمندی اور باریک بینی کی قسم میں سے ہے

اَرٰی اَمْرًا تَنَقَّضَ عُرْوَتَاہُ	وَحَبْلًا لَیْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِیْقِ

میں اُس امر کو دیکھتا ہوں جس کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔ اور اُس رسّی کو جو کوئی مضبوط رسّی نہیں ہے

تعمیر معاویہؓ برای مسجدے کہ در دمشق ساختہ وقبۂ آں را بغایت رفعت افراختہ

حضرت معاویہؓ کو عار دلانے کا بیان اُس مسجد کے بارہ میں جو دمشق میں بنائی گئی اور اُس کا مینارہ بہت بلند کیا

سَمِعْتُکَ تَبْنِیْ مَسْجِدًا مِنْ جِبَایَۃٍ	وَاَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰہِ غَیْرُ مُوَفَّقِ

میں نے سنا ہے کہ تو خراج کی رقم سے ایک مسجد بنوا رہا ہے اور الحمد للہ تجھ کو توفیق نہیں دی گئی

کَمُطْعِمَۃِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِہٖ	جَرَتْ مَثَلًا لِلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ

اُس عورت کی طرح جس نے ایسا انار کھلایا جسکے بدلہ زنا کیا گیا یہ ضرب المثل اُس شخص کے واسطے ہے جو خائن ہے اور صدقہ کرتا ہے

فَقَالَ لَہَا اَھْلُ الْبَصِیْرَۃِ وَالتُّقٰی	لَکِ الْوَیْلُ لَا تَزْنِیْ وَلَا تَتَصَدَّقِیْ

پس اُس عورت سے عقلمندوں اور اہلِ بصیرت نے کہا تیرے لیے ہلاکت ہو تو نہ زنا کر اور نہ صدقہ دے

بیان عجز عقولِ خلائق از ادراکِ حقیقتِ خالق

مخلوق کی عقلوں کا عاجز ہونا خالق کی حقیقت معلوم کرنے سے

اَلْعَجْزُ عَنْ دَرْکِ الْاِدْرَاکِ اِدْرَاکٌ	وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ اَشْرَاکٌ

ادراک کا ادراک کرنے سے عاجز رہنا بھی ایک ادراک ہے اور حق تعالیٰ کے پوشیدہ راز پر بحث کرنا ایک قسم کا شرک ہے

وَفِیْ سَرَائِرِ ھِمَّاتِ الْوَرٰی ھِمَمٌ	عَزَّ ذِی الْاِلٰہِیَّۃِ عَجَزَتْ جِنٌّ وَّاَمْلَاکٌ

اور مخلوق کے پوشیدہ رازوں کی ہمتوں میں ہمت ہے عقل والوں سے جن سے جنّ اور ملائکہ عاجز ہیں

یَھْدِیْ اِلَیْہِ الَّذِیْ مِنْہُ اِلَیْہِ ھُدًی	مُسْتَدْرَکًا وَوَلِیُّ اللّٰہِ مُدْرَاکٌ

ہدایت کرتی ہے اُس کی طرف وہ ذات جس کی طرف سے ہدایت حاصل کی گئی حالانکہ خدا کا ولی اُس ہدایت کو پانے والا ہو

توحیدِ ذاتی کہ اشرفِ مطالب اولیا وارفع مراتبِ اصفیاست

ذات کی توحید جو اولیاء کا بلند ترین مقصد ہے اور منتخبین کا بلند ترین مرتبہ ہے

لَاشَیْءَ اِلَّا اللّٰہُ فَارْفَعْ ھِمَّکَا	یَکْفِیْکَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَھَمَّکَا
اللہ کے سوا کوئی چیز نہیں لہٰذا تو اپنی ہمت کو بلند کر	تیرے اہم کاموں میں لوگوں کا رب تجھ کو کافی ہوگا

اشارت بجزائے اعمال واقوال درجمیع اوقات واحوال

ہر حال اور ہر وقت میں قول وفعل کا بدلہ دیئے جانے کی طرف اشارہ

اَیُّھَا الْکَاتِبُ مَا تَکْتُبُ مَکْتُوْبٌ عَلَیْکَ	فَاجْعَلِ الْمَکْتُوْبَ خَیْرًا فَھُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْکَ
اے لکھنے والے جو تو لکھتا ہے وہ تیرے اوپر لکھا ہوا ہے۔ لہٰذا تو اس لکھے ہوئے کو بھلا کر دے اس لیے کہ وہ تیری طرف لوٹایا جائیگا	

نہی مردم برگشتۂ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

زمانے کے پلٹ جانے پر بے چینی سے لوگوں کو بے قرار ہونے سے روکنا

مَنْ لَمْ یُعِنْ جَدُّہٗ مُسَاعِدَہٗ	فَحَتْفُہٗ اَنْ یَجِدَّ فِی الْحَرَکَہ
جس شخص کا نصیب اُس کے لیے سازگار نہ ہو	پس آنے جانے میں کوشش کرنا اُس کی موت ہے
فَقُلْ لِمَنْ کَانَ حَالُہٗ مُوْلِیَۃٌ	لَا تَعْرِضَنَّ بِالْحَرَاکِ لِلْھَلَکَہ
پس تو اس شخص سے کہدے جس کا حال پھر گیا ہے	کہ تو ہلاکت کے لیے اس کی طرف توجہ مت کر

تضرع ومناجات باخالق اکبر در وقت قتل مرہ بن مروان بخیبر

خالق اکبر کی خدمت میں دعا اور عاجزی کرنا، خیبر میں مرہ بن مروان کے قتل کیے جانے کے وقت

اِلَیْکَ رَبِّیْ لَا اِلٰی سِوَاکَا	اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِیْ رِضَاکَا
اے میرے رب تیری ہی طرف نہ تیرے علاوہ کی طرف	عمداً میں نے ارادہ کیا ہے اور تیری رضا چاہتا ہوں
اَسْاَلُکَ الْیَوْمَ بِمَا دَعَاکَا	اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِہٖ بَلَاکَا
آج میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُس کا جس کی ایوبؑ نے دعا مانگی تھی۔ ایوبؑ نے جب اُن پر تیری بلا نازل ہوئی	
اِنْ یَّکُ مِنِّیْ قَدَنِیْ قَضَاکَا	رَبِّ فَبَارِکْ لِیْ مِنْ لِقَاکَا
اگر ایسا ہے کہ تیری قضا مجھ سے قریب ہے	تو اے میرے رب اپنی ملاقات سے مجھ کو برکت دے

مدح عساکر ظفر مآثر

ظفر پیکر لشکر کی تعریف

قَوْمِیْ اِذَا اشْتَبَکَ الْقَنَا	جَعَلُوا الصُّدُوْرَ لَهَا مَسَالِکْ
میری وہ قوم ہے کہ جب نیزے ایک دوسرے سے ملتے ہیں	تو وہ دشمن کے سینوں کو اُن کے گذرنے کی جگہ بنا دیتے ہیں
اَلَّابِسُوْنَ دُرُوْعَهُمْ	فَوْقَ الْقُلُوْبِ لِاَجْلِ ذٰلِکْ
وہ سب اپنی زرہیں پہننے والے ہیں	اس کی وجہ سے دلوں کے اوپر

باز داشتن نفس از حرص و ہوا و ارشاد بمقام قناعت و رضا

نفس کو حرص و ہوا سے باز رکھنے اور صبر و قناعت کے قائم رہنے کی تلقین

هَبِ الدُّنْیَا تُوَاتِیْکَ	اَلَیْسَ الْمَوْتُ یَاْتِیْکَ
فرض کر کہ دنیا تیری موافقت کرتی ہے	تو کیا تیرے پاس موت نہیں آئے گی
وَمَا تَصْنَعْ بِالدُّنْیَا	وَظِلُّ الْمَیْلِ یَکْفِیْکَ
تو دنیا کو لے کر کیا کرے گا	حالانکہ مائل ہونے والا سایہ تجھے کافی ہے

تنبیہ نفس خویش بر سیدن اجل و قطع سلسلۂ رجا و سر رشتۂ امل

اپنے نفس کو موت تک پہونچنے اور امید اور آرزو کا سلسلہ منقطع ہونے کی آگاہی

اُشْدُدْ حِیَازِیْمَکَ لِلْمَوْتِ فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِیْکَا	وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ اِذَا حَلَّ بِوَادِیْکَا
موت کیلئے اپنے سینے کو مضبوط کر کیونکہ موت تجھ سے ملنے والی ہے	اور موت سے نہ گھبرا جب وہ تیری وادی میں داخل ہو
فَاِنَّ الدَّرْعَ وَالْبَیْضَةَ یَوْمَ الرَّوْعِ یَکْفِیْکَا	کَمَا اَضْحَکَ الدَّهْرُ کَذَاکَ الدَّهْرُ یُبْکِیْکَا
کیونکہ خود اور زرہ خوف کے دن تجھے کافی ہو گا	جس طرح زمانے نے تجھ کو ہنسایا اسی طرح رُلائے گا
فَقَدْ اَعْرِفُ اَقْوَامًا وَاِنْ کَانُوْا صِعَالِیْکَا	مَسَارِیْعَ اِلَی النَّجْدَةِ لِلْغِیِّ مَتَارِیْکَا
تحقیق میں قوموں کو پہچانتا ہوں اگرچہ وہ غریب ہیں۔ وہ بہادری میں جلدی کرنے والی ہیں اور گمراہی کو چھوڑنے والی ہیں	

مشاہدۂ دنیا در عالم مثال بصورت زن صاحب جمال

عالم مثال میں دنیا کا مشاہدہ حسین عورت کی شکل میں

لَقَدْ خَابَ مَنْ غَرَّتْهُ دُنْیَا دَنِیَّةٌ	وَمَاهِیَ اِنْ غَرَّتْ قُرُوْنًا بِطَائِلِ
نقصان اُٹھایا اُس شخص نے جس کو ذلیل دنیا نے دھوکا دیا۔ اور کیا ہے؟ اگر وہ اہل زمانہ کو فائدہ دے کر دھوکہ دے	

أَتَتْنَا عَلَىٰ زِيِّ الْعَزِيزِ بِثُنْيَةٍ	وَزِينَتُهَا فِي مِثْلِ تِلْكَ الشَّمَائِلِ
وہ ہمارے پاس دنیا کی خوشنما عورت کا لباس پہن کر آئی	کہ اُس کی یہ زینت اُن عادتوں کی طرح ہے
فَقُلْتُ لَهَا غُرِّي سِوَايَ فَإِنَّنِي	عُرُوفٌ عَنِ الدُّنْيَا وَلَسْتُ بِجَاهِلِ
پس میں نے اُس سے کہا تو میرے علاوہ دوسرے کو دھوکہ دے کیونکہ میں۔ دنیا سے کنارہ کرنے والا ہوں اور جاہل نہیں ہوں	
وَمَا أَنَا وَالدُّنْيَا فَإِنَّ مُحَمَّدًا	رَهِينٌ بِفَقْرٍ بَيْنَ تِلْكَ الْجَنَادِلِ
اور میں اور دنیا ہیں ہی کیا کیونکہ بے شک محمدؐ	فقر کے گرویدہ تھے ان پہاڑوں کے درمیان
وَهَبْنَا أَتَتْنَا بِالْكُنُوزِ وَدُرِّهَا	وَأَمْوَالِ قَارُونٍ وَمُلْكِ الْقَبَائِلِ
ہم نے مان لیا کہ دنیا ہمارے پاس اپنے خزانے اور جواہر لائی۔ اور قارون کا سارا مال اور قوموں کی بادشاہت بھی	
أَلَيْسَ جَمِيعًا لِلْفَنَاءِ مَصِيرُهَا	وَيُطْلَبُ مِنْ خُزَّانِهَا بِالْقَوَائِلِ
تو کیا ان سب کی واپسی فنا ہونے کی طرف نہیں ہے	حالانکہ اُس کے رکھنے والوں سے فائدہ طلب کیا جاتا
فَغُرِّي سِوَائِي إِنَّنِي غَيْرُ رَاغِبٍ	لِمَا فِيكِ مِنْ عِزٍّ وَمُلْكٍ وَنَائِلِ
اس لیئے تو میرے علاوہ کو دھوکہ دے بیشک میں رغبت نہیں کرتا۔ اُن چیزوں سے جو تیرے اندر ہیں یعنی عزت، بادشاہت اور بخشش	
وَقَدْ قَنِعَتْ نَفْسِي بِمَا قَدْ رُزِقْتُهُ	فَشَأْنُكِ يَا دُنْيَا وَأَهْلُ الْغَوَائِلِ
تحقیق میرے نفس نے قناعت کر لیا جس کا میں رزق دیا گیا۔ پس تیری حالت اے دنیا اور پریشان حال لوگوں کا یکساں ہے	
فَإِنِّي أَخَافُ اللَّهَ يَوْمَ لِقَائِهِ	وَأَخْشَى عِتَابًا دَائِمًا غَيْرَ زَائِلِ
اور میں اللہ سے خوف کرتا ہوں اُس سے ملاقات کے دن۔ اور اُس عذاب سے ڈرتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا اور زائل نہ ہونے والا ہے	

اشارت باسرار ارباب طریقت و تشبیہ دنیا بچیزہائے بے حقیقت

اہل طریقت کے بھیدوں کی طرف شارہ اور دُنیا کی تشبیہ بے حقیقت چیزوں کے ساتھ

إِنَّمَا الدُّنْيَا كَظِلٍّ زَائِلٍ	أَوْ كَضَيْفٍ بَاتَ لَيْلًا فَارْتَحَلْ
بے شک دنیا زائل ہونے والے سایہ کی طرح ہے	یا اُس مہمان کی طرح ہے جو ایک رات رہا اور چلا گیا
أَوْ كَنَوْمٍ قَدْ رَأَى نَائِمُهُ	أَوْ كَبَرْقٍ لَاحَ فِي فَوْقِ الْأَمَلْ
یا اُس خواب کے مانند ہے جس کو سونے والا دیکھتا ہو۔ یا اُس امید کی طرح ہے جو امید کے آسمان پر چمکتی ہو	

بیدار ساختن نفسِ غدّار از خوابِ غفلت و بیدار

نفسِ غدّار کو بیدار کرنا خوابِ غفلت سے اور اُس کو نصیحت کرنا

يَا مَنْ بِدُنْيَاهُ اشْتَغَلْ	قَدْ غَرَّهُ طُوْلُ الْأَمَلْ
اے وہ شخص جو اپنی دنیا کے ساتھ مشغول ہے	تحقیق اس کو طولِ اَمل نے دھوکہ میں ڈالا ہے
اَلْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً	وَالْقَبْرُ صُنْدُوْقُ الْأَمَلْ
موت اچانک آئے گی	اور قبر آرزوؤں کا صندوق ہے
وَلَمْ تَزَلْ فِيْ غَفْلَةٍ	حَتّٰى دَنَا مِنْكَ الْأَجَلْ
اور تو ہمیشہ غفلت میں رہے گا	یہاں تک کہ تجھ سے موت قریب ہو جائے گی

منع از طلبِ مالِ شقاوت مآل

ایسے مال کی طلب سے روکنا جس کا انجام سختی و بدبختی ہے

هَبِ الدُّنْيَا تُسَاقُ إِلَيْكَ عَفْوًا	أَلَيْسَ مَصِيْرُ ذَاكَ إِلَى الزَّوَالِ
خوف کر دنیا سے کہ لائی جاتی ہے زیادتی مال کی صورت میں	کیا اُس کی واپسی زوال کی طرف نہیں ہے
وَمَا تَرْجُوْا الشَّيْءَ لَيْسَ يَبْقٰى	وَشِيْكًا قَدْ تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِيْ
اور کیا تو ایسی چیز کی امید رکھتا ہے جو باقی نہ رہے گی	اور حالانکہ وہ جلدی کرنیوالی ہے جس کو راتوں نے متغیر کر دیا ہے
سَأَقْنَعُ مَا بَقِيْتُ بِقُوْتِ يَوْمٍ	وَلَا أَبْغِيْ مَكَاثِرَةً بِمَالِ
عنقریب میں جب تک باقی ہوں ایک دن کی روزی پر قناعت کروں گا	اور نہیں طلب کروں گا میں مالِ کثیر کو

ترجیحِ آخرت بر دنیا مابین اشارات و تقبیحِ حرص و بخل باحسنِ عبارات

واضح اشارات کے ذریعہ آخرت کی ترجیح اور حرص اور بخل کی برائی عمدہ عبارت میں

فَإِنْ تَكُنِ الدُّنْيَا تُعَدُّ نَفِيْسَةً	فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰهِ أَعْلٰى وَأَنْبَلُ
اگر تو دنیا کو عمدہ شمار کرتا ہے	تو اللہ کے ثواب کا گھر اُس سے افضل اور برتر ہے
وَإِنْ تَكُنِ الْأَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا	فَقِلَّةُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِي الْكَسْبِ أَجْمَلُ
اور اگر رزق تقدیری ہے اور تقسیم کیا ہوا ہے	پس حرص کا کم ہونا، کاروبار میں زیادہ بہتر ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَبْدَانُ لِلْمَوْتِ أُنْشِئَتْ	فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللّٰهِ أَفْضَلُ

اگر تمام بدن موت کے لیے پیدا کیے گئے ہیں ۔ پس انسان کا اللہ کے راستے میں تلوار سے قتل ہونا زیادہ بہتر ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا	فَمَا حَالُ مَتْرُوكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ

اور اگر سارے کے سارے مال چھوڑ جانے کے واسطے ہیں۔ تو اس چھوڑے ہوئے مال کا کیا حال ہے جس کیلئے آدمی بخل کرتا تھا

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

دنیا سے علیحدہ رہنے اور ہمت کے بلند کرنے کا اظہار

دُنْيَا تُخَادِعُنِي كَأَنِّي لَسْتُ أَعْرِفُ حَالَهَا	خَطَرَ الْمَلِيكُ حَرَامَهَا وَأَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا

دنیا مجھ کو دھوکہ دیتی ہے گویا میں اس کا حال نہیں جانتا ۔ ملک کا مالک دنیا کے حرام کو روا رکھتا ہے اور میں اس کے حلال سے بچتا ہوں

مَدَّتْ إِلَى يُمْنَاهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا	وَرَأَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَةَ مَالِهَا

پھیلایا دنیا نے اپنا داہنا اور بایاں ہاتھ پس میں نے اس کو رد کر دیا۔ میں نے اس کو محتاج دیکھا تو سب کا سب اس کو بخش دیا

بیان اشغال مردم بکارہای بے حاصل و ضائع شدن عمر باندیشہای باطل

لوگوں کا لاحاصل کاموں میں مشغول ہونا اور باطل اندیشوں میں عمر کے ضائع ہونے کا بیان

إِذَا عَاشَ الْمَرْءُ سِتِّينَ حَوْلًا	فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِي

جب کوئی شخص ساٹھ سال زندہ رہا پس اس کے نصف کو تو راتوں نے گھٹا دیا

وَنِصْفُ النِّصْفِ مَضْيٌ لَيْسَ يُدْرَى	بِغَفْلَتِهِ يَمِينًا عَنْ شِمَالِ

اور نصف کا نصف (چوتھائی) لاعلمی میں گذر گیا جس میں داہنے اور بائیں ہاتھ سے بھی غافل ہوتا ہے

وَثُلْثُ النِّصْفِ آمَالٌ وَحِرْصٌ	وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ

اور نصف کے تیسرے حصہ میں امیدیں اور حرص ہے اور مال حاصل کرنے اور اہل و عیال میں مشغولیت ہے

وَبَاقِي الْعُمْرِ أَسْقَامٌ وَشَيْبٌ	وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ

اور بقیہ عمر میں بیماریاں اور بڑھاپا ہے اور کوچ کرنے اور انتقال کرنے کا غم ہے

فَخَيْبُ الْمَرْءِ طُولُ الْعُمْرِ جَهْلٌ	وَقِسْمَتُهُ عَلَى هٰذَا الْمِثَالِ

پس آدمی کی طول عمر کی خواہش جہالت ہے اور اس کی عمر کی تقسیم اس مثال کے مانند ہے

بیان فنائے زمان و زوالِ جہان

زمانے کے فنا ہونے اور دنیا کے زائل ہونے کا بیان

مَضَى الدَّهْرُ وَالْأَيَّامُ وَالذَّنْبُ حَاصِلٌ	وَأَنْتَ بِمَا تَهْوَى مِنَ الْحَقِّ غَافِلٌ
زمانہ اور اس کے دن سب گذر گئے اور اُس کا گناہ باقی ہے۔ اور تو جس کی خواہش کرتا ہے حق سے غافل ہے	
سُرُورُكَ فِي الدُّنْيَا غُرُورٌ وَحَسْرَةٌ	وَعَيْشُكَ فِي الدُّنْيَا مُحَالٌ وَبَاطِلُ
تیری خوشی اس دنیا میں محض دھوکہ اور حسرت ہے	اور دنیا میں تیری زندگی محال اور باطل ہے
تَزَوَّدْ مِنَ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ رَاحِلٌ	وَبَادِرْ فَإِنَّ الْمَوْتَ لَا شَكَّ نَازِلُ
دنیا سے توشہ لے کیونکہ تو جانیوالا ہے	اور جلدی کر کیونکہ موت بے شک آنے والی ہے
أَلَا إِنَّمَا الدُّنْيَا كَمَنْزِلِ رَاكِبٍ	أَنَاخَ عَشِيًّا وَهُوَ فِي الصُّبْحِ رَاحِلُ
آگاہ ہو کہ دنیا اُس سوار کی منزل کی طرح ہے۔ کہ اُس نے شام کو اونٹ بٹھایا حالانکہ صبح کو کوچ کرنے والا ہو	

ارشادِ نفس بصفاتِ فاخرہ و تنبیہ بر مرگ روزِ آخر

نفس کو عمدہ صفات پیدا کرنے کا حکم اور مرنے کے آخری دن پر تنبیہ

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْهُزَالِ فَرُبَّمَا	ذُبِحَ السَّمِينُ وَعُوفِيَ الْمَهْزُولُ
دُبلے پن سے ہرگز عاجز نہ ہو کیونکہ بسا اوقات	موٹا تازہ ذبح کیا جاتا ہے اور دُبلا پتلا چھوڑ دیا جاتا ہو
وَاجْعَلْ فُؤَادَكَ لِلتَّوَاضُعِ مَنْزِلًا	إِنَّ التَّوَاضُعَ بِالشَّرِيفِ جَمِيلُ
اپنے دل کو تواضع کی منزل بنا دے	کیونکہ شریف کے لیے تواضع عمدہ چیز ہے
وَإِذَا وُلِّيتَ أُمُورَ قَوْمٍ لَيْلَةً	فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ عَنْهُمْ مَسْئُولُ
جب تو قوم کے امور کا والی بنایا جائے ایک رات کے لیے	تو یقین رکھ کہ ان کے بارے میں دریافت کیا جائے گا
وَإِذَا حُمِلْتَ إِلَى الْقُبُورِ جَنَازَةً	فَاعْلَمْ بِأَنَّكَ بَعْدَهَا مَحْمُولُ
اور جب تو قبر کی طرف کوئی جنازہ لے جائے	تو جان کہ تو بھی اُس کے بعد لے جایا جائے گا
يَا صَاحِبَ الْقَبْرِ الْمُنَقَّشِ سَطْحُهُ	وَلَعَلَّهُ مِنْ تَحْتِهِ مَغْلُولُ
اے منقش سجائی ہوئی قبر کے پجاری	شاید اس قبر کے نیچے وہ ہاتھ اور گردن بندھا ہوا ہو

مَا يَنْفَعَنْهُ اَنْ يَكُوْنَ مُنَقَّشًا	وَعَلَيْهِ مِنْ حَلْقِ الْعَذَابِ كَبُوْلُ
قبر کا منقش ہونا اُس کے لیئے نفع بخش نہیں ہے	حالانکہ اس عذاب کا خوف زنجیروں کی بندش مشکل ہوگی
لَا تَغْتَرِرْ بِنَعِيْمِهِمْ وَبِمُلْكِهِمْ	اَلْمُلْكُ يَفْنٰى وَالنَّعِيْمُ يَزُوْلُ
لوگوں کی نعمتوں اور ان کے ملک پر دھوکہ مت کھا	اس لیئے کہ ملک فنا ہوجائے گا اور نعمت زائل ہوجائیگی

خطاب بجابر بن عبداللہ انصاریؓ وارشاد بکرم وشکرباری تعالیٰ

جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے خطاب اور حق تعالیٰ کی بخششوں پر شکر کرنے کا حکم

مَا اَحْسَنَ الدُّنْيَا وَاِقْبَالَهَا	اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ مَنْ نَالَهَا
دنیا اور اُس کی سربلندی کیا ہی اچھی ہے	جب وہ شخص اللہ کی اطاعت کرے جو اس کو پائے
مَنْ لَمْ يُوَاسِ النَّاسَ مِنْ فَضْلِهٖ	عَرَّضَ الْاِدْبَارَ اِقْبَالَهَا
جو شخص اپنے فضل سے لوگوں کی غمخواری نہیں کرتا	وہ دنیا کے اقبال کے ساتھ عذاب کو پیش کرتا ہے
فَاحْذَرْ زَوَالَ الْفَضْلِ يَا جَابِرُ	وَاَعْطِ مِنْ دُنْيَاكَ مَنْ سَاَلَهَا
اے جابر فضل کے زائل ہونے سے ڈرو	جو شخص دنیا کے مال کا سوال کرے اُس کو عطا کرو
فَاِنَّ ذَا الْعَرْشِ جَزِيْلُ الْعَطَا	يُضْعِفُ بِالْحَبَّةِ اَمْثَالَهَا
اس لیئے کہ عرش والا بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے	دانے کے بدلے اُس کے مثل دو گنا کرکے دیتا ہے
وَكَمْ رَاَيْنَا مِنْ ذَوِيْ ثَرْوَةٍ	لَمْ يَقْبَلُوْا بِالشُّكْرِ اِقْبَالَهَا
اور ہم نے بہت سے ثروت و دولت والوں کو دیکھا	کہ جب دولت ان کے پاس آئی تو انھوں نے شکر کی طرف توجہ نہیں کی
تَاهُوْا عَلَى الدُّنْيَا بِاَمْوَالِهِمْ	وَقَيَّدُوْا بِالْبُخْلِ اَقْفَالَهَا
اپنے مال کے سبب انھوں نے دنیا پر تکبر کیا	اور بخل کی وجہ سے انھوں نے اس مال کو تالوں میں بند کیا
لَوْ شَكَرُوا النِّعْمَةَ جَازَاهُمْ	مَقَالَةَ الشُّكْرِ الَّذِيْ قَالَهَا
اگر وہ لوگ نعمت کا شکر کرتے تو وہ اُن کو بدلہ دیتا	شکر کے قول کا جو انھوں نے کہا یعنی کیا
لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ	لٰكِنَّمَا كُفْرُهُمْ غَالَهَا
اگر تم شکر کروگے تو البتہ ہم زیادہ کریں گے	لیکن بے شک ان کے کفر نے ان کو ہلاک کیا

حکایت سلاطین گذشتہ کہ از ایشاں اثر نماندہ و روزگار غدار آیۂ فنا بر ایشاں خواندہ

گذرے ہوئے بادشاہوں کی حکایت جن کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔ اور بے وفا زمانے نے فنا کی آیت ان پر پڑھی

بَاتُوا عَلٰی قُلَلِ الْاَجْبَالِ تَحْرُسُهُمْ	غُلْبُ الرِّجَالِ فَلَمْ یَنْفَعْهُمُ الْقُلَلُ

پہاڑوں کی چوٹی پر اُن کی حفاظت میں رات گذاری۔ غالب آنے والے مردوں نے مگر پہاڑوں کی چوٹیوں نے کوئی نفع نہ دیا

وَاسْتُنْزِلُوا بَعْدَ عِزٍّ عَنْ مَعَاقِلِهِمْ	اِلٰی مَقَابِرِهِمْ یَا بِئْسَ مَا نَزَلُوا

غلبہ کے بعد وہ نیچے اُتارے گئے اپنی پناہ گاہوں سے۔ اپنی قبروں کی طرف کیا ہی بُری وہ جگہ جہاں وہ نازل ہوئے

نَادَاهُمْ صَارِخٌ مِنْ بَعْدِ مَا دُفِنُوا	اَیْنَ الْاَسِرَّةُ وَالتِّیْجَانُ وَالْحُلَلُ

اُن کے دفن ہونے کے بعد ندا دینے والے نے اُن کو پکارا تخت و تاج اور لباس فاخرہ یہ سب کہاں ہیں

اَیْنَ الْوُجُوْهُ الَّتِیْ كَانَتْ مُخَبَّاةً	مِنْ دُوْنِهَا تُضْرَبُ الْاَسْتَارُ وَالْكِلَلُ

وہ چہرے کہاں ہیں جو جلالت کے پردے میں رہتے تھے اور اُن کے سامنے پردے اور قنائیں ڈالی جاتی تھیں

فَاَفْصِحِ الْقَبْرُ عَنْهُمْ حِیْنَ سَاَلَهُمْ	تِلْكَ الْوُجُوْهُ عَلَیْهَا الدُّوْدُ تَنْتَقِلُ

پس قبر نے ان کا حال بیان کیا جس وقت اُن سے پوچھا یہ چہرے ایسے ہیں جن پر کیڑے چلتے پھرتے ہیں

قَدْ طَالَمَا اَكَلُوْا فِیْهَا وَهُمْ شَرِبُوْا	فَاَصْبَحُوْا بَعْدَ طُوْلِ الْاَكْلِ قَدْ اُكِلُوْا

تحقیق وہ زمانہ طول ہے جس میں انھوں نے دنیا میں کھایا اور پیا۔ کھانے کے ایک عرصہ کے بعد وہ ایسے ہوگئے کہ کھائے گئے

وَطَالَمَا كَثَّرُوا الْاَمْوَالَ وَادَّخَرُوْا	فَخَلَّفُوْهَا عَلَی الْاَعْدَاءِ وَارْتَحَلُوْا

اور عرصہ تک انھوں نے مال حاصل کیا اور جمع کیا پس اس کو دشمنوں کے لیے چھوڑ گئے اور چلے گئے

وَطَالَمَا شَیَّدُوْا دُوْرًا لِتُحْصِنَهُمْ	فَفَارَقُوا الدُّوْرَ وَالْاَهْلِیْنَ وَانْتَقَلُوْا

اکثر انھوں نے بلند گھروں کو برابر کرایا تاکہ انکی حفاظت کرے۔ پس ان گھروں سے اور اہل سے انتقال کر گئے

اَضْحَتْ مَسَاكِنُهُمْ وَحْشًا مُعَطَّلَةً	وَسَاكِنُوْهَا اِلَی الْاَجْدَاثِ قَدْ رَحَلُوْا

اُن کے مکانات وحشت والے خالی ہو گئے اور اُن کے رہنے والے قبروں کی طرف چلے گئے

سَلِ الْخَلِیْفَةَ اِذْ وَافَتْ مَنِیَّتُهُ	اَیْنَ الْجُنُوْدُ وَاَیْنَ الْخَیْلُ وَالْخَوَلُ

خلیفہ سے دریافت کر جس وقت اُس کو موت پہونچی لشکر کہاں ہیں اور گھوڑے خادم اور حشم کہاں ہیں

أَيْنَ الْكُنُوزُ الَّتِي كَانَتْ مَفَاتِحُهَا	تَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ الْمُقْوِينَ لَوْ حَمَلُوا
وہ خزانے کہاں ہیں جن کی کنجیاں	قوی اور مضبوط لوگوں کو تھکا دیتی تھیں اگر وہ اٹھاتے
أَيْنَ الْعَبِيدُ الَّتِي أَرْصَدْتَهُمْ عُدَدًا	أَيْنَ الْحَدِيدُ وَأَيْنَ الْبِيضُ وَالْأَسَلُ
وہ غلام کہاں ہیں جن کو تو ساز و سامان سے تیار رکھتا تھا۔ وہ تلواریں، نیزے اور خود کہاں ہیں	
أَيْنَ الْفَوَارِسُ وَالْغِلْمَانُ مَا صَنَعُوا	أَيْنَ الصَّوَارِمُ وَالْخَطِّيَّةُ الذُّبُلُ
وہ گھوڑے کہاں ہیں اور غلام اور انھوں نے کیا کیا	کہاں ہیں تیز تلواریں اور باریک نوک والے خطی نیزے
أَيْنَ الْكُفَاةُ أَلَمْ يَكْفُوا خَلِيفَتَهُمْ	لَمَّا رَأَوْهُ صَرِيعًا وَهُوَ يَبْتَهِلُ
وہ مددگار کہاں ہیں کیا انھوں نے اپنے خلیفہ کی مدد نہیں کی	جب انھوں نے اُس کو پڑا ہوا نالہ کرتے دیکھا
أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي مَاجُوا لِمَا غَضِبُوا	أَيْنَ الْحُمَاةُ الَّتِي تُحْمَى بِهَا الدُّوَلُ
وہ دلاور لوگ کہاں ہیں جو برہمی کا اظہار کرتے جب غصہ میں ہوتے۔ وہ حمایت کرنیوالے کہاں ہیں جن سے دولت کی حمایت کی جاتی تھی	
أَيْنَ الرُّمَاةُ أَلَمْ تَسْمَعْ بِأَسْهُمِهِمْ	لَمَّا أَتَتْكَ سِهَامُ الْمَوْتِ تَنْتَضِلُ
وہ تیر انداز کہاں ہیں کیا انھوں نے اپنے تیروں سے نہیں روکا	جب تیرے پاس موت کے تیر تیر چلاتے ہوئے آئے
هَيْهَاتَ مَا مَنَعُوا ضَيْمًا وَلَا دَفَعُوا	عَنْكَ الْمَنِيَّةَ إِذْ وَافَى بِكَ الْأَجَلُ
بعید ہے کہ انھوں نے ظلم کو نہیں روکا اور نہ دفع کیا	تجھ سے موت کو جبکہ تیرے پاس موت پہونچی
وَلَا الرَّشَى دَفَعَتْهَا عَنْكَ لَوْ بَذَلُوا	وَلَا الرُّقَى نَفَعَتْ فِيهَا وَلَا الْحِيَلُ
نہ رشوت نے اُس کو تجھ سے دور کیا اگرچہ انھوں نے خرچ کیا۔ نہ تعویذوں نے اُس میں نفع دیا نہ حیلوں نے	
مَا سَاعَدُوكَ وَلَا وَاسَاكَ أَقْرَبُهُمْ	بَلْ سَلَّمُوكَ لَهَا يَا قُبْحَ مَا فَعَلُوا
نہ انھوں نے تیری مدد کی اور نہ اُن قربا نے موافقت کی۔ بلکہ انھوں نے تجھ کو اُس کے سپرد کر دیا ائے بُرائی جو انھوں نے کیا	
مَا بَالُ قَبْرِكَ لَا يَأْتِي بِهِ أَحَدٌ	وَلَا يَطُوفُ بِهِ مِنْ بَيْنِهِمْ رَجُلُ
تیری قبر کا حال کیا ہوگا کہ اس کے پاس کوئی نہیں آئے گا۔	اور نہ اس کا طواف کرے گا اُن میں سے کوئی شخص
مَا بَالُ ذِكْرِكَ مَنْسِيًّا وَمُطَّرَحًا	وَكُلُّهُمْ بِاقْتِسَامِ الْمَالِ قَدْ شُغِلُوا
تیری یاد کا حال کیا ہوگا جو بھلا کر چھوڑ دی جائیگی	اور ان میں سے ہر ایک مال کی تقسیم میں مشغول ہونگے

مَا بَالُ قَصْرِكَ وَحْشًا لَا أَنِيسَ بِهِ ۔۔۔ يَغْشَاكَ مِنْ كَنَفَيْهِ الرَّوْعُ وَالْوَهَلُ

وحشت میں تیرے محل کا کیا حال ہوگا کہ جس میں کوئی مددگار نہ ہوگا۔ خوف و ہراس تجھ کو اس کے دونوں طرف سے ڈھکے گا

لَا تُنْكِرَنَّ فَمَا دَامَتْ عَلَى مَلِكٍ ۔۔۔ إِلَّا أَنَاخَ عَلَيْهِ الْمَوْتُ وَالْوَجَلُ

انکار مت کر کیونکہ دنیا کسی بادشاہ کے پاس ہمیشہ نہ رہے گی ۔۔۔ مگر موت اور خوف اس پر اونٹ بٹھائیں گے

وَكَيْفَ يَرْجُو دَوَامَ الْعَيْشِ مُتَّصِلًا ۔۔۔ وَرُوحُهُ بِحِبَالِ الْمَوْتِ مُتَّصِلُ

وہ زندگی کے ہمیشہ رہنے کی امید کیونکر رکھتا ہے کہ وہ مسلسل رہیگی۔ حالانکہ اس کی روح موت کی رسی سے ملی ہوئی ہے

وَجِسْمُهُ لِبُنَيَّاتِ الرَّدَى غَرَضٌ ۔۔۔ وَمُلْكُهُ زَائِلٌ عَنْهُ وَمُنْتَقِلُ

اور اس کا جسم موت کے تیروں کے لیے نشانہ ہے ۔۔۔ اور اس سے اس کا ملک زائل اور منتقل ہونے والا ہے

حکایت اشتیاق خویش بفاطمہؓ و شکایت از فراق و محن متراکمہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ اپنے شوق کی حکایت ۔۔۔ اور مسلسل رنج و فراق کی شکایت

أَلَا هَلْ إِلَى طُولِ الْحَيَوٰةِ سَبِيلُ ۔۔۔ فَإِنِّي وَهٰذَا الْمَوْتُ لَيْسَ يَحُولُ

آگاہ ہو جا کیا زندگی دراز ہونے کا کوئی راستہ ہے ۔۔۔ پس میں اور یہ موت ایسی نہیں جو پھر جائے

وَإِنِّي وَإِنْ أَصْبَحْتُ بِالْمَوْتِ مُوقِنًا ۔۔۔ فَلِي أَمَلٌ مِنْ دُونِ ذَاكَ طَوِيلُ

اور میں اگرچہ موت کا یقین کرنے والا ہو گیا ہوں ۔۔۔ کیونکہ مجھ کو اس کے علاوہ طویل امید ہے

وَلِلدَّهْرِ أَلْوَانٌ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ۔۔۔ وَإِنَّ نُفُوسًا بَيْنَهُنَّ تَسِيلُ

اور زمانے کے مختلف رنگ ہیں جو صبح شام آتے ہیں ۔۔۔ اور بیشک تمام نفوس ان کے درمیان جاری ہوتے ہیں

وَمَنْزِلُ حَقٍّ لَا مُعَرَّجَ دُونَهُ ۔۔۔ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهَا إِلَيْهِ سَبِيلُ

اور حق کی منزل کہ اس کے علاوہ کوئی قیام نہیں ۔۔۔ اور ہر شخص کی طرف اس منزل سے راستہ ہے

قَطَعْتُ بِأَيَّامِ التَّعَزُّزِ ذِكْرَهُ ۔۔۔ وَكُلُّ عَزِيزٍ مَا هُنَاكَ ذَلِيلُ

میں نے ان دونوں کو قطع کر دیا جن کا ذکر پیارا تھا ۔۔۔ اور ہر عزیز وہاں ذلیل و رسوا نہیں ہے

أَرَى عِلَلَ الدُّنْيَا عَلَيَّ كَثِيرَةً ۔۔۔ وَصَاحِبُهَا حَتَّى الْمَمَاتِ عَلِيلُ

میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کے عوارض میرے اوپر بہت ہیں ۔۔۔ اور دنیادار مرنے کے وقت تک بیمار رہتا ہے

وَإِنِّي مُشْتَاقٌ إِلَى مَنْ أُحِبُّهُ	فَهَلْ لِي إِلَى مَنْ قَدْ هَوِيتُ سَبِيلُ
اور بے شک میں اُس کا مشتاق ہوں جس سے محبت کرتا ہوں۔ پس کیا جس سے میں نے محبت کی ہے میرے لیئے کوئی راستہ ہے	
وَإِنِّي وَإِنْ شَطَّتْ بِيَ الدَّارُ نَازِحًا	وَقَدْ مَاتَ قَبْلِي بِالْفِرَاقِ جَمِيلُ
اور بے شک میں اگرچہ دوری کے باعث میرے گھروں نے جدا کر دیا ہے	اور مجھ سے پہلے جدائی کے سبب سے خوبیوں کا مالک مر چکا ہے
فَقَدْ قَالَ فِي الْأَمْثَالِ فِي الْبَيْنِ قَائِلٌ	أُضَرِّبُ بِهَا يَوْمَ الْفِرَاقِ رَحِيلُ
پس تحقیق ان جیسی جدائیوں کے بارے میں کہنے والے نے کہا ہے	میں اُس کی مثل بیان کرتا ہوں جدائی کے دن جانے والے کی
لِكُلِّ اجْتِمَاعٍ مِنْ خَلِيلَيْنِ فُرْقَةٌ	وَكُلُّ الَّذِي دُونَ الْفِرَاقِ قَلِيلُ
دو دوستوں کے اجتماع کے لیئے ایک جدائی ہے	اور جو اجتماع فراق کے علاوہ ہے وہ کم ہے
وَإِنَّ افْتِقَادِي فَاطِمًا بَعْدَ أَحْمَدٍ	دَلِيلٌ عَلَى أَنْ لَا يَدُومَ خَلِيلُ
اور بے شک میرا حضرت فاطمہؓ کو گم کر دینا محمدؐ کے بعد	اس کی دلیل ہے کہ کوئی دوست ہمیشہ نہیں رہتا
وَكَيْفَ هُنَاكَ الْعَيْشُ مِنْ بَعْدِ فَقْدِهِمْ	لَعَمْرُكَ شَيْءٌ مَا إِلَيْهِ سَبِيلُ
اُن کے گم ہونے کے بعد یہاں تیری زندگی کیونکر ہوگی	تیری زندگی کی قسم جدائی ایسی چیز ہے جس کے سوا کوئی راستہ نہیں
سَيُعْرَضُ عَنْ ذِكْرِي وَتُنْسَى مَوَدَّتِي	وَيَظْهَرُ بَعْدِي لِلْخَلِيلِ عَدِيلُ
قریب ہے کہ میرے ذکر سے اعراض کیا جائے گا اور میری محبت بھلائی جائیگی۔ اور میرے بعد دوست کے لیئے دوسرا دوست ظاہر ہو جائیگا	
وَلَيْسَ خَلِيلِي بِالْمَلُولِ وَلَا الَّذِي	إِذَا غِبْتُ يَرْضَاهُ سِوَايَ بَدِيلُ
میرا دوست رنجیدہ نہیں اور نہ وہ شخص	کہ جب میں غائب ہوں تو میرے سوا بدل پر راضی ہو
وَلَكِنَّ خَلِيلِي مَنْ يَدُومُ وِصَالُهُ	وَيَحْفَظُ سِرِّي قَلْبُهُ وَدَخِيلُ
لیکن میرا دوست وہ ہے جس سے وصال دائمی ہو۔ اور اُس کا دل میرے بھید کی حفاظت کرے۔ میرے معاملات میں دخیل ہو	
إِذَا انْقَطَعَتْ يَوْمًا مِنَ الْعَيْشِ مُدَّتِي	فَإِنَّ بُكَاءَ الْبَاكِيَاتِ قَلِيلُ
جب زندگی سے کسی دن میری مدت ختم ہو گی	تو بے شک رونے والیوں کا رونا کم ہو گا
يُرِيدُ الْفَتَى أَنْ لَا يَمُوتَ حَبِيبُهُ	وَلَيْسَ إِلَى مَا يَبْتَغِيهِ سَبِيلُ
بے شک ہر جوان چاہتا ہے کہ اُس کا حبیب نہ مرے	اور جس کی طلب وہ کرتا ہے اُس کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے

وَلَيْسَ جَلِيْلًا رُزْءُ مَالٍ وَفَقْدُهٗ ۔۔۔ وَلٰكِنَّ رُزْءَ الْاَكْرَمِيْنَ جَلِيْلُ

مال اور اُس کا گم ہونا کوئی بڑی مصیبت نہیں ہے ۔۔۔ لیکن عزت والوں کی مصیبت بڑی مصیبت ہے

لِذٰلِكَ جَنْبِيْ لَا يُؤَاتِيْهِ مَضْجَعٌ ۔۔۔ وَفِيْ الْقَلْبِ مِنْ حَرِّ الْفِرَاقِ غَلِيْلُ

اس لیے میرا پہلو کہ خواب گاہ اُس کے قریب نہیں آتی ۔۔۔ حالانکہ دل میں جدائی کی سوزش سے پیاس لگی ہوئی ہے

حکایت آمدنِ پیری و رفتنِ جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

بڑھاپے کے آنے اور جوانی کے جانے ۔۔۔ اور کمزوری اور ناتوانی سے راضی ہونے کی حکایت

فَاَهْلًا وَسَهْلًا بِضَيْفٍ نَزَلْ ۔۔۔ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ اَلْفًا رَحَلْ

اچھا ہوا اُس مہمان کا آنا جو وارد ہوا ۔۔۔ اور میں خدا کے سپرد اُس دوست کو کرتا ہوں جو چلا گیا

تَوَلَّى الشَّبَابُ كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ ۔۔۔ وَحَلَّ الْمَشِيْبُ كَاَنْ لَّمْ يَزَلْ

جوانی نے پیٹھ پھیر لی گویا تھی ہی نہیں ۔۔۔ اور بڑھاپا نازل ہوا گویا کہ وہ ہمیشہ سے ہے

كَاَنَّ الْمَشِيْبَ كَصُبْحٍ بَدَا ۔۔۔ وَاَمَّا الشَّبَابُ كَبَدْرٍ اَفَلْ

گویا جوانی صبح کی طرح ظاہر ہوئی ۔۔۔ اور بہرحال جوانی پس چودھویں کے چاند کی طرح غروب ہو گئی

سَقَى اللّٰهُ ذَاكَ وَهٰذَا مَعًا ۔۔۔ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ الْبَدَلْ

سیراب فرمائے اللہ تعالیٰ اُس کو اور اس کو ساتھ ساتھ ۔۔۔ پس کیا ہی خوب مولیٰ ہے اور کیا ہی خوب بدلہ ہے

اظہارِ حزمِ عاقلاں و بیانِ غفلتِ جاہلاں

عقل والوں کی ہوشیاری کا اظہار اور جاہلوں کی غفلت کا بیان

تَمَثَّلَ ذُو الْعَقْلِ فِيْ نَفْسِهٖ ۔۔۔ مَصَائِبَهٗ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَا

عقل والوں نے اپنے دل میں تصور کر لیا ہے ۔۔۔ اپنی مصیبتوں کا اُن کے آنے سے پہلے

فَاِنْ نَزَلَتْ بَغْتَةً لَمْ يَرُعْ ۔۔۔ لِمَا كَانَ فِيْ نَفْسِهٖ مَثَّلَا

پس اگر وہ اچانک آ گئی تو خوف نہیں کرتے ۔۔۔ کیونکہ وہ اُس کے دل میں خیالی چیز ہے

رَاَى الْاَمْرَ يَفْضِيْ اِلٰى اٰخِرٍ ۔۔۔ فَصَيَّرَ اٰخِرَهٗ اَوَّلَا

اُس نے اُس امر کو دیکھا کہ آخر تک پہونچے گا ۔۔۔ تو اُس کا آخر اول سے بدل گیا

وَذُو الْجَهْلِ يَا مَنْ أَيَّامَهُ ۔۔۔ وَيَنْسَى مَصَارِعَ مَنْ قَدْ خَلَا

اور جاہل اپنے دنوں کو مامون سمجھتا ہے ۔۔۔ اور اُن لوگوں کی مصیبتوں کو بھول گیا جو گذر گئے

فَإِنْ بَدَهَتْهُ صُرُوفُ الزَّمَانِ ۔۔۔ بِبَعْضِ مَصَائِبِهِ أَعْوَلَا

پس اگر زمانے کا انقلاب اچانک آ پہونچا ۔۔۔ اپنی بعض مصیبتوں کو لے کر تو چیختا اور چلّاتا ہے

وَلَوْ قَدَّمَ الْحَزْمَ فِي نَفْسِهِ ۔۔۔ لَعَلَّمَهُ الصَّبْرَ عِنْدَ الْبَلَا

اور اگر ہوشیاری کو اپنے نفس میں مقدم رکھا ہوتا ۔۔۔ تو وہ البتہ مصیبت کے وقت اُس کو صبر کرنا سکھلا دیتا

منع از بخل و وعدۂ کاذب و ترغیب بعلم و عقلِ صائب

جھوٹے وعدے اور بخل سے منع کرنے اور عقل صائب اور علم کی ترغیب دینے کا بیان

إِذَا اجْتَمَعَ الْآفَاتُ فَالْبُخْلُ شَرُّهَا ۔۔۔ وَشَرٌّ مِنَ الْبُخْلِ الْمَوَاعِيدُ وَالْمَطْلُ

جب مختلف مصیبتیں جمع ہوں تو بخل اُن سب میں بُرا ہے ۔۔۔ اور بخل سے زیادہ بُرا وعدہ کرکے ٹال دینا ہے

وَلَا خَيْرَ فِي وَعْدٍ إِذَا كَانَ كَاذِبًا ۔۔۔ وَلَا خَيْرَ فِي قَوْلٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِعْلُ

وعدے میں کوئی بہتری نہیں جب وہ کاذب ہو ۔۔۔ اور بات میں کوئی بھلائی نہیں جب اُس کے مطابق عمل نہ ہو

إِذَا كُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَلَمْ تَكُ عَاقِلًا ۔۔۔ فَأَنْتَ كَذِي نَعْلٍ وَلَيْسَ لَهُ رِجْلُ

جب تو علم والا ہو اور عقلمند نہ ہو ۔۔۔ تو تو اُس جوتے والے کی طرح ہے جس کے پیر نہ ہوں

وَإِنْ كُنْتَ ذَا عَقْلٍ وَلَمْ تَكُ عَالِمًا ۔۔۔ فَأَنْتَ كَذِي رِجْلٍ وَلَيْسَ لَهُ نَعْلُ

اور جب عقلمند ہو اور عالم والا نہ ہو ۔۔۔ تو تو اُس شخص کی طرح ہے جس کے پیر میں جوتے نہ ہوں

أَلَا إِنَّمَا الْإِنْسَانُ غِمْدٌ لِعَقْلِهِ ۔۔۔ وَلَا خَيْرَ فِي غِمْدٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ نَصْلُ

آگاہ ہو۔ بے شک انسان عقل کا غلاف ہے ۔۔۔ اور ایسے غلاف میں کوئی بہتری نہیں جس میں تیغ نہ ہو

بیان توقفِ دانش بر مشقت و محنت و ترغیب تحصیل علم و فطنت

عقلمندی محنت و مشقت پر موقوف ہے اور علم اور سمجھ حاصل کرنے کی ترغیب کا بیان

لَوْ كَانَ هٰذَا الْعِلْمُ يُحْصَلُ بِالْمُنٰى ۔۔۔ مَا كَانَ يَبْقَى فِي الْبَرِيَّةِ جَاهِلُ

اگر یہ علم آرزو سے حاصل ہوتا ۔۔۔ تو مخلوق میں کوئی شخص جاہل نہ رہتا

اِجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا	فَنَدَامَةُ الْعُقْبٰى لِمَنْ يَّتَكَاسَلُ
کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو	پس آخرت کی ندامت اس شخص کے لیئے ہے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا در قسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رزق وغیرہ کی تقسیم میں قضائے الٰہی پر راضی ہونا اور علم و حکمت پر فخر کرنا

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا	لَنَا عِلْمٌ وَّلِلْاَعْدَاءِ مَالٌ
اللہ کی تقسیم سے جو اس نے ہمارے اندر کی ہم راضی ہیں	کہ ہمارے لیئے علم ہے اور دشمنوں و جاہلوں کے لیئے مال ہے
فَاِنَّ الْمَالَ يُفْنِيْ عَنْ قَرِيْبٍ	وَاِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ
کیونکہ مال قریب ہی میں فنا ہو جائے گا	اور بے شک علم باقی رہنے والا ہے زائل نہیں ہوگا

ترغیب تحصیل معارف اخروی و تنفیر از جمع اسباب دنیوی

اخروی مراتب حاصل کرنے کی ترغیب اور دنیا کے اسباب جمع کرنے سے نفرت دلانا

اِنَّ الْغَنِيَّ هُوَ الْغَنِيُّ بِقَلْبِهٖ	لَيْسَ الْغَنِيُّ هُوَ الْغَنِيُّ بِمَالِهٖ
بے شک بے نیاز وہ ہے جو دل سے بے نیاز ہو	بے نیاز وہ شخص نہیں ہے جو مال کے سبب سے بے نیاز ہو
وَكَذَا الْكَرِيْمُ هُوَ الْكَرِيْمُ بِخُلْقِهٖ	لَيْسَ الْكَرِيْمُ بِقَوْمِهٖ وَبِاٰلِهٖ
اسی طرح کریم وہ شخص ہے جو اپنے اخلاق و عادت میں کریم ہو	کریم اپنی قوم اور اپنی اولاد سے نہیں ہوتا
وَكَذَا الْفَقِيْهُ هُوَ الْفَقِيْهُ بِحَالِهٖ	لَيْسَ الْفَقِيْهُ بِنُطْقِهٖ وَمَقَالِهٖ
عقلمند سمجھدار وہ ہے جو اپنی حالت کو سمجھنے والا ہو	سمجھدار وہ نہیں ہے جو اپنی بات اور قوت گویائی میں سمجھدار ہو

نہی از گفتن بسیار و امر بہفتن اسرار

زیادہ بولنے سے ممانعت اور بھید کے چھپانے کا حکم

فَلَا تُكْثِرَنَّ الْقَوْلَ فِيْ غَيْرِ وَقْتِهٖ	وَاَدِمْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ
بات زیادہ ہرگز مت کہو بات کے علاوہ وقت میں	اور خاموشی پر ہمیشگی اختیار کر جو عقل کو زینت دینے والی ہے
يَمُوْتُ الْفَتٰى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهٖ	وَلَيْسَ يَمُوْتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ
زبان کی لغزش سے جوان مرجھی جاتا ہے	اور قدم کی لغزش سے انسان نہیں مرتا

فَلَا تَكُ مِبْتَاعًا لِقَوْلِكَ مُعْتِبًا	فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مِنْ زَلَّةِ النَّعْلِ
پس تو اپنی بات کو فاش کرکے پریشان مت ہو	پس دشمنوں کو جوتے کی لغزش سے کھینچ لے گا

منع جمعے کہ عیبِ مردم جویند و سخنِ بد در شانِ مردم گویند

لوگوں کے عیب تلاش کرنے اور بُری بات کہنے والی جماعت کو منع کرنا

وَفِي الْخَلْقِ أَحْيَانًا لَعَمْرِي مَرَارَةٌ	وَثِقْلٌ عَلَى غَضِّ الرِّجَالِ ثَقِيلُ
میری زندگی کی قسم مخلوق میں بسا اوقات تلخی ہوتی ہے	اور لوگوں پر گرانی ہوتی ہے جو گراں گذرتی ہے
وَلَمْ أَرَ إِنْسَانًا يَرَى عَيْبَ نَفْسِهِ	وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ جَمِيلُ
میں نے کسی انسان کو نہیں دیکھا جو اپنے عیب کو دیکھتا ہو	اگرچہ اُس پر اچھائیاں پوشیدہ ہوں
وَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْجُو مِنَ النَّاسِ سَالِمًا	وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُونِ وَقِيلُ
اور ایسا کون ہے جو سلامتی کے ساتھ لوگوں سے نجات پاتا ہے	کیونکہ لوگوں میں گمان کے ساتھ قیل وقال بہت ہے
أَحَبَّكَ قَوْمٌ حِينَ صِرْتَ إِلَى الْغِنَى	وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْعُيُونِ جَلِيلُ
قوم تجھ کو بزرگ سمجھے گی جب تو غنی ہو جائے گا	اور ہر ایک مالدار لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہوتا ہے
وَلَيْسَ لِغَنِيٍّ إِلَّا غَنِيٌّ زَيْنُ الْفَتَى	عَشِيَّةَ يَقْرِي أَوْ غَدَاةَ يُنِيلُ
اور نہیں ہے غنی مگر ایسا غنی جو جوان کو مزین کرے	کہ وہ رات کو مہمانداری کرتا ہے اور صبح کو بخشش کرتا ہے
وَلَمْ يَفْتَقِرْ يَوْمًا وَإِنْ كَانَ مُعْدِمًا	غَنِيٌّ وَلَمْ يَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِيلُ
اور کسی دن محتاج نہیں ہوا اگرچہ وہ فقیر ہی کیوں نہ ہو	کوئی سخی اور کوئی بخیل کبھی غنی نہیں ہوا

ارشاد بعلو ہمت و تجمل و ہدایت بشکیبائی و تحمل

بلند ہمتی اور خوبی پیدا کرنے کا حکم اور صبر و تحمل کی ہدایت

صُنِ النَّفْسَ وَاحْمِلْهَا عَلَى مَا يَزِينُهَا	تَعِشْ سَالِمًا وَالْقَوْلُ فِيكَ جَمِيلُ
نفس پر نگاہ رکھ اور اُس کو ایسی چیز پر ابھار جو اُسے زینت دے۔ تو سلامتی سے زندہ رہیگا اور لوگوں کی باتیں تیرے حق میں اچھی ہوں گی	
وَلَا تُرَيِنَّ النَّاسَ إِلَّا تَجَمُّلًا	نَبَا بِكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيلُ
اور ہرگز مت دیکھ لوگوں کو لیکن خوبیوں کے اعتبار سے	اگرچہ زمانہ تجھ پر ظلم کرے

وَإِنْ ضَاقَ رِزْقٌ اليَوْمَ فَاصْبِرْ إِلَى غَدٍ	عَسَى نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْكَ تَزُولُ
اگر آج کی روزی تنگ ہو تو کل تک صبر کر	شاید زمانے کا ظلم تجھ سے زائل ہو جائے
يَعِزُّ غَنِيَّ النَّفْسِ إِنْ قَلَّ مَالُهُ	وَيُغْنِي غَنِيَّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِيلُ
نفس کا مستغنی عزیز ہوتا ہے اگرچہ اُس کا مال کم ہو	اور مال سے مستغنی غنی ہوتا ہے حالانکہ وہ ذلیل ہوتا ہے
وَلَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِئٍ مُتَكَوِّنٍ	إِذَا الرِّيحُ مَالَتْ مَالَتْ حَيْثُ تَمِيلُ
ایسے شخص کی دوستی میں کوئی بھلائی نہیں جو رنگ برنگ بنتا ہو۔ کیونکہ جب ہوا پھرتی ہے تو جدھر چاہتی ہے پھرتی ہے	
جَوَادٌ إِذَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ أَخْذِ مَالِهِ	وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِيلُ
جب تو دوسرے کے مال کے لینے سے مستغنی ہے تو تو سخی ہے	اور اپنے اوپر فقر سوار رکھنے کے وقت تو بخیل ہے
فَمَا أَكْثَرَ الْإِخْوَانَ حِينَ تَعُدُّهُمْ	وَلَكِنَّهُمْ لِلنَّائِبَاتِ قَلِيلُ
اور بھائی بڑی کثرت سے ہیں جب تو ان کو شمار کرے	لیکن بے شک وہ آزمائش کے وقت کم ہوتے ہیں

ترغیب نفس بجانب رجا و نہی از یاس بحکم خدا

خدا سے التجا کرنے کی طرف نفس کو ترغیب دینے اور خدا کے حکم سے مایوس ہونے سے ممانعت

فَلَا تَجْزَعْ وَإِنْ أَعْسَرْتَ يَوْمًا	فَقَدْ أَيْسَرْتَ فِي دَهْرٍ طَوِيلٍ
کسی دن بے قرار مت ہو اگرچہ تو تنگدست ہی کیوں نہ ہو	کیونکہ تحقیق طویل زمانے میں تو مالدار رہا ہے
وَلَا تَيْأَسْ فَإِنَّ الْيَأْسَ كُفْرٌ	لَعَلَّ اللَّهَ يُغْنِي عَنْ قَلِيلٍ
اور مایوس نہ ہو اس لیے کہ مایوسی کفر ہے	شاید اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی زمانے میں غنی کر دے
وَلَا تَظُنَّنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سَوْءٍ	فَإِنَّ اللَّهَ أَوْلَى بِالْجَمِيلِ
اپنے رب پر بُرا گمان مت کر	کیونکہ اللہ تعالیٰ خوبیوں اور اچھائیوں میں سب سے بہتر ہے
رَأَيْتَ الْعُسْرَ يَتْبَعُهُ يَسَارٌ	وَقَوْلُ اللَّهِ أَصْدَقُ كُلِّ قِيلٍ
تو نے تنگی کو دیکھا کہ اُس کے پیچھے کشادگی ہوتی ہے	اور خدا کا فرمان ہر قول سے سچا ہوتا ہے

منع از آتش حرص افروختن و آبرو بمردم فروختن

حرص کی آگ روشن کرنے سے ممانعت اور لوگوں کی عزت کو فروخت کرنے سے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهٖ بِسُؤَالِهٖ	عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰى بِسُؤَالِ
مانگنے والا اپنے خرچ کرنے میں سوال کا بدلہ نہیں پاتا	اگرچہ سوال سے وہ اپنی آرزو ہی کو پا جائے
وَاِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهٗ	رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالِ
اور جب تو نے سوال کو بخشش کے ساتھ وزن کیا	تو سوال کا بھاری وزن ہو گیا اور بخشش کا وزن ہلکا ہو گیا
وَاِذَا ابْتُلِيْتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا	فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ
اور جب تو سوال کرنے میں اپنی آبرو کے خرچ کرنے کے ساتھ آزمایا جائے۔ تو اس کو کرم و فضل والے کے لیے خرچ کر	
اِنَّ الْكَرِيْمَ اِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ	اَعْطَاكَ سَلْسَا بِغَيْرِ مِطَالِ
بے شک جب کریم تجھ کو وعدہ دے گا	تو تجھ کو جلدی دے گا بغیر ٹال مٹول و تاخیر کے

منع تکبر و دشمنی و سوال از مردم دنی

تکبّر اور دشمنی سے روکنا اور ذلیل شخص سے مانگنے کی ممانعت

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ	فَلَمْ اَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ
میں نے لوگوں کو زمانے کے بعد زمانے میں آزمایا ہے	پس میں نے مال والے کی طرح تکبر کرنے والا نہیں دیکھا
وَلَمْ اَرَ فِي الْخُطُوْبِ اَشَدَّ هَوْلًا	وَاَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ
اور نہیں دیکھا میں نے حوادث میں جو سخت پریشانی پیدا کرنے والے ہوں۔ اور زیادہ سخت ترین دشمن ہوں لوگوں کی دشمنی سے	
وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْاَشْيَاءِ طُرًّا	فَمَا طَعْمٌ اَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ
اور میں نے بارہا چیزوں کی کڑواہٹ کو چکھا	پس کوئی مزہ سوال سے زیادہ تلخ نہیں ہے

نکوہش سوالِ ندامت مآل

اُس سوال کی مذمت جس کا انجام ندامت ہو

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ	اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ
البتہ بڑے پتھر کا پہاڑ کی چوٹی سے منتقل کرنا	مجھے زیادہ پسند ہے لوگوں کے احسان سے
يَقُوْلُ النَّاسُ لِيْ فِي الْكَسْبِ عَارٌ	فَقُلْتُ الْعَارُ فِيْ ذُلِّ السُّؤَالِ
مجھ سے لوگ کہتے ہیں کہ پیشے میں شرم ہے	میں کہتا ہوں کہ عار سوال کرنے کی ذلت میں ہے

اظہارِ استغنا از خلقِ عالم واجتناب از منتِ اولادِ آدمؑ

ساری مخلوق سے بے پروائی کا اظہار اور آدمؑ کی اولاد کے احسان سے پرہیز

فَمَا اَقْبَلُ الدُّنْیَا جَمِیْعًا بِمِنَّۃٍ	وَلَا اَشْتَرِیْ عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ
میں نہیں قبول کرتا ساری دنیا کے احسان کو	اور میں ذلت کے بدلے مرتبوں کی عزت کو نہیں خریدتا
وَاَعْشَقُ کَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَۃً	لِئَلَّا یُرٰی فِیْ عَیْنِہَا مِنَّۃُ الْکُحْلِ
میں پیدائشی سرگیں آنکھوں کو دوست رکھتا ہوں	تاکہ اُس کی آنکھ میں سرمہ کا احسان نہ دیکھا جائے

دم زدن از مروتِ کامل و باز نمودن فتوت شامل

کامل مروت کا دم بھرنا اور مشترک جوانمردی ظاہر کرنا

وَدَارِیْ مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلْ	وَزَادِیْ مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ اَکَلْ
میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے اُس شخص کیلئے جو اُتر ے۔ اور میرا توشہ مباح ہے اُس شخص کیلئے جو کھائے	
اُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ	وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ غَیْرَ خُبْزٍ وَخَلّ
جو میرے پاس موجود ہے اُسے پیش کر دیتا ہوں	اگرچہ روٹی اور سرکے کے علاوہ دوسری چیز نہ ہو
فَاَمَّا الْکَرِیْمُ فَرَاضٍ بِہٖ	وَاَمَّا اللَّئِیْمُ فَذَاکَ الْوَبَلْ
بہرحال بزرگ سخی تو اس پر راضی ہوتا ہے	اور بہرحال کمینہ تو یہ اُس کے لیے وبال ہوگا

ہدایت بکنج قناعت اندوختن ومنع از آبرو فروختن

گوشۂ قناعت کی طرف ہدایت اور آبرو فروشی سے ممانعت

صَبْرُ الْفَتٰی بِفَقْرِہٖ یُجِلُّہٗ	وَبَذْلُہٗ لِوَجْہِہٖ یُذِلُّہٗ
جوان کا اپنے فقر و فاقہ پر صبر کرنا اُس کو بڑا کر دیتا ہے۔ اور اپنی آبرو کو بے کار خرچ کرنا اُسے ذلیل کر دیتا ہے	
یَکْفِی الْفَتٰی مِنْ عَیْشِہٖ اَقَلُّہٗ	اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ اُدْمٌ کُلُّہٗ
جوان کے لیے اُس کی معیشت میں سے تھوڑا کافی ہے	بھوکے کے لیے صرف روٹی عمدہ سالن ہے

اظہارِ کمال احسان با فقیراں وزیردستاں

کمزوروں اور فقیروں کے ساتھ پورا پورا احسان کرنے کے کمال کا اظہار

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ	وَرِثَ الْمَكَارِمَ آخِرِي مِنْ أَوَّلِي
میں ایسا شخص ہوں کہ خدا ہی میری پوری عزت ہے	میرا آخر بزرگی کا وارث ہوا میرے اول سے
فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا	بِصَنِيعَةٍ أُخْرٰى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ
پس جب میں کوئی احسان کرتا ہوں اس کے پیچھے لگاتا ہوں۔ دوسرا احسان اگرچہ میں سوال نہیں کیا جاتا	
وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ	أَثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتّٰى يَسْتَلِي
اور جب کوئی غریب دوست میرا ساتھ کرتا ہے	تو میں اس کو توشہ کے لیے اختیار کرتا ہوں یہاں تک کہ بھر جائے
وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا	وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ
اور جب میں کسی تنگی کے لیے بلایا جاتا ہوں تو اس کو کشادہ کر دیتا ہوں	اور جب میں بے وفائی کے لیے بلایا جاتا ہوں تو نہیں کرتا
وَإِذَا يُصِبْ بِي الصَّرْخُ لِحَادِثِ	وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ
اور جب وہ صبح کرتا ہے میرے پاس کسی حادثہ کی وجہ سے	تو چمکدار ستارے کی طرح اس کی فریاد کو پہونچ جاتا ہوں
وَأُعِدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ	إِخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي
میں اپنے پڑوسی کو اپنے عیال میں شمار کرتا ہوں کہ اس نے	سارے مکانوں میں میرے مکان کو اختیار کیا ہے
وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ	بِتَعَاهُدِي مِنِّي وَلَمَّا أَسْعَلِ
اور حفاظت کی میں نے اس کے اہل وعیال میں۔ اپنی ذمہ داریوں کی وجہ سے اور میں کسی قسم کا حیلہ نہیں تلاش کرتا	

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلۂ عجز و فروتنی

عاجزی وانکساری کے ذریعہ دشمنی کو ختم کرنے کا حکم

وَحَيَّ ذِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوبَهُمْ	تَحِيَّتُكَ الْعُظْمٰى فَقَدْ يُدْبَغُ النَّعْلُ
کینہ رکھنے والوں کو سلام کا تحفہ دے تو ان کا دل صاف کریگا۔ تیرا بڑا سلام ان کے داغ فاسد کو اسستہ کرتا ہے	
فَإِنْ أَعْرَضُوا أَرْهَا فَحَيِّ تَكَرُّمًا	وَإِنْ حَبَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلْ
اگر ناپسند کرتے ہوئے وہ اعراض کریں تو تکریم کے واسطے سلام کر۔ اور اگر وہ تجھ سے بات کو روکیں تو تو وجہ دریافت کر	
فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ	وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يَقُلْ
بے شک ایسا شخص کہ اس سے بات کا سننا تجھ کو تکلیف دیتا ہے۔	اور جو شخص تیرے پیچھے شکایت کرتا ہے۔ گویا اس نے کچھ نہیں کہا

شکایت از مخالفتِ دہر کہ شہدِ او آمیختہ است بزہر

زمانے کی مخالفت کی شکایت کہ اُس کا شہد زہر سے ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا	عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

فراق کی راتوں کو میں دوست نہیں رکھتا ہوں کسی خوشی سے نہیں۔ قریب ہے کہ زمانہ اُس کے بعد وصل کو لے آئے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي	أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولِعًا بِزَوَالِ

اور وصال کے زمانہ کو اس وجہ سے ناپسند کرتا ہوں کیونکہ میں ہر چیز کو زوال کی طرف مائل ہوتا دیکھتا ہوں

خطاب بہام بن اعقل ثقفی و بیان علاماتِ محبتِ خفی

ہمام ابن اعقل ثقفی سے خطاب اور پوشیدہ محبت کی علامتوں کا بیان

لَا تُخْدَعَنَّ فَلِلْمُحِبِّ دَلَائِلُ	وَلَدَيْهِ مِنْ نَحْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

دھوکہ میں نہ مبتلا ہو کیونکہ چاہنے والے کیلئے چند دلیلیں ہیں۔ اور اُس کے پاس حبیب کی طرف سے خطوط کا سلسلہ ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ	وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اُن دلیلوں میں سے اس کا خوش ہونا ہے جس میں وہ مبتلا ہے۔ اور ہر اُس کام میں اس کا خوش ہونا جو وہ کرنے والا ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ	وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس روک رکھنا اُس سے مشہور عطیہ ہے اور فقر بزرگی اور مہربانی ہے جو جلد آنے والی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا	مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

دلائل میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہوشیار دیکھا جاتا ہے اور قناعت کرتا ہے ہر اُس چیز میں جو نازل ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا	فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو آمادہ کرنے والا دیکھتا ہے۔ دو گدڑیوں کے درمیان دریا کے کنارے پر

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا تَرَى	مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور ان دلیلوں میں سے اس کا بے رغبتی کرنا جس میں تو دیکھتا ہے۔ ذلت کے گھر اور زائل ہونے والی نعمت سے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ غَزْوِهِ	طَوْعُ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل یہ ہیں کہ وہ اپنے ارادے سے پایا جاتا ہے حبیب کا اطاعت گذار اگرچہ ملامت کرنیوالا لڑائی کرتا ہو

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ یُّرٰی مِنْ شَوْقِهٖ	مِثْلَ السَّقِیْمِ وَفِی الْفُؤَادِ غَلَائِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ اپنے شوق کی وجہ سے ۔ بیمار کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ اور اُس کے دل میں ایک پیاس ہوتی ہے

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ یُّرٰی مِنْ نَفْسِهٖ	مُسْتَوْحِشًا مِنْ کُلِّ مَا هُوَ شَاغِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ وہ دکھلائی دیتا ہے ۔ مانوس ہونے میں وحشت زدہ اپنے ہر اُس کام میں جس میں مشغول ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَبَسِّمًا	وَالْقَلْبُ فِیْهِ مَعَ الْحَنِیْنِ بَلَابِلُ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ ہنستے ہوئے دکھلائی دیتا ہے ۔ حالانکہ اُس کے دل میں بلبلوں کے نالے ہوتے ہیں

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ ضَحْکُهٗ بَیْنَ الْوَرٰی	وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ کَقَلْبِ الثَّاکِلِ

ایک دلیل یہ ہے کہ وہ ہنستا ہے مخلوق کے درمیان مصیبت زدہ دل کی طرح اُس کا دل رنجیدہ ہوتا ہے

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ حُزْنُهٗ وَنَحِیْبُهٗ	جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَالَهٗ مِنْ عَاقِلِ

اور اس کی دلیل عاشق کی طرح آہ و بکا کرنا اور رنج کرنا ہے ۔ رات کی تاریکیوں میں اور کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ یُّرٰی مُتَمَسِّکًا	بِسُؤَالِ مَنْ یَخْطٰی لَدَیْهِ السَّائِلُ

اور اس کی ایک دلیل یہ ہے کہ وہ مضبوطی سے پکڑتا ہوا دکھائی دیتا ہے ۔ سوال کو اس شخص کے پاس جو سائل کو نفع دیتا ہے

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ تَرَاهُ بَاکِیًا	اَنْ قَدْ رَاٰهُ عَلٰی قَبِیْحٍ عَاقِلٍ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو روتا ہوا دیکھتا ہے اس خیال سے کہ اُس کو کوئی عقلمند برے حال میں دیکھتا ہے

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَافِرًا	نَحْوَ الْجِهَادِ وَکُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اس کو سفر کرنے والا دیکھتا ہے جہاد کی طرف اور ہر افضل کام کی طرف

وَمِنَ الدَّلَآئِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَلِّمًا	کُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَی الْمَلِیْکِ الْعَادِلِ

اور ایک دلیل یہ ہے کہ تو اُس کو سپرد کرنیوالا دیکھتا ہے ہر معاملہ کو انصاف کرنے والے بادشاہ کی طرف

اعتراف بجرم و گناہ و انتظار فضل الٰہ

اپنے جرم اور گناہ کا اعتراف ۔ اور اللہ کے فضل و کرم کا انتظار

اَخَافُ وَاَرْجُوْا عَفْوَهٗ وَعِقَابَهٗ	وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّهٗ حَکَمٌ عَدْلُ

میں اُس کے عذاب سے ڈرتا ہوں اور اس کے عفو کا امیدوار ہوں ۔ اور یقین جانتا ہوں کہ بے شک وہ عادل حاکم ہے

فَإِنْ يَّكُ عَفْوًا فَهُوَ مِنْهُ تَفَضُّلٌ	وَإِنْ يَّكُ تَعْذِيبًا فَإِنِّي لَهُ أَهْلُ
پس اگر معافی ہو جائے تو یہ اُس کا فضل ہوگا	اور اگر عذاب دینے کی سزا ہو تو میں اس کے لائق ہوں

حکایتِ احوال و اہوالِ قیامت و اظہارِ توبہ و ندامت

قیامت کے ڈرانے والے حالات کی حکایت اور توبہ اور ندامت کا اظہار

إِذَا قَرُبَتْ سَاعَةٌ يَا لَهَا	وَزُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
واحسرتاہ جب قیامت قریب ہو گی	اور حرکت کرے گی زمین اپنے زلزلوں میں
تَسِيرُ الْجِبَالُ عَلَى سُرْعَةٍ	كَمَرِّ السَّحَابِ تَرَى حَالَهَا
اور چلیں گے پہاڑ تیز رفتاری سے	جس طرح تم بادلوں کا گذرنا دیکھتے ہو
وَتَنْفَطِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَفْخَةٍ	هُنَالِكَ تُخْرِجُ أَثْقَالَهَا
اور صور کے پھونکنے سے زمین پھٹ جائے گی	اُس وقت زمین اپنے بوجھوں کو نکالے گی
وَلَا بُدَّ مِنْ سَائِلٍ قَائِلٍ	مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ مَالَهَا
سوال کرنے اور کہنے والے آدمی کے لیے ضروری ہے۔	اُس دن کہ زمین کو کیا ہوا
تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا رَبَّهَا	وَرَبُّكَ لَا شَكَّ أَوْحَى لَهَا
زمین اپنی باتیں اور خبریں اپنے رب سے بیان کرتی ہے	اور تیرے رب نے بے شک اُس کو وحی بھیجی ہے
وَيَصْدُرُ كُلٌّ إِلَى مَوْقِفٍ	يُقِيمُ الْكُهُولَ وَأَطْفَالَهَا
ہر چیز اپنے مقام کی طرف پہونچے گی	کھڑا کرے گی زمین پر چھوٹے اور بڑے کو
تَرَى النَّفْسُ مَا عَمِلَتْ مُحْضَرًا	وَلَوْ ذَرَّةً كَانَ مِثْقَالَهَا
نفس نے جو عمل کیا ہے اُس کو سامنے دیکھے گا	اگرچہ اُس کی مقدار ذرہ کے برابر ہو
يُحَاسِبُهَا مَالِكٌ قَادِرٌ	فَأَمَّا عَلَيْهَا وَإِمَّا لَهَا
اُس کا حساب کرے گا مالک اور قدرت رکھنے والا	پس یا تو اُس کے حق میں نقصان ہوگا یا فائدہ ہوگا
تَرَى النَّاسَ سُكْرَى بِلَا فَهْوَةٍ	وَلَكِنَّ تَرَى الْعَيْنُ مَا هَالَهَا
تم اس دن لوگوں کو نشہ کی حالت میں دیکھو گے بغیر شراب کے	لیکن آنکھ ایسی چیز کو دیکھے گی جو اُس کو خوف میں ڈال دیگا

ذُنُوبِي بَلَائِي فَمَا حِيلَتِي	إِذَا كُنْتُ فِي الْبَعْثِ حَمَّالَهَا
میرے گناہ میرے لیے مصیبت ہیں پس میرے لیے کوئی تدبیر نہیں ہوگی	جب قیامت میں میں اُس کو اٹھانے والا ہوں گا
نَسِيتُ الْمَعَادَ فَيَا وَيْلَهَا	وَأَعْطَيْتُ لِلنَّفْسِ أَمَالَهَا
میں نے آخرت کو بھلا دیا پس اے افسوس	اور دیا میں نے نفس کو اُس کی آرزوؤں کو

خطاب بحارث اعور ہمدانی ونوید دادن اُو بفیض رحمانی

حارث اعور ہمدانی سے خطاب اور حق تعالیٰ کے فیض کی خوش خبری دینے کا بیان

يَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ يَمُتْ يَرَنِي	مِنْ مُؤْمِنٍ أَوْ مُنَافِقٍ قُبُلَا
اے حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ مجھے دیکھے گا	خواہ مؤمن ہو یا منافق مجھے سامنے دیکھے گا
يَعْرِفْنِي طَرْفُهُ وَأَعْرِفُهُ	بِنَعْتِهِ وَاسْمِهِ وَمَا فَعَلَا
اُس کی آنکھ مجھے پہچانے گی اور میں اُسے پہچان لونگا	اس کی تعریف اور اس کے نام کے ساتھ جو اُس نے کیا
وَأَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِي	فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَلَا زَلَلَا
اور تو پل صراط کے پاس میرے سامنے آنے والا ہے	پس تو خوف مت کر اوندھے منہ گرنے اور پھسلنے سے
أَقُولُ لِلنَّارِ حِينَ تَوَقَّفُ لِلْعَرْضِ	ذَرِيهِ لَا تَقْرَبِي الرِّجْلَا
میں جہنم سے کہوں گا پیش آنے سے باز آجا	اُس کو چھوڑ دے اور اُس کے نزدیک نہ ہو
ذَرِيهِ لَا تَقْرَبِيهِ إِنَّ لَهُ	حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِيِّ مُتَّصِلَا
اُسے چھوڑ دے اور اُس کے قریب مت جا بے شک	اُس کے لیے وسیلہ ہے جو نبی کے وسیلہ سے ملی ہوئی ہے
أَسْقِيكَ مِنْ بَارِدٍ عَلَى ظَمَإٍ	تَخَالُهُ فِي الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا
میں تجھ کو ٹھنڈا پانی پیاس لگنے پر پلاؤں گا	تو اس کو شیرینی میں شہد خیال کرے گا
قَوْلُ عَلِيٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ	كَمْ ثَمَّ أَعْجُوبَةً لَهُ جُمَلَا
یہ علی رضؓ کا قول ہے جو حارث کے لیے عجیب ہے	اور کتنی ہی مرتبہ اُس کے اُف عجیب جملے صادر ہوئے

نفی قواعد واحکام نجوم ومنع از وصف ستارہ بسعد وشوم

ستاروں کے احکام اور قواعد سے دُور رہنے اور ستارہ کو نیک و بد کے وصف سے موصوف کرنے کی ممانعت

خَوَّفَنِي مُنَجِّمٌ أَخُو خَبَلٍ	تَرَاجَعَ الْمِرِّيخُ فِي بَيْتِ الْحَمَلِ
مجھے ایک تباہ کرنے والے نجومی نے ڈرایا	کہ مریخ ستارہ برجِ حمل میں واپس ہو گیا
فَقُلْتُ دَعْنِي مِنْ أَكَاذِيبِ الْحِيَلِ	اَلْمُشْتَرِي سَوَاءٌ عِنْدِي وَزُحَلْ
میں نے کہا جھوٹی باتوں اور بہانے بازیوں کو مجھ سے چھوڑ دے۔ میرے نزدیک ستارہ مشتری اور زحل دونوں برابر ہیں	
اَدْفَعُ عَنْ نَفْسِي أَفَانِينَ الدُّوَلْ	بِخَالِقِي وَرَازِقِي عَزَّ وَجَلْ
زمانے کے فتنوں کو میں اپنی طرف سے دُور کرتا ہوں	اپنے خالق کی مہربانی سے جو میرا رازق ہے بڑی شان والا ہے

خبر دادن از خروج مہدی موعود بہ بخت فرخ وطالع مسعود

مہدی موعود کے خروج کی خبر خوش نصیبی اور اچھے نصیب کے ساتھ

بُنَيَّ إِذَا مَا جَاشَتِ التُّرْكُ فَانْتَظِرْ	وَلَايَةَ مَهْدِيٍّ يَقُومُ فَيَعْدِلُ
اے میرے بیٹے جس وقت قوم ترک جوش میں آئے تو انتظار کر۔ حضرت مہدیؑ کے غلبہ کا وہ قائم ہوں گے انصاف کریں گے	
وَذَلَّ مُلُوكُ الْأَرْضِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ	وَيُوبِعُهُمْ مَنْ يَلُدُّ وَيَهْزِلُ
آلِ ہاشم کی وجہ سے زمین کے بادشاہ ذلیل ہوں گے	اور بیعت لیا جاویگا وہ بادشاہ جو بے ہودہ ہوگا
صَبِيٌّ مِنَ الصِّبْيَانِ لَا رَأْيَ عِنْدَهُ	وَلَا عِنْدَهُ حَدٌّ وَلَا هُوَ يَعْقِلُ
وہ لڑکوں میں سے ایک لڑکا ہوگا جس کی رائے درست نہ ہوگی۔ اور نہ ہوگی اُس کے پاس کوشش اور نہ وہ عقل رکھتا ہوگا	
فَثَمَّ يَقُومُ الْقَائِمُ الْحَقَّ مِنْكُمْ	وَبِالْحَقِّ يَأْتِيكُمْ وَبِالْحَقِّ يَعْمَلُ
پس اُس وقت میں سے ایسا شخص کھڑا ہوگا جو حق کو قائم کرنیوالا ہوگا۔ اور تمہارے پاس حق بات لائے گا اور حق پر عمل کرے گا	
سَمِيُّ نَبِيِّ اللّٰهِ نَفْسِي فِدَاءُهُ	فَلَا تَخْذُلُوهُ يَا بُنَيَّ وَعَجِّلُوا
وہ اللہ کے نبیؐ کا ہمنام ہوگا میرا نفس اُس پر فدا ہو	پس تم اس کو رسوا نہ کرنا اور اے میرے بیٹے جلدی کرو

خطاب شیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے خطاب

تَعَلَّمْ أَبَا بَكْرٍ وَلَا تَكُ جَاهِلًا	بِأَنَّ عَلِيًّا خَيْرُ حَافٍ وَنَاعِلِ
علم حاصل کر اے ابوبکرؓ اور جاہل نہ رہ۔ کہ بیشک حضرت علیؓ اس گروہ میں بہتر ہیں جو بہ پاؤں و جوتے پہننے والے ہیں	

وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْصٰى بِحَقِّهٖ	وَاَكَّدَ فِيْهِ قَوْلَهٗ فِي الْفَضَائِلِ

اور بے شک اللہ کے رسولؐ نے اُنکے حق میں وصیت فرمائی ہے۔ اور ان کے فضائل کے بارے میں تاکید فرمائی ہے

وَلَا تَبْخَسْهُ حَقَّهٗ وَارْدُدِ الْوَرٰى	اِلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَصْدَقُ قَائِلِ

اُن کے حق میں کمی مت کر اور مخلوق کو پھیر دے۔ اس کی طرف پس بے شک اللہ تعالیٰ کہنے والوں میں سب سے زیادہ سچا ہے

دم زدن از کمالِ دلیری خواہ در طفلی و خواہ در پیری

بچپن اور بڑھاپے میں جرأت اور کمال کا دم بھرنا

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِيْ حَدَّثَتْ عَنْهُ	عِتَاقُ الطَّيْرِ تَجْدِلُ اِنْ جَدَلَا

میں وہ چراغ ہوں جس کو بیان کرتی ہیں شکار کی چڑیاں جو گرا کر ڈالی جاتی ہیں

وَقَاسَيْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ	فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَيْتُ الرِّجَالَا

سات سال کی عمر میں میں نے لڑائیوں کے دکھ برداشت کیے۔ اور میں نے جب چاہا بہادروں کو فنا کر دیا

فَلَمْ يَدَعِ السُّيُوْفُ لَنَا عَدُوًّا	وَلَمْ يَدَعِ السَّخَاءُ لَدَيَّ مَالَا

پس تلواروں نے ہمارے لیے کوئی دشمن نہیں چھوڑا اور سخاوت نے میرے پاس کوئی مال نہیں چھوڑا

اظہارِ دلیری و دعوائے شیری

دلیر ہونے کا اظہار اور شیر مرد ہونے کا دعویٰ

صَيْدُ الْمُلُوْكِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبٌ	وَاِذَا رَكِبْتُ فَصَيْدِيَ الْاَبْطَالُ

بادشاہوں کا شکار خرگوش اور لومڑی ہے اور جب میں سوار ہو گیا تو میرا جوانوں جیسا شکار ہوتا ہے

صَيْدِيَ الْفَوَارِسُ فِي اللِّقَاءِ وَاِنَّنِيْ	عِنْدَ الْوَغٰى لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ

میرا شکار لڑائیوں کے گھوڑے سوار ہوتے ہیں اور بیشک میں لڑائی کے وقت مار ڈالنے والا شیر ہوتا ہوں

امرِ سعادت مآل بکتمان شجاعت و علم و مال

علم، مال، بہادری کے چھپانے کی سعادت

عَلَيْكُمْ بِالثَّلَاثَةِ فَاكْتُمُوْهَا	شَجَاعَتَكُمْ وَعِلْمَكُمْ وَمَالُ

تم کو تین چیزیں ضروری ہیں پس ان کو پوشیدہ رکھو اپنی بہادری اپنا علم اور مال کو

فَإِنَّ النَّاسَ أَعْدَاءٌ لِهٰذَا	وَلَا يُرْضِيهِمْ إِلَّا الزَّوَالُ
پس بے شک لوگ ان چیزوں کے دشمن ہیں	اور زوال کے سوا کوئی چیز ان کو راضی نہیں کرتی

مرثیہ خدیجہؓ و ابو طالب و مدح ایشاں بمحامد و مناقب

حضرت خدیجہؓ اور ابو طالب کی شان میں مرثیہ اور اچھے اوصاف اور مناقب کے ذریعہ اُن کی تعریف

أَعَيْنَيَّ جُودَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا	عَلٰى هَالِكَيْنِ لَا تَرٰى لَهُمَا مِثْلَا
اے میری دونوں آنکھو! اللہ تعالیٰ تم دونوں کو برکت دے۔ ان دونوں فات پانے والوں پر نہیں دیکھے گا تو ان کا نظیر	
عَلٰى سَيِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِيسِهَا	وَسَيِّدَةِ النِّسْوَانِ أَوَّلِ مَنْ صَلّٰى
بطحا کے سردار اور اُس کے رئیس کے لڑکے پر	اور عورتوں کی سردار پہلی وہ عورت جنھوں نے نماز پڑھی
مُهَذَّبَةٍ قَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ خِيمَهَا	مُبَارَكَةٌ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا
وہ تہذیب یافتہ تھیں تحقیق پاکیزہ بنایا اللہ نے ان کی خو بو کو	وہ برکت والی تھیں اللہ نے ان کے لیے فضل کو بھیجا
مُصَابُهُمَا أَدْجَى لِيَ الْجَوَّ وَالْهَوَا	فَبِتُّ أُقَاسِي مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثَّكْلَا
اُن دونوں کی مصیبتوں نے میرے لیے فضا اور ہوا کو تاریک بنا دیا پس میں نے رات گذاری اور برداشت کیا میں نے دونوں کے رنج و غم کو	
لَقَدْ نَصَرَا فِي اللّٰهِ دِينَ مُحَمَّدٍ	عَلٰى مَنْ بَغٰى فِي الدِّينِ قَدْ عَيَا الْأَلَا
تحقیق دونوں نے اللہ کے راستہ میں محمدؐ کے دین کی مدد کی۔ اُس شخص کے خلاف جس نے دین میں بغاوت کی اور دونوں نے عہد کی رعایت کی	

اظہارِ اخلاص با نبیؐ و مذمتِ مردمِ اجنبی

نبیؐ کے ساتھ اخلاص کا اظہار اور اجنبی اور غیر لوگوں کی مذمت

إِنَّ عَبْدًا أَطَاعَ رَبًّا جَلِيلًا	وَقَفَّ الدَّاعِيَ النَّبِيَّ الرَّسُولَا
بے شک ایسا بندہ جس نے رب جلیل کی اطاعت کی	اور پیروی کی ایسے داعی کی جو نبی اور رسول ہیں
فَصَلَوٰةُ الْإِلٰهِ تَتْرٰى عَلَيْهِ	فِي دُجَى اللَّيْلِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا
پس اللہ کی رحمتیں مسلسل اُن پر نازل ہوں	رات کی تاریکی میں اور صبح و شام میں
إِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّيْفِ يُرْضِي	سَيِّدًا قَادِرًا وَيَشْفِي عَلِيلًا
دشمنوں کو تلوار سے مارنا خوش کرتا ہے	ایسے مالک کو جو قادر ہے اور شفا دیتا ہے بیمار کو

لَيْسَ مَنْ كَانَ قَاصِدًا مُسْتَقِيمًا	مِثْلَ مَنْ كَانَ هَاوِيًا وَذَلِيلًا
ایسا شخص جو سیدھے راستے پر چلنے والا ہے	اُس شخص کی طرح نہیں جو پستہ قد اور ذلیل تھا
حَسْبِيَ اللّٰهُ عِصْمَةً لِأُمُوْرِيْ	وَحَبِيْبِيْ مُحَمَّدٌ لِيْ خَلِيْلًا
میرے معاملات کی حفاظت کیلئے میرے لیئے اللہ کافی ہے	اور میرے حبیب حضرت محمدؐ میرے دوست ہیں

دم زدن از محبتِ رسولؐ کہ فرضِ عین ست و در ذمہ ہمت ہمہ بمثابہ دین ست

رسول اللہؐ کی محبت کا دم بھرنا جو کہ فرضِ عین ہے اور اپنی ہمت کے مطابق دین کے درجہ میں ہے

أُقِيْكَ بِنَفْسِيْ أَيُّهَا الْمُصْطَفَى الَّذِيْ	هَدَانَا بِهِ الرَّحْمٰنُ مِنْ غُمَّةِ الْجَهْلِ
میں آپ کی اپنی جان سے حفاظت کرتا ہوں اے مصطفٰے	جن کے سبب سے حق تعالیٰ نے ہم کو جہالت کی تاریکی کی تہ سے نکالا
وَيَفْدِيْكَ حَوْبَائِيْ وَمَا قَدْرُ مُهْجَتِيْ	لِمَنِ انْتَمٰى مَعَهُ إِلَى الْفَرْعِ وَالْأَصْلِ
فدا ہے آپؐ پر میری جان اور میری جان کی قیمت ہی کیا ہے	اس کے لیے جس کے ساتھ نسبت پاتا ہوں اصل و فرع میں
وَمَنْ كَانَ لِيْ مُذْ كُنْتُ طِفْلًا وَيَافِعًا	وَانْعَشَنِيْ بِالْعَلِّ مِنْهُ وَبِالنَّهْلِ
جو میرا ہادی تھا جبکہ میں بچہ اور نوجوان تھا	اور مجھ کو اپنی طرف سے ابھارا سیراب ہونے کے واسطے
وَمَنْ جَدُّهُ جَدِّيْ وَمَنْ أَبُوْهُ أَبِيْ	وَمَنْ نَجْلُهُ نَجْلِيْ وَمَنْ بِنْتُهُ أَهْلِيْ
جو ایسے شخص ہیں جن کے دادا میرے دادا اور جن کے والد میرے والد ہیں	وہ ایسے ہیں کہ اُن کی نسل میری نسل ہے اور انکی لڑکی میری زوجہ ہے
وَمَنْ حِيْنَ آخَى بَيْنَ مَنْ كَانَ حَاضِرًا	دَعَانِيْ وَإِخَانِيْ وَبَيَّنَ مِنْ فَضْلِيْ
اور وہ ایسے شخص ہیں کہ جب حاضرین کو بھائی بنایا۔ مجھ کو بلا کر بھائی بنایا اور میرے بعض فضائل بیان فرمائے	
لَكَ الْفَضْلُ إِنِّيْ مَا حَيِيْتُ لَشَاكِرٌ	لِإِحْسَانِ مَا أَوْلَيْتَ يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ
تمہارے لیے خدا کا فضل ہے میں جب تک زندہ رہونگا شکر گذار رہونگا۔	آپؐ کے اُس احسان کا جو آپ نے اے خاتم الرسل مجھ پر فرمائے

حکایت غزائے بدر و فتح رسولِ عالی قدر

غزوۂ بدر کی حکایت اور عالی مرتبہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح کا بیان

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَبْلٰى رَسُوْلَهٗ	بَلَاءً عَزِيْزِيْ اقْتِدَارٍ وَذِيْ فَضْلِ
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اپنے رسولؐ کو عطا فرمایا	عطیہ بھی ایسی ذات کا جو غالب قدرت والی اور فضل والی ہے

بِمَآ اَنْزَلَ الْكُفَّارَ دَارَ مَذَلَّةٍ ۔ وَلَاقَوْا هَوَانًا مِنْ اِسَارٍ وَّمِنْ قَتْلِ

اس وجہ سے کہ اس نے کفار کو ذلت کے گھر میں اُتارا۔ اور انھوں نے ذلت و خواری سے ملاقات کی اسیری اور قتل سے

فَاَمْسٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهٗ ۔ وَكَانَ اَمِيْنُ اللّٰهِ اَرْسَلَ بِالْعَدْلِ

پس شام کی اللہ کے رسول نے اور تحقیق اس کی مدد غالب ہو گئی۔ اور وہ اللہ کے امین تھے انصاف دیکر بھیجے گئے تھے

فَجَآءَ بِفُرْقَانٍ مِّنَ اللّٰهِ مُنْزَلٍ ۔ مُّبَيِّنَةً اٰيَاتُهٗ لِذَوِى الْعَقْلِ

پس وہ اللہ کی طرف سے نازل کیا ہوا قرآن لے کر آئے جس کی آیتیں عقلمندوں کے لیے بالکل کھلی ہوئی ہیں

فَاٰمَنَ اَقْوَامٌ كَرَامٌ وَّاَيْقَنُوْا ۔ وَاَمْسَوْا بِحَمْدِ اللّٰهِ جَمِّ الْاَشَمْلِ

پس عزت والی قومیں ایمان لائیں اور یقین کر لیا اور اللہ کے فضل سے تمام پریشانیوں سے مطمئن ہو گئے

وَاَنْكَرَ اَقْوَامٌ فَزَاغَتْ قُلُوْبُهُمْ ۔ فَزَادَهُمُ الرَّحْمٰنُ خَبْلًا عَلٰى خَبْلِ

اور بعض قوموں نے انکار کیا پس اُن کے قلوب ٹیڑھے ہو گئے پس اللہ نے ان کی ذلت پر ذلت کا اضافہ فرما دیا

وَاَمْكَنَ مِنْهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ رَّسُوْلَهٗ ۔ وَقَوْمًا غِضَابًا فَعْلُهُمْ اَحْسَنُ الْفِعْلِ

اور اُن پر بدر کے دن اللہ نے اپنے رسول کو قدرت بخشی اور غصہ کرنیوالی قوم کو جو اپنے عمل میں اچھے عمل کرنے والے تھے

بِاَيْدِيْهِمْ بِيْضٌ خِفَافٌ قَوَاطِعُ ۔ وَقَدْ حَادَثُوْهَا بِالْجَلَاءِ وَبِالصَّقْلِ

اُن کے ہاتھوں میں ایسی تلواریں تھیں جو سفید ملکی اور کاٹنے والی تھیں۔ اور انھوں نے ان تلواروں کو قتلی اور جلا سے چمکایا تھا

فَلَمْ تَرَكُوْا مِنْ نَّاشِئٍ ذِىْ حَمِيَّةٍ ۔ صَرِيْعًا وَّمِنْ ذِىْ نَجْدَةٍ مِّنْهُمْ لَهْلِ

پس بہت سے ایسے لوگوں کو جو نوجوان اور حمیت والے تھے پچھاڑ دیا اُن میں سے اکثر کو جو طاقتور اور درمیان سال کے تھے

وَتَبْكِىْ عُيُوْنُ النَّائِحَاتِ عَلَيْهِمْ ۔ تَجُوْدُ بِاَسْبَالِ الرَّشَاشِ وَبِالْوَبْلِ

جن پر رونے والیوں کی آنکھیں روتی ہیں وہ سخاوت کرتی ہیں قطرہ والے آنسو اور بارش والے آنسو کی

وَتَبْكِىْ عَتِيْبَةَ الْغَنِىِّ وَابْنَهٗ ۔ وَشَيْبَةَ تَنْعَاهُ وَتَنْعٰى اَبَا جَهْلِ

اور نوحہ کرنے والیاں گراہ عتبہ اور اس کے لڑکے کو روتی ہیں اور شیبہ اور ابوجہل کے مرنے کی خبر رو رو کر بیان کرتی ہیں

وَذَا الدَّخْلِ تَنْعٰى وَابْنَ جَدْعَانَ فِيْهِمْ ۔ مُسَلَّبَةً حَرْىٰ مُبَيِّنَةَ الثُّكْلِ

اور وہ موت کی خبر دیتی ہیں بغض رکھنے والے کو اور جدعان کا لڑکا اُن کے درمیان سوگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھا

ثَوٰی مِنْهُمْ فِیْ بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ ۔۔۔ ذَوُوْا نَجْدَاتٍ فِی الْحُزُوْنِ وَفِی السَّهْلِ

اُن میں سے ایک جماعت نے بدر کے کنوئیں کے پاس قیام کیا۔ وہ شجاعت وبہادری والے تھے نرم وسخت زمین میں

دَعَا الْغَیَّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَاَجَابَهٗ ۔۔۔ وَلِلْغَیِّ اَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ

اُن میں سے ایک گمراہ نے پکارا جس کو پکارا تو اُس نے قبول کیا۔ اور بھٹی ہوئی ٹکڑے کی ہوئی وصل میں مگر اِس کیلئے کچھ اسباب ہیں

فَاَضْحَوْا لَدٰی دَارِ الْجَحِیْمِ بِمَعْزِلٍ ۔۔۔ عَنِ الْبَغْیِ وَالْعُدْوَانِ فِیْ شُغْلِ الشُّغْلِ

پس وہ لوگ جہنم کے گڑھے کے ایک کنارہ میں پہونچ گئے۔ اپنی سرکشی اور دشمنی سے مشغول رہنے والے کاموں میں

حکایت غزائے اُحد در حوالی مدینہ وغالب شدن اہلِ کفر وکینہ

مدینہ کے قریب غزوۂ اُحد کی حکایت کفر اور کینہ رکھنے والوں کے غالب ہونے کا بیان

رَاَیْتُ الْمُشْرِکِیْنَ بَغَوْا عَلَیْنَا ۔۔۔ وَلَجُّوْا فِی الْغَوَایَةِ وَالضَّلَالِ

میں نے مشرکین کو دیکھا کہ انھوں نے ہم پر ظلم وبغاوت کی اور بداندیشی اور گمراہی کی وجہ سے ہم سے انھوں نے لڑائی کی

وَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ اِذْ نَفَرْنَا ۔۔۔ غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْاَسَلِ الطِّوَالِ

اور انھوں نے کہا کہ ہم نکلیں گے تو ہم بہت زیادہ رہیں گے خوف یعنی جنگ کی صبح کو لمبے لمبے نیزوں کے ساتھ

فَاِنْ یَبْغُوْا وَیَفْتَخِرُوْا عَلَیْنَا ۔۔۔ بِحَمْزَةَ وَهُوَ فِی الْغُرَفِ الْعَوَالِیْ

پس اگر وہ ہم پر سرکشی اور بغاوت کرتے ہیں۔ حمزہؓ کے شہید ہونے کی وجہ سے حالانکہ وہ جنت کے اونچے درجے میں ہیں

فَقَدْ اَوْدٰی بِعُتْبَةَ یَوْمَ بَدْرٍ ۔۔۔ وَقَدْ اَوْدٰی وَجَاهَدَ غَیْرَ اٰلِ

پس تحقیق بدر میں انھوں نے عتبہ کو ہلاک کیا تھا۔ انھوں نے اس کو ہلاک کیا اور بغیر کوتاہی کیے ہوئے جہاد کیا

وَقَدْ فَلَّتْ خَیْلُهُمْ بِبَدْرٍ ۔۔۔ وَاَتْبَعَتِ الْهَزِیْمَةَ بِالرِّجَالِ

اور تحقیق بدر میں میں نے اُن کے سواروں کو شکست دی تھی۔ اور جنگ کرنے والے لوگوں کے پیچھے بھاگنے کو لگایا تھا

وَقَدْ غَادَرْتُ کَبْشَهُمْ جِهَادًا ۔۔۔ بِحَمْدِ اللّٰهِ طَلْحَةَ فِی الْمَجَالِ

اور تحقیق جہاد میں اُن کے سردار کو میں نے روک دیا تھا خدا کا شکر کہ طلحہ کو جو لشکر کا سردار تھا

قَتَلْتُ بِوَجْهِهٖ فَرُفِعْتُ عَنْهُ ۔۔۔ رَفِیْقَ الْحَدِّ حُوْدِثَ بِالصِّقَالِ

پس ڈالا گیا وہ منہ کے بل تو نزدیک کیا میں نے اُس کے۔ تیز تلوار کو جو صاف کی گئی تھی قلعی سے

كَأَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ إِذَا مَا	تَلَظَّى كَالْعَقِيقَةِ فِي الظِّلَالِ
گویا اُس کو نمک ملا دیا جس وقت	ابر کے سائے میں چمکنے والی بجلی کی طرح شعلہ مار رہا تھا

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در اُحد علمدارِ مشرکاں بود

ابوطلحہ کے لڑکے عثمان کا رجز والا کلام جو اُحد میں مشرکین کا علمبردار تھا

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُولِ	وَأَنْتَ عِنْدِي يَا عَلِيُّ مَقْتُولُ
میں عبدالدار کا بیٹا ہوں جو فضل والا تھا	اور تم اے علی میرے پاس قتل کیئے ہوئے ہو

أَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدَى مَعْلُولُ

یا شکست کے ڈر سے بھاگنے والے ہو اور شکست خوردہ ہو

جواب اُو بعبارتِ فصیح واشارتِ ملیح

اُس کا جواب فصیح عبارت اور عمدہ اشاروں میں

هَذَا مَقَامِي مَعْرُوضٌ مَبْذُولُ	مَنْ يَلْقَنِي سَيْفِي فَلَهُ الْعَوِيلُ
یہ میرا کھلا مقام ہے جو مجھ کو عطا کیا گیا ہے۔	جو شخص میری تلوار سے ملاقات کرتا ہے اُس کیلئے فریاد و گریہ کرنا ہو
وَلَا أَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ أَصُولُ	إِنِّي عَنِ الْأَعْدَاءِ لَا أَنْزُولُ
میں حملہ سے نہیں ڈرتا بلکہ حملہ میں خود کرتا ہوں	اور میں دشمنوں کے سامنے سے نہیں ہٹتا
يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا أَحُولُ	وَالْقِرْنُ عِنْدِي فِي الْوَغَا مَقْتُولُ
کسی دن جنگ کے پاس سے اور نہ جگہ سے ہٹتا ہوں	اور مقابل میرے سامنے جنگ میں قتل کیا ہوا ہوتا ہے

أَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ أَوْ مَغْلُولُ

یا تو وہ تلوار سے ہلاک ہوتا ہے یا زنجیر سے باندھا گیا ہے

رجزے کہ ابوالحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ

ابوالحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کا رجزیہ کلام جو خوش نصیبی سے ملا ہوا ہے

در روزِ غزائے احد گفتہ

غزوۂ اُحد کے دن کہا گیا تھا

يَا مَرْحَبًا بِفَارِسٍ مُعَلَّمٍ	إِذْ جَاءَنَا فِي حَوْمَةِ الْقَسْطَلِ
مبارک ہو اُن سواروں کو جو تمہارے ساتھ ہیں	جب وہ گرد و غبار کے ہجوم میں ہمارے پاس آئے
يَرْجُوا قِرَانًا قَاصِدًا نَحْوَنَا	نَسْقِيهِ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ الْمُعْجِلِ
وہ ہم جیسے ساتھیوں کے ملنے کی امید کرتے ہیں	ہم جلد ہی اُن کو آسمان کا پانی پلائیں گے
مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ سِوَى مَا تَرَى	مِنْ حَادِثٍ بِالْعَهْدِ بِالصَّيْقَلِ
ہمارے پاس اس کے سوا جو تو دیکھتا ہے کوئی چیز نہیں ہے	یعنی روشن کرنے والی زمانے کو چمکدار تلوار سے
ذَاكَ الَّذِي يَقْرِي ضُيُوفَ الْوَغَا	وَاللَّاءَ لِلْأَضْيَافِ فِي الْمَنْزِلِ
یہی وہ ہے جو جنگ کے مہمانوں کی میزبانی کرتا ہے	اور یہ وہ عورتیں ہیں جو مہمانوں کیلئے گھر میں رہتی ہیں

جواب او بعبارتے خوب وطرزے مرغوب

پسندیدہ طرز بیان اور عمدہ عبارت میں اُس کا جواب

إِخْسَأْ عَلَيْكَ اللَّعْنُ مِنْ جَاحِدٍ	يَا ابْنَ لَعِينٍ لَاحَ بِالْأَرْذَلِ
تیرے اوپر لعنت اور دوری ہو مجاہدین کی طرف سے	اے ملعون کے بیٹے جو ذلت کے ساتھ ظاہر ہوا ہے
أَلْيَوْمَ أَعْلُوكَ بِذِي رَوْنَقٍ	كَالْبَرْقِ فِي الْمَخْلُوقِ الْمُسْبَلِ
آج میں چمکنے والی (تلوار) کو تیرے اوپر بلند کرونگا	چمکتی ہوئی بجلی کی طرح لٹکے ہوئے پرانے کپڑوں کے درمیان
يَفْرِي شُئُونَ الرَّأْسِ لَا يَنْثَنِي	بَعْدَ فِرَاشِ الْحَاجِبِ الْأَجْزَلِ
وہ سروں کو کاٹتا ہے اور چھوڑتا نہیں	زمین پر گرنے کے بعد سر اور بڑی ہڈیوں کو کاٹنے والا ہے
أَرْجُو بِذَاكَ الْفَوْزَ فِي جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ فِي أَكْرَمِ الْمُدْخَلِ
اس کے سبب میں جنت میں کامیابی کی امید کرتا ہوں	وہ جنت جو بلند مرتبہ والی ہے اور داخل ہونے کی جگہ عزت والی ہے

حکایت غزائے خندق وفتح رسول برحق

غزوۂ خندق کی حکایت اور رسول برحق ص کی فتح

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الْجَمِيلِ الْمُفْضِلِ	أَلْمُسْبِغِ الْمَوْلَى الْعَطَاءِ الْمُجْزِلِ
تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جو اچھے فضل والا ہے	بڑا کارساز عطایا کا مالک و بڑی بخشش والا ہے

شُكْرًا عَلٰى تَمْكِيْنِهٖ لِرَسُوْلِهٖ | بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ

اُس کے اپنے رسول کو قدرت عطا کرنے پر اس کا شکر ہے۔ اپنی طرف سے مدد کرنے کے ساتھ اُن جاہلوں کے خلاف جو گمراہ تھے

كَمْ نِعْمَةٍ لَا اسْتَطِيْعُ بُلُوْغَهَا | جُهْدًا وَلَوْ اَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ

اور بہت سی نعمتیں ہیں کہ ان تک پہونچنے کی میں طاقت نہیں رکھتا۔ کوشش کے باوجود اگرچہ میں زبان کی طاقت کو کام میں لاؤں

لِلّٰهِ اَصْبَحَ فَضْلُهٗ مُتَظَاهِرًا | مِنْهُ عَلَيَّ سَاَلْتُ اَمْ لَمْ اَسْئَلِ

اللہ کی قسم اُس کا فضل پشت پناہی کرنے والا ہو گیا اُس کی طرف سے میرے اوپر میں نے سوال کیا یا نہیں کیا

قَدْ عَايَنَ الْاَحْزَابُ مِنْ تَاْيِيْدِهٖ | جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ

تحقیق دیکھ لیا تمام جماعتوں نے اس کی مدد کو نبیؐ کے لشکر کی جو بیان کے ماہر اور بھیجے ہوئے رسول ہیں

مَا فِيْهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ | اِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَاِنْ لَمْ يَعْقِلِ

جس میں ہر فکر کرنے والے کے لیے نصیحت ہے اگر وہ عقل والا ہے یا بے عقل ہے

حکایت قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حیی بن اخطب مردود کے قتل کیے جانے کی حکایت جو یہود کا بڑا بزرگ تھا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَّجَدَّ لِكُفْرِهٖ | فَقِيْدَ اِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُّ

تحقیق وہ تو نگر تھا اور اُس نے اپنے کفر میں کوشش کی پس وہ مجمع عام میں ہماری طرف سختی سے کھینچ کر لایا گیا

فَقَدَّهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةُ مُحْفِظٍ | فَصَارَ اِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ يُكَبْكَلُ

محفوظ قسم کے وار نے اُس کی گردن پر تلوار سے قلاڈ ڈالدیا۔ پس وہ جہنم کے گڑھے میں بند کر دیا گیا

فَذَاكَ مَاٰبُ الْكَافِرِيْنَ وَمَنْ يَّكُنْ | مُطِيْعًا لِاَمْرِ اللّٰهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ

پس یہ کافروں کا انجام ہے اور جو شخص مطیع ہوگا اللہ کے حکم کا وہ جنت میں داخل ہوگا

بازنمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفٰے او را بمدینہ

منافقین کینہ پروروں کا جھوٹ ظاہر کرنا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو مدینہ میں خلیفہ مقرر کیا

اَلَا بَاعَدَ اللّٰهُ اَهْلَ النِّفَاقِ | وَاَهْلَ الْاَرَاجِيْفِ وَالْبَاطِلِ

آگاہ ہو جا منافقوں کو حق تعالیٰ دُور کرے۔ اور خبر کو فاش کرنیوالوں، جھوٹ بولنے والوں اور باطل پرستوں کو دور کرے

يَقُولُونَ لِي قَدْ قَلَاكَ الرَّسُولُ	فَخَلَّاكَ فِي الْخَالِفِ الْخَاذِلِ
وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ تجھ کو رسولؐ نے چھوڑ دیا ہے	کہ تجھ کو عاجز پس ماندگان میں چھوڑا ہے
وَمَا ذَاكَ إِلَّا لِأَنَّ النَّبِيَّ	جَفَاكَ وَمَا كَانَ بِالْفَاعِلِ
اور یہ نہیں تھا مگر اس وجہ سے کہ بے شک نبیؐ نے	تجھ پر ظلم کیا، حالانکہ وہ ظلم کرنے والے نہ تھے
فَسِرْتُ وَسَيْفِي عَلَى عَاتِقِي	إِلَى الرَّاحِمِ الْحَاكِمِ الْفَاضِلِ
پس میں گیا اس حالت میں کہ میری تلوار میرے کندھے پر تھی	ایسے حاکم کی طرف جو رحم کرنے والا اور فضل کرنے والا ہے
فَلَمَّا رَآنِي هَفَا قَلْبُهُ	وَقَالَ مَقَالَ الْأَخِ السَّائِلِ
پس جب انھوں نے مجھ کو دیکھا تو اُن کا دل تڑپ گیا	اور انھوں نے حالت دریافت کرنے والے بھائی کی طرف پوچھا
أَمِمَّ ابْنَ عَمِّي فَأَنْبَأْتُهُ	بِأَرْجَافِ ذِي الْحَسَدِ الدَّاغِلِ
اے میرے چچا کے بیٹے تو کس واسطے آیا تو میں نے انکو خبر دی	ایسے حاسد کے جھوٹ بولنے کی جو کینہ رکھنے والا ہے
فَقَالَ أَخِي أَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ	كَهَرُونَ مِنْ مُوسَى لَمْ يَائِلِ
پس اُنھوں نے فرمایا اے بھائی تم اُن کے علاوہ ہو	جیسے موسیٰؑ کے بھائی ہارونؑ نے کوئی کوتاہی نہیں کی
اظہار اندوہ و ملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل	
لڑنے والوں سے رنج و غم کا اظہار جمل کی لڑائی کے موقعہ پر	
قَدْ طَالَ لَيْلِي وَالْحَزِينُ مُوَكَّلُ	لِحَذَارِ يَوْمٍ عَاجِلٍ وَمُؤَجَّلِ
میری رات طویل ہو گئی اور رنج و غم سونپ دیا گیا ہے	موجودہ اور آنے والے دن سے پرہیز کرنے کے لیے
وَالنَّاسُ تَعْرُوهُمْ أُمُورٌ جَمَّةٌ	مُرٌّ مَذَاقَتُهَا كَطَعْمِ الْحَنْظَلِ
اور لوگ پیش آتے ہیں اُن کو بہت سے امور	جن کا مزہ تلخ ہے ایلوے کے مزے کی طرح
فِتَنٌ تَحُلُّ بِهِمْ وَهُنَّ سَوَارِعٌ	يُسْقَى أَوَاخِرُهَا بِكَأْسِ الْأَوَّلِ
فتنے اُن پر نازل ہوتے ہیں اور وہ فتنے تیزی سے آتے ہیں	کہ پہلے کے پیالے سے اُن کے آخر پلائے جاتے ہیں
فِتَنٌ إِذَا نَزَلَتْ بِسَاحَةِ أُمَّةٍ	خِيفَتْ بِعَدْلٍ بَيْنَهُمْ مُتَبَهِّلِ
وہ ایسے فتنے ہیں کہ جب کسی قوم کے گھر میں نازل ہوتے ہیں تو ڈر ایسے عادل سے ڈرائے جاتے ہیں جو اُن کے درمیان مخلص ہے	

شکایت از طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما و جزاہما بالخیر

حضرت طلحہ و حضرت زبیر رضی اللہ عنہما سے شکایت اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے

اِنَّ یَوْمِیْ مِنَ الزُّبَیْرِ وَمِنْ	طَلْحَةَ فِیْمَا یَسُوْءُنِیْ لَطَوِیْلُ

بے شک میرا دن حضرت زبیرؓ سے اور حضرت طلحہؓ سے مجھے تکلیف دینے میں البتہ طویل ہے

ظَلَمَانِیْ وَلَمْ یَکُنْ عَلِمَ اللّٰهُ	اِلَی الظُّلْمِ لِیْ لِخَلْقٍ سَبِیْلُ

دونوں نے مجھ پر ظلم کیا اور اللہ جانتا ہے کہ نہیں ہے مجھ پر ظلم کرنے کے لیے مخلوق کو کوئی راستہ

پیام بمعاویہ بن ابی سفیان در اوقات بغی و طغیان

بغاوت اور سرکشی کے وقت معاویہ بن ابوسفیان رضؓ کو پیغام

اَلَا مَنْ ذَا یُبَلِّغُ مَا اَقُوْلُ	فَاِنَّ الْقَوْلَ یُبْلِغُهُ الرَّسُوْلُ

آگاہ رہو کون ہے وہ جو میری بات پہونچا دے کیونکہ قاصد بات پہونچا دیا کرتا ہے

اَلَا اَبْلِغْ مُعَاوِیَةَ بْنَ صَخْرٍ	لَقَدْ حَاوَلْتَ لَوْ نَفَعَ الْحَوِیْلُ

کیا میں نہ پہونچا دوں معاویہ بن صخر کو تحقیق تو درپے ہوا اگر نفع دے درپے ہونا

وَنَا کَطْتَ الْاَکَارِمَ مِنْ رِجَالٍ	هُمُ الْهَامُ الَّذِیْنَ لَهُمُ اُصُوْلُ

اور تو نے سینگ مارے بزرگوں کو لوگوں میں سے وہ قوم کے ایسے رئیس ہیں جن کے اصول ہیں

هُمُ نَصَرُوا النَّبِیَّ وَهُمْ اَجَابُوْا	رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذْ خُذِلَ الرَّسُوْلُ

اُنھوں نے رسولؐ کی مدد کی اور قبول کیا اللہ کے رسولؐ کو جب خدا کے رسول تنہا چھوڑے گئے

نَبِیًّا جَالَدَ الْاَصْحَابُ عَنْهُ	وَنَابُ الْحَرْبِ لَیْسَ لَهَا فُلُوْلُ

ایسے نبی کہ جن کی طرف سے ان کے صحابہؓ نے جنگ کی جنگ کے درمیان اُس کے لیے کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوا

فَدِنْتَ لَهُ وَدَانَ اَبُوْكَ کُرْهًا	سَبِیْلُ الْغَیِّ عِنْدَکُمَا سَبِیْلُ

پس تو اور تیرا باپ ناگواری سے اُن کے تابعدار ہوئے جبکہ گمراہی کا راستہ تمہارے نزدیک سیدھا راستہ تھا

مَضٰی فَنَکَصْتُمَا لَمَّا تَوَارٰی	عَلَی الْاَعْقَابِ غَیْلُکُمَا طَوِیْلُ

جب حضورؐ گذر گئے اور پوشیدہ ہو گئے تو تم دونوں پھر گئے اپنی پشت پر اور تمہاری گمراہی طویل ہو گئی

إِذَا مَا الْحَرْبُ أَهْدَبَ عَارِضَاهَا	وَأَبْرَقَ عَارِضٌ مِنْهَا مُخَيِّلُ
جب جنگ نے اپنے ابر کے دو دامن لٹکا دیئے	اور دوسرا بادل چمکا جس سے بارش کا نشان پیدا ہو گیا
فَيُوشِكُ أَنْ يَحُولَ الْخَيْلُ يَوْمًا	عَلَيْكَ وَأَنْتَ مُنْجَدِلٌ قَتِيلُ
پس قریب ہے کہ گھوڑے ایک دن حملہ کریں گے	تیرے اوپر اور تو زمین پر گرا پڑا ہوا ہو گا

جواب جواب بآئین صواب

سیدھا سچا جواب	
أَصْبَحْتَ ذَا حُمْقٍ تَمَنَّى الْبَاطِلَا	لَأُورِدَنَّ شَامَكَ الصَّوَاهِلَا
تو احمق ہو گیا اور تمنا باطل کی کرتا ہے۔ البتہ ضرور تیری شام میں ایسے گھوڑے کو داخل کروں گا جو صبح کرنے والے ہیں	
أَصْبَحْتَ أَنْتَ يَا ابْنَ هِنْدٍ جَاهِلَا	لَأَرِيَنَّ مِنْكُمُ الْكَمِيَّ الْهِلَا
اے ہندہ کے بیٹے تو جاہل ہو گیا	میں تم ہی میں سے تمہارے اعتماد کرنیوالوں کو ڈالوں گا
تِسْعِينَ أَلْفًا رَامِحًا وَنَابِلَا	يَزْدَحِمُونَ الْحُزْنَ وَالسَّوَاهِلَا
نوّے ہزار نیزے اور تیر چلانے والے ہوں گے	جو نرم و سخت زمین میں حملہ کریں گے
بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ يَزِيحُ الْبَاطِلَا	هٰذَا لَكَ الْعَامَ وَذَرْنِي قَابِلَا
حق کی قسم اور حق دُور کرتا ہے باطل کو	یہ اسی سال تیرے لیئے ہو گا اور آئندہ سال کیلئے مجھے مہلت دے
هُمْ نَصَرُوا النَّبِيَّ وَهُمْ أَجَابُوا	رَسُولَ اللّٰهِ إِذْ خَذَلَ الرَّسُولَ
انھوں نے نبیؐ کی مدد کی اور حمایت کی	اللہ کے رسولؐ کی جب رسولؐ تنہا چھوڑ دیئے گئے

صفتِ لشکرِ ظفر پیکر

کامیاب صفت لشکر کی تعریف

كَأُسَادِ غِيلٍ وَأَشْبَالِ خِيسٍ	غَدَاةَ الْخَمِيسِ بِيضٍ صِقَالِ
جنگل کے شیروں کی طرح اور جنگ کے شیر کے بچوں کی طرح۔	جمعرات کی صبح کو قلعی کی ہوئی تلواروں سے
بِجَيْدِ الضِّرَابِ وَجَزِّ الرِّقَابِ	أَمَامَ الْعُقَابِ غَدَاةَ النِّزَالِ
تیغ مارنے اور گردنوں کے کاٹنے میں چال کریں گے	بزرگ علم کے سامنے جنگ کی صبح کو

تَكِيدُ الْكَذُوبَ وَتَخْزِي الرُّهُوبَ	وَتَرْوِي الْكُعُوبَ دِمَاءَ الْقَذَالِ

جو جھوٹوں سے مکر کریں گے اور ڈرنے والوں کو رسوا کریں گے۔ اور نیزوں کو بھاگنے والے دشمنوں کے خون سے سیراب کرینگے

اظہارِ خوشنودیٔ حوشب بحسبِ دین از عبد العزیز بن حارث در صفین

جنگِ صفین میں اپنی پسندیدگی کا اظہار دینی اعتبار سے عبد العزیز بن حارث سے

شَرَيْتَ بِأَمْرٍ لَا يُطَاقُ حَفِيظَةً	حَيَاءً وَإِخْوَانُ الْحِفَاظِ قَلِيلُ

تو نے اپنے نفس کو ایسے کام کے بدلے فروخت کیا جسکی حفاظت کی طاقت نہیں رکھی جاتی حیا کی وجہ سے اس حال میں کہ حفاظت کرنیوالے بھائی کم ہیں

جَزَاكَ إِلٰهُ النَّاسِ خَيْرًا فَقَدْ وَفَتْ	يَدَاكَ بِفَضْلٍ مَا هُنَاكَ جَزِيلُ

لوگوں کا معبود تجھ کو اچھا بدلہ دے تحقیق وفا کیا تیرے ہاتھوں نے وہاں بڑے احسان کے ساتھ

تمنائے موت حوشب از کمالِ اندوہ و ملال در وقتِ شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل

کمالِ رنج و غم سے موت کی تمنا۔ نیک انجام حضرت عمار بن یاسر کی شہادت پر

أَلَا أَيُّهَا الْمَوْتُ الَّذِي لَيْسَ تَارِكِي	أَرِحْنِي فَقَدْ أَفْنَيْتَ كُلَّ خَلِيلِ

آگاہ اے موت جو مجھے چھوڑنے والی نہیں ہے مجھے راحت دے پس تحقیق تو نے میرے ہر دوست کو فنا کر دیا ہے

أَرَاكَ مُضِرًّا بِالَّذِينَ أُحِبُّهُمْ	كَأَنَّكَ تَنْحُو نَحْوَهُمْ بِدَلِيلِ

میں تجھ کو دیکھتا ہوں کہ تو تکلیف دینے والی ہے جن کو میں دوست رکھتا ہوں۔ گویا تو اُن کی طرف دلیل کے ساتھ مائل ہوتی ہے

حکایت قتلِ لشکرِ شام بہ تیغ آبدارِ خوں آشام

خون آلود تلوار سے شام کے لشکر کے قتل کرنے کی حکایت

كَأَيِّنْ تَرَكْنَا فِي دِمَشْقٍ وَأَهْلِهَا	مِنْ أَشْمَطَ مَوْتُورٍ وَشَمْطَاءَ ثَاكِلِ

دمشق اور اُن کے اہل میں ہم نے کتنوں کو چھوڑ دیا سیاہ سفید بالوں والے فرزند دربیے بالوں والی عورتوں میں سے

وَغَانِيَةٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِيلَهَا	وَأَضْحَتْ بَعْدَ الْيَوْمِ إِحْدَى الْأَرَامِلِ

اور چھوڑا کتنی زینت سے بے پروا عورتوں کو نیزوں نے اُنکے شوہروں کو شکار کیا۔ اور آج کے بعد وہ بیواؤں میں سے ایک ہو گئیں

تُبَكِّي عَلَى بَعْلٍ لَهَا رَاحَ غَازِيًا	وَلَيْسَ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ بِقَافِلِ

وہ اپنے ایسے شوہر پر روتی ہے جو رات میں جنگ کرنیکو گیا ہے اور وہ یوم شمار تک واپس آنے والا نہیں ہے

وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَصِيْدُ رِمَاحُنَا | اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَيْرَ الْمُقَاتِلِ

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کرتے ہمارے نیزے۔ جب ہم نیزہ ایسی قوم کو مارتے ہیں جو جنگ کرنے والی نہیں ہے

دعائے مجرب در قضائے حاجات مشتمل بر تضرع مناجات

حاجتوں کے پورا ہونے میں آزمائی ہوئی دعا جو عاجزی و انکساری پر مشتمل ہے

يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ وَيَا رَافِعَ السَّمَآءِ | وَيَا دَائِمَ الْبَقَآءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ

اے دعا کے سننے والے اور اے آسمان کے بلند کرنے والے اور اے ہمیشہ باقی رہنے والے اور اے وسعت سے عطا کرنیوالے

لِذِی الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

فاقہ مست اور غریب کے لیے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ | وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ

اوراے غیبوں کو جاننے والے اور اے گناہوں کے بخشنے والے اوراے عیبوں کو چھپانے والے اور اے سختیوں کے دور کرنیوالے

عَنِ الْمُرْحِقِ الْكَظِيْمِ

اُس شخص سے جو تباہی میں مبتلا رنج و غم پینے والا ہے

وَيَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ | وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُنْشِئَ الرِّفَاتِ

اے برتر صفات والے اور اے گھاس کے اُگانے والے اے منتشر چیزوں کے جمع کرنیوالے اور ریزوں کو بڑا کرنے والے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ

بوسیدہ ہڈیوں سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغَيَاثِ مِنَ الثَّلْجِ الْخَثَاثِ | عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ اِلَى الْجَوْعِ الْغِرَاثِ

اوراے موسلا دھار بارش برسانے والے سیاہ تاریک بادلوں سے نرم و سخت زمین پر سخت بھوکوں کے لیے

اِلَى الْهُزَّمِ الرَّزُوْمِ

جمع شدہ بادلوں سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ سَمَآءً بِلَا فُرُوْجٍ | مَعَ اللَّيْلِ ذِی الْوُلُوْجِ عَلَى الضَّوْءِ ذِی الْبُلُوْجِ

اے برجوں والے آسمان کے پیدا کرنیوالے جن میں کوئی شگاف نہیں۔ رات کے ساتھ جو داخل ہونے والی ہے چمکتی ہوئی روشنی پر

يُغَشِّي سَنَا النُّجُومِ

ڈھانپ لیتا ہے ستاروں کی روشنی کو

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ | وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ

اے صبح کو پھاڑنے والے، فتح و کامیابی کے کھولنے والے اور اے ہواؤں کے بھیجنے والے دن اور رات میں

فَيُنْشِئُ بِالْغُيُومِ

پس وہ برسنے والے بادلوں کو پیدا کرتے ہیں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ اَقَادَهَا الشَّوَامِخَ | فِي أَرْضِهَا السَّوَانِخِ أَطْوَارُهَا الْبَوَازِخُ

اور اے پہاڑوں کو قائم کرنے والے جس کی چوٹیاں بلند ہیں مضبوط زمین میں جس کا معمولی ٹیلہ پہاڑ کی طرح ہے

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ

اپنی قدیم کاری گری سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ | وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ

اور اے سیدھے راستے کی ہدایت کرنیوالے اور الہام کرنیوالے سیدھی طبیعت اونکو اور اے بندوں کو روزی دینے والے اور اے شہروں کو زندہ آباد کرنے والے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُومِ

اور اے غموں کو دُور کرنے والے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ | وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ فَمَا عَنْهُ لِي شُذُوذُ

اور اے وہ ذات جس سے میں پناہ مانگتا ہوں اور جس سے فریاد چاہتا ہوں۔ اور وہ ذات جس کا حکم نافذ اور نہیں ہے لیے اُس سے جائے فرار

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ

اے حلیم و بردبار تو بڑا برکت والا ہے

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ | وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ وَيَا عَاذِيَ الصَّغِيرِ

اے قیدیوں کے چھوڑنیوالے اور اے شکستہ ہڈیوں کو جوڑنیوالے اور فقیر کو غنی کرنیوالے اور بچوں کو پناہ دینے والے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور اے بیماروں کو شفا دینے والے

وَيَا مَنْ بِهٖ اِعْتِزَازِيْ وَيَا مَنْ بِهٖ اِحْتِرَازِيْ	مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِيْ وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِيْ
اے وُہ ذات جس کی وجہ سے مجھے عزت ہے جس کی وجہ سے مجھے حفاظت ہے	ذلت، رسوائی اور آفتوں و مصیبتوں سے
اَعِذْنِيْ مِنَ الْهُمُوْمِ	
مجھے پناہ دے سب غموں سے	
وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسِيْ	لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسِيْ وَمِنْ شَرِّ غَيِّ نَفْسِيْ
اور پناہ دے انسان و جنات سے جو آخرت کی یاد کو بھلانے والے ہیں	اور دل کو سخت کرنے والے ہیں اور نفس کی گمراہی سے
وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ	
اور نفس کے مردود شیطان سے	
وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِيْ	وَالْاَفْرَاخِ فِي الْعَشَاشِ مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ
اے روزی کے نازل کرنے والے لوگوں اور جانوروں پر	اور گھونسلوں میں چھوٹے بچوں پر کھانے اور عمدہ پروں سے
تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمِ	
اے جاننے والے تو پاک ہے	
وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِيْ لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِيْ	فَمَا عَنْهُ مِنْ مَنَاصٍ لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصِ
اے فرمانبردار اور نافرمان پیشانیوں کے مالک	پس بندے کے لیے اُس سے نہ چھٹکارا ہے اور نہ اعراض کرنے کی گنجائش
لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيْمِ	
نہ گزرے ہوئے لوگوں کے لیے اور نہ موجودہ کیلئے	
وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ لِمَحْضِ الْيَقِيْنِ رَاضٍ	بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِيْ
اے اُس چیز سے بہتر جس کا بدلہ چاہا جائے جو محض یقین پر راضی ہو	جس کا وہ فیصلہ کرنیوالا ہے اپنے جاری احکام میں سے
تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيْمِ	
اور اے حکمت والے تیری شان بلند و برتر ہے	
وَيَا مَنْ بِنَا يُحِيْطُ وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيْطُ	وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيْطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيْطُ
اے وُہ ذات جو ہم پر محیط ہے اور ہم سے اذیتوں کو دُور کرنیوالی ہے	اور وُہ ذات جس کا ملک وسیع اور انصاف قابلِ تعریف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيْمِ

نیک کام کرنے والے اور بُرے کام کرنیوالے پر

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوْظِ وَيَا سَامِعَ اللَّفُوْظِ | وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوْظِ بِاِحْصَائِهِ الْحَفِيْظِ

اور اے نگاہوں کے دیکھنے والے اور اے لفظوں کے سننے والے اور اے حصوں کو محافظ کے اندازہ پر تقسیم کرنے والے

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقُسُوْمِ

انصاف کے ساتھ تقسیم کرنے میں

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيْعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيْعُ | وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيْعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيْعُ

اور اے وہ ذات جو سننے والی ہے اور جس کا عرش بلند تر ہے۔ جس کا پیدا کیا ہوا انوکھا ہے اور جس کا پڑوسی روکا ہوا ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُوْمِ

سخت ظلم کرنے والے ظالم سے

يَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ | وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ مَا قَدْ كَفٰى وَاَفْرَغَ

اے وہ ذات جس نے عطا کیا تو پورا پورا دیا جو عطا کیا اور گوارا کیا۔ اور اے وہ ذات جو کافی ہے اور پہونچایا جو کافی ہوا اور فراغت دی

مِنْ مَنِّهِ الْعَظِيْمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَاَ الضَّعِيْفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيْفِ | تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيْفٍ رَحِيْمٍ بَارَءُوْفٍ

اے کمزوروں کے پناہ گاہ اور پریشانوں کی پناہ گاہ۔ اے لطف کرنیوالے تو برکت والا ہے ہم پر رحم کرنیوالا مہربان ہے

خَبِيْرٍ بَنَا كَرِيْمٍ

ہماری خبر رکھنے والا اور بڑا کرم کرنیوالا ہے

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ | وَفَاةً بِكُلِّ اُفْقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّيْ

اے وہ ذات جس نے ہر پیدا کی ہوئی مخلوق پر حق کا فیصلہ فرمایا۔ تمام اطراف کو وفات دے کر بس پرہیز کرنا نفع نہ دیگا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ

مقدر کی ہوئی موت اور قضاء الٰہی سے

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ | فَقُدْنِیْ اِلٰی هُدَاکَ وَلَا تَعْشَنِیْ رِدَاکَ

تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھ کو نہیں دیکھتا اور تیرے سوا میرا کوئی رب نہیں۔ پس مجھے اپنی ہدایت کی طرف لے آ، تیری ہلاکت مجھ کو نہ چھپائے

بِتَوْفِیْقِکَ الْعَصُوْمِ

اپنی توفیق سے جو نگاہ رکھنے والی ہے

وَیَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ | وَذَا الْکَیْدِ وَالْمِحَالِ وَذَا الْمَجْدِ وَالْفِعَالِ

اے جلالت شان اور عزت اور خوبی کے خزانے۔ اور خفیہ تدبیر اور گرفت کرنے کے مالک اے بلند تر بزرگی کرم کے مالک

تَعَالَیْتَ مِنْ رَّحِیْمٍ

اے رحم کرنے والے تو سب سے بلند تر ہے

اَجِرْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِیْمِ | وَمِنْ عَیْشِهَا الذَّمِیْمِ وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِیْمِ

دوزخ سے مجھ کو نجات بخشے اور اُس کی عظیم ہولناکی سے اور اُس کی بُری زندگی اور اُس کی قائم رہنے والی سوزش سے

وَمِنْ مَّآءِهَا الْحَمِیْمِ

اور اُس کے تیز گرم کھولتے پانی سے

وَاَصْحِبْنِی الْقُرْاٰنَ وَاَسْکِنِّیَ الْجِنَانَ | وَزَوِّجْنِی الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِیَ الْاَمَانَ

اور میرا ساتھی بنا دے قرآن کو اور جگہ دے مجھ کو جنت میں۔ اور جوڑا عطا کر خوبصورت حوروں کا اور پہونچا دے مجھ کو امن کی جگہ میں

اِلَی جَنَّةِ النَّعِیْمِ

نعمتوں والی جنت میں

اِلٰی نِعْمَةٍ وَلَهْوٍ بِغَیْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ | وَلَا بِاذْکَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَکْوٍ

نعمت اور کھیل کی طرف لغو کے سنے بغیر۔ اور رنج و غم یاد کیے بغیر اور شکایت میں حد سے گذرے بغیر

سَقِیْمٍ وَّلَا کَلِیْمٍ

نہ شکایت ہو بیمار کی اور نہ مجروح کی

اِلٰی مَنْظَرِ النَّزِیْهِ الَّذِیْ لَا لُغُوْبَ فِیْهِ | هَنِیْئًا لِسَاکِنِیْهِ فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْهِ

اُس منظر کی طرف جو نا خوشی سے دُور ہے اور اُس میں کوئی تھکاوٹ نہیں ہے۔ اسکے رہنے والوں کیلئے گوارا ہو یہ خوشخبری ہے اسمیں رہنے والوں کے لیے

ذَوِی الْمَدْخَلِ الْکَرِیْمِ

اے وہ ذات جو عزت والی جگہ کا مالک ہے

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰی بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا | بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالَا تَلْقٰی بِهِ الْجَلَالَا

بلند مقام کی طرف خوبیوں کے ساتھ جو روشن ہیں | مسلسل نور کے ذریعہ پائیں ہم اُن کے ذریعہ بزرگی کو

قَدْ حُفَّ بِالتَّسْلِیْمِ

تحقیق وہ خوشگوار ہوا سے بھری ہوئی ہے

اِلَی الْمَفْرَشِ الْوَطِیِّ اِلَی الْمَلْبَسِ الْبَهِیِّ | اِلَی الْمَطْعَمِ الشَّهِیِّ اِلَی الْمَشْرَبِ الْهَنِیِّ

نرم نرم فرش کی طرف اور عمدہ لباس کی طرف۔ ایسے کھانے کی طرف جو خواہش کے مطابق ہوگا اور ایسے پانی کی طرف جو عمدہ ہوگا

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِیْمِ

نہر سلسبیل سے جاری ہوگا اور مہر لگا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابر ست بایں صورت ۱۱۱۵ھ ۱۱۱۲م

عمل سر کا درد اور کدورت کو دفع کرنے والا کہ اس صورت کیساتھ بڑوں کا تجربہ کیا ہوا ہے

ثَلٰثُ عَصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتِمٍ | وَعَلٰی رَاْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ

تین خط ہیں جو صف بصف کیے ہوئے ہیں ہائے مدّ کے بعد | اور اُس کے سر پر سنان کی طرح نیزہ قائم کیا گیا ہے

وَمِیْمٌ طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ | اِلٰی کُلِّ مَاْمُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمِ

میم آنکھ کی اندھی دم کٹی ہوئی اُس کے بعد زبان ہے | کی ہوئی ہر امید کی طرف حالانکہ وہ نردبان نہیں ہے

وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ | تُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ مَعْصَمِ

اور چار خط انگلی کی طرح برابر لکھے ہوئے ہیں | جو بھلائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں بغیر ہتھیلی کے

وَهَاءٌ شَقِیْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ | عَلَیْهَا اِذَا یُبْدُوْ اَکَا بُتُوْبِ نَجْمِ

سر پھٹا ہوا ہ ہے پھر قوس کی شکل کا واؤ ہے | جو اُس پر ہے جب ظاہر ہو جامت کیے ہوئے دگرو ہونگی طرح

فَیَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِیْ لَیْسَ مِثْلُهٗ | تَوَقَّ مِنَ الْاَسْوَاءِ تَنْجُ وَتَسْلَمِ

پس اے اٹھانے والے ایسے نام کے جس کا کوئی برابر نہیں ہے | برائیوں سے پرہیز کر تو نجات پائے گا اور سلامت رہے گا

فَذٰلِكَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ | اِلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٍ وَّاَعْجَمِ

پس یہ اُس خدا کا نام ہے جس کی شان بہت بڑی ہے۔ ہر مخلوق کی طرف خواہ فصیح و بلیغ ہو یا گونگا اور بے پڑھا لکھا ہو

بیان آں کہ عقل برائے اقامت رسم عبودیت است نہ برائے ادراک سرّ الوہیت

اس بات کا بیان کہ عقل بندگی قائم کرنے کے لیئے ہے شانِ اُلوہیت معلوم کرنے کے نہیں ہے

كَيْفِيَّةُ الْمَرْءِ لَيْسَ الْمَرْءُ يُدْرِكُهَا | فَكَيْفَ بِكَيْفِيَّةِ الْجَبَّارِ فِي الْقِدَمِ

آدمی کی کیفیت یہ نہیں کہ وہ اُس کا ادراک کرے۔ پس وہ اللہ کی کیفیت کا ادراک کیسے کریگا جبکہ وہ قدیم ہے

هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَ الْاَشْيَاءَ مُبْتَدِعًا | فَكَيْفَ يُدْرِكُهٗ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمِ

وہ ایسی ذات ہے جس نے بغیر نمونے کے چیزوں کو پیدا کیا۔ پس حادث ہونے والا انسان اُس کا ادراک کیونکر کر سکتا ہے

بیان عجز انساں و ایماں بقضای یزداں

انسان کے عاجز ہونے اور خدا کی تقدیر پر ایمان لانے کا بیان

كَمْ مِنْ اَدِيْبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ | مُسْتَكْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِيْمِ

کتنے ہی ادیب ہیں جو سمجھدار اور عالم ہیں کامل عقل والے مفلس اور غریب ہیں

وَمِنْ جَهُوْلٍ مُّكْثِرٍ مَالُهٗ | ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ

اور کتنے جاہل ہیں جو کثیر مال والے ہیں یہ غالب، جاننے والے کا اپنا اندازہ ہے

تفویض امور بقضا و دم زدن از مقام رضا

تمام معاملات کو قضاء الٰہی پر چھوڑ دینا اور رضاء کا مقام حاصل کرنا

قَضَى اللّٰهُ اَمْرًا وَجَفَّ الْقَلَمْ | وَفِيْمَا قَضٰى رَبُّنَا مَا ظَلَمْ

فیصلہ کیا اللہ نے جس کام کا اور قلم خشک ہو گیا۔ اور ہمارے رب نے جس چیز میں فیصلہ کیا اُس میں ظلم نہیں کیا

فَفِي الْاَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضٰى | وَفِي الْحُكْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَكَمْ

پس اُس نے حکم دینے میں خیانت نہیں کی جبکہ حکم صادر کیا۔ اور فیصلہ کرنے میں ظلم نہیں کیا جب کہ فیصلہ کیا

بَدَا اَوَّلًا خَلْقَ اَرْزَاقِنَا | وَقَدْ كَانَ اَرْوَاحُنَا فِي الْعَدَمْ

سب سے پہلے ابتداء کی ہمارے رزق کے پیدا کرنے کی اور تحقیق کہ ہماری روحیں ابھی عدم ہی میں تھیں

ذم جمعے کہ بنفیٔ حشر قائل اند و پندارند کہ حکیم و کامل اند

اُس جماعت کی مذمت جو حشر کی قائل نہیں ہے حالانکہ اپنے آپ کو حکیم اور عقلمند سمجھتے ہیں

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيْبُ كِلَاهُمَا	لَنْ تُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا
نجومی اور طبیب دونوں نے کہا	کہ مُردے ہرگز جمع نہیں کیے جائیں گے۔ میں نے کہا دور ہو تم دونوں
إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ	إِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا
اگر تم دونوں کا قول صحیح ہے تو میں نقصان میں نہیں ہوں	اور اگر میرا قول صحیح ہے تو خسارہ تم دونوں پر ہے

تنبیہ بزوالِ زمان و فنائے جہاں

زمانہ کے زائل ہونے اور دنیا کے فنا ہونے پر آگاہی

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَ نَوْمٌ	وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَ يَوْمٌ
زمانہ صرف ایک بیداری اور ایک خواب کا نام ہے	اور ان دونوں کے درمیان ایک رات اور ایک دن ہے
يَعِيْشُ قَوْمٌ وَ يَمُوْتُ قَوْمٌ	وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ
ایک قوم زندہ ہوتی اور دوسری قوم مرتی ہے	اور زمانہ فیصلہ کرنے والا ہے اُس پر کوئی ملامت نہیں ہے

بیان امتزاج شہدِ دہر بزہر و ازدواجِ لطفِ او بقہر

زمانے کے شہد کا زہر سے اور لطف کا قہر و ظلم سے ملنے کا بیان

أَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيْمٌ وَأَبُو الدَّهْرِ وَأُمُّهْ	لَيْسَ يَأْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُوْرٍ فَيَتِمُّهْ
میں زمانہ کو جانتا ہوں اور زمانے کا باپ اور اسکی ماں ہوں۔ زمانہ ایک دن بھی ایسا نہیں لاتا جو خوشی سے پورا ہو	
وَإِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَأْتِيْكَ هَمُّهْ	
اور جب کسی دن تجھ کو خوش کریگا تو دوسرے دن تیرے پاس اسکا رنج آئیگا	

مذمتِ دنیا کہ دامِ فریب و کانِ آسیب ست

دنیا کی بُرائی دھوکے کا جال ہے اور شیطان کا گھر ہے

فَمَنْ يَمْدَحِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَسُرُّهُ	فَسَوْفَ وَلَعَمْرِي عَنْ قَلِيْلٍ يَلُوْمُهَا
جو شخص دنیا کی تعریف اُس عیش کی وجہ سے کرتا ہے جو اُس کو خوش کرتا ہے۔ تو میری عمر کی قسم وہ عنقریب اُس کی ملامت کرے گا	

إِذَا أَقْبَلَتْ كَانَتْ عَلَى الْمَرْءِ فِتْنَةً	وَإِنْ أَدْبَرَتْ كَانَتْ كَثِيرًا هُمُومُهَا
جب وہ آتی ہے تو انسان پر ایک فتنہ ہوتی ہے	اور اگر پیچھے ہٹ جاتی ہے تو اُس کے غم بہت زیادہ ہوتے ہیں

امر بشکرِ نعمِ ذوالجلال و بیان انتہائے ہر کمالے بزوال

جلال والے کی نعمتوں کے شکر کا حکم اور اس بات کا بیان کہ ہر کمال کے لیے زوال ضروری ہے

إِذَا كُنْتَ فِي نِعْمَةٍ فَارْعَهَا	فَإِنَّ الْمَعَاصِي تُزِيلُ النِّعَمْ
جب تو کسی نعمت میں ہو تو اُس کی رعایت رکھ	کیونکہ گناہ کا ارتکاب کرنا نعمتوں کو زائل کر دیتا ہے
وَحَافِظْ عَلَيْهَا بِشُكْرِ الْإِلٰهِ	فَإِنَّ الْإِلٰهَ شَدِيدُ النِّقَمْ
اور اُس نعمت کی حفاظت کر معبود کے شکریہ کے ساتھ	کیونکہ بیشک معبودِ حقیقی بدلہ سخت لینے والا ہے
فَأَيْنَ الْقُرُونُ وَمَنْ حَوْلَهُمْ	تَفَانَوْا جَمِيعًا وَرَبِّي الْحَكَمْ
پس کہاں گئے زمانے اور وہ لوگ جو اُنکے اِرد گرد تھے	وہ سب کے سب فنا ہو گئے اور میرا رب حکم کرنیوالا ہے
وَكُنْ مُوسِرًا شِئْتَ أَوْ مُعْسِرًا	فَمَا تَقْطَعُ الْعَيْشَ إِلَّا بِهَمْ
تو چاہے مالدار ہو یا تنگ دست ہو	نہیں بسر کرے گا تو زندگی کو مگر غم کے ساتھ
حَلَاوَةُ دُنْيَاكَ مَسْمُومَةٌ	فَلَا تَأْكُلِ الشَّهْدَ إِلَّا بِسَمْ
تیری دُنیا کی حلاوت زہر سے ملی ہوئی ہے	پس نہیں کھاتا تو شہد کو مگر زہر کے ساتھ
مَحَامِدُ دُنْيَاكَ مَذْمُومَةٌ	فَلَا تَكْسِبِ الْحَمْدَ إِلَّا بِذَمْ
تیری دنیا کی اچھائیاں مذمت کی ہوئی ہیں	پس تو حمد کو نہیں کماتا مگر مذمت کے ساتھ
إِذَا تَمَّ أَمْرٌ دَنَا نَقْصُهُ	تَوَقَّعْ زَوَالًا إِذَا قِيلَ تَمْ
جب کوئی کام پورا ہو جاتا ہے تو اُس کا نقص شروع ہو جاتا ہے	تو زوال کی امید کر جب کہا جائے کہ پورا ہو گیا
وَكَمْ قَدْ رَدَبَّ فِي غَفْلَةٍ	فَلَمْ يَشْعُرِ النَّاسُ حَتَّى هَجَمْ
بڑی مقدار زمانے کی غفلت میں گذر گئی	پس نہیں جانا لوگوں نے یہاں تک کہ وہ اچانک پہونچ گیا

نصیحت خلاصۂ انام امام حسین علیہ رضوان العلام

یکتائے روزگار حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو نصیحت

تَنَزَّهْ عَنْ مُصَادِقَةِ اللِّئَامِ	وَالْمِمْ بِالْكِرَامِ بَنِي الْكِرَامِ
کمینوں کی دوستی سے پرہیز کر دُور رہ	اور بزرگوں کی اولاد اور بزرگوں سے قریب ہوجا
وَلَاتَكُ وَاثِقًا بِالدَّهْرِ يَوْمًا	فَإِنَّ الدَّهْرَ مُحْلٌّ النِّظَامِ
اور کسی دن زمانے پر بھروسہ مت کر	کیونکہ زمانہ ایک ختم ہونیوالا نظام ہے
وَلَاتَحْسُدْ عَلَى الْمَعْرُوفِ قَوْمًا	وَكُنْ مِنْهُمْ تَنَلْ دَارَ السَّلَامِ
کسی قوم کی نیکی اور اچھائی پر حسد مت کر	اور تو انھیں میں سے ہوجا، پائے گا سلامتی کے گھر کو
وَثِقْ بِاللّٰهِ رَبِّكَ ذِي الْمَعَالِي	وَذِي الْآلَاءِ وَالنِّعَمِ الْجِسَامِ
اپنے اللہ پر تو بھروسہ کر جو بلند رتبے والا رب ہے	اور نعمتوں کا مالک ہے اور بڑی نعمتوں والا ہے
وَكُنْ لِلْعِلْمِ ذَا طَلَبٍ وَّبَحْثٍ	وَنَاقِشْ فِي الْحَلَالِ وَفِي الْحَرَامِ
اور ہوجا تو علم کا طلب کرنے والا اور تلاش کرنیوالا	اور حلال اور حرام میں فرق پیدا کر
وَبِالْعَوْرَاءِ لَاتَنْطِقْ وَلٰكِنْ	بِمَا يُرْضِي الْإِلٰهَ مِنَ الْكَلَامِ
اور کڑوی اور سخت بات مت کر لیکن	ایسی بات کہ جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوں
وَإِنْ خَانَ الصَّدِيقُ فَلَا تَخُنْهُ	وَدُمْ بِالْحِفْظِ مِنْكَ وَبِالذِّمَامِ
اگر دوست خیانت کرے تو تو اُس کی خیانت مت کر۔ اور تو اپنی طرف سے حفاظت رکھ اور عہدوں کی حفاظت کر	
وَلَاتَحْمِلْ عَلَى الْإِخْوَانِ ضِغْنًا	وَعُدْ بِالصَّفْحِ تَنْجُ مِنَ الْآثَامِ
اور نہ ڈال اپنے بھائیوں پر کینہ کو	اور معاف کرنے کی عادت ڈال تو گناہوں سے نجات پائیگا

بیان نفاستِ احسان نزد کریم وخساستِ آں نزد لئیم

کریم کے نزدیک احسان بہت عمدہ ہے اور لئیم کے نزدیک احسان خسیس اور بُری چیز ہے

أَرَى الْإِحْسَانَ عِنْدَ الْحُرِّ دِينًا	وَعِنْدَ الْقِنِّ مَنْقَصَةً وَذَمًّا
میں احسان کو آزاد کے نزدیک دین خیال کرتا ہوں۔	اور غلام کے نزدیک عیب اور بُرا جانتا ہوں
كَقَطْرٍ صَارَ فِي الْأَصْدَافِ دُرًّا	وَفِي شِدْقِ الْأَفَاعِي صَارَ سَمًّا
جیسے پانی کا ایک قطرہ سیپ میں موتی بنتا ہے	اور زہریلے سانپ کے منہ میں مہلک زہر بنتا ہے

نفی احتیاج بسوال از اہلِ کرم وارباب کمال

اہل کرم اور باکمال لوگوں سے سوال کرکے محتاجگی کو دُور کرنا

وَاِذَا طَلَبْتَ اِلٰی کَرِیْمٍ حَاجَۃً	فَلِقَاؤُہٗ یَکْفِیْکَ وَالتَّسْلِیْمُ
اور جب تو کسی کریم سے کوئی حاجت طلب کرے	پس اُس سے ملاقات کرنا اور سلام کرنا تیرے لیے کافی ہے
وَاِذَا رَاٰکَ مُسَلِّمًا ذَکَرَ الَّذِیْ	حَمَّلْتَہٗ فَکَاَنَّہٗ مَلْزُوْمُ
جب وہ تجھ کو سلام کرنے والا دیکھے گا تو یاد کریگا	اُس چیز کو جس کا بوجھ تو نے اُس پر ڈالا ہے پس گویا وہ لازم کیا گیا ہے

نہی از گفتنِ اسرار باغیر کرام وابرار

نیک اور بزرگ کے علاوہ کسی سے راز کی بات کہنے کی ممانعت

لَاتُوْدِعِ السِّرَّ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ کَرَمٍ	وَالسِّرُّ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَکْتُوْمُ
مت امانت رکھ کوئی پوشیدہ بات مگر کرم والے کے پاس۔	اور بھید بزرگ آدمیوں کے پاس پوشیدہ رہتا ہے
وَالسِّرُّ عِنْدِیْ فِیْ بَیْتٍ لَّہٗ غَلَقٌ	قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُہٗ وَالْبَابُ مَخْتُوْمُ
راز کی بات میرے پاس ایسے گھر میں رہتی ہے جس کا دروازہ بند ہے۔ اور اُس کی چابی گم ہو چکی ہے اور دروازہ پر مہر لگی ہوئی ہے	

نہی از ستم در وقتِ اقتدار وتخویف از دعائے مظلوم در شبِ تار

زمانۂ اقتدار میں ظلم کرنے سے ممانعت اور تاریک رات میں مظلوم کی دعاء سے ڈرانے کا بیان

لَاتَظْلِمَنَّ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا	فَالظُّلْمُ مَرْتَعُہٗ یُفْضِیْ اِلَی النَّدَمِ
ہرگز ظلم مت کر جب تو اقتدار کا مالک ہو	پس ظلم وہ چراگاہ ہے جو ندامت کی طرف لیجاتی ہے
فَاحْذَرْ بُنَیَّ مِنَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَتَہٗ	کَیْلَا یُصِیْبَکَ سِہَامُ اللَّیْلِ فِی الظُّلَمِ
پس اے میرے بیٹے مظلوم کی دعاء سے پرہیز کر	تاکہ تاریکی میں رات کے تیر تیرے پاس نہ پہونچیں
تَنَامُ عَیْنُکَ وَالْمَظْلُوْمُ مُنْتَبِہٌ	یَدْعُوْ عَلَیْکَ وَعَیْنُ اللّٰہِ لَمْ تَنَمِ
تیری آنکھ سوتی ہے اور مظلوم بیدار رہتا ہے	تیرے خلاف دعاء کرتا ہے اور اللہ کی آنکھ نہیں سوتی

منع مزاح فتنہ انگیز ونہی ہزلِ عداوت انگیز

فتنہ پیدا کرنے والے مذاق سے روکنا اور دشمنی سے بھری ہوئی ہنسی سے ممانعت

لَا تَمْزَحَنَّ الرِّجَالَ اِنْ مَزَحُوا	لَمْ اَرَ قَوْمًا تَمَازَحُوا سَلِمُوا

لوگوں سے مذاق ہرگز مت کر اگر وہ مذاق کریں ۔ میں نے کسی قوم کو نہیں دیکھا جو آپس میں مزاح کرتی ہو اور وہ محفوظ رہی

فَالْجَرْحُ جُرْحُ اللِّسَانِ تَعْلَمُهُ	وَرُبَّ قَوْلٍ یَسِیْلُ مِنْهُ دَمٌ

تو اسے جانتا ہے کہ زبان کا زخم ہی اصل زخم ہے ۔ اور بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن سے خون بہنے لگتے ہیں

بیان مراسمِ اخوت و معالمِ فتوت

بھائی چارگی کی علامتیں اور جواں مردی کے مراتب کا بیان

اَخُوْكَ الَّذِیْ اِنْ اَجْهَضَتْكَ مُلِمَّةٌ	مِنَ الدَّهْرِ لَمْ یَبْرَحْ لَهَا الدَّهْرَ وَاجِمًا

اور نہیں ہے تیرا بھائی وہ شخص کہ اگر پریشان کن ہوں زمانے کی طرف سے تو اس زمانہ جدا نہ ہوگا اس حال میں کہ وہ شدت کرنیوالا ہو

وَلَیْسَ اَخُوْكَ الَّذِیْ اِنْ تَشَعَّبَتْ	عَلَیْكَ اُمُوْرٌ ظَلَّ یَلْحَاكَ لَائِمًا

اور نہیں ہے تیرا بھائی وہ شخص کہ اگر پریشان کن ہوں ۔ تیرے اوپر معاملات تو وہ درپے ہو تیرے ملامت کرتے ہوئے

اظہارِ تاسف و پشیمانی در انہدامِ ارکانِ مسلمانی

مسلمانی ارکان کے منہدم ہونے پر پریشانی اور افسوس کا اظہار

لِیَبْكِ عَلَی الْاِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِیًا	فَقَدْ تُرِكَتْ اَرْكَانُهُ وَمَعَالِمُهُ

چاہیئے کہ روئے اسلام پر جو رونے والا ہو ۔ پس تحقیق کہ اس کے ارکان اور نشان چھوڑ دیئے گئے

لَقَدْ ذَهَبَ الْاِسْلَامُ اِلَّا بَقِیَّةً	قَلِیْلٌ مِّنَ النَّاسِ الَّذِیْ هُوَ لَازِمُهُ

تحقیق اسلام رخصت ہو گیا ، البتہ باقی ہے ۔ کم لوگوں سے ، جو اسلام کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں

رجز آں زنِ آزردہ کہ شکوۂ شوہر بحیدرؓ برد

غم کے اشعار اس عورت کی طرف سے جو حضرت علی کی خدمت میں اپنے شوہر کا شکوہ لے کر پہونچی

زَوْجِیْ كَرِیْمٌ بِبَعْضِ الْمَحَارِمَا	یَقْطَعُ لَیْلًا قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا

میرا شوہر حرام چیزوں سے عداوت رکھتا ہے ۔ گذارتا ہے رات کو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر

وَیُصْبِحُ الدَّهْرَ لَدَیْنَا صَائِمًا	وَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ یَّكُوْنَ اٰثِمًا

اور صبح کرتا ہے ہمارے پاس ہمیشہ روزہ کی حالت میں ۔ اور تحقیق مجھے ڈر ہے کہ وہ گنہگار ہو گا

لِاَنَّهٗ یُصْبِحُ لِیْ مُرَاغِمًا

اس لیئے کہ وہ صبح میرے ساتھ غضبناک ہوکر کرتا ہے

جواب گفتن شوہر بالفاظ چوں گوہر

سنجیدہ الفاظ میں شوہر کا جواب

لَا اُصْبِحُ الدَّهْرَ بِهِنَّ هَائِمًا	وَلَا اَكُوْنُ بِالنِّسَاءِ نَاعِمًا
میں زمانے میں عورتوں پر فریفتہ ہوکر صبح نہیں کرتا	اور میں عورتوں کے ساتھ ناز نہیں کرتا
لَا بَلْ اُصَلِّیْ قَاعِدًا وَّقَائِمًا	فَقَدْ اَكُوْنُ لِلذُّنُوْبِ لَازِمًا
نہیں بلکہ میں پڑھتا ہوں نماز بیٹھکر اور کھڑے ہوکر	پس تحقیق کہ میں گناہوں کے ساتھ لازم ہوگیا ہوں

یَا لَیْتَنِیْ نَجَوْتُ مِنْهَا سَالِمًا

اے کاش کہ میں اُن عورتوں سے صحیح وسلامتی کیساتھ نجات پاؤں

حکم کردن حیدرؓ بروفق شرع از ہر

ظاہر باہر شریعت کے مطابق حضرت علیؓ کا حکم کرنا

مَهْلًا فَقَدْ اَصْبَحْتَ فِیْهَا اٰثِمًا	لَكَ الصَّلٰوةُ قَاعِدًا وَّقَائِمًا
غور کر تحقیق تو عورتوں کے بارے میں گنہگار ہوگیا ہے۔ تیرے لیئے نماز ہے بیٹھ کر اور کھڑے ہوکر	
ثَلٰثَةٌ تُصْبِحُ فِیْهَا صَائِمًا	وَرَابِعٌ تُصْبِحُ فِیْهَا طَاعِمًا
تین روز ہیں کہ اُن میں صبح کرے روزہ کی حالت میں	اور چوتھے روز صبح کرے اُس میں فطار کرنیوالا ہوکر
وَلَیْلَةٌ تَخْلُوْ لَدَیْهَا نَاعِمًا	مَالَكَ اَنْ تُمْسِكَهَا مُرَاغِمًا
اور رات کو خلوت کرے اُس عورت کے پاس مے پیار سے	تیرے لیئے جائز نہیں ہے تو اُس کو غصہ ہوکر چھوڑے

ترغیب نفس بجلادت کہ منتہی است بکمال سعادت

نفس کو چستی کی ترغیب جو انتہائی سعادت مندی ہے

اَتَصْبِرُ لِلْبَلْوٰی عَزَاءً وَحِسْبَةً	فَتُؤْجَرَ اَمْ تُسْئَلُ سُؤَالَ الْبَهَائِمِ
کیا تو مصیبت پر صبر کرتا ہے صبر کرکے اور ثواب کی امید کرکے۔ پس تو اجر دیا جائیگا یا سوال کیا جائے گا جانوروں کی طرح	

خُلِقْنَا رِجَالًا لِلتَّجَلُّدِ وَالْأَسٰی	وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَاءِ وَالْمَاتَمِ

پیدا کیے گئے ہم لوگ مردمختی کے لیے اور رنج برداشت کرنے کیلئے۔ اور یہ بے پروا عورتیں رونے کے لیے ہیں ماتم و مصیبت کے لیے

مرثیہ ابوطالب و مدح او بمناقب

ابوطالب کی شان میں مرثیہ اُن کے کمالات کی تعریف

اَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيْرِ	وَغَيْثَ الْمَحُوْلِ وَنُوْرَ الظُّلَمِ

اے ابوطالب جو پناہ چاہنے والوں کی پناہ تھے اور قحط کے سال کی بارش تھے اور تاریکیوں کا نور تھے

لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ اَهْلَ الْحِفَاظِ	وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفٰی خَيْرَ عَمٍّ

تحقیق کہ تمہارا گم ہونا یاد کرنے والوں کے لیے شکست کا سبب ہوا۔ اور تحقیق تم محمد مصطفےٰ کے لیے بہترین چچا تھے

خطاب بفاطمہؓ برائے طعام یتیمے بینوا کہ یکے از اسباب بود در نزول ہل اتی

حضرت فاطمہؓ سے خطاب یتیم بے سہارا کے کھانا دینے کے واسطے جو سورۃ اہل اتی کے نزول کا ایک سبب ہوا

فَاطِمُ بِنْتِ السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ	بِنْتِ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيْمِ

اے فاطمہ سردار سخی بزرگ کی بیٹی ایسے نبی کی بیٹی جو کسی بُرائی کا نشانہ نہیں بنائے گئے

قَدْ جَآءَنَا اللّٰهُ بِذَا الْيَتِيْمِ	مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيْمُ

تحقیق لائے اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس یتیم کو جو شخص آج رحم کرتا ہے پس وہ رحیم ہے

مَوْعِدُهٗ فِيْ جَنَّةِ النَّعِيْمِ	حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَلَى اللَّئِيْمِ

اُس کا وعدہ گاہ نعمت والی جنت ہے جس کو اللہ نے بدکار پر حرام قرار دیدیا ہے

مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيْمُ	وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيْمُ

جو بخل سے محفوظ ہے صحیح سلامتی سے زندگی بسر کرے گا اور بخل کی عادت رکھنے والا رسوا ہو کر کھڑا ہوگا

يَهْوِيْ بِهٖ فِيْ وَسَطِ الْجَحِيْمِ	شَرَابُهُ الصَّدِيْدُ وَالْحَمِيْمُ

وہ ڈالے گا اُس کو جہنم کے درمیانی حصہ میں جس کی شراب پیپ اور گرم پانی ہوگا

هٰذَا صِرَاطُ اللّٰهِ مُسْتَقِيْمُ

یہ سیدھا راستہ اللہ کا راستہ ہے

جواب گفتن فاطمہؓ بصدق وصواب وپذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

حضرت فاطمہؓ کا سیدھا سچا جواب اور ثواب کی امید پر نصیحت قبول کرنا

إِنِّي أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِي	وَأَوْثَرُ اللهَ عَلَى عِيَالِي
میں یتیم کو کھانا عطا کرتی ہوں اور پروا نہیں کرتی	حالانکہ اللہ نے میرے عیال کی بہت زیادہ بخشش فرمائی ہے
أَمْسَوْا جِيَاعًا وَهُمْ أَشْبَالِي	أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِي
انھوں نے شام کی بھوک کی حالت میں دو میرے شیر بچے ہیں۔ اُن میں سب سے چھوٹا قتل ہوکر شہید کیا جائے گا۔	

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

قاتل کے لیے ہلاکت و بربادی ہو

دم زدن از علو ہمت وافتخار وشکایت از افلاس وافتقار

فخر اور بلند ہمتی کا دم بھرنا اور غربت وافلاس کی شکایت کرنا

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ	هُمُومُ عَجْزٍ وَهِمَّةُ الْكَرَمِ
رنج وغم کے درمیان میں نے صبح کی	تمام رنج وغم عاجزی کے ہیں کرم کی ہمت ہے
طُوبَى لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ	أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ
خوش خبری ایسے شخص کے لیے ہے جو اپنی ہمت کو پالے	یا تقسیم کے ذریعہ قناعت کی عزت کو پالے

مباہات بقرابت نبی ومفاخرت بر مردم اجنبی

نبیؐ کی قرابت پر خوشی اور اجنبی لوگوں پر فخر کرنے کا بیان

لَقَدْ عَلِمَ النَّاسُ بِأَنَّ سَهْمِي	مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ
تحقیق کہ لوگوں نے جان لیا ہے کہ میرا حصہ	اسلام میں تمام حصوں میں افضل وبرتر ہے
وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي	عَلَيْهِ اللهُ صَلَّى وَابْنُ عَمِّي
حضرت نبی احمدؐ میرے بھائی ہیں اور میرے خسر ہیں	جن پر اللہ نے رحمت بھیجی۔ اور وہ میرے چچا کے بیٹے ہیں
وَإِنِّي قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا	إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ
بے شک میں تمام لوگوں کا قائد ہوں	اسلام کی طرف خواہ وہ عرب کے ہوں یا عجم کے

وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيْدٍ رَئِيْسٍ	وَجَبَّارٍ مِنَ الْكُفَّارِ ضَخْمِ
میں تمام رئیسوں کے سرداروں کا قاتل ہوں	اسی طرح کفار کے سرکش گروہ کا بھی قاتل ہوں
وَفِي الْقُرْاٰنِ اَلْزَمَهُمْ وَلَائِيْ	وَاَوْجَبَ طَاعَتِيْ فَرْضًا بِعَزْمِ
قرآن میں خدا نے میری محبت اُن پر لازم کی ہے	اور میری اطاعت کو پورے عزم سے فرض قرار دیا ہے
كَمَا هٰرُوْنُ مِنْ مُوْسٰى اَخُوْهُ	كَذَاكَ اَنَا اَخُوْهُ وَذَاكَ اِسْمِيْ
جس طرح حضرت ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے بھائی تھے	اسی طرح میں اُن کا بھائی ہوں اور یہی میرا نام ہے
فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِيْ بِسَهْمِيْ	وَاِسْلَامِيْ وَسَابِقَتِيْ وَرَحْمِيْ
پس تم میں سے کون ہے جو میرے حصہ میں میری برابری کرے۔ اسی طرح میرا اسلام، میری سبقت اور میری قرابتداری میں	
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِمَنْ يَلْقَى الْاِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِيْ
پس ہلاکت پر ہلاکت ہے اور اُس کے بعد جہنم ہے	جو شخص خدا سے ملاقات کرے مجھ پر ظلم کرکے
وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ	لِجَاحِدِ طَاعَتِيْ وَمُرِيْدِ هَضْمِيْ
اور افسوس، ہلاکت اور جہنم ہے	میری اطاعت سے منکر کیلئے اور اس کیلئے جو میری حق تلفی کرے
وَوَيْلٌ لِلَّذِيْ يَشْقٰى سَفَاهًا	يُرِيْدُ عَدَاوَتِيْ مِنْ غَيْرِ جُرْمِيْ
اور ہلاکت ہے اُس شخص کے لیے جو بے وقوفی سے مجھ سے دشمنی کرتا ہے۔ میرے ساتھ عداوت کا ارادہ کرتا ہے بغیر میرے کسی قصور کے	

مفاخرت بمناقب حشمت اثر

عظیم ترین مناقب پر فخر کرنے کا بیان

در مجلس امیر المؤمنین عمرؓ

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں

اَللّٰهُ اَكْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِيِّهٖ	وَبِنَا اَقَامَ دَعَائِمَ الْاِسْلَامِ
اپنے نبیؐ کی مدد کرکے اللہ نے ہم کو بزرگی عطا فرمائی	اور ہمارے سبب سے اسلام کے ستون قائم فرمائے
وَبِنَا اَعَزَّ نَبِيَّهٗ وَكِتَابَهٗ	وَاَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْاِقْدَامِ
اور ہمارے ذریعہ سے اپنے نبیؐ اور کتاب کو عزت بخشی۔ اور ہم کو عزت بخشی اُن کے مدد کرنے کی وجہ سے اور جنگ کرنے کی وجہ سے	

وَيَزُورُنَا جِبْرِيلُ فِي أَبْيَاتِنَا	بِفَرَائِضِ الْإِسْلَامِ وَالْأَحْكَامِ
جبریلؑ ہمارے گھروں میں ملاقات کرتے تھے	اسلامی فرائض اور احکام لے کر
فَنَكُونُ أَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهُ	وَمُحَرِّمٍ لِلّٰهِ كُلَّ حَرَامِ
خدا کی حلال کی ہوئی چیزوں کو پہلے حلال سمجھنے والے ہم ہیں	اور اللہ کے لیے ہر حرام کو حرام کرنے والے ہم ہیں
نَحْنُ الْخِيَارُ مِنَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا	وَنِظَامُهَا وَزِمَامُ كُلِّ زِمَامِ
تمام مخلوق میں ہم ہی خیر والے ہیں	اور ان کے ساتھ وابستہ ہیں اور ہر ذمہ اور کنٹرول ہمارے ہی ہے
الْخَائِضُونَ غَمَرَاتِ كُلِّ كَرِيهَةٍ	وَالضَّامِنُونَ حَوَادِثَ الْأَيَّامِ
ہم ہر سخت جنگ کی سختیوں میں گھسنے والے ہیں	اور حوادثِ زمانہ کے ہم پابند ہیں
وَالْمُبْرِمُونَ قَوِيَّ الْأُمُورِ بِعِزَّةٍ	وَالنَّاقِضُونَ مَرَايِرَ الْإِبْرَامِ
اور ہم عزت کے ساتھ قوی ترین کاموں کو برابر کرنیوالے ہیں۔ اور دشوار ترین اُمور کو توڑنے والے ہیں	
فِي كُلِّ مَعْرَكَةٍ يَطِيرُ سُيُوفُنَا	فِيهَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فُرَاخِ الْهَامِ
اور ہر جنگ میں ہماری تلواریں اُڑتی ہیں۔ اُن میں پرندوں کے بچوں کی طرح لوگوں کی کھوپڑیاں نظر آتی ہیں	
إِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ أَرَدْنَا مَنْعَهُ	وَنَجُودُ بِالْمَعْرُوفِ لِلْمِعْتَامِ
بے شک ہم جس کو منع کرنا چاہیں اُس کو روک دیتے ہیں	اور فرمانبردار کے ساتھ ہم بھلائی کی سخاوت کرتے ہیں
وَنَرُدُّ عَادِيَةَ الْخَمِيسِ سُيُوفُنَا	وَنُقِيمُ رَاسَ الْأَصْيَدِ الْمُتَقَامِ
اور مضبوط اور قوی لشکر کو ہماری تلواریں رد کر دیتی ہیں۔ اور سرداروں کے سروں کی کجی کو سیدھا کر دیتے ہیں	

شکوہ از اربابِ نفاق

سخت دل والوں اور منافقت کرنے

واصحابِ شقاق

والوں کی شکایت کا بیان

أَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِي وَقَدْ جَهِلُوا	فَرْضَ الْكِتَابِ وَنَالُوا كُلَّ مَا حَرُمَا
میں اپنی قوم سے عذر طلب کرتا ہوں حالانکہ وہ ناواقف ہیں۔ کتاب کے فرائض سے	اور پہونچے وہ ہر حرام چیز کو

لَا فِي نُبُوَّتِهٖ كَانُوْا ذَوِي وَرَعٍ	وَلَا رَعَوْا بَعْدَهٗ اِلًّا وَلَا ذِمَمَا
نہ وہ اُن کے نبوت کے زمانہ میں پرہیز کرنیوالے تھے	اور نہ اُن کے بعد کسی عہد و پیمان کی رعایت کی
لَوْ كَانَ لِي جَائِزًا سَرْحَانُ اَمْرِهِمْ	خَلَفْتُ قَوْمِي وَكَانُوْا اُمَّةً اُمَمَا
اگر میرے لیئے ان کے معاملہ کا چھوڑنا جائز ہوتا۔ تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا حالانکہ وہ تمام امتوں میں ایک ہی اُمت تھے	

رجز در شانِ حارث بن صمہ انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

حارث بن صمہ انصاری کی شان میں رجزیہ کلام اور کمالِ محبت اور وفاداری کے ساتھ اُن کی تعریف

لَا هَمَّ اِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةٍ	كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّةٍ
کوئی غم نہیں کہ بے شک حارث بن صمہ	وفادار تھا اور ہمارے ساتھ عہد و پیمان کا پورا کرنے والا تھا
اَقْبَلَ فِي مَهَامِهٖ مُهِمَّةٍ	فِي لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ
اُس نے خطرناک اور بھیانک جنگل کا رُخ کیا	سخت ترین تاریک رات کی تاریکی میں
بَيْنَ رِمَاحٍ وَسُيُوْفٍ جَمَّةٍ	تَبْغِي رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْهَا ثَمَّةٍ
نیزوں اور تلواروں کے ہجوم میں۔ تاکہ اُس جگہ اُس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کریں	
لَا بُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُلِمَّةٍ	
اُس بلا سے کوئی چھٹکارا نہیں ہے جو نازل کی گئی ہو	

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتی کہ از اُحد مراجعت نمودہ

عمدہ کاموں اور بہادری پر فخر کرنے کا بیان غزوۂ احد سے واپسی کے وقت

اَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيْمٍ	فَلَسْتُ بِرَعْدِيْدٍ وَلَا بِلَئِيْمٍ
اے فاطمہ اُس تلوار کو لے جو بُری نہیں ہے۔ کہ میں خوف کھانیوالا اور کمینہ اور کمزور آدمی نہیں ہوں	
اَفَاطِمُ قَدْ اُبْلِيْتُ فِيْ نَصْرِ اَحْمَدَ	وَمَرْضَاتِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيْمٍ
اے فاطمہ حضرت احمدؐ کی مدد میں میں نے سخت جنگ کی ہے۔ اور اللہ کی رضامندی میں جو سارے بندوں پر بڑا رحم کرنیوالا ہے	
اُرِيْدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهٗ	وَرِضْوَانَهٗ فِيْ جَنَّةٍ وَنَعِيْمٍ
میں اللہ کے بدلے کو چاہتا ہوں اور اسکے سوا کوئی چیز نہیں چاہتا۔ اور میں اُس کی رضامندی کو چاہتا ہوں نعمتوں اور جنت میں	

وَكُنْتُ امْرَءًا اَسْمُوْ اِذَا الْحَرْبُ شَمَّرَتْ	وَقَامَتْ عَلٰى سَاقٍ بِغَيْرِ مُلِيْمِ

اور میں بلندی تلاش کرنیوالا انسان ہوں جبکہ جنگ دامن چڑھاتی ہو۔ اور وہ مشکل جگہ پر قائم ہو جائے بغیر کسی ملامت و برائی کے

اَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتّٰى ضَرَبْتُهٗ	بِذِيْ رَوْنَقٍ يَفْرِى الْعِظَامَ صَمِيْمِ

میں نے ابن عبدالدار کا ارادہ کیا یہاں تک کہ اُس کو بیٹھا مار دیا آبدار تلوار سے جو مضبوط اعضاء کی ہڈیوں کو کاٹ دیتی ہو

فَغَادَرْتُهٗ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهٗ	عَبَادِيْدُ مِنْ ذِيْ قَائِطٍ وَكَلِيْمِ

میں نے غصہ کے ساتھ اس کو جیلے میں ڈالا تو اسکی جماعت پراگندہ ہوگئی۔ وہ گروہ جو ناامید اور مجروح تھے

وَسَيْفِيْ بِكَفِّيْ كَالشِّهَابِ اَهُزُّهٗ	اَحُزُّ بِهٖ مِنْ عَانِقٍ وَصَمِيْمِ

میری تلوار میرے ہاتھ میں شہاب کی طرح تھی جس کو میں حرکت دیتا تھا جس سے میں گردن اور بازوؤں کی ہڈیوں کو کاٹتا تھا

فَمَا زِلْتُ حَتّٰى فَضَّ رَبِّيْ جُمُوْعَهُمْ	وَاَشْفَيْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ كُلِّ حَلِيْمِ

میں برابر تک میں رہا یہاں تک کہ میرے رب نے اُن کی جماعت کو پراگندہ کر دیا۔ اور میں نے ان سے ہر صبر کرنے والے کے سینے کو شفا دی

رجز غطریف بن جشم واظہار شجاعت وثبات قدم

غطریف بن جشم کا رجزیہ کلام اور بہادری وثابت قدمی کا اظہار

اِنِّيْ غِطْرِيْفٌ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمْ	اُنَازِلُ الْمَوْتَ اِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ

بے شک میں غطریف اور جشم کا بیٹا ہوں نازل کرتا ہوں میں موت کو جب موت سینہ سپر ہوتی ہو

اَنَا صَافِي الشَّفْرَةِ مَحْمُوْدُ النَّسَمْ	وَفِي الْوَغَا اَوَّلُ لَيْثٍ مُقْتَحِمْ

میں خنجر صاف کرنے والا اور لوگوں میں محمود ہوں اور جنگ میں گھس پڑنے والا پہلا شیر ہوں

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ لِلَيْثٍ قَطِمْ

ٹھہر یقیناً تجھ کو اللہ تعالیٰ ایسے شیر سے ملائیگا جو گوشت کھانے والا ہو

جواب او بعبارات فصیحہ واشارات ملیحہ

اُس کا جواب فصیح عبارت اور دلچسپ اشاروں میں

اَنَا عَلِيُّ الْمُرْتَجٰى دُوْنَ الْعَلَمْ	مُرْتَهِنٌ لِلْحِيْنِ مُوْفٍ بِالذِّمَمْ

میں علی ہوں لشکر کے جھنڈے کے پاس لوگوں کی پناہ گاہ ہوں۔ موت کا گروی لینے والا اور وعدوں کا پورا کرنیوالا ہوں

أنصر خير الناس جدًا وكرمًا	نبيّ صدوق راحمًا وقد علم

لوگوں میں اُس شخص کی مدد کرتا ہوں جو بزرگی و بخشش میں سب سے بہتر ہو۔ اُس نے نبی کے سچے ہونے اور رحم کرنیوالے ہونے کو جان لیا ہے

إني سأشفي صدره وأنتقم	فهو بدين الله والحق معتصم

بے شک میں اُس کے دل کو شفا دونگا اور دشمنوں سے بدلہ لوں گا کیونکہ وہ اللہ کے دین اور حق کو مضبوطی سے پکڑنے والا ہے

فأثبت لحاك الله يا شر قادم	فسوف تلقى حر نار تضطرم

اے بدتر اُن لوگوں میں جو سامنے آئیں، تو ٹھہر خدا تیرا بُرا کرے پس جلد ہی ملے گا ایسی آگ کی سوزش سے جو بھڑکنے والی ہے

تحل فيها ثم تهوي كالحمم

تو اُس میں اترے گا پھر انگشت کی طرح ہو جائے گا

خطاب مبنی بر اظہارِ حق بعمرو بن عبد الوُدّ در غزائے خندق

غزوۂ خندق میں عمرو بن عبد الوُدّ سے اظہارِ حق پر مشتمل خطاب

يا عمرو قد لاقيت فارس بهمة	عند اللقاء معاود الإقدام

اے عمرو تو نے لشکر کے شہسوار سے ملاقات کی ہے لڑائی کے وقت جس کی قوم جنگ کی طرف لوٹنے والی ہے

من آل هاشم من نساء باهر	وهذبين متوجين كرام

وہ ہاشم کی اولاد سے ہے جن کی روشنی غالب ہے وہ تہذیب یافتہ بزرگ اور تاج پہننے والے ہیں

يدعوا إلى دين الإله ونصره	وإلى الهدى وشرايع الإسلام

اللہ کے دین اور اُس کی مدد کی طرف دعوت دیتا ہے اور ہدایت کی طرف اور اسلامی شریعت کی طرف

بمهند عضب رقيق حده	ذي رونق يفري الفقار حسام

کاٹنے والی ہندی تلوار سے جس کی دھار بالکل باریک ہے۔ اُس کا پانی صاف ہے وہ کاٹنے والی تلوار ہڈیوں کی پشت کو کاٹ دیتی ہے

ومحمد فينا كأن جبينه	شمس تجلت من خلال غمام

اور حضرت محمدؐ ہمارے درمیان ایسے تھے کہ جن کی پیشانی مانند اس سورج کے ہے جو بادلوں کے درمیان چمکتا ہے

والله ناصر دينه ونبيه	ومعين كل موحد مقدام

اور اللہ اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی مدد کرنے والا ہے توحید کے عقیدہ رکھنے والے کا مددگار ہے جو سامنے آنیوالا ہے

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا	اَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِ
قریش اور سارے قبیلے والوں نے شہادت دی	کہ اُن میں ایسا کوئی نہیں جو میرا قائم مقام ہو

جواب او با حسن کلام و ابین نظام

اُس کا جواب بلیغ اور عمدہ اشعار میں

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ اِنْ لَمْ تُسْلِمِ	لِوَقْعِ سَيْفٍ عَجْرَفِيٍّ خِضْرِمِ
قدم ثابت رکھ اگر تو اسلام نہ قبول کرے تو خدا تجھے مٹا دے	آبدار تکلیف دینے والی تیز تلوار سے
تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ	اَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي وَاحْتَمِي
میرے ہاتھ کے انگوٹھے کا سرا اُس کو اُٹھالے گا	اُس سے میں اپنے لشکر کی مدد کرونگا اور عمدہ کام کروں گا
اِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ	قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي
بے شک میں اور بزرگی والے پتھر (حجر اسود) کے رب کی قسم۔	میں نے خدا کے لیے بہادری کا ثبوت دیا اپنے گوشت خون سے

خطاب بہ یہود خیبر و تہدید او بہ تیغ ظفر پیکر

خیبر کے یہود سے خطاب اور کامیاب ہونے والی تلوار سے دھمکی

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِي	مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ فِي ذَوِي الْكَمَائِمِ
یہ تلوار ہاشمی لڑکے کی طرف سے تمہارے لیے ہے	سچے وار کے ذریعہ جو سر کی کھوپڑی پر واقع ہوگا
ضَرْبٍ تَفُوْتُ شَعَرَ الْجَمَاجِمِ	بِصَارِمٍ اَبْيَضَ اَيِّ صَارِمِ
وہ مار جو سروں کے بالوں تک پہونچ جاتی ہے	سفید تلوار کے ذریعے جو کیسی کاٹنے والی ہے
اَحْمِي بِهِ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ	عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْاَقَادِمِ
بھلائی والے پیغمبر کے لشکر کی میں اُس سے مدد کرتا ہوں	گھوڑوں یا سواروں کی پیش قدمی کے وقت جنگ میں

رجز در وقت کشتن صیحِ خیبری و دم زدن از کمالِ دلاوری

صیح خیبر والے کے قتل کے وقت رجزیہ کلام اور بہادری و جوانمردی کا دم بھرنا

اَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِي هَاشِمُ	لَيْثُ حُرُوبٍ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ
میں علی ہوں ہاشم کی اولاد سے پیدا ہوں	جنگ کا شیر ہوں۔ میدان کے جوانمردوں کی کمر توڑنے والا ہوں

مَعْصُوْصِبٌ فِیْ نَفْعِهَا مَقَادِمُ	مَنْ یَلْقَنِیْ یَلْقَاهُ مَوْتٌ هَاجِمُ
پیش آنے والے کے لیئے جنگ کے نفع میں جمع ہونیوالی گروہوتی ہے جو مجھ سے ملاقات کرتا ہے موت اُس سے اچانک ملاقات کرتی ہے	

خطاب بزبیر بن العوام در حرب جمل ونہی او از شتاب وعجل

جنگ جمل میں زبیر بن العوام سے خطاب اور اُن کو جلد بازی سے روکنے کا بیان

لَا تَعْجَلَنَّ وَاسْمَعَنْ کَلَامِیْ	اِنِّیْ وَرَبِّ الرُّکَّعِ الصِّیَامِ
جلدی ہرگز مت کر اور میری بات سنو	اور بیشک میں نماز پڑھنے والوں روزہ رکھنے والوں کے رب کی قسم
اِذَا الْمَنَایَا اَقْبَلَتْ خِیَامِیْ	حَمَلْتُ حَمْلَ الْاَسَدِ الضَّرْغَامِ
جب موت میرے خیمے کے سامنے آتی ہے	تو میں پھاڑنے والے درندہ کی طرح حملہ کرتا ہوں
بِبَاتِرٍ مُؤَلَّلٍ حُسَامِ	عَوَّدَ قَطْعَ اللَّحْمِ وَالْعِظَامِ
برہنہ تلوار سے جو نہایت ہی تیز کاٹنے والی ہے	اُس کی طرح جو گوشت اور ہڈی کاٹنے کا عادی ہے

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی وحرب وہیجان

سرکشی اور بغاوت کے موقع پر حضرت معاویہؓ بن ابو سفیانؓ سے خطاب

اَمَا وَاللّٰہِ اِنَّ الظُّلْمَ مَشْؤُمٌ	وَلَا زَالَ الْمُسِیْئُ هُوَ الظَّلُوْمُ
آگاہ ہو خدا کی قسم بے شک ظلم بہت بُرا ہے	اور ہمیشہ بُرائی کرنے والا ہی ظلم کرنیوالا ہوتا ہے
اِلَی الدَّیَّانِ یَوْمَ الدِّیْنِ نَمْضِیْ	وَعِنْدَ اللّٰہِ یَجْتَمِعُ الْخُصُوْمُ
بدلہ دینے والے خدا کی طرف قیامت کے دن تو جائے گا	اور اللہ کے نزدیک سارے لڑائی کرنیوالے جمع ہوں گے
سَتَعْلَمُ فِی الْحِسَابِ اِذَا الْتَقَیْنَا	غَدًا عِنْدَ الْمَلِیْکِ مَنِ الْغَشُوْمُ
اور تو جان لے گا روز حساب (قیامت میں) جب ہم ملاقات کرینگے	کل قیامت میں بادشاہ کے سامنے کہ کون ظلم کرنے والا ہے
سَتَنْقَطِعُ اللَّذَاذَةُ عَنْ اُنَاسٍ	مِنَ الدُّنْیَا وَیَنْقَطِعُ الْهُمُوْمُ
قریب ہی ساری لذتیں لوگوں سے منقطع ہوجائیں گی	دنیا کی اور سارے رنج وغم ختم ہوجائیں گے
لِاَمْرٍ مَا تَصَرَّفَتِ اللَّیَالِیْ	لِاَمْرٍ مَا تَحَرَّکَتِ النُّجُوْمُ
بڑے معاملات کے لیئے جن کو راتیں پھیرتی ہیں	ایسے بڑے کاموں کے لیئے جن کیلئے ستارے حرکت کرتے ہیں

سَلِ الْاَیَّامَ عَنْ اُمَمٍ تَقَضَّتْ	سَتُخْبِرُكَ الْمَعَالِمُ وَالرُّسُوْمُ

زمانے کو دریافت کر اُن امتوں سے جو گذر گئیں ۔ کہ عنقریب تجھے راستوں اور عمارتوں کے آثار و نشانات بتادینگے

تَرُوْمُ الْخُلْدَ فِیْ دَارِ الْمَنَایَا	فَكَمْ قَدْ رَاَمَ مِثْلَكَ مَا تَرُوْمُ

تو خواہش کرتا ہے ہمیشہ رہنے کی فنا ہونے والے گھر میں ۔ پس کتنے ہیں جنھوں نے تحقیق تلاش کیا تیری طرح جو تو تلاش کرتا ہے

تَنَامُ وَلَمْ تَنَمْ عَنْكَ الْمَنَایَا	تَنَبَّهْ لِلْمَنِیَّةِ یَا نَؤُوْمُ

تو سوتا ہے اور حالانکہ موتیں تجھ سے غافل نہیں ہیں ۔ پس اے خواب غفلت میں سونے والے آگاہ ہوجا

لَهَوْتَ عَنِ الْفَنَاءِ وَاَنْتَ تَفْنٰی	فَمَا شَیْءٌ مِنَ الدُّنْیَا یَدُوْمُ

تو فنا ہونے سے بالکل غافل ہو گیا حالانکہ تو فنا ہوگا ۔ کیونکہ کوئی چیز دنیا کی ہمیشہ نہیں رہتی

تَمُوْتُ غَدًا وَاَنْتَ قَرِیْرُ عَیْنٍ	مِنَ الْعَضَلَاتِ فِیْ لُجَجٍ تَعُوْمُ

کل تو مرجائے گا حالانکہ تیری آنکھ برقرار و موجود ہوگی ۔ اُن سختیوں سے جو دریا کی موجوں میں عام ہیں

خطاب عتاب آمیز بمعاویہؓ و مفاخرت بمناقب عالیہ

غصہ سے بھرا ہوا خطاب حضرت معاویہؓ سے اور اپنے بلند مرتبہ مناقب پر فخر کا اظہار

مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ	وَحَمْزَةُ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّیْ

حضرت محمد نبیؐ میرے بھائی اور میرے خسر ہیں ۔ اور شہیدوں کے سردار حضرت حمزہؓ میرے چچا ہیں

وَجَعْفَرُ الَّذِیْ یُضْحِیْ وَیُمْسِیْ	یَطِیْرُ مَعَ الْمَلٰٓئِكَةِ بْنُ اُمِّیْ

اور وہ جعفرؓ جو صبح کرتے اور شام کرتے ہیں ۔ فرشتوں کے ہمراہ اُڑتے ہیں وہ میرے حقیقی بھائی ہیں

وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَكَنِیْ وَعِرْسِیْ	مَشُوْبٌ لَحْمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمِیْ

اور حضرت محمدؐ کی بیٹی میری تسکین خاطر اور میری بیوی ہے ۔ جن کا گوشت میرے خون اور گوشت سے ملا ہوا ہے

وَسِبْطَا اَحْمَدَ وَلَدَایَ مِنْهَا	فَمَنْ مِنْكُمْ لَهٗ سَهْمٌ كَسَهْمِیْ

اور دونوں سبطا احمدؐ حضرت فاطمہؓ سے میرے فرزند ہیں ۔ پس تم میں سے کون ہے جس کا حصہ میرے حصہ کی طرح ہو

سَبَقْتُكُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ طُرًّا	غُلَامًا مَا بَلَغْتُ اَوَانَ حُلْمِیْ

میں نے تم پر اسلام کی طرف سبقت کی ہے ۔ اس حال میں کہ میں لڑکا تھا ، زمانۂ بلوغ کو میں نہیں پہونچا تھا

وَاَوْجَبَ لِیْ وِلَایَتَہٗ عَلَیْکُمْ	رَسُوْلُ اللّٰہِ یَوْمَ غَدِیْرِ خُمِّ
اور میرے لیئے میری محبت کو واجب فرمایا تم پر	حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے روز
وَاَصْوَنِی النَّبِیُّ عَلٰی اخْتِیَارِ	لِاُمَّتِہٖ رِضًی مِّنْکُمْ بِحُکْمِیْ
مجھے نبی نے اختیار کرنے کی وصیت فرمائی ہے	رضامندی کو اپنی امت کے لیئے میرے حکم کے مطابق تم میں سے
اَلَا مَنْ شَاءَ فَلْیُؤْمِنْ بِہٰذَا	وَاِلَّا فَلْیَمُتْ کَمِدًا بِغَمِّ
آگاہ رہو جو شخص چاہے اس امر پر ایمان لائے	ورنہ پھر چاہیئے کہ غم چھپا کر مر جائے
اَنَا الْبَطَلُ الَّذِیْ لَمْ تُنْکِرُوْہُ	لِیَوْمِ کَرِیْہَۃٍ وَلِیَوْمِ سَلْمِ
میں ایسا بہادر ہوں کہ تم نے اُس کا انکار نہیں کیا	جنگ کے دن اور صلح کے موقعہ پر

مذمت ارا ذل بنافرمانی کہ مودی ست بتفرقہ و بے سامانی

نافرمانی کے باعث رذیلوں کی مذمت جو بغیر سامان کے جُدائی اور تفرقہ کی طرف لے جانے والی ہے

فَلَوْ اَنِّیْ اُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِیْ	اِلٰی رُکْنِ الْیَمَامَۃِ اَوْ بِشَامِ
پس اگر میں اطاعت کیا جاتا تو اپنی قوم کو تعب میں مبتلا کرتا۔ یمامہ کی طرف	یا شام کی طرف
وَلٰکِنِّیْ اِذَا اَبْرَمْتُ اَمْرًا	تُخَالِفُنِیْ اَقَاوِیْلُ الطَّغَامِ
لیکن جب میں نے معاملے کو برابر کرلیا	تو بات کے کمینے میری مخالفت کرتے ہیں

حکایت مقاتلہ قبائل عرب در صفین و غلبہ کردن ارباب حق و اصحاب یقین

عرب کے قبائل کا صفین میں مقابلہ کرنا اور اہل حق اور یقین کامل رکھنے والوں کا غالب ہونا

لَنَا الرَّایَۃُ السَّوْدَاءُ تَخْفِقُ ظُلَّہَا	اِذَا قِیْلَ قَدِّمْہَا حُصَیْنٌ تَقَدَّمَا
ہمارا سیاہ جھنڈا حرکت کرتا ہے اس کا سایہ	جب حصین سے کہا گیا آگے بڑھاؤ تو اُس نے آگے بڑھادیا
فَیُوْرِدُہَا فِی الصَّفِّ حَتّٰی یُزِیْرَہَا	حِیَاضَ الْمَنَایَا یَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
پس وہ اسے صف میں لاتا ہے یہاں تک کہ انکو کھلائے	موت کے چشمے کو جو خون اور موت کو ٹپکاتے ہیں
تَرَاہُ اِذَا مَا کَانَ یَوْمَ کَرِیْہَۃٍ	اَبٰی فِیْہِ اِلَّا عِزَّۃً وَتَکَرُّمَا
تو اُسے دیکھے گا جب جنگ کا دن ہوگا	کہ اُس نے انکار کیا لیکن غلبہ و بزرگی کا انکار نہیں کیا

وَأَجْمَلَ صَبْرًا حِينَ يُدْعَى إِلَى لُوغَا	إِذَا كَانَ أَصْوَاتُ الرِّجَالِ تَغَمْغَمَا
اور اچھی قسم کا صبر کیا جس وقت وہ جنگ کی طرف بلایا گیا	جس وقت لڑنے والے لوگوں کی آوازیں پست تھیں
وَقَدْ صَبَرَتْ عَكٌّ وَلَخْمٌ وَحِمْيَرٌ	لِمَذْحِجَ حَتَّى أَوْرَثُوهَا تَنَدُّمَا
اور تحقیق قبیلۂ عک، لخم اور حمیر نے صبر کیا	قبیلہ مذحج کے مقابلے میں یہاں تک کہ اُس کو ندامت کا وارث بنایا
وَنَادَتْ جُذَامٌ بِالْمَذْحِجِ وَيْلَكُمْ	جَزَى اللهُ شَرًّا أَيُّنَا كَانَ أَظْلَمَا
اور قبیلہ جذام نے مذحج کو پکارا کہ تمہارا بُرا ہو	خدا تم کو بُرا بدلہ دے ہم میں سے کون زیادہ ظالم تھا
أَمَا تَتَّقُونَ اللهَ فِي حُرُمَاتِنَا	وَمَا قَرَّبَ الرَّحْمَنُ مِنَّا وَعَظَّمَا
کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہماری عورتوں کے بارے میں	اور اُس چیز میں کہ اللہ نے ہم کو قریب کیا اور عظمت بخشی
جَزَى اللهُ قَوْمًا قَاتَلُوا فِي لِقَائِهِمْ	لَدَى الْمَوْتِ قِدْمًا مَا أَعَزَّ وَأَكْرَمَا
اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو بدلہ دے کہ جنھوں نے انکی لڑائیوں میں مقابلہ کیا	موت کے سامنے آگے بڑھ کر اور غلبہ اور عزت حاصل کیا
رَبِيعَةَ أَعْنِي أَنَّهُمْ أَهْلُ نَجْدَةٍ	وَبَأْسٍ إِذَا لَاقَوْا خَمِيسًا عَرَمْرَمَا
قبیلۂ ربیعہ کو جزا دے میری اُن سے مراد نجد والے ہیں۔ اور سخت لڑنے والے ہیں جب وہ کثیر تعداد والے لشکر سے ملاقات کرتے ہیں	
أَذَقْنَا ابْنَ هِنْدٍ طَعْنَنَا وَضَرَابَنَا	بِأَسْيَافِنَا حَتَّى تَوَلَّى وَأَحْجَمَا
ہند کے بیٹے کو ہم نے اپنے نیزے اور تلوار کا وار چکھا دیا۔ اپنی تلواروں سے یہاں تک کہ اُس نے پیٹھ پھیر لی اور تھک گیا	
وَوَلَّى بَنَادِي زِبْرِقَانَ بْنَ ظَالِمٍ	وَذَا كَلَعٍ يَدْعُو كُرَيْبًا وَأَنْعَمَا
اُس نے پیٹھ پھیری اور زبرقان بن ظالم کو پکارا	اور قبیلۂ ذو کلع اور کریب کو پکارا اور اُن کو انعام دیا
وَعَمْرًا وَنُعْمَانًا وَبِشْرًا وَمَالِكًا	وَحَوْشَبَ وَالدَّاعِي مُعَاوِيَةَ وَاظْلَمَا
اور اُس نے عمرو، نعمان، بشر اور مالک کو پکارا	اور حوشب کو پکارنیوالا معاویہ تھا جو رات کی تاریکی میں آیا
وَكُرْزَ بْنَ تَيْهَانٍ وَابْنَيْ مُحَرِّقٍ	وَحُرْثًا وَقَيْنِيًّا عُبَيْدًا وَسُلَّمَا
اور پکارا تیہان کے لڑکے کرز کو اور محرق کے دونوں لڑکوں کو	اور حرث، قینی، عبید اور سلمان کو

حکایت حرب صفین و ذکر قبائل ہمدان و بازنمودن فضائل و مدایح ایشاں

جنگ صفین میں قبیلۂ ہمدان کا ذکر اور اُن کے فضائل اور تعریفوں کا بیان

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْخَيْلَ تَقْرَعُ بِالْقَنَا ۔۔۔ فَوَارِسُهَا حُمْرُ الْعُيُونِ دَوَامِي

اور جب میں نے گھوڑوں کو دیکھا کہ وہ نیزوں سے کوٹے جا رہے ہیں ۔۔۔ اور اُن کے سوار سُرخ آنکھوں والے اور خون آلود ہیں

وَأَقْبَلَ وَهْجٌ فِي السَّمَاءِ كَأَنَّهُ ۔۔۔ غَمَامَةُ دَجْنٍ مُلْبِسٌ بِقَتَامِ

اور آسمان پر گرد بلند ہوئی گویا کہ وہ ۔۔۔ بادل ہیں۔ ایسے بادل جو گرد کا لباس پہنے ہوئے ہیں

وَنَادَبْنُ هِنْدٍ ذَا الْكُلَاعَ وَمِحْصَبًا ۔۔۔ وَكِنْدَةَ فِي لَحْمٍ وَحَيَّ جُذَامِ

اور ہند کے بیٹے نے کلاع اور محصب کو پکارا ۔۔۔ اور کندہ کو پکارا قبیلۂ جزام اور لخم کے درمیان

تیمّمت همدان الذين هم هو ۔۔۔ إذا ناب أمر جنتي وسهامي

میں نے قبیلہ ہمدان کا ارادہ کیا کہ وہ وہی ہیں ۔۔۔ جب کوئی مصیبت پہونچتی ہے تو وہ میرے سپر اور نیزہ ہیں

وَنَادَيْتُ فِيهِمْ دَعْوَةً فَأَجَابَنِي ۔۔۔ فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ غَيْرُ لِئَامِ

ان کے اندر میں نے آواز دی پکار کر تو انھوں نے قبول کر لیا۔ ۔۔۔ کمینوں کے علاوہ دوسرے اکثر سوار قبیلہ ہمدان کے تھے

فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ لَيْسُوا بِغُزَّلٍ ۔۔۔ غَدَاةَ الْوَغَا مِنْ يَشْكُرٍ وَشِبَامِ

قبیلۂ ہمدان کے سوار مسلح نہیں تھے ۔۔۔ جنگ کی صبح کو قبیلہ یشکر اور شبام سے

وَمِنْ أَرْحَبِ الشُّمِّ الْمَطَاعِينَ بِالْقَنَا ۔۔۔ وَرَحْمٍ وَأَحْيَاءِ السَّبِيعِ وَيَامِ

اور قبیلہ سے پکارا میں نے ارحب کو جو نیزوں کے مارنے والے ہیں ۔۔۔ اور قبیلہ رحم اور قبیلہ سبیع اور یام کو

وَمِنْ كُلِّ حَيٍّ قَدْ أَتَتْنِي فَوَارِسٌ ۔۔۔ ذَوُو نَجَدَاتٍ فِي اللِّقَاءِ كِرَامِ

اور ہر قبیلہ سے میرے پاس سوار آئے ۔۔۔ جو طاقتور اور ماہرین جنگ ہیں

بِكُلِّ رُدَيْنِيٍّ وَعَضْبٍ تَخَالُهُ ۔۔۔ إِذَا اخْتَلَفَ الْأَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامِ

ہر ایک ردینی نیزے سے غضبناک تلوار سے جس کو تو خیال کرتا ہے۔ جب شعلہ مارتو میں ایک دوسرے سے ملاقات کریں

يَقُودُهُمْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مِنْهُمْ ۔۔۔ سَعِيدُ بْنُ قَيْسٍ وَالْكَرِيمُ يُحَامِي

اُن میں سے حقیقت کی حمایت کرنے والا اُن کو کھینچتا ہے ۔۔۔ وہ سعید بن قیس ہے اور عمدہ حمایت کرتا ہے

فَخَاضُوا لَظَاهَا وَاصْطَلَوْا بِشَرَارِهَا ۔۔۔ وَكَانُوا لَدَى الْهَيْجَا كَشُرَّابِ مُدَامِ

پس وہ اُس کی آگ میں گھس گئے اور اُس کے شعلوں میں گرم ہو گئے۔ اور وہ جنگ کے وقت شراب پینے والوں کی طرح تھے

جَزَى اللّٰهُ هَمْدَانَ الْجِنَانَ فَإِنَّهُمْ	سِهَامُ الْعِدٰى فِي كُلِّ يَوْمٍ خِصَامُ
بدلہ دے خدائے تعالیٰ ہمدان کو جنت میں کیونکہ	بیشک وہ ہر لڑائی کے دن دشمنوں کے حق میں زہر ہیں
لِهَمْدَانَ أَخْلَاقٌ وَدِينٌ يَزِينُهُمْ	وَلِينٌ إِذَا لَاقَوْا وَحُسْنُ كَلَامُ
قبیلہ ہمدان اچھے اخلاق والے ہیں دین ان کو زینت دیتا ہے۔ اور جب وہ ملاقات کرتے ہیں تو نرم مزاج اور خوش کلام ہیں	
مَتَى تَأْتِهِمْ فِي دَارِهِمْ لِضِيَافَةٍ	تَبِتْ عِنْدَهُمْ فِي غِبْطَةٍ وَطَعَامُ
جب تو ان کے گھر مہمانی کے طور پر آئے گا ۔ تو تو اُن کے پاس اچھی حالت اور عمدہ کھانے میں رات گذارے گا	
أَلَا إِنَّ هَمْدَانَ عِنْدَ الْكِرَامِ أَعِزَّةٌ	كَمَا عَزَّ رُكْنُ الْبَيْتِ عِنْدَ مَقَامُ
آگاہ ہو جا ہمدان والے بزرگوں کے نزدیک عزیز ہیں	جس طرح خانہ کعبہ کے نزدیک رکن ابراہیم عزت والا ہے
أُنَاسٌ يُحِبُّونَ النَّبِيَّ وَرَهْطَهُ	سِرَاعٌ إِلَى الْهَيْجَاءِ غَيْرُ كِهَامُ
ایسے لوگ ہیں جو نبیؐ اور اُن کی جماعت سے محبت رکھتے ہیں	جنگ کی طرف جلدی سے دوڑتے ہیں تاخیر کرنے والے نہیں ہیں
إِذَا كُنْتُ بَوَّابًا عَلَى بَابِ جَنَّةٍ	أَقُولُ لِهَمْدَانَ ادْخُلُوا بِسَلَامُ
جب میں جنت کے دروازے پر نگراں ہوں گا	تو میں قبیلہ ہمدان سے کہوں گا سلامتی کیساتھ داخل ہو جاؤ

حکایت قتل یکے از مفسدین و اظہار شرف خود بسبب دین

مفسدین میں سے ایک کے قتل کا بیان اور دین کے اعتبار سے اپنے شرف کا اظہار

ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ وَسْطَ الْعِمَامَةِ	بِشَفْرَةٍ صَارِمَةٍ هَذَّامَهْ
میں نے اُس کے سر کے وسط میں تلوار ماری	ایسی تلوار سے جو نہایت ہی تیز کاٹنے والی ہے
فَبَتَّكْتُ مِنْ جِسْمِهِ عِظَامَهْ	وَبَيَّنْتُ مِنْ أَنْفِهِ أَرْغَامَهْ
پس اُس تلوار نے اُس کے جسم کی ہڈیاں کاٹ دیں	اور اُس کی ناک سے اُس کا خاک پر گرنا ظاہر کر دیا
أَنَا عَلِيٌّ صَاحِبُ الصَّمْصَامَهْ	وَصَاحِبُ الْحَوْضِ لَدَى الْقِيَامَهْ
میں علی ہوں اور کاٹنے والی تلوار کا مالک ہوں	اور قیامت میں حوض کوثر کا مالک ہوں
أَخُو نَبِيِّ اللّٰهِ ذِي الْعَلَامَهْ	قَدْ قَالَ إِذْ عَمَّنِي الْعَمَامَهْ
میں اللہ کے اُس نبیؐ کا بھائی ہوں جو نشانی والے ہیں	تحقیق اُنھوں نے فرمایا جب میرے سر پر عمامہ کھا

أَنْتَ أَخِي وَمَعْدِنُ الْكَرَامَهْ | وَمَنْ لَهُ مِنْ بَعْدِي الْإِمَامَهْ

تو میرا بھائی اور بزرگی کا خزانہ ہے | اور تو ایسا شخص ہے کہ جو میرے بعد بالترتیب امام ہوگا

مرثیۂ ہاشم و یارانِ محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

ہاشم اور ان کے دوستوں کی شان میں مرثیہ۔ جن لوگوں نے جنگ صفین میں شہادت پائی

جَزَى اللّٰهُ خَيْرًا عُصْبَةً أَيَّ عُصْبَةٍ | حِسَانَ الْوُجُوهِ صُرِّعُوا حَوْلَ هَاشِمِ

اللہ تعالیٰ ان جوانوں کو بہتر جزا مرحمت فرمائے کون جوان مرد۔ وہ جو خوبصورت چہروں والے اور ہاشم کے چاروں طرف شہید پڑے تھے

شَقِيقٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ مِنْهُمْ وَمَعْبَدٌ | وَبُهْمَانُ وَابْنَا هَاشِمٍ ذِي الْمَكَارِمِ

وہ شقیق تھے اور انھیں میں سے عبداللہ اور معبد تھے | اور بہمان اور ہاشم کے دونوں لڑکے جو بزرگی والے تھے

وَعُرْوَةُ لَا يَنْأَى فَقَدْ كَانَ فَارِسًا | إِذَا الْحَرْبُ هَاجَتْ بِالْقَنَا وَالصَّوَارِمِ

اور عروہ جو دور نہیں ہوئے اور تحقیق وہ سوار تھے | جس وقت نیزوں اور تلواروں سے جنگ شروع ہوئی

إِذَا اخْتَلَفَ الْأَبْطَالُ وَاشْتَبَكَ الْقَنَا | وَكَانَ حَدِيثُ الْقَوْمِ ضَرْبَ الْجَمَاجِمِ

جبکہ بہادر ایک دوسرے سے مختلف ہوئے اور نیزوں کی نوکیں چمکنے لگیں۔ اور لوگوں کی بچار تھی کہ سروں کی کھوپڑی پر مارو

تحریک سلسلۂ حرب در صفین و باز نمودن اتفاقِ اربابِ دین

صفین میں جنگ کے سلسلے کو حرکت دینے اور اہل دین کے اتحاد و اتفاق کو روکنے کا بیان

مَا عِلَّتِي وَأَنَا جَلْدٌ حَازِمٌ | وَفِي يَمِينِي ذُو غِرَارٍ صَارِمٌ

مجھے روک رکھنے والی کیا چیز ہے حالانکہ میں جلد باز ہوں۔ اور میرے داہنے ہاتھ میں تیز تلوار ہے جو گردن مارنے والی ہے

وَعَنْ يَمِينِي مَذْحِجُ الْقَمَاقِمُ | وَعَنْ يَسَارِي وَائِلُ الْخَضَارِمُ

اور میرے داہنی طرف قبیلہ مذحج نامی سردار ہیں۔ اور میرے بائیں طرف قبیلہ وائل ہے جو عطا و بخشش کرنیوالے ہیں

أَلْقَلْبُ حَوْلِي مُضَرُ الْجَمَاجِمُ | وَأَقْبَلَتْ هَمْدَانُ وَالْأَكَارِمُ

اصل عرب یعنی قبیلۂ مضر لشکر کے درمیان میرے اردگرد ہیں | اور قبیلۂ ہمدان اور اہل کرم و بخشش والے قبیلے وارد ہوگئے

وَالْأَزْدُ مِنْ بَعْدُ لَنَا دَعَائِمُ | وَالْحَقُّ فِي النَّاسِ قَدِيمٌ دَائِمُ

اور اس کے بعد قبیلۂ ازد ہمارے لیے ستون ہیں | اور حق تعالیٰ لوگوں کے درمیان قدیم اور ہمیشہ سے ہے

اظہارِ ملال واندوہِ تمام از قتلِ اعیان قبیلۂ شبام

رنج وغم کا اظہار قبیلۂ شبام کے سرداروں کے قتل کیے جانے پر

وَصِحْتُ عَلٰی شِبَامٍ فَلَمْ یُجِبْنِیْ ۔۔۔ یَعِزُّ عَلَیَّ مَا لَقِیَتْ شِبَامُ

میں نے قبیلۂ شبام کو پکارا مگر انھوں نے جواب دیا ۔۔۔ مجھ پر گراں گذری جس انداز پر شبام نے مجھ سے ملاقات کی

مذمت بعضے از قبائلِ عرب برذالت ودنارتِ نسب

عرب کے بعض قبیلوں کی مذمت رذیل اور نسب کا کمینہ پن ظاہر کرکے

وَاَبْعَدُ مِنْ حِلْمٍ وَاَقْرَبُ مِنْ خَنًا ۔۔۔ وَاَخْمَدُ نِیْرَانًا وَاَخْمَلُ اَنْجُمًا

وہ بُردباری سے دُور اور بدکاری سے قریب تر ہیں ۔۔۔ بجھی ہوئی آگ ہیں، گمنام ستارے ہیں یعنی حسب ونسب میں

مَوَالِیْ اٰیَادٍ شَرُّ مَنْ وَطِئَ الْحَصٰی ۔۔۔ مَوَالِیْ قَیْسٍ لَا اَنُوْفٌ وَلَا فَمَا

آزاد کیے ہوئے ہیں نعمت والوں کے کنکریلی زمین میں چلنے والے ہیں۔ قیس کے آزاد کردہ جن کے ناک ہیں اور نہ منھ

فَمَا سَبَقُوْا قَوْمًا بِوَتْرٍ وَلَا دَمٍ ۔۔۔ وَلَا نَقَضُوْا وَتْرًا وَلَا اَدْرَکُوْا دَمًا

پس وہ کسی قوم سے سبقت نہ کرسکے کینہ کرکے نہ دشمنی کرکے! انھوں نے نہ تو کینے کو توڑا اور نہ خون کا بدلہ لیا

وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِیْ جَمَاعَةٍ ۔۔۔ لِیَحْمِلَ ضَیْمًا اَوْ لِیَدْفَعَ مَغْرَمًا

اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونے والا اُن میں سے جماعت میں۔ تاکہ سختی کو برداشت کرے یا اذیت کو دور کرے

ارشاد راہِ قناعت ومنع اظہارِ حاجت باہلِ لئامت

قناعت اختیار کرنے کا حکم ضرورت ظاہر کرنے کی ممانعت کمینوں سے

لَا تَکُنْ لِلْعَیْشِ مَجْرُوْحَ الْفُؤَادِ ۔۔۔ اِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَی اللّٰهِ الْکَرِیْمِ

تو زندگی کے لیے دل کا زخمی مت ہو ۔۔۔ بے شک رزق تو اللہ بزرگ وبرتر کے ذمہ ہے

کُنْ غَنِیَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِیْلِ ۔۔۔ مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِیْشًا مِنْ لَئِیْمِ

تو دل کا مستغنی ہوجا اور تھوڑے پر قناعت کر ۔۔۔ مرجا مگر معاش کو کسی کمینے سے طلب مت کر

ابتہال ومناجات با قاضی الحاجات

عاجزی کا اظہار اور مناجات حاجتوں کے پورا کرنیوالے کی خدمت میں

اِلٰهِیْ اَنْتَ ذُوْ فَضْلٍ وَّ مَنٍّ	وَاِنِّیْ ذُوْ خَطَایَا فَاعْفُ عَنِّیْ
اے اللہ تو فضل والا بڑے احسان والا ہے	اور میں خطاؤں والا ہوں پس مجھ سے معاف فرما دے
وَظَنِّیْ فِیْكَ یَا رَبِّیْ جَمِیْلٌ	فَحَقِّقْ یَا اِلٰهِیْ حُسْنَ ظَنِّیْ
اور میرا گمان تیرے بارے میں اے میرے رب اچھا ہے	پس اے میرے رب میرے گمان کو حقیقت بنا دے

تضرّع وزاری بحضرتِ بازی

عاجزی وانکساری کا اظہار باری تعالیٰ کی بارگاہ میں

اِلٰهِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنِّیْ	مُقِرٌّ بِالَّذِیْ قَدْ كَانَ مِنِّیْ
اے میرے مالک مجھ کو عذاب نہ دے کیونکہ میں	خود ہی اقرار کر رہا ہوں جو میری طرف سے صادر ہوا
فَكَمْ مِنْ زَلَّةٍ لِیْ فِی الْخَطَایَا	عَضَضْتُ اَنَامِلِیْ وَقَرَعْتُ سِنِّیْ
پس میرے لیے خطاؤں میں بڑی بڑی لغزشیں ہیں	میں نے اپنی انگلیاں دانتوں سے کاٹیں اور کوٹا اپنے دانتوں کو
یَظُنُّ النَّاسُ بِیْ خَیْرًا وَّاِنِّیْ	لَشَرُّ النَّاسِ اِنْ لَمْ تَعْفُ عَنِّیْ
اگر میرے بارے میں اچھا گمان کرتے ہیں اور بیشک میں	لوگوں میں سب سے برا ہوں اگر تو نے مجھ سے معاف نہ فرمایا
وَبَیْنَ یَدَیَّ مَحْبِسٌ طَوِیْلٌ	كَاَنِّیْ قَدْ دُعِیْتُ لَهٗ كَاَنِّیْ
میرے سامنے طویل قید خانہ ہے	گویا میں اس کی طرف بلایا گیا ہوں
اُجَنُّ بِزَهْوَةِ الدُّنْیَا جُنُوْنًا	وَیَفْنَی الْعُمْرُ مِنْهَا بِالتَّمَنِّیْ
گویا میں دنیا کی رونق کے ساتھ دیوانگی میں مبتلا کیا گیا ہوں۔ اور میری عمر دنیا کی تمنا میں فنا ہو جائے گی	
فَلَوْ اَنِّیْ صَدَقْتُ الزُّهْدَ فِیْهَا	قَلَبْتُ لِاَهْلِهَا ظَهْرَ الْمِجَنِّ
پس اگر میں نے دنیا میں زہد اور ترک لذت کو سچ کر دکھایا ہوتا۔ تو پھیرتا	میں دنیا والوں کیلئے سپر کی پشت کو

نصیحت قرۃ العین امیر المؤمنین حسین رضی اللہ عنہ

آنکھ کی ٹھنڈک امیر المؤمنین حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو نصیحت

وَمَنْ كَرُمَتْ طَبَایِعُهٗ تَحَلّٰی	بِاٰدَابٍ مُفَضَّلَةٍ حِسَانٍ
اور جس شخص کی طبیعت کریم ہے وہ آراستہ ہوگا	فضل والے آداب اور خوبیوں سے متصف ہوگا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطّٰى	مِنَ الدُّنْيَا بِأَثْوَابِ الْأَمَانِ
اور وہ شخص کہ جس کی حرص کم ہو گئی اُس نے پہنا	دنیا کی طرف امن و سکون کا لباس
وَمَا يَدْرِي الْفَتٰى مَاذَا يُلَاقِي	إِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ
جوان نہیں جانتا کہ وہ کس چیز سے ملاقات کریگا	جب تک وہ زندہ ہے زمانہ کے حوادث سے
فَإِنْ غَدَرَتْ بِكَ الْأَيَّامُ فَاصْبِرْ	وَكُنْ بِاللّٰهِ مَحْمُودَ الْمَعَانِي
اگر زمانے کے ایام تیرے ساتھ دھوکہ کریں تو تو صبر کر اور وابستہ رکھ خدا پر بہترین مقاصد کو	
وَلَا تَكُ سَاكِنًا فِي دَارِ ذُلٍّ	فَإِنَّ الذُّلَّ يَقْرُنُ بِالْهَوَانِ
اور تو ذلت کے گھر میں سکونت مت اختیار کر	کیونکہ ذلت حقیقت میں ذلت کا زمانہ گذارتی ہے
وَإِنْ أَوْلَاكَ ذُو كَرَمٍ جَمِيلًا	فَكُنْ بِالشُّكْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ
اور اگر عطا کریں کرم والے کسی خوبی کو	تو شکریہ کے ساتھ زبان سے اُس کا بیان کرنیوالا بن جا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآرب است

صبر کرنے کا حکم اس لیئے کہ مطلب پورا ہونے کی کنجی اور مقصد براری کا چراغ ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا يُرْجَى	وَكُلُّ خَيْرٍ بِهٖ يَكُوْنُ
صبر کنجی ہے اُس چیز کی جس کی امید کی جائے	اور ساری نیکیاں اُسی سے ہوتی ہیں
فَاصْبِرْ وَإِنْ طَالَتِ اللَّيَالِي	فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحُزُوْنُ
پس اگر راتیں طویل ہو جائیں تو تو صبر کر	پس اکثر خود بخود مطیع ہو جاتے ہیں اچھے اور غمگھوڑے
وَرُبَّمَا نِيْلَ بِاصْطِبَارٍ	مَا قِيْلَ هَيْهَاتَ لَا يَكُوْنُ
اور بسا اوقات پائے جاتے ہیں مقاصد صبر کرنیکی وجہ سے۔ جن کو کہا جائے کہ دُور ہے اور وہ دُور نہیں ہوتا	

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

دنیا کی تکلیفوں کو مکروہ سمجھنے کی ممانعت جو درحقیقت حکم خدا اور باطنی مصلحتوں پر مبنی ہوتی ہیں

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوْهَ عِنْدَ نُزُوْلِهٖ	إِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَانِيَهْ
مصیبت کے نازل ہونے پر اُس کو ناپسند مت جان۔ کیونکہ دنیا کی آفتیں تو ہمیشہ پیدا ہونے والی ہیں	

كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلْ بِشُكْرِهَا	لِلّٰهِ فِي طَيِّ الْمَكَارِهِ كَائِنَهْ

بہت سی نعمتیں ایسی ہیں کہ تو نے اُن کا مستقل شکر ادا نہیں کیا — اللہ کے لیے جو دشواریوں کو طے کرنے میں مفید اور کارآمد ہے

اشارت برضا و آسودن و منع از جان بغصہ فرسودن

رضامند اور آسودہ رہنے کا حکم۔ اور جان کو غصہ سے بے کار کرنے کی ممانعت

هَوِّنِ الْأَمْرَ تَعِشْ فِي رَاحَةٍ	قَلَّ مَا هَوِّنْتَ إِلَّا سَهُونْ

کام کو آسان رکھ تو زندگی راحت میں گذارے گا۔ بہت کم ہے کہ تو کسی کام کو آسان کرے مگر وہ آسان ہی ہوتا ہے

لَيْسَ أَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهُ	إِنَّمَا الْأَمْرُ سُهُولٌ وَحُزُونْ

آدمی کے سارے کام سہل اور آسان ہی نہیں ہوتے — بے شک کام آسان اور مشکل دونوں طرح کے ہوتے ہیں

تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِي دَارِ الْعَنَا	خَابَ مَنْ يَطْلُبُ شَيْئًا لَا يَكُونْ

رنج و محنت کے گھر میں تو راحت کو طلب کرتا ہے — وہ شخص محروم ہو گیا جو ایسی چیز طلب کرتا ہے جو نہیں ہوتی

امر بغنیمت شمردن اقبال و نواختن درویشاں بافضال

اقبال مندی کو غنیمت جاننے اور درویشوں کو فضل سے نوازنے کا حکم

إِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا	فَعُقْبَى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُونْ

جب تیرے اقبال کی ہوا چلی تو اس کو غنیمت جان — کیونکہ ہر چلنے والی ہوا کا انجام سکون ہے

وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْإِحْسَانِ فِيهَا	فَلَا تَدْرِي السُّكُونَ مَتَى يَكُونْ

اُس میں احسان کرنے سے غافل مت ہو — کیونکہ تو نہیں جانتا کہ سکون کب ہو جائے گا

شکایت از جور و جفائے روزگار و دعوائے تحمل و اصطبار

زمانے کے ظلم، جفا کی شکایت اور صبر و برداشت کرنے کا دعوے

تَنَكَّرَ لِي دَهْرِي وَلَمْ يَدْرِ أَنَّنِي	أَعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونْ

میرا زمانہ مجھ سے تبدیل ہو گیا اور اس نے نہیں جانا کہ میں۔ بے شک غالب ہوں گا اس حال میں خطرات آسان ہوتے ہیں

فَظَلَّ يُرِينِي الْخَطْبَ كَيْفَ اعْتِدَاؤُهُ	وَبِتُّ أُرِيهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُونْ

پس وہ مجھے دکھلانے لگا کہ بڑا کام کس طرح ہوتا ہے۔ اور میں نے رات گذاری اور اُس کو دکھلاتا ہوں کہ صبر کس طرح ہوتا ہے

اظہار ذلّت خوردن از دستِ روزگار و پختہ شدن با آتش اضطرار

زمانے کے ہاتھ سے ذلّت اُٹھانا اور بے چینی میں آگ کا پختہ ہو جانا

اَلدَّهْرُ اَدَّبَنِي وَالْيَاسُ اَغْنَانِي	وَالْقُوتُ اَقْنَعَنِي وَالصَّبْرُ رَبَّانِي

زمانے نے مجھ کو ادب سکھایا اور نا امیدی نے غنی کر دیا۔ اور روزی نے قناعت سی اور صبر نے میری پرورش کی

وَاَحْكَمَتْنِي مِنَ الْاَيَّامِ تَجْرِبَةٌ	حَتّٰى نَهَيْتُ الَّذِي قَدْ كَانَ يَنْهَانِي

اور محکم و مضبوط کر دیا مجھ کو زمانے سے تجربہ نے یہاں تک کہ میں نے اُس شخص کو روکا جو مجھ کو روکا کرتا تھا

نہی از فروتنی با مردم دنی و تنبیہ بر تفویض امر بفیاضِ غنی

کمینہ آدمیوں سے عاجزی ظاہر کرنے سے ممانعت۔ اور اس پر تنبیہ کہ ہر کام ایسے فیاض کے سپرد کرو جو غنی ہو

لَا تَخْضَعَنَّ لِمَخْلُوقٍ عَلٰى طَمَعٍ	فَاِنَّ ذٰلِكَ وَهْنٌ مِنْكَ فِي الدِّيْنِ

کسی لالچ پر کسی مخلوق کے سامنے ہرگز عاجزی مت ظاہر کر اس لیے کہ یہ تیرے دین میں حقارت ہے

وَاسْتَرْزِقِ اللّٰهَ مِمَّا فِي خَزَائِنِهٖ	فَاِنَّمَا الْاَمْرُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ

اور رزق کو اللہ سے طلب کر جو اُس کے خزانوں میں ہے کیونکہ ہر کام اُس کے کاف اور نون (کُن) کے درمیان ہے

اِنَّ الَّذِي اَنْتَ تَرْجُوْهُ وَتَاْمُلُهٗ	مِنَ الْبَرِيَّةِ مِسْكِيْنُ بْنُ مِسْكِيْنِ

بے شک وہ شخص جس سے تو آرزو اور اُمید رکھتا ہے مخلوق میں سے مسکین کا بیٹا اور خود مسکین ہے

مَا اَحْسَنَ الْجُوْدَ فِي الدُّنْيَا وَفِي الدِّيْنِ	وَاَقْبَحَ الْبُخْلَ فِيْمَنْ صِيْغَ مِنْ طِيْنِ

کیا ہی اچھی ہے بخشش دنیا اور آخرت میں اور بخل اُس شخص میں بہت ہی بُرا ہے جو مٹی سے بنایا گیا

مَا اَحْسَنَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا اِذَا اجْتَمَعَا	لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا بِلَا دِيْنِ

کیا ہی خوب ہیں دین اور دنیا جب دونوں جمع ہو جائیں۔ نہ برکت دیں اللہ تعالیٰ ایسی دنیا میں جو بلا دین کے ہو

لَوْ كَانَ بِاللُّبِّ يُزْدَادُ اللَّبِيْبُ غِنًى	لَكَانَ كُلُّ لَبِيْبٍ مِثْلَ قَارُوْنِ

اگر عقل کے زور سے عقل مند کے لیے مالداری پیدا ہوا کرتی۔ تو البتہ ہر عقل مند قارون کی طرح ہوتا

لٰكِنَّمَا الرِّزْقُ بِالْمِيْزَانِ مِنْ حَكَمٍ	يُعْطِي اللَّبِيْبَ وَيُعْطِي كُلَّ مَاْفُوْنِ

لیکن رزق ترازو میں خدائے حکیم کی طرف سے ہے کہ وہ دیتا ہے عقلمند کو۔ اور دیتا ہے نادان کو

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

تقدیر کے لوازم سے دم مزنی کرنے اور حیلہ اور تدبیر سے منع کرنے کا بیان

مَالَا یَکُوْنُ فَلَا یَکُوْنُ بِحِیْلَۃٍ	اَبَدًا وَمَا ھُوَ کَائِنٌ سَیَکُوْنُ

جو چیز نہ ہونے والی ہے وہ تدبیر سے بھی کبھی نہیں ہوتی۔ اور جو ہونے والی ہوتی ہے وہ تدبیر سے بھی ہو جاتی ہے

سَیَکُوْنُ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ وَقْتِہٖ	وَاَخُو الْجَھَالَۃِ مُتْعَبٌ مَحْزُوْنُ

جو ہونے والی ہے وہ اپنے وقت میں ہو جائے گی - اور جہالت کا بھائی (جاہل) رنجیدہ ہوتا اور تعب میں مبتلا ہوتا ہے

یَسْعَی الْقَوِیُّ فَلَا یَنَالُ بِسَعْیِہٖ	حَظًّا وَیُحْظٰی عَاجِزٌ وَمَھِیْنُ

قوی اور مضبوط شخص کوشش کرتا ہے مگر اپنی کوشش سے نہیں پاتا - کوئی حصہ اور دیدیا جاتا ہے حصہ ایک عاجز اور کمزور شخص کو

ارشاد بہ تسلیم و خورسندی و منع از عجب و خودپسندی

بجا آوری اور سپردگی کا حکم اور خودپسندی سے روکنے کا بیان

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَرْضَ مَا اَمْکَنَہٗ	وَلَمْ یَاْتِ مِنْ اَمْرِہٖ اَزْیَنَہٗ

جب آدمی اُس سے نہیں راضی ہوتا جو اُس کے لیئے ممکن ہے - اور نہیں لاتا اپنے کام میں سب سے اچھے کام کو

وَاَعْجَبَ بِالْعُجْبِ فَاقْتَادَہٗ	وَتَاہَ بِہِ التِّیْہُ فَاسْتَحْسَنَہٗ

اور تکبر سے خودپسندی میں مبتلا ہوتا ہے پس وہ اسکو کھینچتا ہے - اور پریشانی اُس کو پریشان کرتی ہے تو وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے

فَدَعْہُ فَقَدْ سَاءَ تَدْبِیْرُہٗ	سَیَضْحَکُ یَوْمًا وَیَبْکِیْ سَنَہٗ

پس تو اُس کو چھوڑ دے کیونکہ اس کی تدبیر بُری ہے - ایک دن ہنسائے گی اور سال بھر رُلائے گی

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

تقویٰ کی آگ روشن کرنے کی ہدایت اور نیک نامی پیدا کرنے کا حکم

عُدَّ عَنْ نَفْسِکَ الْحَیَاءَ وَصُنْھَا	وَتَوَقَّ الدُّنْیَا وَلَا تَا مَنْھَا

شمار کر اپنے نفس سے حیا کو اور اُس کو محفوظ رکھ اور دنیا سے پرہیز کر اور اُس سے مامون نہ ہو

اِنَّمَا جِئْتَھَا لِتَسْتَقْبِلَ الْمَوْتَ	وَاُدْخِلَتْھَا لِتُخْرَجَ عَنْھَا

بے شک تو آیا ہے دنیا میں تاکہ موت کا استقبال کرے اور داخل کیا گیا اُس میں تاکہ اُس سے نکالا جائے۔

سَوْفَ يَبْقَى الْحَدِيثُ بَعْدَكَ فَانْظُرْ	أَيَّ أُحْدُوثَةٍ تُحِبُّ فَكُنْهَا
باقی رہے گا ذکر تیرے بعد پس تو غور کر	کہ تو کس بات کو پسند کرتا ہے پس وہی کر

بیان بے اعتباری جہان وسرعت انقلاب زمان

دنیا کے بے اعتبار ہونے اور زمانے کے جلدی سے بدل جانے کا بیان

دُنْيَا تَحُولُ بِأَهْلِهَا	فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ
دنیا اپنے بسنے والوں کو بدلتی ہے	ہر دن میں دو مرتبہ
فَغُدُوُّهَا لِتَجَمُّعٍ	وَرَوَاحُهَا لِشَتَاتِ بَيْنِ
پس اُس کی صبح جمع کرنے کے لیئے ہے	اور اُس کی شام پریشانی اور جدائی کے لیئے ہے

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالف اند وبزبان موافق

منافقت کرنے والے لوگوں سے شکایت جو دل سے مخالف اور زبان سے موافق ہیں

هٰذَا زَمَانٌ لَيْسَ إِخْوَانُهُ	يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ بِإِخْوَانِ
یہ وہ زمانہ ہے کہ اُس کے کوئی بھائی نہیں ہیں	اے انسان بھائیوں کے ساتھ
إِخْوَانُهُ كُلُّهُمُ ظَالِمٌ	لَهُمْ لِسَانَانِ وَوَجْهَانِ
اُس کے بھائی سب کے سب ظالم ہیں	اُن کے لیئے دو زبانیں اور دو چہرے ہیں
يَلْقَاكَ بِالْبِشْرِ وَفِي قَلْبِهِ	دَاءٌ يُوَارِيهِ بِكِتْمَانِ
تجھ سے خوشی کے ساتھ ملتے ہیں اور اُن کے دل میں	مرض ہوتا ہے جس کو وہ در پردہ چھپاتے ہیں
حَتَّى إِذَا مَا غِبْتَ عَنْ عَيْنِهِ	رَمَاكَ بِالزُّورِ وَالْبُهْتَانِ
یہاں تک کہ جب تو اُن کی آنکھوں سے غائب ہوا	عیب لگاتا ہے تجھ کو جھوٹ اور بہتان سے
هٰذَا زَمَانٌ هٰكَذَا أَهْلُهُ	بِالْوُدِّ لَا يَصْدُقُكَ اثْنَانِ
یہ زمانہ ہے اور ایسے ہی اُس کے رہنے والے ہیں	دوستی کے ساتھ نہیں چاہتے تجھ کو دو آدمی
يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ كُنْ مُفْرَدًا	دَهْرَكَ لَا تَأْنَسْ بِإِنْسَانِ
اے انسان تو تنہا رہا کر	اپنے زمانے میں کسی سے انسیت پیدا نہ کر

مبالغہ در محافظت زنان از مردان و منع از مساہلہ در شان جمیع نادان

عورتوں کی حفاظت میں مبالغہ کرنا مردوں سے اور تمام نادانوں کی شان میں سہولت دینے سے ممانعت

لَا یَامَنَنَّ عَلَی النِّسَآءِ اَخٌ اَخًا ۔۔۔ مَا فِی الرِّجَالِ عَلَی النِّسَآءِ اَمِیْنُ

کوئی بھائی کسی بھائی سے عورتوں کے بارے میں مونس ہو کہ عورتوں کے سلسلے میں مردوں میں کوئی امین نہیں

کُلُّ الرِّجَالِ وَاِنْ تَعَفَّفَ جُھْدَہٗ ۔۔۔ لَا بُدَّ اَنْ بِنَظْرَۃٍ سَیَخُوْنُ

لوگوں میں سے ہر ایک اگرچہ اس نے پاک کیا اپنی کوشش کو ۔۔۔ ضروری ہے کہ بیشک ایک نظر میں خیانت کردے

وَالْقَبْرُ اَوْفٰی مَنْ وَثِقْتَ بِعَھْدِہٖ ۔۔۔ مَا لِلنِّسَآءِ سِوَی الْقُبُوْرِ حُصُوْنُ

قبر زیادہ وفادار ہے اس شخص سے جس کی وفا کا تو نے بھروسہ کیا ۔۔۔ عورتوں کیلئے قبروں کے علاوہ کوئی امن کی جگہ نہیں ہے

بیان بیوفائی و سستی زنان گمراہ کہ از خلق واقف اند و نہ از خدا آگاہ

گمراہ عورتوں کی سستی اور بے وفائی کا بیان کہ وہ نہ مخلوق سے واقف ہیں اور نہ خدا کو جانتی ہیں

لَئِنْ حَلَفَتْ لَا یَنْقُضُ النَّایُ عَھْدَھَا ۔۔۔ فَلَیْسَ لِمَخْضُوْبِ الْبَنَانِ یَمِیْنُ

اگر تو قسم کھائے کہ آدمیوں سے عہد کو نہ توڑے گا۔ پس مگلیوں کا سرا رنگنے والے کی کسی قسم کا اعتبار نہیں

وَاِنْ ھِیَ اَعْطَتْکَ الْاَمَانَ فَاِنَّھَا ۔۔۔ لِغَیْرِکَ مِنْ خُلَّانِھَا سَتَلِیْنُ

اگرچہ وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو بے شک ۔۔۔ تیرے غیر کے لیے اپنے دوستوں کے ساتھ نرمی کرے گی

تَمَتَّعْ بِھَا مَا سَاعَفَتْکَ وَلَا تَکُنْ ۔۔۔ عَلَیْکَ شَجًی فِی الصَّدْرِ حِیْنَ تَبِیْنُ

اس سے فائدہ حاصل کر جب تک وہ تیری موافقت کرے اور نہ ہو تیرے دل میں غم جس وقت کہ وہ جدا ہو

اظہار حرمان در عین وصال و دم زدن از عطش در میان زلال

عین وصال کے موقعہ پر تر دم رہنے کا اظہار اور شیریں پانی کے درمیان شدت پیاس سے دم گھٹنا

قَالُوْا حَبِیْبُکَ دَانٍ مِنْکَ مُقْتَرِبٌ ۔۔۔ وَاَنْتَ ذُوْ وَلَہٍ فِی الْحُبِّ حَیْرَانُ

لوگوں نے کہا تیرا دوست تجھ سے نزدیک ہے ۔۔۔ اور تو محبت میں حیران و پریشان ہے

قُلْتُ قَدْ یَحْمِلُ الْمَاءَ الطَّھُوْرَ عَلٰی ۔۔۔ ظَھْرِ الْبَعِیْرِ وَیَسْرِیْ وَھُوَ ظَمْاٰنُ

میں نے کہا تحقیق لادا جاتا ہے پاک صاف پانی ۔۔۔ اونٹ کی پیٹھ پر اور وہ چلتا ہے حالانکہ خود وہ پیاسا ہوتا ہے

خطاب صواب حقایق مآب بامیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضؓ

حقیقت سے بھرپور خطاب باثواب امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضؓ سے

إِنَّا نُعَزِّيكَ لَا أَنَّا عَلَى ثِقَةٍ	مِنَ الْحَيٰوةِ وَلٰكِنْ سُنَّةُ الدِّيْنِ

میں آپ کو تسلی دیتا ہوں اس وجہ سے نہیں میں بھروسہ کرتا ہوں۔ زندگی پر لیکن یہ دین کا طریقہ ہے

فَلَا الْمُعَزِّي بِبَاقٍ بَعْدَ مَيِّتِهٖ	وَلَا الْمُعَزِّي وَلَوْ عَاشَ إِلٰى حِيْنِ

پس تسلی دیا ہوا شخص موت کے آجانے کے بعد باقی نہیں رہیگا۔ اور نہ تسلی دینے والا اگرچہ وہ ایک عرصہ تک باقی رہے

نہی از ارتکاب غربت کہ مودی ست بتفرقہ و کربت

ایسے سفر سے ممانعت جو جدائی اور سختی کا باعث ہو

يَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوا فِي غُرْبَةٍ أَبَدًا	إِنَّ الْغَرِيْبَ غَرِيْبٌ حَيْثُ مَا كَانَا

اے میری قوم سفر پر ہمیشہ رغبت مت کرو۔ کیونکہ حقیقت میں مسافر جہاں بھی رہے مسافر ہی رہتا ہے

شکایت از فسق فاسقاں و فجور منافقاں

فاسقوں کے فسق اور منافقوں کے بڑے گناہوں کی شکایت

لَوْلَا الَّذِيْنَ لَهُمْ وِرْدٌ يَقُوْمُوْنَا	وَآخَرُوْنَ لَهُمْ سَرْدٌ يَصُوْمُوْنَا

اگر ان لوگوں کی باری نہ ہوتی جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ اور دوسروں کیلئے مسلسل روزے جو وہ رکھتے ہیں

لَدَكَّدَكَتْ أَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا	لِأَنَّكُمْ قَوْمُ سَوْءٍ مَا تُطِيْعُوْنَا

تمہاری زمین تمہارے نیچے ہر رات کو ایک ٹیلہ بن جاتی کیونکہ تم بُری قوم ہو اور ہماری اطاعت نہیں کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

اہل حق اور علم والوں کے حق میں ستاروں کی تاثیر کی نفی کا بیان

أَتَانِيْ يُهَدِّدُنِيْ بِالنُّجُوْمِ	وَمَا هُوَ مِنْ شَرِّهَا كَائِنُ

نجومی میرے پاس آتا ہے اور مجھے ستاروں سے ڈراتا ہے اور جو کچھ اُن کے شر سے ہونے والا ہے ہو کر رہے گا

ذُنُوْبِيْ أَخَافُ فَأَمَّا النُّجُوْمُ	فَإِنِّيْ مِنْ شَرِّهَا آمِنُ

میں اپنے گناہوں سے ڈرتا ہوں پس بہرحال ستارے پس میں اُن کے شر سے امن میں ہوں

تحسینِ فال سعادت مآل

نیک انجام والے فال کی تعریف

تَفَاَّلْ بِمَا تَهْوٰی یَکُنْ قَلَّ فَلَمَّا	یُقَالُ لِشَیْءٍ کَانَ اِلَّا تَکَوَّنَا

فال تلاش کر جس کام کے ہونے کی تو خواہش کرتا ہے۔ پس جب کسی چیز کے لیے فال میں کہا جائے تو وہ ہو کر رہتی ہے

دم زدن از شرف وحسب واظہار علو نسب

مرتبہ کی شرافت کا اقرار اور بلند نسب ہونے کا اظہار

نَحْنُ الْکِرَامُ بَنُو الْکِرَامِ	وَطِئْنَا فِی الْمَهْدِ یُکْنٰی

ہم بزرگ ہیں اور بزرگوں کی اولاد ہیں اور ہمارے بچے کہ ان کے کہوارے میں نام اور کنیت رکھے جاتے ہیں

اِنَّا اِذَا قَعَدَ الدِّیَامُ	عَلٰی بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا

بے شک ہم وہ ہیں کہ جب کمینے بیٹھتے ہیں عزت کے فرش پر تو ہم اٹھ کھڑے ہوتے ہیں

معما باسم شریف محمدؐ بر وفق حساب ابجد

حروف ابجد کے مطابق حضرت محمدؐ کے اسم پاک کا معما اور راز

اَلَاخُذْ وَعْدَ مُوْسٰی مَرَّتَیْنِ	وَضَعْ اَصْلَ الطَّبَایِعِ تَحْتَ زَیْنِ

آگاہ ہو حضرت موسیٰ کا وعدہ دو بار لے اور ان دونوں کے نیچے چاروں طبیعتوں کی اصل کو رکھ

وَسِکَّةَ خَانِ شَطْرَنْجٍ فَخُذْهَا	وَاَدْرِجْ بَیْنَ ذَیْنِ الْمُدْرَجَیْنِ

اور سکہ خان یعنی شطرنج کی گوئی گولے لے اور دونوں کو درج شدہ کے نیچے درج کردے

فَذٰلِکَ اسْمُ مَنْ یَهْوَاهُ قَلْبِی	وَقَلْبُ جَمِیْعِ مَنْ فِی الْخَافِقَیْنِ

پس یہ اُس کا نام ہے جس کو میرا دل دوست رکھتا ہے اور ان سب لوگوں کا دل جو مشرق و مغرب میں بستے ہیں

خطاب بفاطمہؓ برائے اطعام مسکینے غم خوردکہ سورۂ ہَلْ اَتٰی بسبب او نزول کردہ

حضرت فاطمہؓ سے خطاب غم کے مارے بھوکے لوگوں کو کھانا کھلانے کے سلسلے میں جن کے سبب سے سورۂ ہَلْ اَتٰی کا نزول ہوا

فَاطِمَهْ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْیَقِیْنِ	یَا بِنْتَ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

اے فاطمہؓ جو بزرگی اور یقین والی ہیں اور اے صاحبزادی ایسی پاک ہستی کی جو زمین میں سب سے بہتر ہیں

اَمَا تَرِیْنَ بَائِسَ الْمِسْکِیْنِ	قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهٗ حَنِیْنٌ
کیا آپ سختیوں کے مارے ہوئے اور مسکین کو نہیں دیکھتیں	وہ دروازے پر کھڑا بیزاری ظاہر کر رہا ہے
یَدْعُوْا اِلَی اللّٰهِ وَیَسْتَکِیْنُ	یَشْکُوْا اِلَیْنَا جَائِعٌ حَزِیْنٌ
خدا سے دعا کرتا ہے عاجزی بیان کرتا ہے	اور ہماری طرف شکایت کرتا ہے کہ میں بھوکا اور پریشان ہوں
کُلُّ امْرِءٍ بِکَسْبِهٖ رَهِیْنُ	وَفَاعِلُ الْخَیْرَاتِ مَنْ یَدِیْنُ
ہر شخص اپنی کمائی کے لیے مرہون ہے	بھلائی کا کرنیوالا وہ ہے جو قرض دیتا ہے
مَوْعِدُهٗ فِیْ جَنَّةٍ عِلِّیِّیْنَ	حَرَّمَ مَا اللّٰهُ عَلَی الضَّنِیْنِ
اُس کا وعدہ گاہ جنت میں مقام علیین ہے	جس کو اللہ تعالیٰ نے بخیل پر حرام فرمایا ہے
وَلِلْبَخِیْلِ مَوْقِفٌ حَزِیْنُ	تَهْوِیْ بِهِ النَّارُ اِلٰی سِجِّیْنِ
اور بخیل کے رہنے کی جگہ رنج پہونچانے والی ہے	لے جائیگی اُس کو آگ مقام سجین کی طرف
شَرَابُهُ الْحَمِیْمُ وَالْغِسْلِیْنُ	یَنْکُثُ فِیْهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِیْنَ
اُس میں پینے کا پانی نہایت گرم اور بدبودار ہے	جس میں عرصہ دراز تک مقیم رہے گا

جواب فاطمہؓ بروجہ اطاعت بامید بہشت وشفاعت

حضرت فاطمہؓ کا جواب فرمانبرداری کے طریق پر۔ جنت اور شفاعت کی امید کے ساتھ

اَمْرُکَ سَمْعٌ یَا بْنَ عَمٍّ وَطَاعَةْ	اُطْعِمُهٗ وَلَا اُبَالِی السَّاعَةْ
تیرا حکم قابل اطاعت و فرمانبرداری ہے اے میرے چچا کے بیٹے	میں اُس کو کھلاؤں گی اور میں تنگی کی پرواہ نہیں کرتی
اَرْجُوْا اِذَا اَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةْ	اَنْ اَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِیْ شَفَاعَةْ
مجھے امید ہے کہ جب میں کسی بھوکے کو پیٹ بھر کھلاؤں گی۔ تو میں جنت میں داخل ہوں گی اور مجھے شفاعت نصیب ہوگی	

شکایت از مشرکان بابذای عثمان بن مظعون وتہدید وتخویف آں قوم ملعون

مشرکین سے عثمان بن مظعون کو تکلیف دینے کی شکایت۔ اور ملعون قوم کو ڈرانے اور دھمکانے کا بیان

اَمِنْ تَذَکُّرِ قَوْمٍ غَیْرِ مَلْعُوْنِ	اَصْبَحْتَ مُکْتَئِبًا تَبْکِیْ لِمَحْزُوْنِ
کیا ایسی قوم کے یاد کرنے سے جو لعنت کی ہوئی نہیں ہے۔ کیا تو غم کھانے والا ہوگیا کہ رنجیدہ کے لیے روتا ہے	

اَمِنْ تَذَكُّرِ اَقْوَامٍ ذَوِیْ سَفَهٍ	یَغْشَوْنَ بِالظُّلْمِ مَنْ یَّدْعُوْ اِلَی الدِّیْنِ
کیا حماقت والی قوموں کے یاد کرنے سے ۔	جو ظلم سے اُن لوگوں کو ڈھانپ لیتے ہیں جو دین کی طرف بلاتے ہیں
لَا یَنْتَهُوْنَ عَنِ الْفَحْشَآءِ مَا اُمِرُوْا	وَالْغَدْرُ فِیْهِمْ سَبِیْلٌ غَیْرُ مَاْمُوْنِ
جب وہ حکم دیئے جاتے ہیں تو بدکاریوں سے پرہیز نہیں کرتے ۔	اور اُن میں دھوکہ بازی کا راستہ امن والا نہیں ہے
اَلَا یَرَوْنَ اَقَلَّ اللّٰهُ خَیْرَهُمْ	اِنَّا غَضِبْنَا لِعُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنِ
کیا وہ نہیں دیکھتے کہ کم کر دیا اللہ نے اُن کے خیر کو	ہم نے اُن پر عثمان بن مظعون کی وجہ سے غصہ کیا ہے
اِنْ یَّلْطِمُوْنَ وَلَا یَخْشَوْنَ مَقْلَتَهٗ	طَعْنًا دِرَاکًا وَضَرْبًا غَیْرَ مَرْهُوْنِ
اگر وہ طمانچہ مارتے تھے اور اُن کی آنکھ سے نہیں ڈرتے	مسلسل نیزہ مارنے میں اور تلوار مارنے سے جو سست نہیں ہوتی
فَسَوْفَ نَجْزِیْهِمْ اِنْ لَّمْ مُتْ عَجَلًا	کَیْلًا بِکَیْلٍ جَزَآءً غَیْرَ مَغْبُوْنِ
پس ہم اُن کو بدلہ دیں گے اگر وہ جلدی نہ مرے ۔	بدلے کے طور پر پیمائش ہے پیمائش کے بدلے جسمیں کوئی کمی نہیں ہے
اَوْ یَنْتَهُوْنَ عَنِ الْاَمْرِ الَّذِیْ وَقَفُوْا	فِیْهِ وَیَرْضَوْنَ مِنَّا بَعْدَ بِالدُّوْنِ
یا وہ اس کام سے باز رہیں جس کے لیئے وہ کھڑے ہیں	اور وہ ہم سے راضی ہوں گے کم رتبہ میں
وَنَمْنَعُ الْهَضِیْمَ مَنْ یَّرْجُوْ هَضِیْمَتَنَا	بِکُلِّ مُطَّرِدٍ فِی الْکَفِّ مَسْنُوْنِ
جو ہمارے ساتھ ظلم کرنے کی امید رکھتا ہے اُسکو ہم باز رکھینگے ۔	ہر تیز چلنے والی تلوار سے جو ہتھیلی میں تیز کی ہوئی ہے
وَمُرْهَفَاتٍ کَاَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهَا	نَشْفِیْ بِهِ الدَّآءَ مِنْ هَامِ الْمَجَانِیْنِ
اور تلواروں سے گویا وہ نمک ملی ہوئی ہیں	اس کے ذریعہ سے ہم دیوانوں کے سر کے درد کو شفا دیتے ہیں
حَتّٰی یُقِرَّ رِجَالٌ لَا حُلُوْمَ لَهُمْ	بَعْدَ الصُّعُوْبَةِ بِالْاِسْمَاحِ وَاللِّیْنِ
یہاں تک کہ وہ لوگ قرار کریں جن کے عقل نہیں ہے	سرکشی کرنے کے بعد نرمی اور فرمانبرداری سے
اَوْ یُؤْمِنُوْا بِکِتَابٍ مُّنْزَلٍ عَجَبٍ	عَلٰی نَبِیٍّ کَمُوْسٰی وَکَذِی النُّوْنِ
یا ایمان لائیں اُس کتاب پر جو نازل کی ہوئی ہو خوشی آمیز ۔	نبی کے اوپر موسیٰ کی طرح یا حضرت یونس کی طرح
یَاْتِیْ بِاَمْرٍ جَلِیٍّ غَیْرِ ذِیْ عِوَجٍ	کَمَا تَبَیَّنَ فِیْ اٰیَاتِ سِیْنِیْنِ
لاتا ہے روشن معاملہ جس میں کوئی کجی نہیں ہے	جیسا کہ سورۂ یٰسین کی آیتوں میں واضح ہو گیا ہے

تہدید کفار نگونسار در بدر سعادت آثار

شکست خوردہ کفار کو تہدید جنگِ بدر میں جس کے اثرات سعادت سے بھرپور ہیں

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ اِنِّیْ	بَازِلُ عَامَیْنِ حَدِیْثٌ سِنِّیْ
تحقیق اُس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہے مجھے پہچان لیا ہے	کہ میں نو عمر لڑکا جنگ آزمودہ ہوں
سَنَحْنَحُ اللَّیْلَ کَاَنِّیْ جِنِّیْ	اَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِکُلِّ فَنِّ
میں رات میں سامنے آیا گویا میں کوئی جن ہوں	کہ میں ہر فن میں لڑائی کا استقبال کرتا ہوں
مَعِیْ سِلَاحِیْ وَمَعِیْ مِجَنِّیْ	وَصَارِمٌ یُذْھِبُ کُلَّ ضِغْنِ
میرے ساتھ میری تلوار ہے اور میرے ساتھ میری ڈھال ہے	اور وہ کاٹنے والی تلوار ہے جو ہر کینہ ور کو صاف کر دیتی ہے
اُقْضِیْ بِہٖ کُلَّ عَدُوٍّ عَنِّیْ	لِمِثْلِ ھٰذَا وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ
پس اُس تلوار سے اپنے ہر دشمن کا کام تمام کرتا ہوں	میری ماں نے مجھے اسی واسطے پیدا کیا ہے

تخویف یکے از کفار بہ تیغ ظفر نگار

فتح پانے والی تلوار سے ایک کافر کو ڈرانے کا واقعہ

سَیْفُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فِیْ یَمِیْنِیْ	وَفِیْ یَسَارِیْ قَاطِعُ الْوَتِیْنِ
میرے داہنے ہاتھ میں اللہ کے رسولؐ کی تلوار ہے	اور میرے بائیں ہاتھ میں ایسی تلوار ہے جو گردن کاٹنے والی ہے
وَکُلُّ مَنْ بَارَزَنِیْ یَجِیْنِیْ	اَضْرِبُہٗ بِالسَّیْفِ عَنْ قَرِیْنِیْ
ہر وہ شخص جو مجھ سے مقابلہ کرے چاہیئے کہ میرے پاس آئے	میں مارتا ہوں اُسے اپنی تلوار سے اپنے ساتھی کی طرف سے
مُحَمَّدٌ وَعَنْ سَبِیْلِ الدِّیْنِ	ھٰذَا قَلِیْلٌ عَنْ طِلَابِ الْعَیْنِ
جو کہ محمدؐ ہیں اور دین کے راستے سے	ایسے لوگ کم ہیں جو حور عین کو طلب کرنیوالے ہیں

تہدید یکے از اشرار بہ تیغ آتشبار

آگ پھینکنے والی تلوار سے ایک کافر کا تہدید کرنا

اَلْیَوْمَ اَبْلُوْ حَسَبِیْ وَدِیْنِیْ	بِصَارِمٍ تَحْمِلُہٗ یَمِیْنِیْ
آج میں اپنے مرتبے کی بڑائی اور دین کو آزماؤں گا	اپنی اُس تلوار کے ذریعہ جس کو میرے داہنے ہاتھ نے اُٹھایا ہے

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ

جنگ کے وقت حفاظت کروں گا اُس سے میدانِ جنگ کی

نقشِ تیغِ او کہ مرآتِ قدرت بودہ وچہرۂ نصرت در آں می نمودہ

اُن کی تیغ کا نشانِ قدرت کا ایک آئینہ تھا جس میں کامیابی کے آثار نمایاں تھے

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِضَارِمٍ	عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِ

شیروں کے شیر کاٹنے والی تلوار سے حملہ کرتے ہیں یمنی شخص کے ہاتھ میں تیز یمنی تلوار ہے

خطاب در حربِ جمل بہ محمد بن حنفیہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

محمد بن حنفیہ سے جنگ جمل میں خطاب جن پر درود و سلام نازل ہو

اَقْدِمْ فَلَنْ تَنَالَكَ الْاَسِنَّهْ	وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَيْكَ جُنَّهْ

قدم آگے بڑھاؤ کیونکہ تیرے پاس نیزے ہرگز نہیں پہنچ سکتے تحقیق موت کے واسطے تیرے اوپر ڈھال (سپر) موجود ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردمِ کوفہ ولشکرِ امیر المؤمنین

عمرو بن عاص کا خطاب صفین میں کوفہ والوں اور امیر المؤمنین کے لشکر سے

یَا قَادَةَ الْكُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ	یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاكَ الْمُؤْتَمَنْ

اے کوفہ کے سرکش لوگو! اور اے فتنہ و فساد برپا کرنیوالو۔ اے حضرت عثمان کے قتل کرنیوالو جو کہ اعتماد کردہ تھے

كَفٰى بِهٰذَا حَزْنًا مِنَ الْحَزَنْ	اَضْرِبُكُمْ وَلَا اَرٰى اَبَا الْحَسَنْ

کافی ہے اس کو حوادث کا غم تمھیں ماروں گا اور ابو الحسنؓ کا خیال نہ کرونگا

جواب او باحسن عبارات وابین استعارات

اس کا جواب عمدہ عبارت اور اچھے پیرائے میں

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ	اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَيْثٌ كَالْقَطَنْ

میں معتمد امام ہوں اور قریشیہ قریش کا رہنے والا ہوں۔ بڑا ہوں جس کے ابرو کشادہ اور قطن نامی پہاڑ کے شیر کیطرح ہوں

يَرْضٰى بِهِ السَّادَةُ اَهْلُ الْيَمَنْ	مِنْ سَاكِنِیْ نَجْدٍ وَمِنْ اَهْلِ عَدَنْ

یمن کے سردار جس سے راضی ہیں جو نجد اور عدن کے رہنے والوں میں سے ہیں

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ

اور جان لے کہ وہ حسنؓ اور حسینؓ کے والد بزرگوار ہیں

تخویف معاندان و مخالفانِ دین بعد از قتل حریث غلام معاویہؓ در صفین

دین کے مخالف دشمنوں کو ڈرانا صفین میں حضرت معاویہؓ کے غلام حریث کے قتل کرنے کے بعد

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ	وَلَا تَرُومُوهُ فَدَا مِنَ الْغَبَنْ
آگاہ رہو اپنی جنگ میں ابوالحسن سے خوف کرو	اور خیال مت کرو کہ وہ زائد اور بے کار ہے
فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ	وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ
کیونکہ وہ تمھیں آٹے کی چکی کی طرح پیس دے گا	اور لڑائی کے وقت وہ سستی سے بالکل نہیں ڈریگا

وَقَدْ غُذِيَ بِالْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ

تحقیق کہ وہ جنگ کی سختی کی غذا دودھ پینے کے زمانے میں دیا گیا ہے

خطاب عبداللہ بن وہب راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضیٰ علیہم التحیۃ والرضوان

عبداللہ بن وہب راسبی کا خطاب مقام نہروان میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لشکر کے ساتھ

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ	ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ
میں تم کو تلواروں سے ماروں گا اور ابوالحسن کا خیال نہ کرونگا	یہ وہی ہے جو دنیا کی طرف مائل ہو گیا ہے

جواب او بملیح اشارات و افصح عبارات

اُس کا جواب عمدہ اشاروں اور فصیح عبارتوں میں

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ	وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ
اے مشرک اور اے فتنہ پیدا کرنے والے	اور تمنا رکھتا ہے کہ ابوالحسنؓ کو دیکھے

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ

میری طرف دیکھ ہم میں سے کون زیاں کو پہونچتا ہے

بیان اعتلائے ارباب ضلال و ابتلائے اصحاب کمال

گمراہوں کے بلندی حاصل کرنے اور اہل کمال کے مبتلا ہونے کا بیان

أَرَى حُمُرَاتِ الْعَيْرِ تَرْعَى وَتَعْلِفُ مَا تَهْوَى	وَأُسْدًا جِيَاعًا لَا تُضَامُ الدَّهْرَ مَا تَرْوَى

میں گدھوں کو دیکھتا ہوں کہ چرتے ہیں جس قدر چاہتے ہیں۔ اور شیروں کو دیکھتا ہوں کہ بھوکے رہتے ہیں زمانے میں اور سیر نہیں ہوتے

وَأَشْرَافُ قَوْمٍ مَا يَنَالُونَ قُوتَهُمْ	وَقَوْمًا لِئَامًا يَأْكُلُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى

اور قوم کے بڑے بزرگ نہیں پاتے اپنی روزی اور میں دیکھتا ہوں کمینوں کی ایک قوم کو جو منّ و سلویٰ کھاتی ہے

قَضَاءٌ لِخَلَّاقِ الْخَلَائِقِ سَابِقٌ	وَلَيْسَ عَلَى رَدِّ الْقَضَا أَحَدٌ يَقْوَى

ساری مخلوق کے پیدا کرنے والے کی یہ قضا ہے جو پہلے ہو چکی ہے۔ اور کوئی شخص تقدیر کے لوٹانے پر قادر نہیں ہے

وَمَنْ عَرَفَ الدَّهْرَ الْخَؤُونَ وَصَرْفَهُ	تَصَبَّرَ لِلْبَلْوَى وَلَمْ يُظْهِرِ الشَّكْوَى

جس نے خیانت کرنیوالے زمانے کو پہچان لیا اور اُس کے انقلاب کو جان لیا۔ تو وہ مصیبتوں پر صبر کرے گا اور شکایت ظاہر نہیں کریگا

خطاب بفرقۂ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہؓ

بغاوت کرنیوالی جماعت سے خطاب جو حضرت معاویہؓ کو تنبیہ کرنے پر بھی مشتمل ہے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى مُعَاوِيَهْ	اَلْأَخْزَرَ الْعَظِيمَ الْخَاوِيَهْ

میں تم کو تلوار سے ماروں گا حضرت معاویہؓ کا خیال نہ کروں گا جو چھوٹی آنکھوں اور بڑے پیٹ والے ہیں

هَوَتْ بِكُمْ فِي النَّارِ أُمُّ هَاوِيَهْ	جَاوَرْتُمْ فِيهَا كِلَابًا عَاوِيَهْ

اُس کی ماں ہاویہ (جہنم) کی آگ میں اس کو گھیرلے گی اور اُس کے قریب اُس میں بھوک سے چیخنے والے کتے ہونگے

ارشاد بتحمل و شکیبائی و ہدایت بطریق دانائی

صبر و تحمل کا حکم اور سمجھداری کے ساتھ اُس کو ہدایت کرنے کا بیان

كُنْ لِلْمَكَارِهِ بِالْغَرَاءِ مُقَطِّعًا	فَلَعَلَّ يَوْمًا لَا تَرَى مَا تَكْرَهُ

ناپسندیدہ چیزوں کو صبر کے ذریعہ گذار دینے والا ہو جا پس شاید کسی دن تو نہ دیکھے اُس چیز کو جسے تو ناپسند کرتا ہے

فَلَرُبَّمَا اسْتَتَرَ الْفَتَى فَتَنَافَسَتْ	فِيهِ الْعُيُونُ وَإِنَّهُ لَمُمَوَّهُ

پس بسا اوقات جوان پوشیدہ رہتا ہے اور رغبت کرتی ہیں۔ اُس کے بارے میں آنکھیں حالانکہ وہ فریب دیا ہوا ہوگا

وَلَرُبَّمَا اخْتَزَنَ الْكَرِيمُ لِسَانَهُ	حَذَرَ الْجَوَابِ وَإِنَّهُ لَمُفَوَّهُ

اور بہت سے بزرگ اپنی زبان کی حفاظت کرتے ہیں جواب کے ڈر سے اور بیشک وہ (زبان) دراز ہوتی ہے

وَلَرُبَّمَا ابْتَسَمَ الْوَقُوْرُ مِنَ الْاَذٰی ۔۔۔ وَفُؤَادُهٗ مِنْ حَرِّهٖ یَتَاَوَّهُ

اور بسا اوقات باوقار آدمی تکلیف پر ہنستا ہے ۔۔۔ حالانکہ اس کا دل اُس کی گرمی سے آہ کرتا ہے

اظہار آثارِ تحمل وفروتنی ومنع از انبساط با مردم دنی

صبر وتحمل اور بڑائی کے آثار ظاہر کرنا اور ذلیل آدمی کے ساتھ خوشی و بے تکلفی سے منع کرنا

اَصُمُّ عَنِ الْکَلِمِ الْمُحَفِّظَاتِ ۔۔۔ وَاَحْلُمُ وَالْحِلْمُ بِیْ اَشْبَهُ

میں بہرا بن جاتا ہوں ایسی باتوں سے جو غصہ پیدا کرنیوالی ہیں۔ اور میں برداشت کرتا ہوں اور حلم جیسے کیلئے برد باری یا وہ مناسب ہے

وَاِنِّیْ لَاَتْرُکُ جُلَّ الْمَقَالِ ۔۔۔ لِاَنْ لَّا اُجَابَ بِمَا اَکْرَهُ

اور بیشک میں زیادہ بات چیت کو ترک کر دیتا ہوں ۔۔۔ تاکہ میں ایسا جواب دیا جاؤں جس کو میں ناپسند کرتا ہوں

اِذَا مَا اجْتَرَرْتُ سَفَاهَ السَّفِیْهِ ۔۔۔ عَلَیَّ فَاِنِّیْ اَنَا الْاَسْفَهُ

اور جب میں بیوقوف کی بے وقوفی کو کھینچتا ہوں ۔ ۔۔۔ جو وہ میرے اوپر کرتا ہے۔ تو میں خود ہی بے وقوف ہوتا ہوں

فَلَا تَغْتَرِرْ بِرُوَاءِ الرِّجَالِ ۔۔۔ وَاِنْ زَخْرَفُوْا لَكَ اَوْ مَوَّهُوْا

پس تو لوگوں کے دیکھنے سے دھوکہ مت کھا ۔۔۔ اگرچہ وہ تیرے ساتھ بناوٹی باتیں کریں یا فریب دیں

فَکَمْ مِنْ فَتًی یُّعْجِبُ النَّاظِرِیْنَ ۔۔۔ لَهٗ اَلْسُنٌ اَوْلَهٗ اَوْجُهٌ

پس کتنے ہی جوان ہیں جو دیکھنے والوں کو پسند آتے ہیں ۔۔۔ اُس کے لیے بہت سی زبانیں اور منھ ہیں

یَنَامُ اِذَا حَضَرَ الْمَکْرُمَاتُ ۔۔۔ وَعِنْدَ الدَّنَاءَةِ یَسْتَنْبِهُ

جب بزرگیاں آتی ہیں تو وہ سوتا رہتا ہے ۔۔۔ اور کمینگی کے وقت وہ بیدار ہوتا ہے

ہدایت برعایت یارانِ محبت شعار در وقتِ دولت ومساعدتِ روزگار

زمانے کی موافقت اور دولت کے موجود ہونے کے وقت محبت پسند دوستوں کیبشمار رعایت سے کام لینے کی ہدایت

لَیْسَ الْکَرِیْمُ الَّذِیْ اِنْ نَالَ مَنْزِلَةً ۔۔۔ اَوْنَالَ مَالًا عَلٰی اِخْوَانِهٖ بَاهٰی

وہ شخص بزرگ نہیں جو کوئی مرتبہ پائے ۔۔۔ یا مال حاصل کرے اور اپنے بھائیوں پر فخر کرے

اَلْحُرُّ یَزْدَادُ لِلْاِخْوَانِ تَکْرِمَةً ۔۔۔ اِنْ نَالَ فَضْلًا مِنَ السُّلْطَانِ اَوْجَاهَا

آزاد مرد بھائیوں کے لیے عزت واحترام کو زیادہ کرتا ہے۔ ۔۔۔ اگر وہ بادشاہ سے کوئی نعمت یا مرتبہ پاجاتا ہے

خطاب بحضرت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واظہارِ اخلاص وصفا

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب اور محبت و اخلاص کا اظہار

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللّٰهِ	وَالْمُصْطَفٰى بِالشَّرْفِ النَّاهِى
اے بزرگ ترین ہستی تمام مخلوق میں حق تعالیٰ کے نزدیک	اور برگزیدہ ہیں اپنی شرافت اور شانِ عالی میں
مُحَمَّدٌ اِلْمُخْتَارُ هُمَا اَتٰى	مِنْ مُحْدَثٍ مُسْتَفْظِعٍ نَاهِى
اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ پسندیدہ ہیں جب	کوئی ایسا حادثہ پیش آئے جو کاموں سے روکنے والا ہو
فَانْدُبْ لَهٗ حَيْدَرَ الْاَغْيَرَهْ	فَلَيْسَ بِالْغُمْرِ وَلَا اللَّاهِى
تو آپ حیدر کو پکاریئے اُس کے علاوہ کو نہیں	کیونکہ وہ بے عقل اور کھیل کرنے والا نہیں ہے
تَرٰى عِمَادَ الْكُفْرِ مِنْ سَيْفِهٖ	مُنْكَسًّا بَاطِلُهٗ وَاهِى
آپ کفر کے ستونوں کو اُس کی تلوار سے دیکھیں گے	اوندھے منہ پڑا ہوا اُس کا باطل سمجھنے والا سست ضعیف ہے
هَلِ الْعِدٰى اِلَّا ذِئَابٌ عُقَّتْ	مَعَ كُلِّ نَاسٍ نَفْسُهٗ مَاهِى
نہیں ہیں دشمن مگر گیدڑ جو صرف شور کرتے ہیں	ہر اُس آدمی کے ساتھ جو غافل ہو
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ عَلٰى عَقِبِهٖ	بِحَيْدَرٍ وَالنَّصْرُ لِلّٰهِ
جلد ہی شکست دی جائے گی جماعت اپنے پیروں کے بل	حیدر کے سبب سے اور مدد خدا کی طرف سے آتی ہے

شمردن اخلاقِ حمیدہ وصفاتِ پسندیدہ

شمار کرنا اچھے اخلاق اور پسندیدہ صفات کا

اِنَّ الْمَكَارِمَ اَخْلَاقٌ مُطَهَّرَةٌ	فَالدِّيْنُ اَوَّلُهَا وَالْعَقْلُ ثَانِيْهَا
بے شک بزرگیاں پاکیزہ اخلاق ہیں	پس اول اخلاق دین اور دوسرا اخلاق عقل ہے
وَالْعِلْمُ ثَالِثُهَا وَالْحِلْمُ رَابِعُهَا	وَالْجُوْدُ خَامِسُهَا وَالْفَضْلُ سَادِسُهَا
اور تیسرا علم اور حلم اُس کا چوتھا ہے	اور سخاوت پانچواں اور فضل احسان اس کا چھٹا ہے
وَالْبِرُّ سَابِعُهَا وَالصَّبْرُ ثَامِنُهَا	وَالشُّكْرُ تَاسِعُهَا وَاللِّيْنُ بَاقِيْهَا
بھلائی ساتواں اور صبر اُس کا آٹھواں ہے	اور شکر نواں اور لوگوں کیساتھ نرمی کرنا اُس کا باقی یعنی دسواں ہے

وَالنَّفْسُ تَعْلَمُ اِنِّیْ لَا اُصَادِقُهَا	وَلَسْتُ اَرْشَدَ الَّاحِیْنَ اَعْصِیْهَا

نفس جانتا ہے کہ میں اس کی تصدیق نہ کروں گا۔ اور میں راہ راست پر نہیں آسکتا جب تک اس کی نافرمانی کروں

ذکرِ صفاتِ اربابِ کمال و نعوت اصحابِ جلال

اہلِ کمال کی صفتوں کا بیان اور بڑائی والوں کی تعریفوں کا بیان

وَمُحْتَرِسٍ مِنْ نَفْسِهٖ خَوْفَ زَلَّةٍ	تَکُوْنُ عَلَیْهِ حُجَّةً فِیْ مَاٰبِهَا

لغزش کے خوف سے اپنے نفس کی نگرانی کرنے والا کیونکہ وہ لغزش جس میں ہوگی اُس کے خلاف حجت ہوگی

فَقَلَّصَ بُرْدَیْهِ وَاَفْضٰی بِقَلْبِهٖ	اِلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی فَنَالَ الْاَمَانِیَا

پس اُس نے اپنے دو کپڑے لیے اور اپنے دل تک پہونچا دیا بھلائی اور تقویٰ کی طرف پس اُس نے آرزوؤں کو پالیا

وَجَانَبَ اَسْبَابَ السَّفَاهَةِ وَالْخَنَا	عَفَافًا وَتَنْزِیْهًا فَاَصْبَحَ مَالِیَا

بے وقوفی اور خیانت کے اسباب کو اُس نے دُور کر دیا۔ نفس کو پاک و بیزار رکھنے کیلئے تو اُس نے اپنی آرزوؤں کو پالیا

وَصَانَ عَنِ الْفَحْشَاءِ نَفْسًا کَرِیْمَةً	اَبَتْ هِمَّةٌ اِلَّا الْعُلٰی وَالْمَعَالِیَا

اپنے بزرگ نفس کو بُری باتوں سے بچایا کہ وہ بُرے مقصد سے باز رہے اور ارادہ کرو بزرگی اور برتری کا

تَرَاهُ اِذَا مَا شَدَّدُوا الْجَهْلَ وَالصِّبَا	حَلِیْمًا وَقُوْرًا صَائِنَ النَّفْسِ هَادِیَا

تو اُسے دیکھتا ہے کہ جب کوئی جاہل یا بچہ اُن کی شکی کرتا ہے۔ وہ بردباری و وقار کا معاملہ کرتے ہیں اور نفس کو بچانے اور ہدایت کرنیوالے

لَهٗ حِلْمُ کَهْلٍ فِیْ صَرَامَةِ حَازِمٍ	وَفِی الْعَیْنِ اِنْ اَبْصَرْتَ اَبْصَرْتَ سَاهِیَا

اُس کی بردباری دلیری اور بردباری میں ادھیڑ عمر والے کی طرح ہے۔ اور آنکھوں کو اگر تو دیکھے تو غفلت کرنے والا دیکھے گا

یَرُوْقُ صَفَاءُ الْمَاءِ مِنْهُ بِوَجْهِهٖ	فَاَصْبَحَ مِنْهُ الْمَاءُ فِی الْوَجْهِ صَافِیَا

پانی کی صفائی پانی میں اُن کے چہرے کی وجہ سے بھلی معلوم ہوتی ہے پس چہرہ میں پانی اُن کی وجہ سے صاف ستھرا ہو گیا

صَبُوْرًا عَلٰی رَیْبِ الزَّمَانِ وَصَرْفِهٖ	کَتُوْمًا لِاَسْرَارِ الضَّمِیْرِ مُدَارِیَا

زمانے کے انقلاب اور اُس کی سختی پر بہت زیادہ صبر کرنیوالے ہیں۔ وہ دل کے بھیدوں کو چھپانے اور مدارات کرنیوالے ہیں

لَهٗ هِمَّةٌ تَعْلُوْ عَلٰی کُلِّ هِمَّةٍ	کَمَا قَدْ عَلَا الْبَدْرُ النُّجُوْمَ الدَّرَارِیَا

اُن کی ہمت ہر ہمت پر فوقیت رکھتی ہے اور بلند ہے۔ جس طرح چمکنے والے ستاروں پر چودھویں کا چاند بلند رتبہ والا ہے

وَمِنْ فَضْلِهٖ يَرْعٰى ذِمَامَ جَارِهٖ	وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيَا

اپنی بزرگی کے باعث اپنے پڑوسی کے عہد کی رعایت فرماتے ہیں ۔ اور اُس کے عہد کی حفاظت فرماتے ہیں جب وہ نگہبان بن جاتے ہیں

مدح فقر و مستمندی و ارشاد بقناعت و خرسندی

غربت اور آرزومندی کی تعریف ۔ اور صبر و قناعت سے کام لینے کا حکم

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً	وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِنْ غِنًى يُطْغِيْهَا

انسان کا نفس غریب و محتاج ہونے سے گھبراتا ہے ۔ حالانکہ ایسے غنیٰ سے محتاجگی بہتر ہے جو نفس کو گمراہ کردے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ وَاِنْ اَبَتْ	فَجَمِيْعُ مَا فِى الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا

سارے نفسوں کا غنیٰ صرف اپنی روزی پر کفایت کرنا ہے ۔ اور اگر انکار کرے تو زمین میں جو کچھ بھی ہے اُس کو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف و واسطۂ علو اشراف ست

قناعت کی ترغیب ۔ قناعت جو تمام اوصاف میں سب سے اشرف ہے ، اور بلندی و شرافت کا واسطہ بھی ہے

اَلْغِنٰى فِى النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا	اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يَجْزِيْهَا

غنیٰ اور فقر دونوں ہی نفسوں میں پائے جاتے ہیں ۔ اگر قناعت کرے تو کم ہیں وہ چیزیں جو نفس کو کافی ہوجائیں

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا	طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا

نفس کو قناعت کے ساتھ مشغول رکھ ورنہ وہ تجھ سے اپنی کفایت سے زائد طلب کرے گا

لَيْسَ فِيْمَا مَضٰى وَلَا فِى الَّذِىْ	لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِمُسْتَحْلِيْهَا

نہیں ہے گذرے ہوئے زمانے میں اور نہ اُس زمانے میں جو ۔ ابھی نہیں آیا کوئی لذت اُس کے مٹھاس طلب کرنیوالے کیلئے

مَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ	بِالسَّاعَةِ الَّتِىْ اَنْتَ فِيْهَا

نہیں ہے تو اپنی پوری عمر میں جتنی تو عمر دیا گیا ہے مگر صرف ایک گھنٹہ جس میں تو زندہ ہے

منع نفس از صفات ذمیمہ و گذرانیدن او از مرتبۂ بہیمہ

نفس کو مذموم اور بُرے اوصاف سے روکنا اور اُس کو جانوروں کے اوصاف کے چھوڑنے کا حکم

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰى حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا	فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا

جب تو چاہے کہ زندہ رہے ایسی زندگی جو ایک شیریں زندگی ہو تو حسد ، بخل اور دنیا پر حرص مت کر

منع از غبارِ حرص انگیختن و آبرو پیشِ ہر کس ریختن

حرص اور لالچ کے غبار اُٹھانے اور ہر شخص کے سامنے آبرو ریزی سے روکنا

إِذَا أَظْمَأَتْكَ أَكُفُّ الرِّجَالِ	كَفَتْكَ الْقَنَاعَةُ شِبْعًا وَرِيًّا
جب لوگوں کے ہاتھ تجھ کو تشنہ رکھیں	تو سیرابی اور سیر ہونے کے لیے تیرے لیے قناعت ہی کافی ہے
فَكُنْ رَجُلًا رِجْلُهُ فِي الثَّرَى	وَهَامَةُ هِمَّتِهِ فِي الثُّرَيَّا
تو ایسا مرد بن جا جس کا قدم تو مٹی پر ہے	اور اُس کی ہمت کی بلندی ثریا میں پہونچی ہوئی ہے
أَبِيًّا لِنَائِلِ ذِي ثَرْوَةٍ	تَرَاهُ لِمَا فِي يَدَيْهِ أَبِيًّا
انکار کرتے ہوئے دولت مند کے عطیہ کا۔	پائے گا تو اُس کو اس چیز میں جو اُس کے ہاتھ میں انکار کرنیوالا
فَإِنَّ إِرَاقَةَ مَاءِ الْحَيَوْةِ	دُوْنَ إِرَاقَةِ مَاءِ الْمُحَيَّا
اس لیے کہ آبِ حیات (زندگی کا پانی) بہانا	کمتر درجہ کا ہے آبرو ریزی سے

ہدایت نفس بر رضا و تنبیہ او با طاعت قضا

نفس کو راضی رہنے کی ہدایت۔ اور اُس کو تقدیر کی اطاعت کرنے کی تنبیہ

لَا تَعْتَبَنَّ عَلَى الْعِبَادِ فَإِنَّمَا	يَأْتِيكَ رِزْقُكَ حِيْنَ يُؤْذَنُ فِيْهِ
تو بندوں پر عتاب اور غصہ ہرگز مت کر کیونکہ۔ تیرے پاس تیری روزی اُس وقت آئے گی جب اُسکو اجازت دیجائیگی	
سَبَقَ الْقَضَاءُ لِوَقْتِهِ فَكَأَنَّهُ	يَأْتِيكَ خَيْرَ الْوَقْتِ أَوْ تَأْتِيهِ
پہلے طے ہوچکی ہے تقدیر اپنے وقت کیلئے پس گویا وہ۔ تیرے پاس بہتر اور مناسب وقت میں آئیگی یا تو اُس کے پاس آئیگا	
فَثِقْ بِمَوْلَاكَ الْكَرِيْمِ فَإِنَّهُ	لِلْعَبْدِ أَرْأَفُ مِنْ أَبٍ بِبَنِيْهِ
پس اپنے کریم آقا پر بھروسہ و اعتماد کر کیونکہ وہ	بندوں کے لیے زیادہ مہربان ہے باپ سے اپنے بیٹے کے ساتھ
وَاشْعُ غِنَاكَ وَكُنْ لِفَقْرِكَ صَائِنًا	يُضْنِي حَشَاكَ وَأَنْتَ لَا تُبْدِيْهِ
اپنی بے نیازی ظاہر کر اور اپنے فقر کو چھپانے والا ہو جا	کہ وہ تیرے پیٹ کو گراں کرتا ہے اور تو اُس کو ظاہر نہیں کرتا
وَالْحُرُّ يَنْحِلُ جِسْمَهُ إِعْدَامُهُ	فَكَأَنَّهُ مِنْ نَفْسِهِ يُخْفِيْهِ
آزاد شخص کے جسم کو اس کا نہ ہونا کمزور کرتا ہے۔	پس گویا وہ اُس کو اپنے دل میں چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا کہ محل فناست و ترغیب او بعقبیٰ کہ منزل بقاست

نفس کو دنیا سے نفرت دلاتا ہے کہ فنا کی جگہ ہے اور آخرت کی ترغیب جو بقاء کے درجہ میں ہے

اَلنَّفْسُ تَبْكِيْ عَلَى الدُّنْيَا وَقَدْ عَلِمَتْ	اَنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرْكُ مَا فِيْهَا

نفس دنیا پر روتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ سلامتی اُن چیزوں کے چھوڑ دینے میں ہے جو اُس میں ہیں

لَا دَارَ لِلْمَرْءِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَسْكُنُهَا	اِلَّا الَّتِيْ كَانَ قَبْلَ الْمَوْتِ بَانِيْهَا

انسان کے لیے موت کے بعد کوئی گھر نہیں جس میں وہ رہے گا لیکن وہی گھر جس کو وہ دنیا میں بنانے والا تھا

فَاِنْ بَنَاهَا بِخَيْرٍ طَابَ مَسْكَنُهَا	وَاِنْ بَنَاهَا بِشَرٍّ خَابَ بَانِيْهَا

پس اگر اُس کو بھلائی کے ساتھ بنایا تو خوشگوار ہوگا اُسمیں رہنا اور اگر اُس کو بُرائی کیساتھ بنایا ہے تو خسارہ میں ہیگا اُس کا رہنے والا

اَيْنَ الْمُلُوْكُ الَّتِيْ كَانَتْ مُسَلَّطَةً	حَتّٰى سَقَاهَا بِكَاْسِ الْمَوْتِ سَاقِيْهَا

وہ بادشاہ کہاں ہیں جو دنیا پر مسلّط تھے یہانتک کہ اُن کو پلایا موت کا پیالہ اُس کے پلانے والے نے

لِكُلِّ نَفْسٍ وَاِنْ كَانَتْ عَلٰى وَجَلٍ	مِنَ الْمَنِيَّةِ اٰمَالٌ يُقَوِّيْهَا

ہر نفس کے لیے اگرچہ وہ خوف کرنے والا ہے موت سے آرزوئیں ہیں جو اُس کو مضبوط بناتی ہیں

فَالْمَرْءُ يَبْسُطُهَا وَالدَّهْرُ يَقْبِضُهَا	وَالنَّفْسُ تَنْشُرُهَا وَالْمَوْتُ يَطْوِيْهَا

پس انسان اُس کو پھیلاتا ہے اور زمانہ تنگ کرتا ہے اور نفس اُن کو پھیلاتا ہے اور موت اُس کو لپیٹتی ہے

اَمْوَالُنَا لِذَوِيْ الْمِيْرَاثِ نَجْمَعُهَا	وَدُوْرُنَا لِخَرَابِ الدَّهْرِ نَبْنِيْهَا

اپنے سارے مال میراث پانے والوں کے لیے ہم جمع کرتے ہیں اور اپنے گھر زمانے کے ویران کرنے کی وجہ سے ہم اُن کو بناتے ہیں

كَمْ مِنْ مَدَائِنَ فِي الْاٰفَاقِ قَدْ بُنِيَتْ	اَمْسَتْ خَرَابًا وَدَانَ الْمَوْتُ اَهْلَهَا

کتنے ہی شہر دنیا میں تعمیر کیے گئے جو خراب و ویران ہوگئے اور موت اُن کے اہل سے قریب ہوگئی

تخویف نفس بہ حشر و تہدید او بہ نشر

نفس کو حشر سے ڈرانے اور نشر کی دھمکی دینے کا بیان

وَلَوْ اَنَّا اِذَا مِتْنَا تُرِكْنَا	لَكَانَ الْمَوْتُ رَاحَةَ كُلِّ حَيٍّ

اور کاش جب ہم مرتے اور چھوڑ دیئے جاتے تو البتہ موت ہر زندہ کے لیے راحت کا سامان ہوتی

وَلٰكِنَّا اِذَا مِتْنَا بُعِثْنَا	وَنُسْاَلُ بَعْدَهٗ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ
لیکن جب ہم مرجائیں گے تو اٹھائے جائیں گے	اور اُس کے بعد ہر چیز کے بارے میں دریافت کیے جائیں گے

آرزو کردن عدم از غایت محنت والم

انتہائی رنج وغم کی وجہ سے عدم (مرنے) کی تمنا کرنا

لَيْتَ اُمِّيْ لَمْ تَلِدْنِيْ لَيْتَنِيْ كُنْتُ صَبِيًّا	لَيْتَنِيْ كُنْتُ حَشِيْشًا اَكَلَتْنِيَ الْبَهَائِمُ نِيًّا
کاش میری ماں نے مجھ کو نہ پیدا کیا ہوتا اور کاش میں بچہ ہوتا	کاش میں گھاس ہوتا کہ جانور کچا ہی کھا جاتے

بیان تنگی صدر وسینہ از مستجابات دراں گنجینہ جہۃ عدم تحمل باقصان واہل کینہ

مستجابات سے سینے کے تنگ ہونے کا بیان اُسمیں خزانہ ہے برداشت نہ کرنیکی وجہ سے جبر دینے والونکی خبر اور کینہ پروروں کے کینہ کے

وَفِي النَّفْسِ لَبَانَاتٌ	اِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِيْ
اور نفس میں وسعتیں ہیں	اُس کے لیے جب میرا سینہ تنگ ہوجائے
نَكَتُّ الْاَرْضَ بِالْكَفِّ	وَاَبْدَيْتُ لَهَا سِرِّيْ
میں نے زمین کو ہاتھ سے کھودی	اور اُس سے اپنا بھید ظاہر کر دیا
فَمِنْهَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ	فَذَاكَ النَّبْتُ مَنْ يَدْرِيْ
پس جو چیز بھی زمین اُگاتی ہے	پس یہ پیداوار وہی ہے جو وہ بوتا ہے

شکایت از روزگار کہ مظہر شور وشرست وہر روز کہ می آید از روز سابق بتر ست

زمانے سے شکایت کہ وہ شور اور شر کا مظہر ہے اور ہر آنے والا دن پہلے سے بدتر ہے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِيْ حَالَتَيْهِ	وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ اِلَيْهِ
تعجب ہے زمانے سے اُس کی دونوں حالتوں میں	اور اُس بلا میں کہ بھیجا گیا ہوں میں زمانے سے اُس کی طرف
رُبَّ يَوْمٍ بَكَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا	صِرْتُ فِيْ غَيْرِهٖ بَكَيْتُ عَلَيْهِ
کافی دنوں دیا میں زمانے سے پس جب	اُس زمانے کے علاوہ میں ہو گیا تو اُس پر رویا

برانگیختن نفس بجانب عبادت وتوجیہ دل بقبلۂ سعادت

نفس کو ابھارنا عبادت کی طرف اور دل کو سعادت کی طرف متوجہ کرنا

وَلِي الْقُرْبَةُ إِنْ قَامَ شَرِيفٌ يَنْتَمِيهَا	زَقِّنِي بِالْعِلْمِ زَقًّا فِيهِ صِرْتُ فَقِيهَا

اور میرے لیے قرابتداری ہے اگر کوئی شریف آدمی نسب تلاش کرنے کھڑا ہو۔ اور وزنی وزنی علم میں جس میں فقیہ اور دانشمند ہو گیا

وَلِيَ الْفَخْرُ عَلَى النَّاسِ بِعِرْسِي وَبَنِيهَا	ثُمَّ فَخْرِي بِرَسُولِ اللّٰهِ إِذْ زَوَّجَنِيهَا

اور مجھے لوگوں پر فخر حاصل ہے میری بیوی اور اسکے لڑکوں کی وجہ سے ۔ پھر میرا فخر اللہ کے رسول پر ہے جبکہ اپنی لڑکی سے میرا نکاح کر دیا

لِي مُقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِينَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا	وَبِأُحُدٍ وَحُنَيْنٍ لِي صَوْلَاتٌ تَلِيهَا

بدر میں مجھے مراتب حاصل تھے جبکہ عام طور پر لوگ حیران تھے ۔ اُحد اور حنین میں میرے لیے حملے ہیں جو اُن سے ملے ہوئے ہیں

وَأَنَا الْحَامِلُ لِلرَّايَةِ حَقًّا أَحْتَوِيهَا	وَأَنَا الْقَاتِلُ عَمْرًا يَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا

اور میں حق کے جھنڈے کا حامل ہوں اور اُن مقامات کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور میں عمرو بن عبدؓ کا قاتل ہوں جس دن لوگ وہاں پریشان تھے

وَإِذَا أَضْرَمَ حَرْبًا أَحْمَدُ قَدَّ مِنِّي هَا	وَإِذَا نَادَى رَسُولُ اللّٰهِ نَحْوِي قُلْتُ إِيهَا

اور جب حضرت احمدؐ نے جنگ کی آگ روشن کی تو اسمیں مجھے آگے بھیجا۔ اور جب اللہ کے رسولؐ نے مجھے پکارا تو میں نے کہا کیا حکم ہے

وَأَنَا الْمُسْتَقِي كَأْسًا لَذَّةً لِلْأَنْفُسِ فِيهَا	هِبَةُ اللّٰهِ فَمَنْ مِثْلِي فِي الدُّنْيَا شَبِيهَا

اور میں ایسے پیالے کا پلایا ہوا ہوں جس میں جان و دل کی لذت ہے ۔ وہ اللہ کا عطیہ ہے پس کون دنیا میں میرے مثل ہونے میں میرے مشابہ ہے

دم زدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکے از کفار

شجاعت باسعادت کا دم بھرنا کافروں میں سے ایک کے قتل کرنے کے موقعہ پر

أَنَا مُذْ كُنْتُ صَبِيًّا	ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِيًّا
میں اپنے بچپن سے ہی	دلیر اور مضبوط دل والا ہوں
أَبْطِلُ الْأَبْطَالَ قَهْرًا	ثُمَّ لَا أَفْزَعُ شَيْئًا
اپنے قہر سے بڑے بڑے دلیروں کو بیکار کر دیتا ہوں۔ اس کے بعد کسی چیز سے	نہیں گھبراتا
يَا سِبَاعَ الْبَرِّ رِيفِي	وَكُلِي ذَا اللَّحْمَ نِيًّا
اے جنگل کے درندو چرو تم	اور تم اُن کا کچا گوشت کھاؤ

جواب او با لفاظ فصیحہ و عبارات صحیحہ

اُس کا جواب صحیح الفاظ اور مناسب عبارت میں

يَا أَيُّهَا الْمُسْتَغْنِي عَلِيًّا	إِنِّي أَرَاكَ جَاهِلًا غَبِيًّا
اے حضرت علیؓ کو تلاش کرنے والے	میں تجھ کو جاہل اور بے وقوف سمجھتا ہوں
قَدْ كُنْتَ عَنْ لِقَائِهِ غَنِيًّا	هَلُمَّ فَادْنُ هٰهُنَا أَلِيًّا
تُو تو اُن کی ملاقات سے مستغنی تھا	یہاں آ اور میرے ساتھ نزدیک ہو جا

خطاب یکے از اہلِ عداوت بہ لشکرِ مرتضیٰؓ از غایتِ شقاوت

دشمنوں میں سے ایک کا خطاب حضرت علیؓ کے لشکر سے نہایت سخت دشمنی کے انداز میں

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى عَلِيًّا	أَلْبِسُهُ أَبْيَضَ مَشْرَفِيًّا
میں تمھیں ماروں گا اور حضرت علیؓ کا خیال نہ کرونگا	اُس پر میں نہایت تیز تلوار سے وار کروں گا

ارشاد بتفویض و توکل بر خالقِ جزو کل

خالق ہر جزو کل کی بارگاہ میں توکل اور بھروسہ کرنے کا حکم

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ	يَدُقُّ خِفَاهُ عَنْ فَهْمِ الزَّكِيِّ
اور خدا کی بہت سی پوشیدہ مہربانیاں ہیں۔ جس کی پوشیدگی عقلمند کی سمجھ سے بھی زیادہ باریک ہے	
وَكَمْ يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ	وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
اکثر راحت میسر آئی ہے تنگی اور دشواری کے بعد	اور رنجیدہ دل کی تکلیف کو کشادہ کر دیا ہے
وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا	وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ
اور بہت سے معاملات ہوتے ہیں کہ جن سے تو صبح کو تکلیف اُٹھاتا ہے۔ اور شام کو تیرے پاس خوشی آجاتی ہے	
إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا	فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
اور جب کسی دن تیرے اوپر حالات تنگ ہوں	تو اعتماد پیدا کر حق تعالیٰ پر جو تنہا، اکیلا اور بلند تر ہے
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ	يَهُونُ إِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ
نبیؐ کے ساتھ وسیلہ قائم کر کیونکہ مصیبت	آسان ہو جاتی ہے جب نبیؐ کے ساتھ وسیلہ کیا جاتا ہے
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ	فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ
جب کوئی مشکل پیش آئے تو مت پریشان ہو	پس حق تعالیٰ کی پوشیدہ مہربانیاں بہت ہیں

باب الہاء

هُمُوْمُ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ	هَيْهَاتَ مَنْ نَصَحَهُ الْعَدُوُّ
انسان کا فکر وغم اُس کی ہمت کے مطابق ہوتے ہیں	افسوس اُس شخص کے لیے جس کو اُس کا دشمن نصیحت کرے
هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ	هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ وَقَالَ
نیک بخت کی فکر اُس کی آخرت ہے اور فرمایا	بدبخت کی فکر اُس کی دنیا ہے اور فرمایا
هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ	هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ الْاَسَدِ
انسان کی ہلاکت خود پسندی میں ہے	تیرا اپنے نفس سے بھاگنا زیادہ نفع دینے والا ہے تیرے بھاگنے سے شیر سے
هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ	هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ
انسان کی سرداری اُس کی ہمت ہے اور فرمایا	روٹی کا توڑنے والا غیر ہے اُس کے کھلانیوالے سے
هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ	هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهٗ
حریص ہلاک ہوگیا حالانکہ وہ نہیں جانتا	انسان کی ہمت ہی اُس کی قیمت ہے

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفْ بِهٖ

پیش کر جو تیرے پاس ہے اُس سے پہچانا جائے گا

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ	لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ
عقل والے کے لیے محتاجگی نہیں	بے مروّت کا کوئی دین نہیں اور فرمایا
لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ	لَا رَاحَةَ لِحَسُوْدٍ
جھوٹ بولنے والے کے لیے بزرگی نہیں	حاسد کے لیے کوئی راحت نہیں
لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ	لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ
قناعت کرنیوالے کے لیے کوئی غم نہیں	بدکار کے لیے حرمت واحترام نہیں

لَا وَفَاءَ لِلْمَرْأَةِ	لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ
عورت کے لیئے وفا نہیں	بُرے کام کرنے والے کو حق قذف نہیں
لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ	لَا غِنَى لِمَنْ لَا فَضْلَ لَهُ
نہیں ایمان اس شخص کیلیئے جو امانت دار نہیں	اُس کے لیئے غنیٰ نہیں جس کے فضل و بزرگی نہیں

باب الیاء

يَأْتِيكَ مَا قُدِّرَ لَكَ	يَعْمَلُ النِّمَامُ فِي سَاعَةٍ فِتْنَةً أَشْهُرٍ
تیرے پاس آئے گا وہ جو تیرے لیئے مقدر کیا گیا ہے	ایک گھنٹے میں چغلخور ایک ماہ کا فتنہ پیدا کر دیتا ہے
يَزِيدُ الصَّدَقَةُ فِي الْعُمُرِ	يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا تَطْلُبُهُ
صدقہ عمر میں زیادتی پیدا کرتا ہے	رزق تجھ کو تلاش کرتا ہے جس طرح تو اُس کو طلب کرتا ہے
يَا مَنْ الْخَائِفُ إِذَا وَصَلَ إِلَى مَا خَافَهُ	يَصِيرُ أَمْرُ الصَّبُورِ إِلَى مُرَادِهِ
ڈرنے والا مامون ہو جاتا ہے جب خوف کی جگہ پہونچتا ہے۔	صبر کرنے والے کے کام مراد کو پہونچتے ہیں
يَبْلُغُ الْمَرْءُ بِالصِّدْقِ مَنَازِلَ الْكِبَارِ	يَسُدُّ الْمَرْقُومَةُ بِالْإِحْسَانِ إِلَيْهِمْ
سچائی سے انسان بڑوں کے مرتبہ کو پہونچتا ہے	اُن کی طرف احسان کرنے سے لکھا ہوا مٹ جاتا ہے
يَأْسُ الْقَلْبِ رَاحَةُ النَّفْسِ	يَسْعَدُ الرَّجُلُ بِمُصَاحَبَةِ السَّعِيدِ
دل کی نا اُمیدی نفس کے لیئے راحت ہے	نیکوں کا ساتھ کرنے سے انسان نیک بخت بن جاتا ہے

تَمَّ بِالْخَيْرِ

بھلائی کے ساتھ کتاب پوری ہوئی

متفرقات

متفرق اشعار

خُذِ الْفِرَارَ وَالطَّلَقَ	وَشَيْءٌ يُشْبِهُ الْبَرَقَ
پارہ اور ابرک کو حاصل کر	اور ایسی چیز جو بجلی کے مشابہ ہے

فَأَدْرِجْهَا يَكُنْ مَلِكًا لِلْغَرْبِ وَالشَّرْقِ

پس اُس کو ملا دے تو بادشاہ ہو جائے گا مغرب اور مشرق کا

جَرَاحَاتُ السِّنَانِ لَهَا الْتِيَامُ وَلَا يَلْتَامُ مَا جَرَحَ اللِّسَانُ

نیزوں کے زخم بھر جاتے ہیں اور نہیں بھرتا جو زخم کیا ہے زبان نے

بِجِدٍّ لَا بِجَدٍّ كُلُّ مَجْدٍ وَمَا جَدٌّ بِلَا مَجْدٍ بِجَدِّ

ہر قسم کی بزرگی کوشش سے ملتی ہے دادا سے نہیں اور کوئی بڑی عمر والا عمر کی بڑائی سے دادا نہیں بن جاتا

بِقَدْرِ الْكَدِّ تُنْقَسِمُ الْمَعَالِي فَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى سَهَرَ اللَّيَالِي

کوشش کے مطابق بلندی تقسیم ہوتی ہے پس جس نے بلندی کو طلب کیا بیدار رہا راتوں کو

تَرُومُ الْعِزَّ ثُمَّ تَنَامُ لَيْلًا يَغُوصُ الْبَحْرَ مَنْ طَلَبَ اللَّآلِي

تو عزت کا ارادہ کرتا ہے پھر رات بھر سوتا ہے دریا میں غوطہ وہ شخص لگاتا ہے جو موتی طلب کرتا ہے

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَى مِنْ غَيْرِ كَدٍّ أَضَاعَ الْعُمْرَ فِي طَلَبِ الْمُحَالِ

اور جس نے بلندی بغیر کوشش کے طلب کی تو اُس نے عمر کو محال کی طلب میں ضائع کر دیا

بِقَدْرِ الْكَدِّ يُعْطَى مَا تَرُومُ فَمَنْ دَامَ الْمُنَى لَيْلًا يَقُومُ

کوشش و محنت کے مطابق دیا جائے گا جس کا تو ارادہ کرتا ہے۔ پس جس نے ہمیشہ رکھا فائدہ کو اُس نے رات کو قیام

وَأَيَّامَ الْحَدَاثَةِ فَاغْتَنِمْهَا أَلَا إِنَّ الْحَدَاثَةَ لَا تَدُومُ

اور جوانی کے دنوں کو غنیمت شمار کر ہوشیار رہو کہ جوانی ہمیشہ نہیں رہتی

دَعِي نَفْسِي لِتَكْسَلَ وَالتَّوَانِي وَإِلَّا فَاثْبُتِي فِي ذَا الْهَوَانِ

اے میرے نفس کسل اور سستی کو چھوڑ دے ورنہ ثابت رہے گا اسی ذلت و پستی میں

فَلَمْ أَرَ لِلْكَسَالَى الْحَظَّ حَظًّا سِوَى نَدَمٍ وَحِرْمَانِ الْأَمَانِ

پس میں نے سستی کرنیوالوں کو نہیں دیکھا کہ کوئی حصہ دیئے گئے ہوں امان میں محرومی اور ندامت کے علاوہ

تمام شد

مطبوعات قاسمی

اعجازِ قرآنی (قاسمی) یعنی بیماریوں کا قرآنی علاج :- آنکھ، کان، ناک، دانت، مسوڑھے، حلق، قلب، سینہ، پسلی، معدہ، آنت، جگر، پتہ، تلی، گردہ، شانہ، بازو، کمر وغیرہ نیز امراض مخصوصہ مردماں وزناں اور بچوں کی بیماریوں کے علاج، زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج۔ ضمیمہ کتاب میں نماز حصولِ صحت و دعائے استخارہ کی ترکیب۔ دوسرے حصہ کتاب میں رقی احمدیہ، خلیفۂ تھانویؒ کے جمع کردہ اوراد۔ آخر کتاب میں شجرہ پیرانِ چشت۔ مجلد قیمت ۲/۵

آلاتِ جدیدہ کے شرعی احکام (قاسمی) از مفتی محمد شفیع صاحب۔ ریڈیو، ٹیلیفون، لاؤڈ اسپیکر، فوٹو، سنیما، انجکشن، گراموفون، اور ہوائی جہاز کے استعمال سے متعلق احکام معہ دلائل۔ قیمت ۳/۲۵

ایمان کیا ہے؟ (قاسمی) تصنیف شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اور اردو ترجمہ مولانا انظر شاہ کشمیری۔ جس میں عالم کی ہر چیز کی حقیقت، ذاتِ باری، نورانی اجسام، آسمانی کتابیں، اسماءِ حسنیٰ، جبر و اختیار، عالمِ برزخ، حشر و نشر، علاماتِ قیامت، ایمان کی تعریف، گناہِ صغیرہ و کبیرہ، ظہورِ انبیاء، اُمتِ مسلمہ، مسئلہ خلافت، صحابہ کرامؓ اور ایمانیات پر مفصل و مدلل بحثیں اور متفرق مسائل درج ہیں۔ اُردو ترجمہ نہایت سادہ و صاف ہے۔ مجلد کتابی سائز، عمدہ کاغذ و کتابت و طباعت۔ معہ گرد پوش۔ قیمت ۵/۰

آنکھ کی کہانی منظوم (قاسمی) از حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہٗ۔ تصوف و طریقت اور علمی اسرار و حکم کا خزانہ۔ قیمت ایک روپیہ ۱/۰

بازارِ رشوت (قاسمی) قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ رشوت جو شرعاً حرام، اخلاقاً ظلم اور قانوناً جرم ہے۔ مجلد قیمت ۲/۵۰

سپاس نامے (قاسمی) از محمد اسلم قاسمی۔ حضرت حکیم الاسلام مدظلہٗ کی علمی، دینی اور اصلاحی خدمات کا عالمی اعترافِ عظمت۔ آپ کے سفروں کی ایک دلچسپ و مستند تاریخ۔ قیمت مجلد ۴/۲۵

سیرتِ حلبیہ اُردو (قاسمی) (زیرِ سرپرستی حکیم الاسلام حضرت مولانا محمد طیب صاحب مدظلہٗ) مترجم و مرتب محمد اسلم قاسمی۔ علامہ علی ابن برہان الدین

حلبی رحمۃ اللہ علیہ۔ (متوفی ۱۰۴۴ھ) کی تاریخ عرب، سیرتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تاریخ اسلامی پر عربی میں قدیم اور معتبر و مفصل ترین سیرت جو صدیوں سے علماء صلحاء اور مؤرخین سب ہی کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ پہلی بار سادہ و سلیس اردو میں معہ تشریحات پیش کی جارہی ہے۔ واعظانہ اندازِ بیان، صحرائے عرب و بادیہ نشینانِ حجاز کے دلچسپ و مستند حالات۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت آدم علیہ السلام تک آپؐ کے آباء و اجداد کے متعلق مکمل تفصیلات اور عجیب و غریب تاریخی واقعات۔ پہلی قسط کے شروع میں فن و ضرورتِ سیرتِ پاکؐ پر حضرت حکیم الاسلام مدظلہ العالی کا ایک عالمانہ مقدمہ ہے۔ یہ ضخیم کتاب عوام کی سہولت کے لیے دو ماہی قسطوں کے پروگرام کی صورت میں پیش کی جارہی ہے۔ ہر قسط ۲۰×۳۰/۸ کے کم و بیش سو صفحات پر مشتمل معہ اعلیٰ کتابت و طباعت، کاغذ اور خوبصورت ٹائیٹل۔ فیس ممبری ایک روپیہ (ممبروں کو محصول ڈاک معاف) فی قسط ۲/۶۰

ہر دو ماہ بعد پابندیٔ وقت کے ساتھ تازہ قسط چھپ رہی ہے۔

عرفانِ عارف (قاسمی) مرتب:۔ محمد اسلم قاسمی۔ حضرت حکیم الاسلام مدظلہ کے منظوم کلام کا مکمل و متبرک مجموعہ مجلد ۴/۲۵

فتاویٰ عورت اور پردہ (قاسمی) عورتوں کی بے حجابی کا رد اور پردے کے متعلق مبسوط و مدلل فتاویٰ ۰/۱۵

قاسمی دوامی جنتری (قاسمی) مرتب محمد اسلم قاسمی۔ دیوبند اور قرب و جوار کے لیے ۰/۲۵

کراماتِ صحابہؓ (قاسمی) مصنفہ حضرت تھانویؒ۔ ایک ایمان افروز کتاب مجلد ۲/۵۰

مجموعہ سیرتِ رسولؐ (قاسمی) از محمد اسلم قاسمی۔ سیرتِ رسولؐ اور تاریخ اسلام پر آسان ترین زبان میں ایک مستند اور اچھوتی کتاب پچیس مختصر مختصر حصے۔ ہر حصے کا علیحدہ ضمنی نام اور علیحدہ ٹائیٹل۔ ناموں کی تفصیل یہ ہے:۔ (۱) ولادت (۲) نشو و نما (۳) وحی (۴) آغازِ تبلیغ (۵) تبلیغ عام (۶) روشنی اور اُجالا (۷) معراج (۸) قبیلوں کے ساتھ (۹) ہجرت (۱۰) منافقین (۱۱) آغازِ جہاد (۱۲) غزوۂ بدر (۱۳) غلبۂ اسلام (۱۴) غزوۂ اُحد (۱۵) احد کے بعد (۱۶) غزوۂ احزاب (۱۷) ادب اور پاک دامنی (۱۸) معاہدۂ حدیبیہ (۱۹) غزوۂ خیبر (۲۰) عمرۂ قضا (۲۱) فتح مکہ (۲۲) غزوۂ حنین (۲۳) غزوۂ تبوک (۲۴) عروج (۲۵) وفات۔ تعلیم یافتہ اور کم علم مردوں، عورتوں اور بچوں سب کے لیے آسان زبان میں بے نظیر کتاب قیمت فی حصہ ۰/۵۰ مکمل سیٹ غیر مجلد ۱۲/۵۰۔ مجلد سیٹ در دو جلد ۱۴/۰

مذکورہ بالا کتابیں اور ہر قسم کی علمی دینی درسی غیر درسی کتابیں ملنے کا پتہ:- **کتب خانہ قاسمی دیوبند** ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)